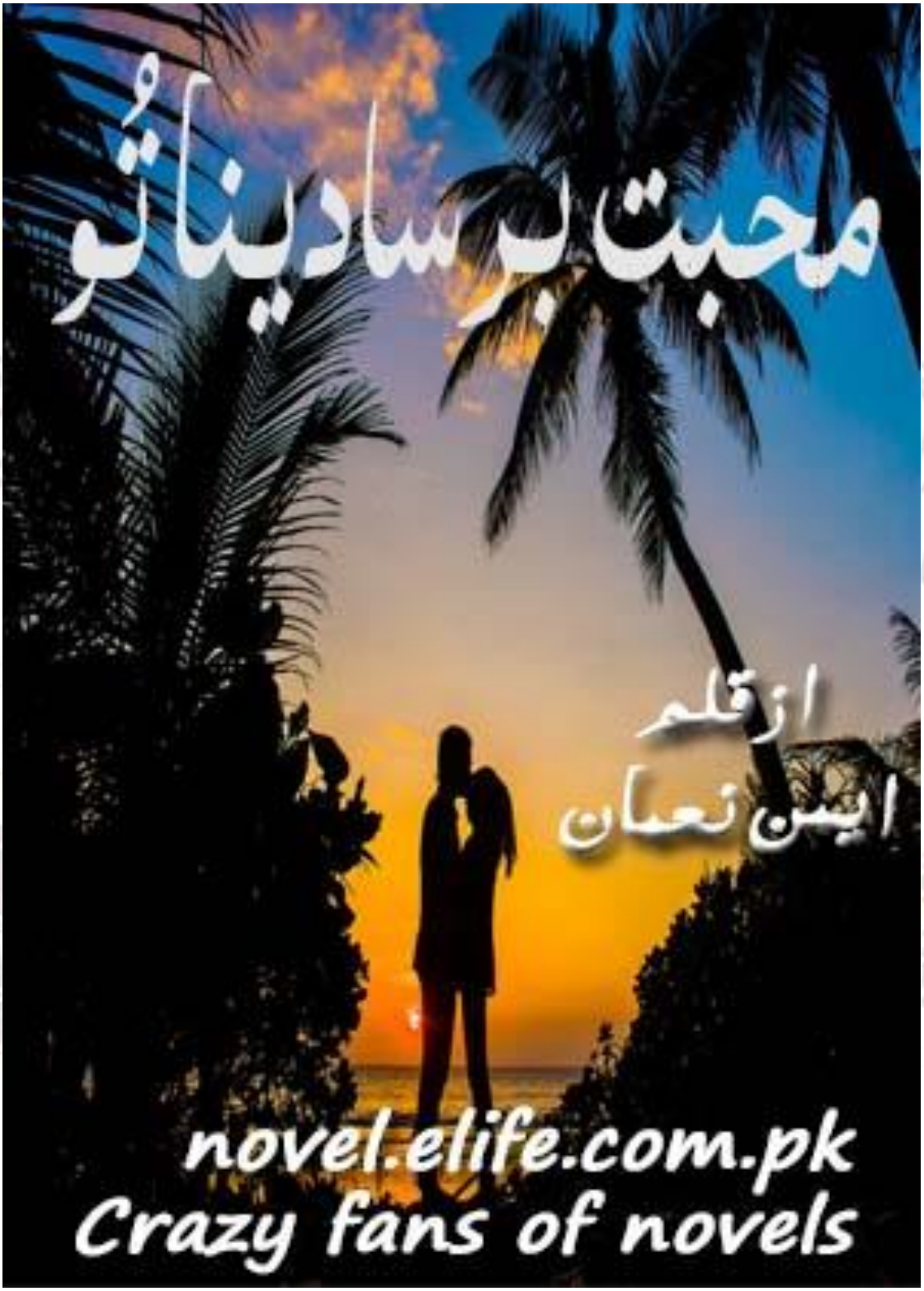


CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان آنکھوں کی مستی کے دیوانے ہزاروں ہیں
ان آنکھوں سے وابستہ افسانے ہزاروں ہیں

باہر بڑے سے حال نما کمرے میں بھانت بھانت کے مرد اور رقص کرتی دوشیزائیں اپنے ہوش ربا حسن سے ہر مرد کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنی ہوئی تھیں۔ ۔

وہاں موجود ہر مرد اپنی اپنی ہوس مٹا نے کو بیٹھا تھا ۔۔ پورے ہال کمرے میں خوبصورتی بکھری پڑی تھی۔۔۔۔۔
ناچ گانا گھنگروؤں کی جھنکار پورے ماحول میں گونج رہی تھی ۔۔

ریشم اور ستارہ پاؤں میں گھنگرو پہنے گانے کے بولوں پر مدہوش ایک ایک تال پر بڑے ماہرانہ اندازمیں تھرک رہی تھیں ۔۔

اپنے جسم کی نمائش کرتی وہ دونوں وہاں بیٹھے تمام عیاش مردوں کی راتیں رنگین کرنے میں بڑی مہارت سے مصروف تھیں۔ ۔

بزار حسن کی رونقیں اپنے عروج پر تھیں۔۔۔

چندا بائی آج تو ہمارے کوٹھے کے بھاگ کھل گئے ہیں۔۔۔

نیما پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ بھاگتی ہوئی چندہ بائی کے پاس آئی تھی ۔۔

چندہ بائی جو بڑے مزے سے وہاں موجود مردوں سے جسم کی نمائش کے ذریعے ریشم اور ستارہ کے اوپر وارنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والے نذرانے بٹورنے میں مصروف تھی
--
جب ریما نے آہستہ سے اس کے کان میں آ کے کہا --
چندا بائی نے منہ میں خوشبودار پان رکھتے ہوئے اپنے مخصوص شاطرانہ انداز میں ریما سے آنکھ کا اشارہ کر کے بغیر کچھ کہے پوچھا --
آر ےملک کے مشہور بزنس ٹائیکون ہمارے اس غریب خانے پر پہلی دفعہ تشریف لائے ہیں ۔
-
چندا بائی نے ایک ادا سے اپنا غرارہ سنبھالا تھا اور تالی بجاکر ریشم اور ستارہ کو اشارہ کیا تھا کہ اپنا کام جاری رکھو اور کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش مت کرنا --
وہ دونوں اس کے تالی بجانے کے انداز میں دی جانے والی دھمکی سے اچھی طرح واقف تھیں۔ ۔
آداب صاحب آپ نے کیسے آج ہمارے غریب خانے کو رونق بخش دی --
چندا بائی اٹھلاتے ہوئے بولی تھی --
اس کا پورا وجود دعوت نظارہ پیش کر رہا تھا --
زیادہ سوال کرنے کی اجازت تو میں اپنے باپ کو بھی نہیں دیتا --
وہ چندا بائی کو دیکھتے ہوئے درشت لہجے میں بولا ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چندہ بھائی نے اوپر سے نیچے تک سامنے موجود تیس بتیس کے درمیانی عمر کے مرد کو دیکھا --
اس کی صحرا نہ پرسنالٹی اونچا لمبا قداور کسرتی جیسا مت وہاں موجود چندہ بائی کے ساتھ ساتھ ریمہ کو بھی چونکہ رہی تھی ---
جی جی صاحب آپ کہیے کہیے حکم کیجئے --
ریما نے جھٹ سے اپنی خدمات پیش کیں --
یہ جو لڑکی ا بھی میرے سامنے روتے ہوئے رقص کر رہی تھی اس کو مجھے بھیج دو --
کون سی لڑکی ؟؟
ریشم یا پھر ستارہ ؟؟
چندا بائی کو لگا شاید وہ ریشم یا ستارہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی بات کر رہا ہے کیونکہ اس وقت رقص وہ دونوں ہی کر رہی تھیں --
وہ آنکھوں میں عجیب سی چمک لئے پوچھ رہی تھی --
نہیں وہ لڑکی جو ابھی یہاں روتے ہوئے زبردستی رقص کر رہی تھی اور اس لڑکی کے ہاتھ میں پکڑے بیلٹ سے ساتھ ساتھ مار بھی کھا رہی تھی --
وہ ریما کی طرف اشارہ کرکے بولا کچھ دیر پہلے وہ زبردستی گلِ رعنا سے رقص کروا رہی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بہت اچھی طرح چندا بائی کے چہرے پر ٹپکتی ہوئی ہوس اور لالچ کو پڑھ چکا تھا ۔۔
وہ خود ایک شاطر اور رنگین مزاج مرد تھا حسن اس کی کمزوری تھی ۔ ۔

♡♡♡♡

وہ فٹبال لے کر اپنے گھر کے ساتھ والے بنے خوبصورت سے بنگلے کا کھلا دروازہ دیکھ کر بہت حیران ہواتھا ۔۔
کیونکہ اس نے اپنی بارہ سالہ زندگی میں کبھی بھی خالہ کے گھر کا دروازہ کھلا نہیں دیکھا تھا ۔۔۔
وہ بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا تھا ۔۔
خالہ جانی ۔۔
خالہ جانی ۔۔
کہاں ہیں آپ دیکھیں میں آگیا ۔۔
وہ زور زور سے آوازیں دیتاپورے گھر میں عائزہ کو ڈھونڈ رہا تھا ۔۔
وہ اس کو آوازیں دیتا ڈھونڈ ہی رہا تھا کہ اچانک اس کو بہت زور سے آئزہ کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی تھی ۔۔
وہ پریشان سا بھاگتا ہوا سیڑھیاں چڑھ رہا تھا ۔۔
خالہ جانی کیا ہوا ؟؟؟
دل جانی کہاں ہیں آپ؟؟؟
مسلسل آئزہ کو آوازیں دے رہا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئزہ کی چیخوں کی آوازیں مزید بلند ہوتی چلی گئی تھیں۔۔
وہ اوپر اس کے کمرے کے باہرکھڑا ہوا زور زور سے دروازہ پیٹتا تھا ۔۔
اس نے کی ہول سے اندر دیکھنے کی کوشش کی تھی ۔۔
سامنے نظر آتا بہت دھندلہ دھندلا سا منظر جو اس کی آنکھوں نے دیکھا تھا ۔۔
وہ اس ننھے سے بچے کی معصومیت کو تباہ کرنے کے لئے کافی تھا ۔۔
وہ روتا چلاتا اپنے گھر بھاگتا ہوا گیا اور اپنے ماں باپ کو کسی طرح کھینچ کھانچ کر لے کر آیا تھا ۔۔۔۔
کمرے میں موجود جو بھی شخص تھا وہ کھڑکی کے راستے اپنی ہوس مٹا کر بھاگ چکا تھا ۔
بابا نے اس کو اپنے پاس رکنے کا کہا تھا۔۔۔
اور ماما کو اندر جانے کا اشارہ کیا ۔۔
سمیرا جیسے ہی اندر گئی اس کی چیخیں بلند ہونے لگی تھیں اندر کا منظر بہت ہی بھیانک تھا ۔۔
سمیرا نے تیزی سے اس کے وجود پر چادر ڈالی تھی اور پھر اپنے شوہر حسن کو اندر آنے کا کہا ۔۔
آئزہ بغیر کسی لباس کے مردہ حالت میں پڑھی تھی۔۔۔
وہ دونوں عائزہ کو لے کر کمرے سے جا چکے تھے۔۔۔۔
جب وہ روتے ہوئے اپنی خالہ کا دوپٹہ اٹھانے کے لئے بڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا --
دوپٹے کو اٹھانے کے بعد زمین پر موجود سلور کلر کے بریسلیٹ نے اس چھوٹے سے لڑکے کی توجہ اپنی طرف مبذول کرلی تھی --

♡♡♡♡

کتنی دیر ہوگئی ہیں نہ جانے کیوں ابھی تک بارات نہیں آئی ہے --
امی پریشان سی ڈریسنگ روم کے اندرآکر بولی تھیں---
آجائے گی آپ پریشان نہ ہوں---
احمر صاحب نے اپنی بیگم کو دلاسہ دیا --
جب کہ اندر سے ان کا دل خود ڈر رہا تھا نہ جانے کیا تھا جو ابھی تک برات نہیں آئی تھی -؟؟؟
نہیں احمرٹائم تیزی سے گزر رہا ہے مجھے تو حال اٹھ رہے ہیں --
امی کے چہرے سے پریشانی حاویدہ تھی --
پریشان تو وہ بھی بہت زیادہ ہو رہی تھی آخر کیا بات تھی جو بات ابھی تک نہیں آئی تھی ؟؟؟-
احمر صاحب نے کئی دفعہ فون ملایا تھا مگر ہر دفعہ فون بندجا رہا تھا -
-
اور پھر وقت گزرتا گیا مہمان ایک ایک کرکے چلے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورا ہال خالی ہوچکا تھا ۔۔
برات کو نہ آنا تھا نہ کوئی براتی آیا ۔
وہ بڑی سفاکی سے اس کے وجود کی کرچیاں بکھیر کر اور بڑے ہی آرام سے اس کے ماں باپ کی عزت کا جنازہ نکال کر کہیں غائب ہو چکا تھا ۔۔۔
اس کو بدنامی کے خوفناک اندھیروں میں دھکیل کر وہ نہ جانے کہاں جا چکا تھا ۔۔۔

♡♡♡♡

میں اپنی اسٹڈیز مکمل کرنے کے لئے دو سال کے لئے مانچسٹر جانا چاہتا ہوں ۔۔
زید اپنے بڑوں کے سامنے بیٹھا کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا ۔۔
ہاں تو چلے جاؤ ۔۔
دادا نے کچھ لمحے سوچنے کے بعد زید سے کہا ۔۔
او دادو یو آر گریٹ زید ان کے گلے کا ہار بن کر بولا ۔۔۔
وہ جانتا تھا کہ اگر ایک دفعہ دادا مان گئے تو بابا اور مما بھی مان جائیں گے۔۔
کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے سب ہی فریق خاموشی سے دادا اور پوتے کی گفتگو سن رہے تھے ۔۔
بھائی طاہر اور زارا میرے پوتے کو پڑھنے کے لئے جانے دو اور اب میں کوئی بحث نہیں سنوں گا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادا نے زید کے ماں باپ کو مخاطب کرتے ہوئے گویا اپنا فیصلہ سنایا تھا ۔۔

لیکن زید میری بھی ایک شرط ہے ۔۔۔

دادا نے زید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا ۔۔

وہ کیا بس آپ حکم کریں دادا ۔۔۔

وآج اتنا خوش تھا کے دادا کی ہر شرط اس کو منظور تھی ۔۔

تمہیں اپنےچچا کی بیٹی سے نکاح کر کے جانا ہوگا اور رخصتی تمہاری اسٹڈیز کمپلیٹ ہونے کے بعد ہوگی۔ ۔

انہوں نے سب کے سروں پر بم پھوڑا تھا ۔۔

کیوں بہی احمد اور حنا تم اپنی بیٹی کا ہاتھ میرے ہونہار پوتے کے ہاتھ میں دینے کیلئے تیار ہو؟؟؟۔

طاہر اور زارہ میرے خیال سے تمہیں بھی اپنے بیٹے کے اس رشتے پر اعتراض نہیں ہو گا ۔۔

یہ میری خواہش ہے ۔۔

اور میں تم سب سے یہی امید کرتا ہوں کہ تم میری یہ دیرینہ خواہش کو ڈالو گے نہیں ۔۔۔

*

*

وہ شام کے وقت اپنے آفس سے باہر نکلا تھا ۔۔

آگے پیچھے باوردی کارڈ بھی اس کے ساتھ ساتھ چل رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے ---
!سلام صاحب --
ڈرائیور نے اسے جیسے ہی آتا دیکھا سلوٹ کے انداز میں سلام کیا اور تیزی سے گاڑی کا دروازہ کھولا ---
وہ اپنا بوٹ میں مقید ایک قدم گاڑی میں رکھ ہی چکا تھا جب سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی دماغ کی رگیں تن سی گئیں۔ -
آنکھوں کے ڈورے مزید سرخی مائل ہوگئے تھے --
گویا ابھی خون آنکھوں سے ٹپک پڑے گا۔
اس نے گاڑی کا دروازہ دھآڑ سے بند کیا اور تیز تیز بجلی کی سی چال چلتا ہوا سامنے کھڑی ہائیروف تک پہنچا۔
اور آؤ دیکھا نہ تاؤ اپنے ہاتھ کا پنچ بنا کر سامنے والے کے جبڑے پر زور دار انداز میں دے مارا --
اپنے باس کو نوجوان لڑکوں پہ یوں ٹوٹ پڑتا دیکھ کر اس کے گارڈز تیزی سے بھاگتے ہوئے آئےتھے۔ -
جنہیں ھاتھ کہ ایک اشارے سے ہی اس نے وہیں رکنے کا اشارہ کیا۔
ْمیری مددکریں سریہ لوگ مجھے زبردستی اغوا کرکے لے کر جا رہے ہیں --
اس شخص کو یوں مدد کو آتا دیکھ کر ایک چھوٹی سی لڑکی جو شاید کسی سینٹر سے پڑھ کر اپنے گھر جا رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی--
اس کا زمین پر پڑا کالج بیگ اس بات کی گواہی دے رہا تھا---

اسکو دو لڑکے زبردستی ہائی روف میں بٹھانے کی کوشش کر رہے تھے ---
وہ لڑکی روتے ہوئے اب اسکو مدد طلب نگاھوں سے دیکھ رہی تھی
اے شہزادے زیادہ ہیرو پنتی کرنے کی ضرورت نہیں ہے ---
ان میں سے ایک لڑکا چھوٹی سی گن نکال کر دھمکانے والے انداز میں گویا ہوا ---
ہاہاہا--- بہت دیکھیں ہے تیرے جیسے اپنا راستہ ناپ اور پتلی گلی سے نکلتا ہوا نظر آ --
دوسرے نقاب پوش نے گن کا ٹریگر دباتے ہوئے کہا- -
ان نوجوان لڑکوں کی بچگانہ باتوں پہ اس کے ماتھے پہ اک رگ اور ابھری مگر لب سے ایک لفظ بھی ادا نہ کیا ..... اور ایک حقیر سی نظر ان کے ہتھیاروں پہ ڈال کر جب گویا ہوا تو بس اتنا کہ....
اس لڑکی کو چھوڑ دو ----
اے بہت ہو گئی تیری بک بک چل اب نکلیہاں سے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان میں سے ایک لڑکا طرم خان بن کے بولا ۔۔
چپ کر جا مجھے لگ رہا ہے یہ جیسے ہمارے ملک کے مشہور سیاستدان میر سعدان کا بیٹا ہے جو ابھی ابھی لندن سے پڑھ کر آیا ہے ۔۔
دوسرے نقاب پوش نے آہستہ سے سرگوشیا نہ انداز میں اپنے ساتھی کو کہا ۔۔۔
جس کو سن کے اسکا رنگ فق ہو گیا۔۔
صاحب جی معاف کر دو اس کے بعد آپ کو کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا ۔۔
معاف کر دو۔۔
بس ایک دفعہ معاف کر دو صاحب۔۔۔۔
وہ نقاب پوش اب اس کو اچھی طرح پہچان چکا تھا جھٹ سے اس لڑکی کو چھوڑ کر میر حنید سے معافی تلافی کرنے لگا ۔۔۔
معاف کر دوں وہ بھی اتنی آسانی سے۔۔
تیری ہمت بھی کیسے ہوئی اس لڑکی کا راستہ روکنے کی ؟؟؟
میر حنید نے اس کو گریبان سے پکڑ کر اس کا سر پشت کی طرف سے ہائیروف میں دے مارا۔۔
میرحنید کے اوپر جیسے جنون سا طاری ہو گیا تھا۔۔۔
اس نے اس کے ساتھ ساتھ موجود شخص کی بھی ٹھیک ٹھاک ٹھکائی کر دی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

... جیسے دنیا میں سارے گناہوں کے مجرم یہ دو ہی تھے
دونوں کو مار مار کہ ادہ موہہ کرنے کی بعد میر حنید نے اپنا ھاتھ روکا اور اک ادا سے کوٹ کا بٹن بند کیا جو مار .... پئیٹ میں کھل گیا تھا

پھر یک لخت مڑا اور اپنے گارڑز کو اشارہ کیا جس کا مطلب وہ با خوبی جانتے تھے۔۔

کہ اب ان دونوں نقاب پوش کا ٹھکانہ میر حنید کی حویلی کا اندھیر تہہ خانہ تھا۔

اٹھا لو ان دونوں کو ۔

وہ دونوں زمین پر خون سے لت پت حالت میں پڑے ہوئے تھے ۔۔

گارڈ نے ترحم بھری نظروں سے دونوں کو دیکھا اور اٹھا کے لینڈ کروزر میں ڈالا ۔۔۔

میرحنید نے روتی ہوئی لڑکی کو اپنے ساتھ گاڑی میں آنے کا اشارہ کیا ۔۔

شکریہ آپ کا بہت بہت ۔۔

وہ لڑکی میر کی گاڑی سے اترتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولی۔۔

آج کے بعد محتاط رہنا یہ دنیا درندوں اور وحشیوں سے بھری ہوئی ہے اور یہ میرا کارڈ ہے اگر کبھی بھی دوبارہ ایسی صورتحال کسی کےساتھ بھی پیش آئے تو مجھے بتانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--
میرحنید نے اس کو اپنا وزٹنگ کارڈ دیکھ کر گھر کے اندر جانے کا اشارہ کیا --
حورم ممنون نظروں سے دیکھتی گھر کے اندر جا چکی تھی -
حنید اس وقت تک گاڑی روکے کھڑا رہا جب تک وہ دروازے کے اندر گھر میں نہیں چلی گئی تھی --
مگر جیسے ہی وہ پلٹنے کو تھا اس کی نظریں نہ دانستگی میں حورم کے گھر کی بالکونی پر پڑھی تھیں- -
سامنے موجود بے پناہ حسن لیے ایک لڑکی کسی لڑکے کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھی -
میر حنید کی نظریں گویا پلٹنا بھول گئی تھی --
♡♡♡
میرحنید شہر کے مشہور سیاستدان میر سعدان کا اکلوتا بیٹا تھا --
اپنی ماں صدف اور باپ سعدان کی آنکھوں کا تارا ---
میر سادان اور صدف نے اس کی پرورش بہت بہترین انداز میں کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی ---
مگر اسکو اتنی توجہ اور محبت دینےکے باوجود بھی میر حنید کی طبیعت میں ضد اور انا کا عنصر اپنی جڑیں مضبوط کر گیا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرحنید جس چیز پر ہاتھ رکھ دیتا تھا وہ اس کی ملکیت ہو جاتی تھی --

پہلی نظر میں پسند آنے والی ہر شے چاہے وہ کسی کی بھی ملکیت ہو --

وہ حنید کی سلطنت کا حصہ بن جاتی تھی چاھے اگلے کی مرضی ہو یا ز بردستی ھی--

میر حنید اپنی من چاہی چیزکو ہر صورت میں حاصل کرکے ہی رہتا تھا --

وہ جتنا بھی ضدی اور مغرور سہی مگر اپنے سے جڑے رشتوں کا بہت اچھے طریقے سے احترام کرنابھی جانتا تھااور کروانا بھی جانتا تھا ---

♡♡♡

یہ جو لڑکی یہاں ابھی میرے سامنے رقص کر رہی تھی اس کو مجھے بیچ دو --

سگریٹ سلگاتے ہوئے وہ بغیر کسی تاثر کہ بولا--

چندا بائ نے غور سے اپنے سامنے بیٹھے حسام صدیقی کوتولتی ہوئی نظروں دیکھا --

حسام صاحب وہ ہمارے بازار حسن کا سب سے نایاب اور ان ٹچ "پیس ہے --

وہ ان ٹچ پہ زور دے کر جتاتے انداز میں بولی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے علاوہ بات کرو سیٹھ صاحب ۔
جندا بائ اس کھیل کی پکی کھیلاڑی تھی کیسے اپنے ہیرے کو بے مول بیچ دیتی۔۔
میں اپنی بات بار بار دہرانے کا عادی نہیں ہوں ۔۔
وہ برہمی سے بولا ۔۔
حسام صاحب گل رعنا نے پرسوں ہی آٹھارویں برس میں قدم رکھا ہے ۔۔
اور یہ جو رقص ابھی آپ نے دیکھا یہ گل رعنا کی زندگی کا پہلا رقص تھا ۔۔
میں اس کو ابھی کئی دفعہ اپنی مرضی سے کیش کروں گی اسی لیے تو میں نے اس کے معصوم حسن کو ابھی تک اتنا احتیاط سے سینج سینج کے رکھا ہے ۔۔
ہاں لیکن اب وہ مجھے چاہیے ۔۔
حسام کا لہجہ کسی بھی قسم کی رعایت سے عاری تھا ۔۔
سیٹھ صاحب گل رعنا پورے کوٹھے میں سب سے خوبصورت لڑکی ہے جو ابھی تک اپنی ضدی طبیعت کی وجہ سے کسی بھی مرد کی ہوس کا نشانہ نہ بن سکی ہے۔۔
اور نا ہی ہم نے زیادہ اس پر زور ڈالا ۔۔
چندہ بائی نے ابھی تک گل رعنا کو کسی بھی گاہک کے آگے پیش نہیں کیا تھا وہ اس کے لئے بہت آگے کا لائحہ عمل اپنے دماغ میں پہلے ہی طے کیے بیٹھی تھی ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام کی فرمائش نے اسکو اندر تک شعلوں کی لپیٹ میں لے لیا تھا۔۔

مگر وہ حسام جیسی ملک کی نامور ہستی کو بھی ناراض کرکے اپنا نقصان نہیں کرنا چاہتی تھی ۔۔

وہ بڑے تحمل سے نہ چاہتے ہوئے بھی اس کو جواب دے رہی تھی ۔۔

بلائو اس لڑکی گل رعنا کو جلدی میں اور انتظار نہیں کرسکتا ۔۔

یہ بلینک چیک جتنی رقم چاہیے لے لو ۔۔

حسام نے لمبی بحث کو چندا بائ کی فطرت کے مطابق چال چل کے مختصر کیا...

چندہ بائی کی تو آنکھیں ہی کھل گئی تھیں۔ ۔

جائو ریما گل رعنا سے کہو کہ دس منٹ میں اپنا سامان پیک کرکے آجائے ۔۔

ایک منٹ یہ کس نے کہا ہے کہ میں اس کو سامان کے ساتھ لے کر جاوں گا ؟

وہ اپنی مغرورانہ آنکھوں میں غیض وغضب لیے بول رہا تھا ۔۔

اے لڑکی اس سے کہو بس جس حال میں ہے ایک چادر خود پر لے کر آ جائے ۔۔

وہ ریما کو انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جا جس حسال میں ہے لے آ۔ ۔
چندا بائ نے اپنی لومڑی جیزی مکار آنکھوں کو نچاتے ہوئے بولا۔
مبادہ حسام غصہ میں آ کر پلٹ ھی نہ جائے۔ ۔
ریما نے استہفامیہ نظروں سے چندہ بائی کو دیکھا اور اس کا اشارہ ملتے ہی گل رعنا کو لینے چلی گئی ----
♡♡♡
♡♡ماضی♡♡
حنا یونیورسٹی سے باہر نکل رہی تھی جب اس کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی تھی --
چند لمحوں کے لئے وہ تھم سی گئی ۔
سامنے کھڑا شخص اپنی گاڑی کا بونٹ کھولے کھڑا تھا --
گرمی سے اسکی پوری شرٹ پسینے سے شرابور ہو چکی تھی --
6 فٹ سے نکلتا ہوا قد اور ہلکی بڑھی ہوئی شیو ، ساتھ ہی ماتھے پر بکھرے بال --
اس کی وجیہہ پرسنالٹی میں مزید اضافہ کر رہے تھے ۔
حنا کو لگا جیسے آج اس نے اپنا دل اس سامنے کھڑے مغرورانہ نقوش کے حامل شخص پہ ہار دیا ہو ---
♡♡♡
عالم خان اور فاطمہ خان کی تین اولادیں تھیں۔ ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑا بیٹا طاہر اور اس کی بیوی زارہ جو کہ فاطمہ اپنی سگی بہن کی بیٹی بیاہ کر لائیں تھیں۔۔
طاہر کے دو بیٹے تھے آدم، زید اور راحم۔
دوسرے نمبر پر تھے احمد اور انکی بیوی حنا جو کہ عالم خان کے دوست کی بیٹی تھی ۔
۔احمد کی دو بیٹیاں تھیں اور ایک بیٹا ۔
بڑی بیٹی زمل اور چھوٹی بیٹی حورم ۔۔
آخری نمبر پر تھی سب سے چھوٹی اور اکلوتی بیٹی فلک ۔۔
جو کہ اپنے ماں باپ اوربھائیوں کی آنکھوں کا تارا تھی ۔۔
فلک کی شادی پسند سے ہوئی تھی جو اس نے زبردستی گھر والوں کو راضی کرکے کی تھی ۔
فلک کی اولاد کے نام پر ایک بیٹی ہوئی تھی جو پیدائش کے پانچ سال بعد اپنے باپ کے ساتھ گھومنے سمندر پہ گئی تھی اور وہیں ڈوب کے مر چکی تھی ۔
فلک اپنی بیٹی کی وفات پر پہلے ہی بہت بیمار ہو گئی تھی اور پھر جب بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی کئی مہینوں تک بیٹی کی ڈیڈ باڈی نہ ملی تو وہ نیم پاگل سی ہو کر ایک دفعہ پھر اپنے باپ کی دہلیز پر آ بیٹھی تھی ۔۔۔
♡♡♡
زید آپ کا جانا بہت ضروری ہے کیا ؟
زمل آنکھوں میں نمی لیے زید سے افسردہ لہجے میں پوچھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی --
وہ دونوں بڑے مزے سے بالکونی میں بیٹھے موسم انجوائے کر رہے تھے --
یار دو سال کی تو بات ہے یوں ہی چٹکیوں میں گزر جائیں گے اور پھر یہ بھی تو دیکھو ہم دونوں نے کتنی رازداری سے دادو سے کہہ کر سب کو اپنےنکاح کے لیے بھی منا لیا ہے --
زید پہلی بار آپ اتنے دور جا رہے ہیں میں تو آپ سے کبھی اتنےزیادہ عرصہ کیلئے دور بھی نہیں رہی ہوں --
زمل کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا وہ واقعی اپنی بیس سالہ زندگی میں زید سے کبھی اتنے طویل عرصے کے لیے دور نہیں رہی تھی وہ شروع سے ہی جوائنٹ فیملی سسٹم میں رہتے آرہے تھے ہزار گز کے بنگلے میں سے ھی دو حصے کئے گئے تھے جس میں ایک طرف طاہر اور دوسری طرف احمد کی فیملیز رہائش پزیرتھیں۔ ۔
عالم خان اور فاطمہ خان احمد والے پورشن میں رہتے تھے جبکہ فلک کو طاہر نے اپنے ۔ پاس رکھا ہوا تھا۔ ۔
یہ دونوں نام کو کی الگ رہتی تھیں مگر عالم خان کے سخت آرڈر تھے کہ کھانا سب ساتھ ہی کھائنگے۔ --
اب کیوں یہ اداس شکل بنا کر گھوم رہی ہوں اب تو میں تمھیں اپنے نام کرکے جا رہا ہوں ن؟؟؟۔ ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خبردار جو میرے پیچھے کسی کو آنکھ اٹھا کردیکھنا تو دور کی بات آنکھ مارنے کی بھی کوشش کی تو اسی وقت رخصتی کروا لوں گا --

زید اس کا موڈ بحال کرنے کو چھیڑتے ہوئے بولا --

ٹھیک ہے اگر آپ نے کسی سے بھی عشق یا عاشقی کرنے کی کوشش کی تو آپ کے ساتھ ساتھ اسکی بھی ایسی کم تیسی کروں گی کہ دونوں پوری زندگی کے لئے لولے لنگڑے ہو جائیں گے --

زمل نے بھی حساب برابر کیا --

ارے یار تم میری دھڑکنوں میں بستی ہو--

میری آنکھوں کی راحت ہو تم مجھے کبھی بھی اس کمٹمنٹ سے ناانصافی کرتے نہیں پاو گی --

زید کے لہجے میں اس کی باتوں کی سچائی اور زمل کے لئے سچی محبت وضح تھی- -

زمل اپنی نظریں جھکا گی --

چلو اب یہ اداسی ختم کرو ابھی بہت ٹائم ہے میرے جانے میں ،دو دن بعد ہمارا نکاح ہے اور ان دو ماہ میں ہم ان پلوں کو بہت خاص بنا دیں گے تاکہ تم اور میں تنہا رہ کے بھی تنہا نہ ہو ایک دوسرے کی یادوں کے حصار میں قید رہے- - --

زمل زید کو دیکھ کر محبت سے مسکرا دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*

*

❀❀❀

میں اس گندگی میں نہیں اترنا چاہتی۔۔
وہ روتے ہوئے بولی تھی ۔
دیکھ لڑکی تیری من مانی پچھلے آٹھارا سال سے سن رہے ہیں ۔۔
ہم اب تیرا سودا کر چکے ہیں وہ بھی منہ مانگے داموں میں۔ ۔
ریما چندہ بائی کی خاص لڑکی تھی چندہ بائی کے بعد اس کا راج چلتا تھا اس کوٹھے پہ ۔۔
میں نے کہہ دیا نا میں کہیں نہیں جاؤں گی ۔۔
وہ روتے ہوئے غصے سے ضدی لہجے میں گویا ہوئی ۔۔
تجھے اس لیے تھوڑی ابھی تک سمبھال کر رکھا تھا کہ ہم ہنسی خوشی تیری شادی کر کے تجھے کوٹھے سے رخصت کردینگے ۔۔
ریما مکروہ ہنسی چہرے پہ لیے اپنی غلیظ نظروں سے اس کو دیکھ رہی تھی ۔۔
تھوڑی دیر ہی گزری تھی گل رعنا کو اپنا بے جان مقدمہ ان جسم کے بیوپاریوں سے لڑتے ہوئے کہ جب حسام نے بغیر کسی دستک کے کمرے میں قدم رکھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریما اس کو سامنے دیکھ کر ٹھٹکی دیں اور پھر بڑی چالاکی سے بولی --

سیٹھ صاحب یہ لڑکی نہیں مان رہی آپ کے ساتھ جانے کے لئے --

میں جانتا ہوں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے ---

وہ اندر آتے ہوئے گل رعنا اور ریما کے مابین ہونے والی تمام گفتگو سن چکا تھا ---

گل رعنا کی آنکھوں میں اس لمبے چوڑے کسرتی وجود کے حامل مرد کو دیکھ کر سراسیمگی اتر آئی تھی --

وہ جانتی تھی کہ اب اس کا انجام کیا ہونے والا ہے ----

اس نے گل کو ایک بھرپور نظر سےدیکھا تھا اور آگے بڑھتے ہوئے گل کے چہرے اور خوبصورت جسم پر سائیڈ میں رکھی چادر ڈال دی تھی --

اس نے گل کے روتے سسکتے وجود کو اچھی طرح سے چادر میں لپیٹ نے کے بعد اسکو اپنے کندھے پر اوندھا ڈالا تھا --

وہ فریاد کر رہی تھی رحم کی بھیک مانگ رہی تھی اس سے --

وہ بغیر کچھ بھی کہے اور سنے لمبے لمبے ڈگ بھرتا کوٹھے کی دہلیز پار کر گیا تھا ---

اور وہ سوچ رہی تھی کہ ناجانے اس بازار حسن سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکلنے کے بعد اب مزید کن کٹھن حالات کا سامنا کرنا ہوگا ؟؟؟--



حنا آج بھی اسی ٹائم پر یونیورسٹی کے دروازے پر کھڑی شرجیل کا انتظار کر رہی تھی--
وہ یک طرفہ محبت کی زد میں بری طرح سے آچکی تھی شرجیل کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے پچھلے ایک گھنٹے سے بےقراری سے کڑی دھوپ میں کھڑی تھی --
کچھ ہی دیر بعد وہ دشمن جان اس کو سامنے سے آتا دکھائی دیا۔ -
حناء بغیر پلک جھپکائے ٹرانس کی سی کیفیت میں اس کو یکٹک دیکھ رہی تھی --
وہ کسی سے مصافحہ کرنے کے بعد اپنی جیب سے کوئی چھوٹی سی چیز اس کو تھما رہا تھا جو دوسرے لڑکے نے بڑی خاموشی سے اپنی جیب میں رکھی تھی ---
حنا کو کافی حیرت ہوئی تھی یہ سب دیکھ کر --
حیرت کا جھٹکا اس کو اس بات سے لگا تھا کہ سامنے کھڑا شخص پوری یونیورسٹی کا سب سے لوفر اور آوارہ قسم کا لڑکا تھا --
اس کا شرجیل سے کیا تال میل ہوسکتا تھا ---
وہ بری طرح سے کشمکش کا شکار ہو گئی تھی --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچھ حیران اور پریشان سی شرجیل کے بارے میں سوچ رہی تھی --
اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر جا چکے تھے ---
حنا کا یہ روز کا معمول بن چکا تھا وہ ہر روز شرجیل کے صرف ایک دیدار کے لئے تپتی ہوئی کڑی دھوپ میں یونیورسٹی کے باہر کھڑی رہتی تھی ---
شرجیل روزانہ اسی لڑکے سے ملنے کے لئے آتا تھا -- کبھی وہ اس کو ساتھ لے جاتا یا پھر کبھی بڑی رازداری سے وہی چھوٹی سی چیز اس کے ہاتھ میں تھما کر چلتا بنتا تھا۔ -
حنا نے سوچ لیا تھا کہ وہ کل کسی بھی طرح یونیورسٹی سے آف لے کر شرجیل کا پیچھا کرے گی کہ آیا وہ آخر جاتا کہاں ہے ۔؟؟
حنا کے دل میں شرجیل کی محبت بری طرح سے جگہ چکی تھی وہ اپنے محبوب کی ہر ایک عادت و ادا ،پسند تھی حد یہ کہ ہر وہ چیز جو شرجیل سے جڑی تھی وہ اس کو جاننا چاہتی تھی --
♡♡♡
مجھے ہر حال میں اس لڑکی کے مطابق ایک ایک معلومات چاہیے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر آپ کو تمام معلومات جلد ہی مل جائیں گی ۔۔۔
اسد تابداری سے گویا ہوا تھا ۔۔
وہ لان میں بیٹھا رات کے وقت سگریٹ پر سگریٹ سلگا رہا تھا اور ساتھ میں اپنے خاص بندے اسد سے فون پر بات بھی کر رہا تھا ۔۔
ایڈریس میں تمہیں سمجھا چکا ہوں تمہارا کام پہلے ہی میں نے بہت آسان کر دیا ہے ۔
جی جی سر بالکل ۔۔
اسد نے فرمانبرداری سے کہا ۔۔
۔
میں اس کی تصویر واٹس ایپ کر رہا ہوں اگلے دو گھنٹے میں مجھے اس لڑکی کا شجرہ نصب مل جانا چاہیے ۔۔
مگرسر 2گھنٹے ۔؟؟
اسد پریشانی سے بولا۔ ۔
ہاں دو گھنٹے میں اس سے ایک منٹ بھی آگے پیچھے ہوا تو تیسرے گھنٹے میں تیرا شجرہ نسب صفا ہستی سے مٹ چکا ہو گا ۔۔
میر حنید اپنی بات کہہ کر فون بند کر چکا تھا ۔۔
اور اب وہ پھر سے زمل کی تصویر کو دیکھنے میں محو ہو چکا تھا ۔۔
زمل کی تصویر اس نے گاڑی میں بیٹھنے کے بعد ڈنکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی چوٹ پہ لی تھی کہ اگر کوئی دیکھ بھی لیتا تو اس کو کسی کا ڈر خوف نہیں تھا --

میر حنید بہت جلد تمہارے تمام جملہ حقوق اپنے نام کروانے کے لیے آ رہا ہے --

Just Wait and Watch -

snow White -

You are mine --

Very soon you will be in my life..

Insha Allah..



حورم بڑے مزے سے کانوں میں ہینڈ فری لگائے گا نے سنتے ہوئے واک کر رہی تھی --

ہیلو بیوٹیفل --

راحم نے حورم کے پیچھے سے آکر اسکی ہینڈ فری کوکان سے نکالتے ہوئے کہا ---

کیا ہے کتنا مزے کا سونگ سن رہی تھی سب ٹیمپو توڑ کے رکھ دیا --

وہ پھاڑ کھانے والے انداز میں ہر راحم پر چیخی--

واپس کرو میری ہینڈ فری اور موبائل --

راحم نے ہینڈ فری اور موبائل سیدھے ہاتھ میں لے کر --

اپنے ہاتھ کو اوپر کر لیا --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوھو چھوٹی بچی کو یہ چاہئے--
آئو آئو لیلو- --
اس لئے چھوٹی منی الو کی طرح رو رہی ہے --
راحم نے اس کو چڑایا --
حورم ا چک اچک کے راحم کے ہاتھ سے اپنی ہینڈ فری اور موبائل لینے کی کوشش میں بار بار ناکام ہو رہی تھی ---
اب راحم پورے لاؤنج میں اس کو اپنے پیچھے لگا رہا تھا --
میں کہتی ہوں دے دو نہیں تو وہ حال کروں گی کہ زندگی بھر یاد رکھو گے -
وہ جنگلی بلی کی طرح اپنے پنجے تیز کیے اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی--
راحم بھاگتے بھاگتے لمحے بھرکو سانس لینے کے لئے رکا تھا کہ ایک جھٹکے سے جب حورم بھاگتے ہوئے اس کے چوڑے سینے سے بری طرح ٹکرا گئی تھی --
کیا ہے رو کیوں گئے تھے ؟؟؟
دیکھا پیری ناک ---
کیا ہوا تمہاری ناک کو؟ ؟
کہو تو ابھی ٹھیک کردیتا ہوں سب درد بھاگ جائے گا --
وہ حورم پہ جھکا بڑے مزے سے رومانٹک ہوتے ہوئے بول رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات سے بے خبر کے اس کے پیچھے ڈایناسور آندھمکا ہے ۔
حورم کی تو آدم کو دیکھ کر بولتی ہی بند ہو چکی تھی ۔
وہ راحم کے کچھ ہی لمحوں پہلے بولے گئے جملے کو بڑے مزے سے انجوائے ہی کر رہی تھی کہ حجاب لاؤنج کے اندر داخل ہوتے آدم پر اس کی نظر پڑی تھی ۔۔
آدم راحم کی پوری بات سن چکا تھا ۔۔
جبکہ حورم شرم سے پانی پانی ہورہی تھی ۔۔
اس کو آدم کے سامنے کھڑے رہنا دنیا کا سب سے دشوار ترین کام لگ رہا تھا ۔۔
اب کیا ہوا کیا میرے خیالوں میں کھو گئی ہو؟ ؟؟
راحم اپنی ہی ہو کر رہا تھا ۔۔
راحم پیچھے دیکھو ۔۔
یارپہلے تمہیں تو دیکھنے سے فرست ملے پیچھے بھی دیکھ ہی لو نگا ۔۔۔
آدم دونوں کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا ۔۔
آدم کا خوف ساری ینگ پارٹی کے دل میں اسی طرح سے بیٹھا ہوا تھا ۔۔
ادم عالم خان کا سب سے بڑا پوتا تھا ۔۔۔
بڑا ہونے کی وجہ سے وہ کافی حد تک غسیلہ اور حاکم مزاج طبیعت کا مالک تھا۔۔
حورم کو اپنایہ طرم خان کزن ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم نے چڑھ کے آدم کی لمبی چوڑی کرسکتی پرسنالٹی کو مدنظر رکھ کر اس کا نام ڈایناسور رکھ دیا تھا ۔۔
جو بعد میں باقی ساری ینگ پارٹی کی زبانوں پر چڑھ گیا تھا ۔۔

حورم نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور راحم کا رخ موڑ کر آدم کے سامنے کر دیا ۔۔
اس سے پہلے کہ وہ مزید کوئی بکواس اس ڈایناسور کے سامنے کرتا خورم کو یہی بہتر لگا کہ وہ خود ہی دیکھلے پیچھے کا حسین نظارہ ۔۔
وہہہہ۔ ۔۔آآآآآدم ۔،۔۔بھائی آپ ۔۔۔
وہ آدم کو دیکھ کر کسی غبارے کی طرح پھوس ہوگیا تھا اور ہکلاتے ہوئے کہنے لگا۔ ۔
اورپھر بڑی مہارت سے امی بلا رہی ہیں کا بہانا بنا کے وہاں سے کھسک لیا ۔۔۔
تو باہر سے کھو رہے ہیں جیسے کچا ہی نکل جائینگے ۔۔
تمیز کے دائرے میں رہا کرو ابھی صرف منگنی ہوئی ہے ۔۔
وہ سخت لہجے میں گویا ہوا آنکھوں سے انگارے پھوٹے پڑھ رہے تھے ۔۔
میں وہ ڈایناسور بھائی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ زبان دا نتو ں تلے دبا گئی تھی۔
بوکھلاہٹ میں کیا سے کیا زبان سے پھسل گیا تھا۔
نہیں نہیں وہ آدم بھائی --
دوسری غلطی یہ تھی کہ اسی جملے کو درست کرکے بولی
--
ڈایناسور --
وہ اس کی طرف پڑھتے ہوئے خوفناک حد تک خطرناک آنکھوں میں سرخی لیے بولا --
دایناسور ابھی بنا نہیں ہوں جس دن بن گیا نہ اس دن یاد رکھنا تم جیسی چھپکلی کل لمحوں میں مثل کے رکھ دوں گا
--
وہ آتشفشاں لہجے میں بولتا حورم کا ہاتھ پکڑ کے لاؤنج سے باہر نکال چکا تھا اس کو ۔
*
*

پورا گھر برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا --
گلاب اور موتیا کے پھول خوبصورت اور نفاست سے لان میں لگائی گئی ٹیبلوں پر گلدان کی زینت بنائے گئے تھے --
اس پوری سجاوٹ کو کرنے میں ساری ینگ پارٹی کا ہاتھ تھا خاص کر حورم اور راحم زیادہ پیش پیش تھے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے گھر میں رونق کا سماء تھا ۔
زمل اور زید صبح سے مسرور سے تھے ان کی بچپن کی محبت کو آج بہت ہی خوبصورت نام ملنے والا تھا ۔
دونوں کے دل اپنی محبت کو اتنی آسانی سے پا لینے پر خوشی سے جھوم اٹھے تھے ۔
اور پھر پتہ ہی نہیں چلا تیاریوں میں کہ کب صبح سے شام ہو گئی تھی اور نکاح کا وقت بھی آن پہنچا تھا ۔۔
آپی بابا اور تایا ک
قاری صاحب کو لے کر آرہے ہیں ماماںے کہا ہے کہ آپ سے کہوں گھونگھٹ نکالنا تھوڑا سا ۔
تائی ماں کا بھی آرڈر ہے ایک آپ کے لیے ۔
!وہ کیا؟
زمل ناسمجھی سے بولی ۔۔
یہ ۔
ھورم نے لال رنگ کا دوپٹہ زمل کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا ۔
مگر یہ تو تائی امی کی شادی کا ہے نا ۔؟
جی بالکل ۔۔۔
یہ تائی امی کی شادی کا ہی ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ آپ نے نکاح کے وقت یہ اوڑ ہیں ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل کو خوشگوار سی حیرت ہوئی کیونکہ تائ امی اپنی جہیز کی ایک ایک چیز کو بہت سنبھال سنبھال کر رکھتی تھیں --

ایک دفعہ وہ امی ساتھ بیٹھی تھیں جب امی نے ان سے کہا کہ ---

بھابھی آپ اپنا شادی کا دوپٹہ اپنی بہو کو اڑائیے گا اچھا شگون ہوتا ہے آپ کی عادتیں اور پرچھاواں پڑے گا اس پہ --

ارے نہیں حنا میں کبھی اپنی جہیز کی کوئی بھی چیز بہو کو نہ دوں آج کل کی لڑکیاں قدر کرنا نہیں جانتی ---

امی تآئی کے انداز کے مسکرائی اور بولیں۔ --

ارے بھابھی آپ تو ابھی سے ساس بن گئی ---

نہیں حنا میں اپنی بہو کا ہر طریقے سے خیال رکھنے کو تیار ہوں مگر میرے اماں بابا کی دی ہوئی

چیزیں میرے لئے بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے ۔

میں جانتی ہوں میرے ماں باپ نے کس طرح ایک ایک چیز لے کر میرا جحیزتیار کیا تھا ۔

اپنی حق حلال کی محنت کی کمائی ہوئی ایک ایک پائی کو جوڑ جوڑ کر مجھے دنیا کی ہر چیز دی تھی --

اب اگر آنے والی اس کی قدر نہ کرے تو میرے ماں باپ کی دی ہوئی ہرچیز تو بے مول ہو جائے گی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!ارے کہاں کھو گئیں آپی
مراقبہ بعد میں کرلینا باہر قاری صاحب آنے والے ہوں گے

ہاں نہیں بس اس دوپٹے سے تائی اور امی کی کچھ خوبصورت یادیں ذہن پر بکھر گئی تھی ---
وہ مسکرا کر بولی--
اور یہ تم اتناالہج کیوں رہی ہو دوپٹے سے ۔؟؟!۔
آ پی سیفٹی پن لگانا تھی مگر اس وقت تو پورے گھر میں پنس کا کال ہی پڑھ چکا ہے ---
کیونکہ مجھے جو ضرورت ہے بیوی سے ہر جگہ نظر آ رہی ہوتی ہیں --
وہ جلدی جلدی میں دوپٹہ بس گردن میں رسی کی طرح لیتے ہوئے بولی --
کمر پہ بکھرے اسٹریٹ سلکی بال جو کافی لمبے تھے --
اس پر اس کا ناز ک خوبصورت سا معصوم سراپا --
وہ دونوں بہنیں معدے کی طرح رنگت کی حامل نازک سی تھیں --اس پہ تضادایک کی آنکھیں نیلی اور دوسری کی آنکھیں ہری دیکھنے والا پہلی نظر کے بعد نظر اٹھانا ہٹانا ہی بھول جاتا تھا ---
زمل نے فوری دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری --
کی خوشیوں کے لئے تہہ دل سے دعا کی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے آپ سے جو بات کرنی تھی اہم وہ تو بھولی ہی گئی۔ ۔
کیا سب خیریت ہے نا ؟؟۔۔
جی جی آپی سب خیریت ہے ۔
یہ کیا ہوا ہے بولو !؟
دادی نے کہا ہے نکاح کے وقت آپ رونے کے بجائے اپنے لئے اپنی خوشیوں کے لئے دعا مانگئے گا اور نیک صالح اولاد کے لئے بھی ۔۔
دادی نے کہا ہے کہ نکاح کے وقت لڑکی کی دعا فورا عرش پہ جاکے قبول ہوتی ہے ۔۔
اچھا میری چھوٹی اماں مانگ لو نگی دعا ۔۔۔
دوپٹہ تو سہی سے لو ابھی سب لوگ آئیں گے
زمل نے اس کو ٹوکا ۔
ارے آپی اتنی دیر سے ن
یہیں تو کوشش کر رہی ہو مگر یہ ٹیشو کا دوپٹہ افف۔۔
وہ دونوں باتیں کرنے میں مصروف تھی جب دروازے پر دستک ہوئی اور بابا تایا کے ساتھ قاضی صاحب سمیت گھر کے باقی بڑے بھی کمرے میں اندر داخل ہوئے تھے ۔
حورم وہیں کھڑی بڑے اشتیاق سے سب کچھ دیکھ رہی تھی ۔
جب ایجاب و قبول کے وقت را حم بڑی خاموشی سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لونگ شرٹ اور چوڑی دار پاجامے میں ملبوس حورم کے پاس آکر کھڑا ہوا تھا ۔۔

اے یہ تم کیوں ساون بھادوں میں مصروف ہوں ؟ آپی کتنا رو رہی ہے ۔۔۔

وہ را ھم کو دیکھ کر نرم لہجے میں گویا ہوئی ۔

وہ تمہاری طرح بے حیاء تھوڑی ہیں جو کھی کھی کھی لگائے رکھیں جیسے تم منگنی کے وقت اپنے دانت شاید ف ہونٹوٹوں کے باہر ہی لگا کر بھول گئی تھیں۔۔

بتیسی ایک دفعہ جو کھولی تو واپس اندر ہی نہیں ہورہی تھی ۔

وہ حورم کو اداس دیکھ کر جلانے والے انداز میں بولا تھا کہ اس کا ذہن ڈائیوڈ کر سکے ۔

حورم نے اپنی بڑی بڑی نشیلی آنکھیں نکال کر راہم کو گھورا ۔

وہ دونوں اپنی چھیڑچھاڑ میں مصروف تھے مگر وہ کوئی بہت ہی غیض و غضب سے انکو دیکھتا ضبط سےمٹھیاں بھینجے کھڑا تھا ۔۔۔

♡♡♡

گل رعنا بہت دیر سے رو رہی تھی حسام نے اس کو لا کر ایک کمرے میں بند کر دیا تھا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب تک میری زندگی میں اندھیرے رہیں گے میرے اللہ کب میری بھی عزت کی زندگی گزرے گی ۔۔؟؟؟

میرے مالک کب میں اس دل دل سے آزاد ہو نگی ۔۔؟؟

آخر کب میرے اللہ ؟؟؟

وہ چیخ چیخ کے روتی اللہ سے اپنی عزت و آبرو کی بقا کے لئے دعائیں مانگ رہی تھی۔ ۔

ابھی تک اس کے اوپر وہی چادر ڈھکی ہوئی تھی جو وہ کوٹھے سے پہن کر آئی تھی ۔

کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے خود کو مزید چادر میں ڈھانپا تھا ۔۔

خوف سے اس کی آنکھوں میں وحشت سی اتر آئی تھی مگر اس نے طے کر لیا تھا کے اپنے لیے جنگ ضرور لڑے گی ۔۔

حسام سفید ململ کا کرتہ شلوار میں ملبوس ہلکی ہلکی بڑی ہوئی شیو۔ ۔۔

چہرے پر بلا کی سنجیدگی لیے کمرے میں داخل ہوا تھا ۔۔

کتنا سوبر اور ڈیسنٹ دیکھنے والا چہرہ ہے اس شخص کا مگر اندر سے کتنا بیہانک ہے یہ ۔

گل نے افسوس سے سوچا ۔۔

حسام آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا اس تک آیا تھا ۔

وہ بیڈ کے پاس ٹیک لگائے زمین پر بیٹھی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے پاس مت آئیے گا ۔۔
وہ اس کو اپنےقریب دو زانو بیٹھا دیکھ کر جھٹکے سے ایک فٹ کے فاصلے پر ہوئی تھی ۔۔
کیوں اگر آ بھی گیا تو تم کیا کر سکتی ہوں ؟؟
وہ انکھوں میں تمسخر لئے پوچھ رہا تھا ۔۔
میں بتا رہی ہوں میرے قریب مت آنا وہ ڈرتے ڈرتے خود کو نیڈر ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ۔۔۔
حسام پل بھر کو اس کی معصومیت سے تھک سا گیا تھا ۔
وہ اس کو جس جگہ سے" خرید "کر لایا تھا وہاں اتنی معصومیت ملنا ناممکن سی بات تھی ۔۔
وہ کچھ اور ہی ارا دے لے کر کمرے میں آیا تھا مگر اس کا مزاحمت کرتا انداز دیکھ کر بہت کچھ محسوس کرکے ا تھا ۔۔
اتنی معصوم تو تم ہو نہیں دجتنی نظر آ رہی ہو ۔۔۔
میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟؟
مجھے یہاں سے جانے دو ۔
وہ کسی بھی طرح اس قید سے آزاد ہونا چاہتی تھی ۔۔
اچھا یہاں سے کہاں جاؤں گی ویسے ؟؟
وہ اپنے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھتے ہوئے بولا ۔۔
۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کہیں بھی چلی جاؤں گی مگر مجھے اس طرح تمہاری ہوس کا نشانہ نہیں کرنا ۔۔

چھٹانک بھر کی اتنی سی تو تم ہو اور مزاحمت کا انداز تو چیک کرو ذرا اپنا ۔۔۔

واہ کیا بات ہے ۔۔۔

پہلی دفعہ اتبا اینٹک پیس ٹکر آیا ہے ۔۔

میں آپ سے بس اتنا چاہتی ہوں کہ آپ مجھے یہاں سے جانے دیں ۔۔

مانا عمر تمہاری کم ہے مگر جس جگہ سے تم آئی ہوں وہاں پر تو یہ سب عام ہے ۔۔۔۔

وہ جتاتے ہوئےتمسخرانہ ہنسی ہنستے ہوئے بولا ۔۔

وہ اس کو قریب آتا دیکھ کر دروازے کی طرف بھاگی تھی ۔۔

گل کے سر پر تو گویا جنون سوار تھا کہ وہ خود کو حسام کی ناجائز خواہشات کاہرگز بھی نشانہ نہیں بننے دے گی چاہے اپنی جان گنوا بیٹھے ۔

اس دور ان مزاحمت کرتے ہوئے گل کی چادر زمین پر گر چکی تھی ۔۔

حسام دنگ سہ اس کے حسن میں کھو سا گیا تھا ۔۔

وہ اس کی سوچ سے کہیں سادہ حسین تھی کسی اپسرا کی پرچھائی ہو جیسے ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوپر سے اس کا ضدی انداز اس کو بہت اٹریکٹ کر رہا تھا --

وہ بہت کم ان جگہوں پہ جاتا تھا مگر اس دن بھی اس کے دوستوں کی زبردستی کرنے پر وہ وہاں گیا تھا اور بے ارادہ ہی اس کی نظر گل پہ پڑ گئی تھی --

حسام نے اپنی 32 سالہ زندگی میں پہلی دفعہ اتنا مکمل اور ضد سے بھرپور حسن دیکھا تھا --

حسام نے ہاتھ بڑھا کر اس کے نارما وقت اس گلابی چہرے کو چھوا تھا --

وہ کرنٹ کا کر جھٹکے سے اس سے دور ہوئی تھی --

اور زناٹے دار تھپڑ حسام کے رخسار پر دے مارا تھا --

وہ پلٹ کر باہر کا دروازہ پھلانگنے کو تھی جب حسام نے تیزی سے بڑھ کر اس کا راستہ روک لیا تھا --

♡♡♡

اگلے دن وہ جلدی سے یونیورسٹی آف کرکے شرجیل کے آنے سے پہلے ہی یونیورسٹی کے باہر کھڑی تھی -

کچھ ہی دیر میں شرجیل بھی آ گیا تھا اور پھر وہ اسی لڑکے کے ساتھ واپس اپنی گاڑی میں بیٹھ کر جانے کہیں لگا -

بھائی صاحب اس گاڑی کا پیچھا کرنا ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا نے رکشے میں بیٹھ کر ڈرائیور سے کہا ۔
رکشہ کچھ دور ہی پہنچا تھا جب وہ گاڑی ایک عجیب سی جگہ پر رکی۔ ۔

اس کو دیکھنے میں وہ جگہ پٹھان کا ڈھابہ لگ رہی تھی ۔۔
وہ رکشے سے اتر کر اپنی چادر خود پراچھی طرح لپیٹ لینے کے بعد شرجیل کے پیچھے چل پڑی ۔
بھائی آپ رکنا یہی میں بس میں آئی ۔
رکشے والے کو کہہ کر وہ آگے بڑھ چکی تھی
۔
یار تیرے پیچھے ایک لڑکی ہے میرے یونیورسٹی کی چو یونیورسٹی سے ہی ہمارا پیچھا کر رہی ہے۔ ۔
شرجیل کے دوست معین نے اس کو بتایا ۔
شرجیل نے پیچھے مڑ کر دیکھا ۔
وہاں وہی لڑکی کھڑی تھی جو روز شاید بس کے انتظار میں یونیورسٹی کے باہر کھڑی ہوتی تھی ۔
وہ یکدم پلٹہ اورحنا کی طرف تیز قدم اٹھانے لگا ۔
حنا نے جیسا ہی شرجیل کو خود تک آتا دیکھا وہ واپس بھاگتی ہوئی کشی میں جا بیٹھی تھی ۔
بھائی جلدی چلو واپس ۔
وہ رکشے میں بیٹھ کر ماتھے پہ آیاپسینہ صاف کر کے بولی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی صاحب یہ ڈھابا کس جگہ پر ہے ۔؟؟؟
وہ رکشہ چلاتے ضعیف سے شخص سے پوچھ رہی تھی ۔
بیٹا آپ کو نہیں پتا یہ مشہور جوا خانہ تھا جہاں ابھی آپ کو کی تھی --
رکشے والے نے حنا کو بڑی حیرت سے دیکھا ۔
حنا کو لگا جیسے پتھروں کا ریلا اس کے اوپر دھڑام سے گرا ہو --

نکاح کے دوسرے دن زید ز مل کو لے کر ڈینر کروانے کے لئے لایا تھا سب کی اجازت سے باہر۔
تم کل دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی لگ رہی تھی ۔
اور تمہیں پتا ہے زمل تم پہلی لڑکی ہو جس کی میرے دل میں خواہش کی ہے --
میں اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرو اتنا کم ہے کہ اس نے مجھے اتنی آسانی سے میری محبت دیدی۔ ۔
وی زمل کے ہاتھ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھتے ہوئے بولا --
زمل نے گھبرا کر اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا جب زید نے اس کا ہاتھ مزید مضبوطی سے پکڑ لیا اور محبت سے چور لہجے میں گویا ہوا ۔
۔
یار اب تو شوہر ہوں میں اتنا تو حق بنتا ہے میرا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا نہ مجھے کنفیوز مت کرو زید ہم ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہیں --
زمل جتاتے ہوئے بولی- -
اور پھر سے دوبارہ اس سے ہاتھ چھڑانے کی ناکام کوشش کرنے لگی-
سامنے تھوڑے فاصلے پر بیٹھا میر حونید مزید اپنا غصہ ضبط نہیں کر سکا تھا وہ ایک جھٹکے سے اپنی کرسی دھکیل کر اٹھا ۔
طیش کے عالم میں سامنے رکھی خوبصورت کانچ کی ٹیبل کو ایک ہاتھ سے ہوا میں اچھالا تھا اور کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ان دونوں کی طرف آیا تھا --
زید زمل کا ہاتھ ہنوز تھامے پریشان سا اس کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ رہا تھا --
وہ آنکھوں میں غیض و غضب کے ابلتے ہوئے شرارےلیے زید کی طرف جھکا اور سائیڈ میں رکھ اک اٹھا یا---
میں رہوں نعت نے ہاتھ میں لیا کانٹا اٹھا کر زیمل کے ہاتھ پر دھرے زید کے ہاتھ میں بری طرح گھونپ دیا چند ہی لمحوں میں ---



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورا بیٹا اپنی امی کو کہو کہ جلدی آئی مجھے دیر ہو رہی ہے --
بابا کو نہیں پتا تھا کہ وہ پہلے ہی تیار ہو کر کھڑی باہر ان کا انتظار کر رہی ہیں --
جی باباا بھی بتا کر آئی--
حورم اوپر کی سیڑھیاں چڑھتی ہوئی زمل اور اپنے مشترکہ کمرے کی طرف جا رہی تھی سارے گھر والے نیچے لون میں زید نکاح کے بعد رخصتی کے مراحل طے کروانے میں مصروف تھے --
حورم کوریڈور کے آخری سرے پر ہی تھی جب کسی نے اس کا ہاتھ کھینچ تے ہوئے اس سائٹ پر بنے کمرے میں دھکیلا تھا --
وہ سنبھل کر دیکھنے کے لئے پلٹی کی تھی کہ کس نے یہ کیا ہے --
سامنے کھڑے آدم کو دیکھ کر وہ حیران و پریشان سی ہو کر بولی
آدم کمرے کا دروازہ لاک کر کے پیچھے مڑا تھا --
*
اگلے دو دن تک وہ یونیورسٹی نہیں جا سکی تھی سوچ سوچ کر اس کا دماغ شل ہو چکا تھا ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ شرجیل کا جوا خانے سے آخر کیا تعلق ہے ۔۔؟؟

وہ ایک سمجھدار لڑکئ تھی اور یہ بات تو روشن ھے کہ جوئے خانے میں کسی کا کیا کام ہو سکتا ھے؟؟

لیکن نہیں۔۔۔

یہاں ایک سمجھدار لڑکی کا پالا محبت سے پڑا تھا اور محبت میں کہاں سمجھداری مداخلت کی زحمت کر سکتی ھے بھلا؟؟----

معین کیوں اسے لے کر گیا تھا آج اس کو اس مکروہ جگہ پہ آخر؟؟؟

ایک اور سوال ذہین میں انگڑائ لینے لگا---

معین کی کماش کو تو وہ بہت اچھی طرح جانتی تھی وہ ایک انتہائی آوارہ قسم کا لڑکا تھا ۔---

-

سب کی برائ برائ ھی ہوتی ھے۔۔

سوائے محبوب کہ -----

مگر شرجیل جیسا ڈیسینٹ شخص ؟؟؟ ...

محبوب پاک ھے معشوق کی نظر میں ھمیشہ بیشق ----

حنا شدید ذہنی تناؤ کی وجہ سے بیمار پڑ گئی تھی وہ کسی بھی فیصلے پر نہیں پہنچ پارہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت اس کو شرجیل کو ہر الزام سے با عزت بری کرنے کا پابند کررہی تھی--

اور پھر آخر کار وہ ایک فیصلہ کرچکی تھی دل و دماغ کی جنگ میں دل جیت چکا تھا ---

اور محبت تو محبوب کو کم تر سمجھنے کی گستاخی کرنے ....ھی نہیں دیتی

اسی کا نام محبت جو ٹہرا۔ --

♡

تم نے مجھے تھپڑ مارا تمہاری اتنی مجال --

کسی شیر کی طرح وہ اس پر دھاڑا تھا --

گل رعنا اپنی کم عقلی میں آ کر ایک مرد کی انا و نام نیہاد غیرت کو جیلا بخش چکی تھی---

گل رعنا اس کی آنکہ میں خون اترتے دیکہ کے ایک دم خوف کے زیرے اثر وہیں جم سی گئ --

جبکہ حسام اپنے غصے کو کمرے میں موجود ہر چیز کو تیھس نیھس کر رھا تھا---

اس کی توجہ اپنی طرف نہ پا کہ گل رعنا بھاگتی ہوئی لاونج تک گئی ---

آگے کہاں جانا ھے وہ اسی سوچ میں ہی تھی ---

دو راہ داریاں ایک ساتھ بنائی گئ تھی عجب بھول بھلیا سا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر ایسا لگ رہا تھا جیسے پرانے وقتوں کا ویران سا گھر جہاں ہر سو سناٹے کا راج تھا۔ ۔
مگر گل رعنا کسی بھی خوف کو خود پہ ہاوی نہیں ہونے دینا چاہتی تھی --
ادکے سر پہ تو بس ایک دھن سی سوار تھی۔ --
وہ جلد اس جلد اس وحشی درندے سے دور ہونا چاہرہی تھی۔ ۔
حسام اپنا غصہ ڈریسنگ کے شیشہ پہ نکال کر جوں ہی مڑا -- کمرہ خالی دیکھ کہ ایک دم باھر کا رخ کیا
۔
ابھی وہ باھر کا راستہ ڈھونڈ ہی رہئ تھی جب اسے لاونج --کی طرف آتے حسام کےقدموں کی آواز سنائی دی
گل رعنا کے ھاتھ پاوں پھول گئے وہ ابھی اپنے بچاو کی کوئی راہ کوئی ترقیب ہی سوچ رہئ تھی--
راہ نجات کا را ستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ تھکنے کو تزھی ہمت ہسرنے کو تھی ---
کہ اچانک اسکی بھٹکتی ہوئی نظر واز پہ پڑی جو ساتھ ہی ٹیبل پر رکھا تھا --
ایک دم برقی روح سی اسکے اندر سماء گئی ---
اس نے لپک کے گلدان اپنے ہاتھ میں اٹھا لیا ---
گویا جیسے یہ اسکا قیمتی ہتھیار ہو۔ ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دیکھو اگر تم میرے قریب بھی آئے تو میں یہ یہ یہ
تمہارے سر پہ مار دوں گی --- .
گل رعنا نے کھڑے کھڑے واز کا کار آمد استمال سوچلیا تھا ....
حسام اس کو لاونج مئں دیکھ کہ پر سکون ھو گیا --
---وہ ابھی بھی اس کی تحویل میں تھی
تم اگر ایسا کرنا چاہتی ہوں تو میں قریب آرہا ہوں اپنا یہ شوق بخوشی پوری کرلو ---
وہ بے خوفی سے کہتا اس تک آیا تھا ۔
ٹھیک ہے تمہیں میرے وجود سے اپنی حاجت پوری کرنی ہے نا؟؟؟
تو کر لو مگر اس کے لئے پہلے تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہو گا --
اپنے آپ کو ھر طرح سے حسام کی قید میں مقید کسی بے -- زبان پرندے کی مانند دیکھ کہ اس نے بیچ کی راہ نکالی مگر اسکا دل--
دماغ کا ساتھ دینے سے انکاری تھا۔ ۔
وہ کبھی بھی حسام جیسے اوباش مرد کے ساتھ زندگی گزارنا تو دور کی بات --
اسکو حسام کی پرچھائی بھی گوارہ نہ تھی۔ --
پھر بھی دل پہ بھاری سل رکھ کے گویا ہوئی۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بعد جتنی دفعہ تمہارا دل کرے اپنے جذبات کو ٹھنڈا کر دینا اور جب میرے وجود سے دل بھر جائے تو مجھے ---بے شک آزاد کر دینا

وہ بے بسی کی انتہا پہ تھی بس اپنے ضمیر کی مار سے --- بچنے کیلئے حل نکانے لگی

♡

آدم بھائی آپ؟؟

حورم حیران سی آدم کو دروازے کا لاک کرتے دیکھ رہی تھی کیوں راحم ہونا چاہیے تھا یہاں میری جگہ پر ۔؟؟؟

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟؟؟

میں سمجھ نہیں پا رہی --

، پلیز مجھے باہر جانا ہے --

---اس نے ایک ساتھ دونوں باتوں سے آدم کو آگاہ کیا

تم مجھے سمجھ نہیں پا رہی--؟

مجھے جسکے ساتھ تم 11سال ایک کمرے میں رہی ہو ---

آدم نے اس کا بازو پکڑ کر اپنے سامنے لا کھڑا کیا۔ --

اور ایک آئی برو اٹھا کے مصنوعئ حیرانگی سے پوچھا ۔ خوبصورتی سے تراشی گئ مونچھوں کے ۔ نیچے ضبط سے بھینچے ہوئے ہونٹ ---

چہرے پر طاری بلا کی سختی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پہلے ہی آدم سے بہت خوفزدہ رہتی تھی اس پر تضاد اس کی باتیں ، تنہائی اور ایک دفعہ پھر ایک ہی کمرہ ---- اسکو پہلے کبھی بھی اس سے اتنا جوف محسوس نہیں ہوا تھا۔

جتنا آج آدم کے چہرے پہ موجود برہمی دیکھ کہ ہورہا تھا۔

--

یہ جو رسی کی طرح گلے میں دوپٹہ لٹکایا ہوا ھے نہ آج کے بعد میں تمہیں اس طرح خود سے بے پروا نہ دیکھوں خود سے اور اس دوپٹے سے ---

ترتیب سے دوپٹہ لیا کرو اور دوسری بات میری کان کھول کر سن لو میں تمہیں راحم کے ساتھ بے تکلف نہ ہوتے دیکھوں --

مگر آدم بھائی --

وہ تو میرے منگیتر ہے یہی کہنے والے تھی نا تم ؟؟؟ ۔

حورم حیران سی آدم کو آنکھیں پھاڑھے دیکھنے لگی کہ وہ واقعی وہ یہی بولنے والی تھی ----

میں تمہاری ہر اس بات کو جانتا ہوں جو تم سوچ رہی ہوتی ہو ---

تمہاری ہر سوچ جہاں ختم ہوتی وہاں سے میرء سوچ آغازکرتی ھے ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم اس کی سوچوں پہ اپنی دسترس فائز ہونے کو جتلاتے ہوئے گویا ہوا---

اس کی نیلی آنکھوں میں حیرانی اتر آئی تھی --

وہ ہاتھ بڑھا کر اس کی گردن میں رسی بنا دوپٹہ لینے کے لئے بڑا ہی تھا ---

حب کہ حورم سراسیمہ سی ہوکر بولی- --

آدم بھائی پلیز --

جبکہ حورم نے خوف سے آنکھیں ہی بند کرلیں -

آدم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک ابھری اورلمحوں میں غائب ہو چکی تھی --

آدم نے اس کا دوپٹہ کھول کر اس کے دونوں شانوں پر پھیلا کے اڑایا --

اگر تم اس وقت---

اس طرح ڈوپٹہ کیری کرتیں تو میں تمہیں بتاتا تھا صحیح طریقے سے ----

خیر دسترس سے تم اب بھی میری دور نہیں ہوں ---

وہ حورم کو خوف سے کانپتا دیکھ کر کافی محضوض ہوا تھا --

جاو -----

حورم نے جھٹ آنکھیں کھول کر آدم کو دیکھا --

اور پھر اپنے ڈھکے ہوئے سراپے پر نظر ڈالیں -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب یہ حیرانی سے منہ بند کرو اور آئیندہ کیلئے جو کہا ہےاس پر عمل کرنا ۔

اس کی تیز لہجے میں واضح پھنکار تھی۔ ۔،حورم کانپت۔ک بہار جاچکی تھی --

کاش میں اس دن اتنا بڑا فیصلہ نہ کرتا تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔ ۔

♡

ایہ کیا حرکت ہے تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ۔؟؟

وہ زید کو تکلیف میں تڑپتہ دیکھ کر پہلے ہی آگ بگولہ ہوئی بس شدت غم و غصہ میں رونے کو ہی تھی ۔

میرا دماغ تو بالکل ٹھکانے پر ہے مگر اب تمہیں ٹھکانے لگاؤ گا ۔

یہ کس انداز میں تم اس سے بات کر رہے ہو ۔؟؟

زید اپنا درد بھول کر زمل کے دفاع میں بولا ۔

انداز کی تو بات ہی نہیں کرو تم یہ تو میرا بہت لائٹ موڈ ہے ۔

مسٹر تم نے جو ابھی ابھی کارنامہ کیا ہے اس کی وجہ پوچھ سکتی ہوں ۔

آواز میں نرمی لے کر بات کرو ایسا نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرحنید زمل کو اپنی آنکھوں میں قید کرتے ہوئے بولا ۔
میں تم سے آخری بار کہہ رہا ہوں میری وائف سے تمیز سے بات کرو ۔
زید ان جیسے بگڑے امیرزادوں کی بات سننے کی ضرورت نہیں ہے امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولادیں ہیں اپنی ایسی فضول حرکتوں سے باپ کا بھی نام خراب کرتے ہیں --
زمل کا دماغ زید کےخون آلود ہاتھ کی تکلیف دیکھ کر پہلے ہی معاوف ہوچکا تھا اس پر تضاد سامنے والا شخص اس کو مزید طیش دلانے پر تلا ہوا تھا ۔
زمل چلو پلیز
زید کے ہاتھ میں کانٹا اندر تک گھس چکا تھا اس کا تکلیف سے حال خراب ہو رہا تھا ۔۔
زمل زید کا ہاتھ تھامے جانے کو تھی جب یک دم میر حنید نے اس کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھڑوآیا تھا ۔
آئندہ یہ ہاتھ میں کسی غیر مرد کے ہاتھ میں نہ دیکھو ورنہ تمہں تو کچھ نہیں ہو گا اگلا بندہ دوسری سانس نہیں لے سکے گا ۔
زمل کا ہاتھ حنید کی مضبوط گرفت میں تھا ۔
چھوڑ میری بیوی کا ہاتھ یہ میری بیوی ہے اور تو ہوتا کون ہے یہ بات کرنے والا ۔۔؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہو بیوی ہے واہ کیا کانفیڈنس ہے تمہارا؟؟

-

وہ اپنا گریبان زید سے آزاد کراتے ہوئے بولا ۔

ہاں یہ شوہر ہے میرا اپنی اوقات میں رہو تم سے اب پولیس نمبٹے گی --

بگڑا ہوا امیر زادہ نہ ہو تو --

واقعی؟؟؟

کیا بات ہے تمہاری --

آئی ایم ایمپریسٹ --

اوقات تو تمہیں بہت جلد میری پتہ چل جائے گی اور کیا کہا تم نے یہ ٹچ پعیاں شوہر ہے تمہارا--

بہت جلد میر حنید اس رتبے پر فائز ہوگا ۔

الٹی گنتی شروع کر دو ----

وہ ان دونوں پر ایک ترحم بھری مسکراہٹ اچھالتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا جا چکا تھا ریستورنٹ سے باہر----

♡

*

*



یس سر آپ نے بلایا حکم کریں بندہ حاضر ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کھڑا شخص میر حنید کو سلوٹ پیش کرنے کے بعد مئو دب کھڑا اس کے حکم کا انتظار کر رہا تھا ---

میر حنید بڑے سے ہال نما کمرے میں

اپنے شہانہ لاکھوں روپے کے صوفے نما تخت پر نیم دراز ساتھ میں رکھی سلور ٹیبل کے اوپر سجے پیور چاندی سے بنائے گئے اینٹک ٹچ کےحقے سے کش پہ کش لگا رہا تھا

پورا ہال کمرا خوبصورتی اور بہت ہی نفاست سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا --

پورے ایک منٹ اور چھ سیکنڈ تم لیٹ آئے ہو --

خیر پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کیا--

کیونکہ آج میر حنید بہت خوش ہے- --

معافی سر آئندہ غلطی نہیں ہو گی --

سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر خوف کے سائے واضح طور پر منڈلا رہے تھے --

جاؤ جا کر 20 کلو مٹھائی اور 20کلو پھل کے ٹوکرے بنوا کر لاؤ --

آج میر حنید اپنا رشتہ خود لے کر جا رہا ہے اپنی محبت کے کوچے میں --

اس کے پیروں میں اپنے نام کی بیڑیاں ڈالنے کیلئے --

ججی --جی سر- -

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد بہت حیران ہوا تھا کیونکہ اسکا مالک شادی کے نام سے بھی الرجک تھا کجا کہ اپنا رشتہ لیکر جانا۔ ۔
پہلے اسکا باپ انکا خاص وفاءشعارملازم تھا اور پھر باپ کی وفات کے بعد وہ اپنے باپ کی ہی طرح وفاء شعاری سے اپنے فرائض سر انجام دےرہاتھا۔۔
اس طویل عرصے میں وہ میر حنیر کو بہت اچھی طرح سے سمجھ چکا تھا۔ ۔
آسد کو بخوبی اندازہ ہورہا تھا کہ جس لڑکی کی معلومات میر حنید جس شدت سے حاصل کرواچکا تھا اس سے وہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہوسکتی۔ --
اور ہونا ہو اسکا مالک اسی کے گھر رشتہ لیکر جارہا تھا اپنا۔ ۔
اسد اپنےمالک کی خوشیوں کیلئے دل سے دعاء گوتھا۔ وہ ان میں سے تھا جو اپنے مالک کیلئے اپنی جان کی قربانی بھی دیدے۔ ۔
اورمیر حنید یہ محبت ڈزرو بھی کرتا تھا۔ ۔
گولی نہیں مارو نگا سالے تجھے "۔۔"
تیری پوری فوج کے سامنے ڈنکے کی چوٹ پر اپنا نام لکھوا کر دلہن بنا کر لاؤں گا اسے۔ ۔
ایسی نس دبائونگا تیری کہ چیخیں آسمان تک گونجینگی۔ ---
وہ زید کو اپنے شعور میں مخاطب کرتے ہوئے بولا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے ہوشیاری کرنے والے ابھی پیدا نہیں ہوئے۔ ۔
ہاہاہا۔ ۔
اور تجھ جیسے گیس کے بھرے غباروں کی ہوا پھس کرنا تو میر حنید کا بچپن کا شوق ہے۔ ۔۔۔
سامنے استادہ اسد آنکھوں میں حیرانی لیے بس سر کو ہلا کے ہاں بول پایا تھا ۔۔
خیر۔ ۔۔
میں نے تمہیں جس جگہ کی معلومات حاصل کرنے کے لئے بولا تھا کچھ رپورٹ ملی وہاں کی ؟۔۔
جی سر میں نے بہت ساری معلومات اکھٹی کر لی ہے ۔۔۔
آپ کاشک بالکل درست تھا اس کو ٹھےکو چلانے میں صرف اس عورت چندہ بائی کا ہاتھ نہیں ہے بلکہ یہ پوری چین ہے اور چندہ بائی کے اوپر کچھ خاص لوگوں کے ہاتھ ہیں ۔۔
جس کی وجہ سے ہم ایک دم سے کوئی ایکشن نہیں لے سکتے ۔۔
مجھے تم یہ بتاؤگے کہ میں کیا ایکشن لے سکتا ہوں اور کیا نہیں ۔۔
میں میر حسن سعدان کا بیٹا ہوں مجھے کوئی بھی کہیں بھی کچھ بھی کرنے سے روک نہیں سکتا ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے کتنی لڑکیاں اب تک کوٹھے سے بیچی جا چکی ہے بہار ممالک میں ؟؟
سر باہرممالک میں کوئی 146 کے قریب لڑکیاں بیچی گئی ہیں جبکہ اندرون ملک میں سے جمع کی گئی 81 لڑکیوں کے ساتھ کوٹھے کے اندر ہی زیادتی کی گئی ہے --
جن میں سے چند ایک حاملہ بھی تھیں --
میر حنیدکی آنکھوں میں خون اتر آیا --
تفصیل جاننے کے بعد --
سر جی آگے کا حکم؟ ؟؟
آئی جی سے کہو سب کو ہلا کے رکھ دے --
مگر- --
گھمانے کا کام میں خود کروں گا --
میر حنید آنکھوں میں چمک اور برہمی لیے کہہ رہا تھا ---
جی سر بہتر- -
سامنے کھڑا شخص تعبداری سے گویا ہوا - --

♡

وہ اور زید رات کے دس بجے ڈاکٹر سے بینڈیج کروانے کے بعد گھر لوٹے تھے واپس -
وہ دونوں گھرکے سیٹنگ ایریا میں داخل ہو ئے ہی تھے--
جب د ادا سامنے سنگل صوفے پہ بیٹھے ریڈیو سنتے نظر آئے تھے--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ساتھ ساتھ اونگھ بھی رہے تھے۔۔
جبکہ دادی جا ئے نماز پہ بیٹھی عشاء کی نماز ادا کر کے دعاء مانگ رہی تھیں ۔۔۔

!اسلام علیکم دادا ۔۔۔
! اسلام علیکم دادی۔۔۔
دونوں نے ساتھ سلام کیا ۔۔
!وعلیکم اسلام بچوں۔۔۔
جیتے رہو خوش رہو اللہ تم لوگوں کی جوڑی سدا سلامت رکھے ۔۔
دادی نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو اپنے پاس بلا کے دم کیا اور دعا دی ۔۔
یہ کیا ہو گیا ہے زائد کے ہاتھ کو ؟؟
جبکہ دادا زید کے ہاتھ کو دیکھ کر ایک دم چونکے تھے۔ ۔
جو وہ دادی کی وجہ سے کمر کے پیچھے چھپایا ہوا تھا ۔۔
زید خاموش رہا اور دادا کے بالکل سامنے رکھے تھری سیٹر صوفے پر دراز ہو گیا ۔۔
جبکہ زمل دادی کی گود میں سر رکھے وہیں ڈھے سی گئی ۔۔۔
کچھ نہیں دادو بس زمل نے میرے ہاتھ پہ گاڑی کا دروازہ زور سے بند کر دیا تھا اور وہ بھی جان بوجھ کر کیوں کہ میں زمل کو اسکے فیورٹ ریسٹورانٹ نہیں لے کر گیا تھا۔۔
زید چہرے پے بلا کی معصومیت طاری کئے دادا سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہنے لگا۔۔
ہیں میں نے ؟؟؟
میں نے کبھی سب کیا تمہارے ساتھ؟؟؟
زمل آنکھوں میں حیرانی لیے زید سے استفسار کر رہی تھی --
چلو بہت ہوگیا مذاق اب بند کرو الٹی سیدھی ہانکنا اور سیدھے طریقے سے بتاؤ یہ کیا ہوا ہے یہ بینڈیج کیوں چھوڑی ہوئی ہے ہاتھ پہ ؟؟؟
دادی پریشانی سے پوچھ رہی تھیں --
دادی میں بتاتی ہوں اصل وجہ کہ یہ سب کیوں ہوا ہے ---
وہ نجانے کیا بولنے کو تھی جب زید جلدی سے بولا ---
زمل میں نے دادا کو جو سچ تھا وہ بتا دیا ہے ۔
وہ زمل کو آنکھیں دکھاکراور دانت پیستے ہوئے تنبیہی انداز میں کہنے لگا --
اسکی قینچی کی طرح چلتی زبان کو زید کی خطرناک گھوری نے ایک دم بریک لگائے تھے
سامنے کچن سے نکلتی حناء اور زارا کو بھی وہ آتا دیکھ چکی تھی --
ورنہ وہ دونوں دادا اور پوتی ایک دوسرے کے بیسٹ فرینڈ تھے اپنے دل کی ہر چھوٹی سے بڑی بات ایک دوسرے کے ساتھ بہت آرام سے ڈسکس کر لیا کرتے تھے --
تم نے مجھے دادو کو سب کچھ سچ سچ بتا نے کیوں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیا آخر ؟؟؟
زمل نے اس کو رات کے بارہ بجے آج ہوئے واقعے کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو کر میسج کیا اور کہا کہ باہر لان میں آئو میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں ہماری فیورٹ جگہ پہ۔ ۔۔
زمل خفا خفا سی پوچھ رہی تھی وہ دونوں لون میں لگے بڑے سے جھولے پر بیٹھے تھے جو بہت خوبصورت سندھی انداز میں بنا ہوا تھا۔۔۔
خاص آدم کی پسند تھا جو اس نے بہت پیار سے جورم کو ڈیڑھ سال پہلے اس کی سولہویں سالگرہ پہ گفٹ کیا تھا ۔۔
اچھا تم مجھے خود ہی بتاؤ کہ آخردادا اور دادی کو بتا کر کیا فائدہ ہوتا ؟؟
وہ دونوں پریشان ہو جاتے اور اپنی اپنی طبیعت خراب کر بیٹھتے ہماری وجہ سے ۔۔۔
تم پریشان کیوں ہوتی ہو؟؟
تمہیں مجھ پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اطمینان رکھو اس بات کا کہ تمہارے شوہر کے زورِ بازو میں اتنی ہمت ضرور ہے کہ وہ تمہاری حفاظت کرسکے۔۔۔
مگر زید آپ نے دیکھا نہیں تھا وہ شخص کس قسم کی باتیں کر رہا تھا عجیب و غریب انداز میں اپنی اپنی سو کالڈ محبت کے دم بھر رہا تھا ۔۔۔
مجھے بہت خوف آ رہا تھا اس شخص کی باتوں سے ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو زمل میری بات سنو اپنے زہن سے ہر قسم کی پریشانی کو بالکل ہٹادو ریلکس ہو جاؤ تم --
وہ اس کے من موہنے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں کے پیالے میں لے کر کہنے لگا ---
یاد رکھنا میری ایک بات ہمیشہ --
محبت کرنے کا دم تو ہر کوئی بھرسکتا ہے "۔"
مگر میرے جیسی شدید انتہاؤں کو چھوتی محبت کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے "--
کیونکہ تم جیسی مقدس لڑکی ہر کسی کے پاس جو نہیں ہے
-
وہ اسکے کان کے قریب جا کے بہت آہستہ سے بولا --
زمل کو اس کی نرم گرم سانسیں اپنی گردن پہ محسوس ہو رہی تھیں- -
زیدپلیز--
اس طرح نہ کریں کوئی آجائے گا میں ویسے ہیں بہت پریشان ہوں --
وہ سٹپٹا کر بولی حیاء سے اس کے خوبصورت گلابی رخصار کچھ اور بھی حیاء کی لالی سے سرخ ہو چکے تھے --
یار تم تو بس زرہ بھی رومینٹک نہیں ہونے دیتیں بند ے کو اب تو ہمارا نکاح ہو چکا ہے یار تم میری شرعی بیوی ہو -- اتنا تو حق بنتا ہے نہ میرا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چڑھ کر بولا --
زیدپلیز تھوڑی دیر کے لئے سیرئیس ہوجاؤ--
تمہیں پتا ہے یہ شخص کون تھا جس نے آج اس قدر بدتمیزی کی ہے --
ارے یار دفعہ کرو نہ اس شخص کو تم کیوں اس بدتمیز،بدکردار اور اخلاق سے عاری شخص کے بارے میں سوچ سوچ کر خود کو ہلکان کر رہی ہوں ؟؟؟
زید وہ کوئی معمولی بندہ نہیں ہے بلکہ وہ میر حسن -- ملک کے مشہور سیاستدان کا اکلوتا بیٹا ہے جو ابھی کچھ دن پہلے ہی لندن سے واپس آیا ہے --
زمل کی بات سنکر زید بھی صحیح معنوں میں اب پریشان ہواٹھا تھا --
وہ بہت زیادہ ڈسٹرب تھی میر حنیدکی باتوں سے ---
اور آج جب وہ سونے سے پہلے اپنے بیڈ پر لیٹی فیس بک چیک کر رہی تھی--
تو اس میں زمل نے میر حنید کومیر حسن کے بازو کے حصار میں کھڑے دیکھا تھا اور نیچے تحریر رقم تھی کہ -- میر حسن کا اکلوتا بیٹا پندرہ سال بعد لندن سے ہمیشہ کے لئے اپنی اسٹیڈیز کمپلیٹ کر کے واپس آ گیا ہے اور اپنے باپ کی کرسی سنبھال چکا ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم پریشان نہ ہو میں اس سے خود ہی نمٹ لوں گا۔
ہوگا بڑے آدمی کا بیٹا اپنے گھر ۔۔
میری نظر میں تو اسکی کوئی اوقات ہی نہیں ہے دفعہ کرو اس کو ۔۔
مگر زید اگر اس نے واقعی جو کہا ہے اس پر عمل کرکے دکھایا تو ۔۔؟
زمل کی آنکھوں میں انجانا سا خوف ہچکولے لے رہا تھا ۔۔
ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا وہ بہت ہی فضول قسم کا شخص ہے ۔۔
وہ محض سب کی انٹینشن اپنی طرف کھینچنے کے لیے ایز اے تھرل یہ۔ سب کچھ کر رہا تھا ۔۔
اور ابھی تو تم نے بتایا کہ وہ ملک کے مشہور سیاستدان کا بیٹا ہے بس اسی لیے وہ اپنی ویلیو بڑھا رہا تھا اس کو کوئی پہچانتا تو ہے نہیں ہے ۔۔
وہ۔ زمل کو ہر صورت مطمئن کرنا چاہ رہا تھا مگر اندر سے وہ خود ہی صحیح معنوں میں پریشان ہو چکا تھا ۔۔
اس شخص کے انداز و اتوار خالی خولی بھرم والے نہیں لگ رہے تھے ۔۔
زیدنے چند ہی لمحوں میں ایک اٹل فیصلہ کیا تھا اور اب اس فیصلے سے بس اس نے صبح سب گھر کے بڑوں کو آگاہی فراہم کرنی تھی ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel



اگلے دن گل رعنا فجر کے وقت ہی اٹھ گئی تھی وضو کر کے نماز ادا کرنے کے بعد آپنے اللہ کے سامنے اپنا ہر دکھ ہر درد بیان کر رہی تھی --
اے میرے پیارے اللہ میاں مجھ پر رحم کر دے-- مجھے اس گناہوں کی دلدل میں دھنسنے سے بچا لے--
اے میرے رب جس طرح تو نے میری اب تک اس عزت و آبرو کی حفاظت کی ہے آگے بھی مجھے اپنے حفظ و امان میں رکھ --
مجھے کسی بھی نامحرم شخص کے سامنے بے پردہ ہونے سے بچا لے یا اللہ پاک مجھے ایک محفوظ سائباں عطا فرمادے میرے مالک ---
وہ رورو کے اللہ سے فریاد کر رہی تھی--
ابھی وہ دعا مانگ کے اٹھی ہی تھی جب ایک خیال اس کے دماغ میں بجلی کی سی تیزی سے کوندہ تھا ---
اس نے ٹائم دیکھا گھڑی صبح کے ساڑھے چار بجا رہی تھی وہ آہستہ سے اٹھی اور بہت ہلکے سے دروازے کا لاک کھول کر ب باہر جھانکا --
حسام سامنے بڑے سے لاؤنج میں تھری سیٹر صوفے پے دراز بے ترتیب سا سو رہا تھا ---
گل کو ایسا لگا جیسے اللہ نے اس کو ایک موقع فرا ہم کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو خود کو محفوظ کرنے کا ۔۔
وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی حسام تک پہنچی اور ٹیبل پر رکھی اس کی گاڑی کی چابی اور وولٹ اٹھا کر بہت آہستہ سے چلتی رہداری میں بنے دو راستوں میں سے اللہ کا نام لیکر ایک راستے پر چل پڑی تھی ۔۔۔
گاڑی کی چابی اس نے اس لیے لی تھی کہ اگر حسان جاگ جائے اور اس کا پیچھا کرنے کی کوشش کرے تو کچھ دیر تک وہ اس تک پہنچ نہ پائے ۔۔
اتنی دیر میں وہ اس جگہ سے بہت دور نکل چکی ہوگی اور حسان کی پہنچ سے بھی ۔۔۔
وہ کسی نہ کسی طرح سے آخرکار باہر تک پہنچ ہی گئی تھی ۔۔
بس اب اس کی آزادی کے بیچ میں ایک بڑا سا لوہے کا بنا مین گیٹ تھا۔ ۔
وہ راستہ صاف دیکھ کر مین گیٹ کو عبور کرنے ہی والی تھی خوشی سے یہ سوچ کر کہ چوکیدار بھی عدم موجود ہے ۔۔
اچانک اس کو اپنے پیچھے تھوڑا فاصلے پر سرسراہٹ سی محسوس ہوئی ۔۔۔

♡

آج وہ پورے ایک ہفتے بعد یونیورسٹی آئی تھی مگر اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی ہمت نہ تھی کے باہر کھڑی ہوکر اپنے محبوب کی ایک جھلک دیکھ لے تی--
جبکہ اندر سے اس کا دل شرجیل کے ایک دیدار کے لئے مچل رہا تھا --
وہ بے دلی سے لیکچر سن رہی تھی --
مس حنا بتائے ابھی میں نے کیا کہا ہے تھوڑی دیر پہلے ؟؟
سامنے کھڑے سر آفتاب اس کی غیر دماغی کافی دیر سے نوٹس کر رہے تھے --
وہ سر میں --
مس حنا اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو آپ کلاس اف کر سکتی ہیں --
تھینک یو سو ویری مچ سر۔ --
حنا خاموشی سے کلاس سے باہر نکل آئی اور چلتی چلتی جب تھک گئی تو قدرے سنسان جگہ تلاش کرکے وہاں کونے میں درختوں کے بیچ تھنڈی گھانس پر جا بیٹھی --
وہ درخت سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھی تھی
زہریلی سوچیں اس کے دماغ پہ قابض تھیں---
کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں ؟؟
حنا نے جانی پہچانی آواز سن کر جھٹ جسے آنکھیں کھول دی تھیں۔ --
حنا کے بالکل سامنے کھڑا شرجیل اس کو بہت گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا اپنی محبت کو اتنا بالکل قریب ہاتھ بھر کے فاصلے پر دیکھ کر تم سی رہ گئی تھی --



خالہ جانی میں آگیا۔ --
خالہ جانی کہاں ہے آپ؟؟؟--
وہ بھاگ رہا تھا پورے گھر میں اپنی چہیتی خالہ کو ڈھونڈ رہا تھا --
اب وہ سامنے بنے گول سے زینے چڑھ رہا تھا بھاگنے کے انداز میں --
بچاو ہنی میری مدد کرو --
مجھے بچا لو ہنی آو اپنی خالہ کے پاس جلدی--
نہیں تو یہ مجھے مار دے گا --
اس کو سیڑھیوں پہ اپنی خالہ کی روتی چلاتی آواز گونجتی محسوس ہوئی --
زینا گھپ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا بس سامنے ایک کمرہ تھا اس میں سے لال اور ہری روشنی پھوٹی پڑ رہی تھی --
وہ بھاگ بھاگ کر تھک گیا تھا مگر زینا تھا کہ ختم ہی نہیں ہوکے دے رہا تھا وہ ہانپ رہا تھا --
مگر پھر بھی خالہ جانی تک پہنچ نہیں پا رہا تھا --
آخرکار وہ خوفناک زینا ختم ہوا اور وہ ٹھیک بالکل اپنی خالہ کے کمرے کے سامنے کھڑا تھا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آگیا خالہ جانی ۔۔
چھوڑ دو میری خالہ کو چھوڑ دو میں تمہیں مار دوں گا
چھوڑ دو میری خالہ کو ۔۔
وہ زور زور سے اپنے تکیے پر سر پٹخ رہا تھا ۔۔
وہ بری طرح سے پسینے میں شرابور تھا ۔۔
وہ چیخ مار کے ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا ۔۔
میں اس شخص کو نہیں چھوڑوں گا اگر وہ جہنم میں بھی ہو گا تو میں اس کو وہاں سے بھی ڈھونڈ نکالوں گا ۔۔
وہ نیند سے جاگ چکا تھا اور اب خوف و ہراس کی جگہ انتقام نے لے لی تھی ۔۔
خالہ جانی میں آپ کو انصاف دے لا کر رہوں گا ۔۔۔
چاہے اس کے لئے مجھے اپنی جان کی بازی ہی کیوں نہ لگانی پڑے ۔۔
وہ ہذیانی انداز میں چیخ رہا تھا ۔۔



سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب حورم چائے پیتے ہوئے بولی ۔
ماما میں آج گھر لیٹ آونگی ونیورسٹی سے اپنی دوست کے ہاں جاؤں گی ۔۔
کونسی دوست کے گھر ۔ ۔
حناکے پوچھنے سے پہلے ہی آدم پوچھ بیٹھا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماتھے پہ چڑھی تیوریاں واضح تھی --
وہ مجھے اپنی دوست کی اسٹیڈی کرنے جانا ہے سارا کے گھر---

حورم نہ چاہتے ہوئے بھی چھڑ کہ بولی --
وجہ ---؟؟
میری پریزنٹیشن ہے اس کی وجہ سے مجھے جانا ہے --
حورم کے لہجے میں غصہ اور ناراضگی واضح تھی ---
شام کو میں جلدی آ جاؤ گا 8 بجے ٹھیک میرے او سوری ہمارے کمرے میں آ جاؤ میں خود پریزنٹیشن کی تیاری کروائونگا۔۔
وہ ایک جگاتی ہوئی نظر وہاں بیٹھے سب نفوس پر ڈال کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

♡

*

*

گل رعنا خوفزدہ سی سن کھڑی رہی اپنے پیچھے ہوتی آہٹ کو محسوس کر کے --
اسکے پیروں کی جان نکلنے کو تھی---
وہ جیسے تیسےہمت کرکے ڈرتے ڈرتے پیچھے مڑی بھی دیکھنے کے لئے --
اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ کر گل کا چہرہ لٹھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی مانند سفید پڑ گیا تھا ---
اس کو اپنے پورے وجود کا خون نچڑتا محسوس ہوا۔
شاباش! کرلی کوشش بھاگنے کی ہو گیا تمہارا شوق پورا ؟؟
سامنے کھڑا شخص تین تالیاں بجاکر تمسخر انہ انداز میں گویا ہوا تھا --
وہ برق رفتاری سے بھاگنے کو تھی جب حسام ایک ہی جست لگا کر اس تک پہنچا تھا ---
خوف اور سراسیمگی سے کانپتی سسکتی گل کو اٹھا کر چند ہی لمحوں میں آدھا اپنے شانے پر ڈالا تھا --
مجھے جانے دو چھوڑ دو مجھے رحم کرو مجھ پہ میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا ؟؟؟
تمہیں جانے دوں ؟؟
اور رحم بھی کروں ؟؟
واہ ڈائیلاگ تو بہت اچھے مار لیتی ہوں --
ویسے اب تک مجھ جیسے کتنوں کو آپنی ان دو کوڈی کی باتوں کہ جال میں پھانس چکی ہو ؟؟
وہ بہت ہی آرام سے گلے رانا کی ذات کی دھجیاں اڑا رہا تھا اور ایسے بات کر رہا تھا جیسے وہ دونوں بچپن کے دوست ہوں۔ --
تمنے مجھے کیا کچا کھلاڑی سمجھ رکھا تھا ؟؟
جو بڑے مزے سے بھگ رہی تھیں ؟؟؟
میں وہ شخص ھوں جو سوتا تو ہے مگر سوتا نہیں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوتے ہوئے میں بھی جاگتا ہے ---
تم نے یہ سوچا بھی کیسے کہ تم میری قید سے اتنی آسانی سے چھٹکارا اختیار کر سکتی ہوں ؟؟؟
ہاہاہا ---
بھول ہے تمہاری وہ اس کو شانے پہ ڈالے گھر کے اندر لے جاتے ہوئے کہہ رہا تھا ---
میں تمہیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گی --
اس کو بد دعائیں اور کوسنے دیتے ہوئے زاروقطار پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی ---
تم جیسی سے معافی مانگ بھی کون رہا ہے ؟.؟
وہ" تم جیسی "پہ زور دے کے بولا --
اس کی باتیں گل رانا کو اندر تک چھلنی کر رہی تھی - --
حسام اس کو بیڈروم میں لایا اور بیٹھ پہ پھیکنے کے انداز میں گرا چھوڑا۔
پھر واپس پلٹ کر دروازے کا لاک لگانے لگا ---
گل رعنا نے جیسے ہی حسّام کو روم کا دروازہ لاک کرتے دیکھا اسکی آنکھوں میں وحشت سی اتر آی --
تو گویا اسکی عزت کا جنازہ نکلنے کو تھا ---
خوف و ہراس اسکے خوبصورت چہرے پے ناچ رہے تھے ---
وہ حسام کے اسکی طرف بڑھتے قدموں کو دیکھ کر ڈر اور سراسیمگی سےسمٹ کر بیڈ کے کونے سے جالگی۔ --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مم ۔۔ممم میرے قریب مت آنا ۔۔۔
وہ وحشت زدہ سی کہہ رہی تھی ۔۔
ہاں میں تو جیسے تمہیں صرف دیکھنے کے لیے تو اتنے لاکھوں روپے برباد کرکے خرید کر لایا ہوں ۔۔
دیکھو تم مجھ سے نکاح کرلو پھر چاہے جتنا بھی میرے وجود سے اپنی ہوس پوری کرنا ہو کر لینا میں تمہیں روکونگی نہیں ۔۔۔
وہ بےبسی سے اسکے اگے گڑگڑاہ کر کہنے لگی ۔۔۔
مگر سامنے موجود شخص کے سینے میں دل نہیں شاید وہ جذبات سے آری انسان تھا ۔۔۔
وہ اب اپنی شرٹ اتار کہ سائیڈ پہ رکھے صوفے پر اچھال چکا تھا۔ ۔۔
تمہیں اتنا تو پتا ہی ہوگا کہ کوٹھے سے لائی گئ عورت کو دوسرے لفظوں میں کیا کہتے ہیں؟ ؟۔
وہ تمسخرانہ انداذ میں کہتا بیڈ پہ نیم دراز ہوچکا تھا۔ ۔۔
اب ان دونوں کے درمیان بس ہاتھ بھر کا فاصلہ ہی تھا۔ ۔
مجھے بھلے ہی نکاح کے دوسرے دن ہی چھوڑدینا مگر ابھی مجھ پر تھوڑا ہی ترس کھالو ۔۔۔
او سویٹ ہارٹ ابھی تم دیکھنا میں تم پہ کتنی مہربانیاں کرتا ہوں۔ ۔۔
وہ معنے خیزی سے کہتا اسکے وجود کو اپنی نظروں کے حصار میں لے چکا تھا۔ ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

- -
حسام کی نظریں اب اسکے نرم و گداز گلابی پیروں پہ تھیں- -
اسنے ہاتھ بڑھا کر ایک ہی لمحے میں گل کا پائوں کھینچ کر خود سے بے پناہ قریب کیا تھا- -
بہت برداشت کرلی تمہاری منمانی اب تم میری منمانیاں برداشت کروگی- --
تم ایک گٹھیا انسان ہو بلکہ انسان کے بھیس میں وہشی درندے ہو- -
وہ روتی بلکتی کہہ رہہی تھی- -
کیا کہا میں جانور ہوں میں بھیڑیا ہوں؟ ؟
اب دکھائونگا میں سہی طرح سے اپنی حیوانیت --
یہ کہہ کر اسنے گل رعنا کے چہرے اور گردن پے اپنے دانتوں سے جگا جگا کاٹنا شروع کردیا- -
حد یہ کہ اسکے پورے وجود پر کسی بھوکے شیر کی طرح پل پڑا تھا- -
اس معصوم کو مزاہمت کرنے تک کا بھی حق نہ دیا تھا- -
وہ نازک و دھان پان سی گڑیا حسام کی درندگی کچھ گھنٹے ہی جھیل پائی تھی اور پھر بے جان سی ہوکر ہوش و خرد کی دنیا سے بےگانی ہوتی چلی گئ- ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel




ماضی

حنا شرجیل کو اپنے سامنے دیکھ کر دنگ سی رہ گئی تھی --

جبکہ شرجیل حنا کو بہت گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا --

میس مے آئی۔ سٹ ہئیر؟ ؟؟

شرجیل نے حنا کو غائب دماغ پا کر اپنا سوال دوبارہ دہرایا تھا --

جی ضرور --

وہ کھوئی کھوئی سی بولی تھی --

کیا میں آپ سے تھوڑی دیر آپ کا قیمتی وقت ادھار مانگ سکتا ہوں ؟؟

شرجیل شائستگی سے پوچھ رہا تھا --

حنا مدہوش سی ہو کر اس کی مدھر آواز میں کھو سی گئی اسکو اپنے اردگرد سب کچھ تھمتا محسوس ہوا...

مس اگر آپ نے مجھ پہ مکمل رسرچ کر لی ہے تو واپس ہوش کی دنیا میں آجائیں ؟؟

چٹکی بجاتے ہوئے بولا-- oو

جی جی کہیں ؟؟

وہ اس کی اپنے چہرے کے آگے چٹکی بجانے پر چونکی تھی اور اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے بولی ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا آپ بتانا پسند کریں گے کہ آپ میرے پیچھے کل کیوں آئی تھی ؟؟
معین کے پیچھے آپ وہاں تک بالکل بھی نہیں آئ تھی کیونکہ میں کئی دن سے نوٹ کر رہا ہوں آپ میرے تعاقب میں ہے --
وہ جتاتے ہوئے کہنے لگا --
جی ہاں میں بالکل آپ ہی کی وجہ سے روز تپتی ہوئی دھوپ میں کھڑی ہوتی ہو محض صرف آپ کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے --
وہ سچائی سے گویا ہوئی --
مبادہ اگر وہ سچ نہ کہتی تو پھر شاید زندگی میں کبھی وہ شرجیل کو اپنے سامنے نہ دیکھ پاتی --
محترمہ وجہ بتانا پسند کریں گے کہ آپ میری ایک جھلک دیکھنے کے لئے اتنی تکلیف کیوں ڈھاتی ہیں ؟
وہ بہت گہری نظروں سے حنا کہ چہرے کے اتارچڑھاؤ دیکھ رہا تھا ...

♡

آدم عمر میں سب بچوں سے بڑا تھا جبکہ حورم گھر میں سب سے چھوٹی بچی تھی --
آدم شروع سے سخت مزاج اور سنجیدہ رہنے والا بچہ تھا ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم کی پیدائش کے وقت وہ تیرہ سال کا تھا جب چاچی اس گلاب کی پنکھڑی جیسی بچی کو ہاسپٹل سے گھر لے کر آئیں تھی ---

سب بچے خوشی سے اس ننھی گل گوتھنی کی طرف دوڑے تھے مگر ان سب کےپہنچنے سے پہلے ہی آدم نے اس کو اپنی چاچی کی گود میں سے جھپٹنے کے انداز میں لے لیا تھا --

چاچی یہ صرف میری گڑیا ہے --

اور یہ صرف اور صرف میرے پاس ہی رہے گی --

ہاہا چاچی کی جان یہ تمہاری ہی ہے رکھ لو ہمیشہ کے لیے اپنے پاس ---

حنا اس کے گلابی پھولے پھولے گالوں پر چٹا چٹ پیار کر کے بولی--

نہیں چاچی غلط بات ہم بھی کھیلیں گے یہ ہماری بھی گڑیا ہے --

زید اور راحم جلدی سے برا منا کر بولے ۔

جبکہ تین سالہ ننھی زمل تالیاں بجاتی ٹکر ٹکر سب کو دیکھ رہی تھی --

حنا نے پیار بھری نظروں سے سب بچوں کو دیکھا اور پھر سمجھاتے ہوئے بولی ---

ہاں بھئی یہ سب کی ہے سب کھیلنا --

نہیں چاچی یہ بس میری حورم ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے اس کا نام بھی منٹوں میں خود ہی رکھ لیا تھا ۔۔
ارے لڑکے نام تو اس کے اماں بابا کو رکھنے دے ۔۔
زارا نے سمجھانا چاہا اپنے ضدی بیٹے کو ۔۔
امی بس یہ میری حورم ہے وہ اس کو لے کر بغیر کسی کی سنے اپنے کمرے میں چلا گیا ۔۔
سالہ زید اور چھ سالہ راہم اپنے اس اکڑو بھائی کو 8 ننھی حورم کو لے جاتا دیکھتے رہ گئے ۔۔
چاچی جب حورم بھائی کی فرینڈ ہے تو پھر زمل میری فرینڈ ہے ۔۔۔
جائو راحم تم بھی اب میری فرینڈ سے مت کھیلنا ۔۔۔
زید بھی زمل کا ہاتھ پکڑے اسکو اپنی بنائی ہوئی ٹرین کے پاس لے گیا ۔۔
جبکہ راحم آنکھوں میں بڑے بڑے موتی جیسے آنسو لیے کبھی زارہ تو کبھی حنا کو دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔
پھر وقت آہستہ آہستہ سرکتا رہا آدم حورم کو کسی کانچ کی گڑیا کی طرح سینچ سینچ کر رکھتا جب بھی حناء اس کو کسی بھی کام سے لینے آتی آدم صاف کہہ دیتا کہ ۔۔
مجھے بتا دیں جو بھی کام حورم کاہے میں خود کر دوں گا ۔۔
حنا لاکھ کہتی رہ جاتی کہ۔ ۔
بیٹا یہ تمہیں رات بھر تنگ کرے گی اور پھر صبح تمہیں اسکول بھی تو جانا ہوگا لاؤ اس کو مجھے دے دو ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آدم یہ کہہ کر ٹال دیتا کہ آپ چھوڑ دے وہ مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی ۔۔

حتیٰ کہ حورم کی تمام تر ذمہ داری کھلانے پلانے سے لے کر اس کو شاور دلانا سب کام وہ خود ہی کرتا تھا ۔۔

اسکول جاتے وقت بھی حورم کو بڑی مشکل سے دل پہ بھاری پتھر رکھ کے وہ حنا کو دیتا تھا اور جاتے جاتے بھی اس کو پلٹ کر دیکھتا اور روز کہتا کہ ۔۔

چاچی اس کو کسی کو بھی دینا نہیں میں آکر خود لونگا اس کو بس ۔۔

اور حنا بس مسکرا کر رہ جاتی ۔۔

وہ حورم کے لئے انتہا سے زیادہ پو سیسو اور کئیرنگ تھا۔۔

حورم کسی اور کے ساتھ کھیلنا تو دور کی بات اگر کسی کی وجہ سے اس کو خراش بھی آ جاتی تو آدم چراغ پا ہو جاتا ۔۔

جبکہ حورم بڑی ہورہی تھی وہ سب کے ساتھ کھیلنا چاہتی تھی باقی سب بچوں کے ساتھ ملکر مستی کرنا چاہتی تھی مگر آدم کے روکنے ٹوکنے پر دل مسوس کر رہ جاتی ۔۔

وہ آدم کی حد سے زیادہ روک ٹوک سے سہمتیں جا رہی تھی ۔۔

آدم اس سے جتنی شدید محبت کرتا تھا اتنی ہی سختی بھی کرتا تھا یا شاید سختی اس کی فطرت کا حصہ تھی جو اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے ہر ہر انداز سے جھلکتی تھی --
آدم 21 سال کا ہوچکا تھا جب کہ حورم محض نو سال کی تھی جب ایک دن حناء نے آدم کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی جٹھانی زارہ سے بات کرنے کا سوچا وہ کئی دنوں سے پریشان تھی --
بھابھی حورم اب بڑی ہو رہی ہے اس کا اب آدم کے ساتھ اس کے کمرے میں رہنا مجھے بالکل بھی مناسب نہیں لگ رہا مناسب تو خیر پہلے بھی نہیں لگتا تھا مگر میں آدم کے مزاج اور اس کا حورم سے شدید لگاؤ کی وجہ سے خاموش ہو جاتی تھی--
میں پہلے بھی کئی دفعہ آدم سے اس بارے میں بات کر چکی ہوں مگر حناءیقین جانو وہ حورم کے لئے بہت زیادہ جذباتی ہے--
بلکہ تم شاید میری بات پہ یقین نہ کرو میں نے تو خود ایک فیصلہ کیا تھا کہ میں اب اس کے بابا سے بات کروں گی تاکہ وہی اس کو سمجھائین گے خود۔ ۔
اور پھر انہوں نے اپنی جیٹھانی سے ڈھکے چھپے لفظوں میں بات کی جس پر وہ خود بھی پریشان تھی ---
حنا میں کیا کروں وہ حورم کو لے کر اس طرح بھی حیو کرتا ہے جیسے سب اس کے دشمن ہو اور وہ واحد اس کا خیر خواہ پیدا ہوا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابی میں جانتی ہوں مگر اب حورم کا اس کے ساتھ رہنا کچھ مناسب نہیں ہے ---

پہلے حورم چھوٹی تھی مگر اب وہ بڑی ہو رہی ہے --

باہر کھڑا آدم ساری باتیں سن چکا تھا خاموشی سے واپس پلٹ کر اپنے اور حورم کے مشترکہ کمرے میں آیا اور پھر دل پہ بھاری پتھر رکھ کے اپنا کچھ ضروری سامان لے کر دوسرے کمرے میں شفٹ ہو گیا۔

یہ سب اس نے جس طرح کیا تھا یہ صرف وہ جانتا تھا اور اس کا خدا ---

وقت تیزی سے گزرتا گیا حورم 17 سال کی ہوچکی تھی وہ سب کے ساتھ خوب کھیلتی مستی کرتی اسکو تو گویا آزادی مل گئی تھی --

مگر آدم کے سامنے وہ پھر سے سہم سی جاتی آدم کی حد درجہ روک ٹوک اور بے پناہ خیال رکھنا اس کو بہت ہی ایریٹیڈ کرنے لگا تھا --

وہ آدم سے چھپتی پھرتی جب وہ گھر میں ہوتا --

مگر آدم اس کے ہر ہر فیل پر نظر رکھے ہوئے تھا --

بیٹا میں تمہاری چاچی سے حورم کے لئے بات کر رہی ہوں اس کو اپنے گھر کی رونق بنانے کے لئے --

تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے ؟؟

آدم گم سم سا ان کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے حورم کے متعلق کبھی ایسا سوچا ہی نہیں تھا۔ --
آپ دیکھلیں جیسا آپ کو مناسب لگے --
اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ امی حورم کا رشتہ راحم کے لئے طے بھی کرائی تھیں اور منگنی کی انگوٹھی بھی ہاتھ میں ڈال آئی تھیں --
وہ اپنی لاعلمی میں ہی رہا تھا کہ ایک دن جب روزہ افطار کرتے وقت امی راہم سے بولی --
بیٹا کل میرے ساتھ بازار چلنا اور حورم کے لیے اپنی مرضی سے شاپنگ کر لینا اس کی عیدی لے کر جانی ہے --
حورم کی شاپنگ راحم کیوں کرے گا آخر؟؟؟
اس کو حیرت ہوئی اس کی حورم کی شاپنگ راحم کی پسند کی کیوں ہو گی ؟؟؟
آدم کی تیوریاں چڑھ گئی تھیں۔ --
ارے بیٹا اتنا تو حق بنتا ہی ہے میرے لاڈلے کا اس کی خیر سے منگیتر ہے وہ۔ -
کیا کہا آپ نے ابھی؟؟؟
آدم کرسی دکھیل کے اٹھ کھڑا ہوا --
ارے بھائی آپ کو نہیں پتہ کیا ماما حورم کو انگوٹھی پہنا کر آئی ہے راحم کی --
زید بڑے ہو جاؤ راحم کی نہیں راہم کے نام کی --
امی نے اس کے جملے کی تصحیح کی --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کسی نے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا ---
مجھ سے پوچھے بغیر ہی اتنا اہم فیصلہ کیسے لے لیا آپ لوگوں نے ---
آدم کے چہرے پر بڑھتا تناؤ دیکھ کر زارہ جلدی سے بولیں ---
بیٹا میں حنا سے بات کرنے گئی تھی تب ہی حنا نے ہی مجھے کہا تھا کہ پہلے تم سے پوچھ لو جب تم سے میں نے پوچھا تو تم نے حامی بھر لی تھی۔ ۔
آدم کچھ بھی کہے بغیر لاؤنج سے واک آؤٹ کر دیا تھا ---
♡

*

*

حسام گلے رانا کو اپنی حیوانیت کی بھینٹ چڑھا چکا تھا ۔ اور اب اٹھ کر کمرے میں کچھ تلاش کر رہا تھا چند ہی لمحوں میں اس کو اپنی مطلوبہ شہر مل ہی گئی تھی آخر کار ---
حسام نے زمین پہ پڑا گل رانا کا دوپٹہ اٹھایا اور بے جان و بے ہوش اسکے ساکت وجود کےاوپر پھینکنے کے انداز میں پھیلا دیا ---
البتہ خود فریش ہونے کے لئے چلا گیا ---
فریش ہو کہ وہ دوبارہ کمرے میں آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گل ابھی تک ویسی ہی تھی جس حال میں وہ چھوڑ کر گیا تھا ۔۔

ہونہہ۔ ۔۔

نخرے تو دیکھو ذرا ایسے ہیں جیسے کسی محل سے آئی ہو بہت پاک باز بی بی ۔

وہ گل پر تمسخر اڑاتی ہنسی اچھالتا باہر نکل گیاتھا ۔۔

اپنی گاڑی کی چابی اور موبائل ڈریسنگ ٹیبل پرسے اٹھا کر ۔۔

دو گھنٹے بعد وہ گھر واپس آیا تھا اور آتے ہی اس کو پہلا خیال گل کا ہی آیا تھا ۔۔

ہو نہ ہو اب تک تو محترمہ کی عقل ٹھکانے آ چکی ہوگی اچھی طرح سے۔۔

حسام کی غیرت کو للکارنے کا اب تک تو بہت اچھا سبق سیکھ چکی ہو گی ۔۔۔۔

وہ سفاکی سے پوچھتا واپس گل کی طرف بڑھا تھا ۔

حسان نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ ٹھٹک سا گیا گل بےحس اور حرکت صبح والے انداز میں ہی بستر پر دراز تھی ۔۔

حسام کو خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھا تھا اور جھک کر اس کے ہاتھ کی نبض ٹٹولنے لگا ۔

اس کے اندازے کے عین مطابق گل کے ہاتھ کی نبض بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہلکی چل رہی تھی --
اومائی گڈنیس- -
اس کی نبض کو بہت سست حرکت کررہی ہے اب کیا کروں ؟؟
وہ اپنے سر کے بال دونوں مٹھیوں میں قید کئے سوچ رہا تھا ---
اگر ہوسپٹل لے کر گیا تو لمبے چوڑے سوالات ہوں گے اور میرا خود کا نام بھی خراب ہو گا --
پھر اب کیا کروں ؟؟؟
کوئی تو راستہ ہوگا کوئی تو حل ہوگا اس مسئلے کا ؟؟؟
وہ غصے اور پریشانی کے ملے جلے انداز میں پورے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا --
اب ایسا بھی کیا کردیا کہ یہ ہوش میں ہی نہیں آ رہی ؟؟
وہ اس کے ناک کے قریب بار بار اپنی دو انگلیاں لے جا کر دیکھ رہا تھا کے سانسیں چل رہی ہیں یا نہیں ---
اور پھر ایک خیال اس کے دماغ میں بجلی کی سی تیزی سے کوندھا تھا --
ہاں یار تم فوری میرے گھر آؤ --
یار تم آ تو جاؤ سب کچھ بتاؤں گا---
بس جلدی سے میرے گھر پہنچوں اور کسی کو بھی بتا کر مت آنا---
اب وہ بہت گہری نظروں سے گل کو دیکھ رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel



وہ اپنی ماں صدف اور باپ میرحسن سعدان کے ساتھ زمل کے گھر اس کے ڈرائنگ روم میں برجمان تھا۔ ۔
ساتھ ہی دو گارڈ بھی تھے جن کو اس نے گھر کے باہر کھڑا رہنے کا حکم دیا تھا ۔۔
آج اتوار کا دن تھا جس کی وجہ سے گھر کے سبھی فرد تقریبا گھر میں ہی تھے۔۔۔
سوائے زید کے وہ اپنے کسی دوست کی والدہ کی تدفین میں گیا ہوا تھا ۔
گھر کے سبھی افراد حیران پریشان ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔
کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میرحسن سعدان ملک کا اتنا بڑا سیاستدان
ان کے گھر میں آخر اتنے ڈھیروں تحفے تحائف پھلوں کی ٹوکریاں، مٹھائیوں کے ٹوکرے لےکر کیوں آیا ہے؟؟
دیکھئے احمد صاحب ہم خاص ایک سلسلے میں آپ کے گھر تشریف لائے ہیں ۔۔
میر حسن سعدان نے بہت طریقے سے گفتگو کا آغاز کیا ۔۔
وہ ایک قدرے سلجھے ہوئےانسان تھے ۔۔۔
اور ابھی موجودہ دور کے بہترین سیاست دان ثابت ہو رہے تھے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حقیقتا نیک فطرت آدمی تھے ۔۔
جی میر صاحب فرمائیں ۔۔
احمد کی بجائے طاہر صاحب نے بڑے شایستہ انداز میں استفسار کیا ۔۔
میں آپ کی بیٹی ز مل کو اپنی وائف کے عہدے پر فائز کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔
صدف اور حسن کے بولنے سے پہلے ہی میر نے سیدھے لفظوں میں اپنا مدعا بیان کیا ۔۔
ڈرائنگ روم میں بیٹھے سبھی افراد پیر میر حنید کی بات کو سننے کے بعد دم بخود رہ گئے تھے ۔۔
مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ لوگ ہمارے گھر تشریف لائے مگر ۔۔۔
مگر کیا ؟۔۔
میر کے چہرے کے زاویوں میں یکدم سختی سے پیدا ہوئی تھی ۔۔۔
میں بہت معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ میری بیٹی زمل کا نکاح چار دن پہلے ہی میرے بڑے بھائی صاحب کے بیٹے زید سے ہوچکا ہے ۔۔
احمد صاحب ٹھہر ٹھہر کے زمل کے نکاح کے متعلق ان لوگوں کو آگاہی دے رہے تھے ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح ہی ہوا تھا نہ رخصتی تو نہیں ہوئی ہے نہ ؟؟؟
ختم ہوجائے گا نکاح بھی کتنی دیر لگے گی؟ ؟؟

میر بہت سفاکی سے بولا --

مسٹر نکاح کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے کہ جب جی میں آیا ختم کردیا اور جب جی میں آیا کر لیا ----

آدم سے مزید ظبط نہ ہوا اور وہ بھی میر کے ہی انداز میں سرد تاثرات چہرے پہ سجائے گویا ہوا---

ٹھیک ہے میں آپ لوگوں کو جلد ہی جواب دوں گا اس سلسلے میں --

کافی دیر سے خاموش دادا نے گفتگو میں حصہ لیا ---

وہ نہیں چاہتے تھے کہ میت اور آدم ایک دوسرے سے بھڑیں اور کوئی بدمزگی پیدا ہو ---

ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی مول لیں --

اس لئے کہ میر کا تو کچھ نہیں بگڑنا تھا ان کے گھرانے کا ٹھیک ٹھاک نقصان ہو جانا تھا ---

دادا بہت آگے کی سوچ رہے تھے --

السلام علیکم --

ابھی دادا کچھ اور بھی کہنے والے تھے کہ حورم ڈرائنگ روم میں آ دھمکی تھی ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے تیز نظروں سے اس کو گھورا تھا وہ اس وقت بھی اپنے اول جلول لاپروا سے ہولیہ میں آپنا تشریف کا ٹوکرا اٹھائے چلی آئی تھی --

وعلیکم السلام --

تینوں مہمانوں نے ایک سا تھ جواب دیا تھا ---

جبکہ حورم کا تو خوشی کا ٹھکانا ہی نہیں تھا انہیں اپنے گھر میں دیکھ کے --

سر آپ یہاں کیسے ؟؟؟-

حورم بڑے بے تکلفانہ انداز میں میر حنید سے گویا ہوئی تھی --

آدم نے چبھتی ہوئی نظر حورم پہ ڈالی تھی --

جیسے آنکھوں سے ہی اٹھا کر ڈرائنگ روم کے باہر پٹخ دے گا ---

کیسی ہو پرنسس؟ ؟

پھر کسی نے تہیں تنگ تو نہیں کیا ؟؟

میراس کو چھیڑتے ہوئے بولا ---

حورم تم کمرے میں جاؤ اپنے ---

آدم نے حورم کو ڈانٹنے کے انداز میں گویا ڈرائنگ روم سے جانے کا کہا تھا

مسٹر تمیز سے بات کرو ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتہ ہے کہ مجھے کس طرح بات کرنی ہے اور کس طرح بات نہیں کرنی ۔۔

برائے مہربانی آپ لوگ جس مقصد کے تحت آئے تھے اگر وہ پورا ہو گیا ہے تو آپ لوگ جاسکتے ہیں ۔۔

آدم نے بہت چبا چبا کے ہر ایک لفظ کو ادا کیا تھا ۔۔۔

ادم اور میر حنید دونوں کی آنکھیں طیش اور غصے سے سرخ ہو رہی تھی ۔۔

یاد رکھنا یہ میری سالی ہے اور اس سے تمیز سے بات کرو ۔۔۔

اور میرے نزدیک میری سالی میری چھوٹی بہن کی برابر ہے ۔۔

زبان کو لگام دو ۔۔

خیر بہت جلد ملاقات ہو گی جب میں اپنی بیوی کو پورے حق سے رخصت کروا کے لے کر جاؤں گا ۔۔۔

*

ہاں یار تم فوری میرے گھر آؤ ۔۔

ہاں ہاں سب خیریت ہی ہے اوگی تو پھر بتاتا ہوں تفصیل ۔۔۔

حسام جلدی سےالماری کی طرف بڑھا اور گل کے لیے لایا ہوا ایک سوٹ نکال کر جلدی سے اس کے تن پہ چڑھایا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ جانے کیوں اس کو گل کے ساتھ کی گئی زیادتی بار بار افسوس میں مبتلا کر رہی تھی --

حسام نے اب تک کبھی کسی بھی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات استوار نہیں کئے تھے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ گل کے ساتھ غلط کر گیا تھا --

نہ جانے گل میں ایسا کیا تھا جو وہ اس کی طرف کھنچتا چلا گیا اور انتہائی بدترین انداز میں گل کی نسوانیت کو مسخ کر بیٹھا تھا --

حسام ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ فضا کی کال آگئی ---
کہا ں ہوکب سے ویٹ کر رہا ہوں ؟؟
وہ فون اٹھاتے ہیں جلدی سے بولا --

میں تو یہی ہو ان فیکٹ باہر تمہارے وسیع وعریض لاونج میں بیٹھی آپ محترم کا انتظار کر رہی ہوں --
فضا کو چوکیدار بہت اچھی طرح جانتا تھا وہ حسام کی کزن اور بیسٹ فرینڈ بھی تھی --

اس لیے چوکیدار نے اس کو اندر بھیج دیا تھا--

وہ جلدی سے دروازہ کھول کر باہر لاؤنج کی طرف بھاگنے کے انداز میں بڑا تھا سامنے ہی وہ صوفے پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی --

فضا میرے کمرے میں اندرا آؤ میرے ساتھ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کو کہتا واپس کمرے کی طرف بڑھ چکا تھا۔۔۔
فزا اس کے انداز پہ کھٹک سی گئی تھی ۔

-

مگر قبل از وقت کچھ بھی پوچھے بغیر اس کے پیچھے ہولی تھی ۔۔
یہ کون ہے؟؟
فضا نے حیرانی سے پوچھا ۔۔
وہ گل کو دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی ۔۔
وہ تیزی سے گل کی طرف بڑھی تھی ۔۔
حسام یہ کون ہے میں کچھ پوچھ رہی ہوں ۔۔؟؟؟
وہ سخت لہجے میں استفسار کر رہی تھی ؟؟؟
گل کا چہرہ اور گردن پہ پڑھے جابجا نشانات، کھرونچیں اور ٹھنڈا سفید پڑھا وجود اس کو کسی انہوں نے کا پتہ دے رہا تھا ۔۔
کیا یہ تم نے ؟؟؟
بولو جواب دو مجھے اس معصوم لڑکی کے ساتھ کیا ہے ۔۔
وہ گل کو ہر طرف سے تو ٹٹولتی۔۔
اپنی گردن گھما کر حسام کو دیکھتے ہوئے بولی ۔۔
آنکھوں میں اس کی حسان کے لئے عجیب سی چبھن تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام لا خاموش کھڑا تھا کیا کہتا اس کے پاس بولنے کے لئے آخرتھاہی کیا؟ !؟؟

گل رانا کی ابتر حالت چیخ کر اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کا پتہ دے رہی تھی --

حسام تمہی سے پوچھ رہی ہوں ---

ایک ڈاکٹر ہونے کی حیثیت سے---

کیا تم نے اس چھوٹی سی لڑکی کا ریپ کیا ہے ؟؟

حسام خاموش کھڑا تھا۔

حسام میں آخری دفعہ پوچھ رہی ہوں ایک ڈاکٹر انہیں کی حیثیت سے ہی مجھے بتا دو سچ ---

کہ تم نے اس معصوم سی لڑکی کوجنسی بربریت کا نشانہ بنایا ہے یا نہیں ؟؟

فضا میں تمہیں سب کچھ سچ سچ بتاتا ہوں --

آریو ریپیسٹ اور ناٹ ؟

ہاں یا نہ ؟؟

وہ بے لچک انداز میں حسام سے استفسار کر رہی تھی --

ہاں میں نے ہی----

میں ہی مجرم ہوں اس کا --

وہ بے بسی سے فزا کے سامنے اپنا گناہ تسلیم کر چکا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--



ماضی ----

مجھے حیرت ہے تم سب کچھ جاننے کے باوجود بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہوں ؟

حناء آج پھر دوبارہ شرجیل کے ساتھ یونیورسٹی میں قدرے سنسان گوشے میں گھنے چھاؤں دار درخت کے نیچے بیٹھی تھی --

ہاں شرجیل میں آپ کی محبت میں بہت آگے تک نکل آئی ہوں میں اب آپ کو کھونا نہیں چاہتی --

اس کے باوجود بھی کے میں جواری اور دنیا کا بدترین شخص ہوں؟؟؟

ہر بری لت مجھے لگی ہوئی ہے --

میں آپکی ہر بری عادت کو سوار دونگی---

حنا کا لہجہ یقین لیے ہوئے تھا --

تمہیں پتہ بھی ہے کہ میرے خود کے گھروالے مجھ سے عاجز رہتے ہیں میرے لئے موت کی دعائیں کرتے ہیں کیونکہ مجھ جیسا آوارہ مزاج بیٹا اور بھائی ان کے لئے نری کیچڑ کا سبب ہے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرجیل میں نے آپ سے کہا نہ کہ مجھے ان سب کے باوجود بھی آپ کا ساتھ منظور ہے ۔۔

حنا کو شرجیل کی خامیاں بھی باز نہیں رکھ پارہی تھیں ۔۔

سوچلو اچھے طریقے سے ۔۔۔

جلد میں اپنے گھر والوں کو کسی نہ کسی طرح راضی کرکے تمہارے گھر بھیج دوں گا ۔

مگر کیا تمہارے گھر والے ایک ایسے شخص سے اپنی بیٹی بیہا دینگے جو انتہائی آوارہ اور بدکدار رہ چکا ہوں ؟؟

آپ رشتہ بھیجیں باقی سب کچھ میں خود سنبھال لو نگی ۔۔

واقعی کسی نے صحیح کہا ہے کہ محبت اندھی ہوتی ہے اور حنا بھی خود کو بغیر سوچے سمجھے اندھی کھائی میں دھکا دینے کے لئے تیار تھی ۔۔۔



اس کی ہمت بھی کیسے ہو یہاں اپنا رشتہ لے کر آنے کی زید غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا ۔۔

زید بیٹا دماغ ٹھنڈا رکھو ہم بڑے بیٹھے ہیں اس مسئلے کا حل نکالنے کے لیے ۔۔

زارا زید کو ٹوکتے ہوئے بولیں تھی ۔۔

مگر امی کوئی کیسے ہمارے گھر میں ہی بن بلائے مہمان کی طرح ہمیں چیلنج کرکے جاسکتا ہے ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے بہت مشکل سے اپنا لہجہ ماں اور باقی سب بڑوں کے سامنے دھیما رکھا تھا ۔۔

سٹنگ ایریا میں گھر کے سبھی بڑے برجمان تھے۔۔۔

آدم اور زید سمیت۔ ۔

جبکہ حورم اور زمل پریشان سی اپنے کمرے میں دبکی بیٹھی تھیں۔ ۔

دادا اور بڑوں کے فیصلے کی منتظر ۔۔

آدم اور زید ہوش و حواس میں رہو تم دونوں۔۔۔

یہ تم لوگ شاید بھول رہے ہو کہ میر حنید سعدان کس کا بیٹا ہے ؟؟؟؟

طاہر صاحب نے سخت لہجے میں ان دونوں کو تنبیہ کی ۔۔

گویا کسی بھی انتہائی قدم اٹھانے سے باز رکھنا چاہا تھا ۔۔

بڑے باپ کی اولاد ہو گا وہ اپنے گھر میں ۔۔

لیکن میں ہر گز بھی اپنے گھر میں اس کی مداخلت تو کیا اس کی پرچھائی تک نہیں برداشت کروں گا۔

۔۔

اللہ نے میرے زور بازو میں ہمت و طاقت رکھی ۔۔۔

اتنا بے غیرت نہیں ہوں کہ اپنے گھر کی عزت کی حفاظت نہ کر سکوں ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم غصے سے بے قابو ہو رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ میر حنید کو زندہ دفن کردیں ۔۔

وہ پہلے ہی حورم کی حرکت اور پھر میرحنید کا اس کے ساتھ حد درجہ فرینڈلی انداز۔۔۔۔

عادم تو جیسے تنور کی بھٹی میں بری طرح سے جھلس رہا تھا۔۔۔

ابھی تو اس کو حورم کا بھی دماغ ٹھکانے پر لگانا تھا ۔۔

تم دونوں بچے ایک کام کرو ظہر کی نماز کے بعد جاو اور مہندی، بارات اور ولیمہ کا لان بک کروا کے آ جاؤ ۔۔۔

کوشش کرنا کے ایک دو دن کے اندر ہی کی تاریخ مل جائے ۔۔

دادا نے پر سوچ انداز میں کہا مگر ابا جی سب کچھ اتنی جلدی کیسے ممکن ہوگا ؟

احمد صاحب اور حنا بوکھلا کر بولے ۔۔

سب کچھ ہو جائے گا تم لوگ کسی بھی چیز کی فکر نہ کرو زمل ہماری بچی ہے اس کے لیے کسی بھی جہیز یا چیزوں کی فکر نہیں کرو ۔۔

زارا ایمانداری سے بولی تھیں۔۔

اور ہاں طاہر اور احمد تم لوگ جلد از جلد ان دونوں بچوں کے ٹکٹس کرواؤ انگلینڈ کے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دونوں ولیمےکے دوسرے دن ہی پاکستان سے چلے جائیں گے --

مگر دادا یہ کیسے ممکن ہے زید پریشانی سے گویا ہوا۔ ---- وہ آخر کیسے اپنے گھر والوں کو اتنے بڑے امتحان میں اکیلا چھوڑ کر فرار ہو سکتا تھا --؟!؟

تم پریشان مت ہو زید میں ہو سب سنبھال لوں گا --- آدم نے زید کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر بھرپور تعون کا احساس دلایا تھا --



میں تمہیں تلاش کر کے ہی ر ہوگا --

میر ہاتھ میں پکڑا بریسلیٹ جس پر چھوٹے چھوٹے کوئینز لٹک رہے تھے 3 تھوڑے تھوڑے فاصلے سے---

اور تینوں پے الگ الگ ہی حروف درج تھے---

-"S,G,F"---

وہ کئی دفعہ ان حرفوں کی گتھی سلجھانے کی کوشش کر چکا تھا مگر ہر دفعہ اپنا دماغ ماؤف سن ہوتا محسوس کرتا ---

اس نے کئی دفعہ ان حرفوں کو ایک ساتھ جوڑ کر پڑھنے کی کوشش کی مگر ہر دفعہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ یہ تینوں حروف ملا کر کوئی نام یا کوئی مکمل جملہ نہیں بن پا رہا تھا ----

جس دن میں اس بریسلیٹ کے مالک تک پہنچ گیا۔ اس دن میری زندگی کا اصل مقصد پورا ہوجائے گا ---

میں اس شخص کا وہ انجام کرونگا کہ وہ زندگی بھر یاد رکھے گا --

میری پیاری خالہ جانی کے قاتل کو میں ضرور ڈھونڈ کر رہوں گا اور یہ بریسلیٹ ہی مجھے وہاں تک پہنچائے گا ---

وہ مٹھی میں دبا بریسٹ الماری میں سنبھال کر رکھتے ہوئے سوچ رہا تھا----

کتنا بھانک دن تھا وہ جب اس کی خالہ درندگی کی بھینٹ چڑھ کے اپنی زندگی سے ہار بیٹھی تھی اور پھر اپنی پیاری بہن کی جوان جہان موت کا صدمہ میری ماں سمیرا حسن سعدان بھی برداشت نہیں کر پائی تھیں اور ایک دن بہت خاموشی سے رات کو سوئی اور ایسی سوئی کہ دوبارہ اٹھ ہی نہ سکیں --

دو سال گزرے تھے کہ جب میرکی چھوٹی خالہ سے اس کے نانا نانی نے حنید کی خاطر میرحسن سعدان سے نکاح پڑھوا کر رخصت کر دیا تھا---

اس طرح حنید کو ایک ماں کا پیار بھرپور انداز سے ملا -- صدف نے ہر ممکن طریقے سے اس کو سمیرا کے انداز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پالا پوسا تھا اور حقیقت بھی یہی تھی کہ صدف کی محبت پا کے وہ کچھ سنبھل گیا تھا ---

اس کو اپنی ماں کا مقام دل وجان سے دے چکا تھا---

مگر اس کے سر پر ایک جنون سوار تھا وہ اپنی خالہ جانی کے قاتل تک پہنچنے کا ---



رات کے ساڑھے سات بج رہے تھے جب آدم لاؤنج میں بڑے مزے سے بیٹھی حورم کے پاس آیا تھا ---

وہ شارٹ بلیک کوتی اور بیج کیپری پہنے جبکہ دوپٹہ فرش کی زینت بنا ہوا تھا ----

وہ محترمہ خود صوفے پر نیم دراز ٹیب میں مشہور دنیا ومافیہا سے بے خبر کوئی فلم دیکھنے میں مصروف تھیں۔

--

چاچی اس سے کہیں اپنا حولیہ درست کرکے میرے پاس اپنے بکس لے کر آئے فوراً۔۔

وہ سامنے مٹر چھیلتی حناء سے کہہ کر چلتا بنا۔ البتہ حورم کو مخاطب نہ کیا ---

ھور م جلدی سے جآؤ اپنا حلیہ درست کرو اورفریش ہو کے اپنی بکس آدم کے پاس لے کر جاؤ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اورہاں یاد رکھنا ایک منٹ دیر نہ ہو وہ بہت خطرناک موڈ میں ہے میرحنیدوالی بات کو لے کر --

ماما بھئی کیا ہے کیوں آپ مجھے اس ڈایناسور سڑے ہوئے بینگن کے پاس پڑھنے بھیج دیتی ہیں؟؟؟؟

جس دن سے پیدا ہوئی ہوں آپ کے خونخوار ڈایناسور نے مجھے اپنے ہلک کانو الٰ ہی بنا رکھا ہے نہ اگلتے ہیں نہ نگلتے ہیں --

وہ برے برے منہ بناتی اندر ہی اندر آدم سے خوفزدہ بھی تھی ایک تو وہ پڑھائی میں زیادہ دماغ نہیں لگاتی تھی اس کا دماغ بس اول جلول ایکٹیویٹیز میں زیادہ چلتا تھا اوپر سے آدم سے متوقع پڑھنے والی ڈانٹ اور شامت سے بھی وہ خراساں ہو رہی تھی --

تمیز سے بات کرو بارہ گھنٹے کی تھیں محض تم۔ ۔ ---

جب میں تمہیں یہاں لے کر آئی تھی تب اس نے سب سے پہلے تمہیں بڑھ کے اپنے بازو میں تھاما تھا سب سے زیادہ محبت اسی نے تم سے کی ہے----

گیارہ سال کی عمر تک آدم نے تمہارے ناز اٹھائے ہیں اور تم اسی کے لئے اوٹ پٹانگ الفاظ استعمال کر رہی ہوں --؟؟!

حنا کا دماغ ویسے ہی صبح سے پریشانی میں تھا اور اوپر سے حورم کی بنا سر پیر کی باتیں اس کو مزید غصہ دلا رہی تھیں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا نہ غصہ نہیں کریں جاتو رہی ہوں اور ویسے بھی اب تو ڈایناسور کے سردار حکم دے کر گئے ہیں------
اگر میری تعریف مکمل ہوگئی ہو تو کمرے میں بکس لے کر آنا پسند کروں گی ؟؟؟
آدم کی گرج دار آواز پورے لاوئنج مین زلزلہ برپا کرگئیں تھی -



*

*



آ------آپ ڈائنوسار----
ایک تو حورم کے ساتھ یہ بہت بڑا مسئلہ تھا کہ وہ جب بھی عادم سے کسی بھی بات کی وجہ سے خوفزدہ ہوتی تھی --
تو حورم کے لبوں سے آدم کو نوازہ ۔ گیا اسکا پسندیدہ لقب ڈایناسور نکل جاتا تھا بے ساختگی میں ہی--
آدم کی پیچھے سے آتی چنگھار تی آواز سن کر حورم کے صحیح معنوں میں چھکے ہی چھوٹ گئے تھے --
بس ایک لفظ اورنہیں----
یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں روانہ ہوچکا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہا بھی ہے کتنی دفعہ کہ اپنی گز بھر کی لمبی زبان کو قابو میں رکھو۔۔۔
مگر نہیں مجال ہے جو میری کوئی بات تمہارے اس گھو نسلے نما بھیجے میں گھسی ہو ۔۔
مماآپ تو متراں دے مجھے اب ۔۔۔
حنا اس کو ملامت کرتی چھلے ہوئے مٹر کی ٹوکری اٹھا کر کچن میں چلدی۔۔
جس کا مطلب بہت واضح تھا کہ جو تازیانے تمہاری زبان لگا چکی ہے۔ ۔
اس کو خود ہی بھگتو میں کیوں تم دونوں کے پڑائے پھڈے میں کودو ں؟؟؟۔۔
♡
آج وہ خود ہی اپنی شامت کو بار بار آواز دے رہی تھی ۔
توبہ ہے آج تو مجھ پر وہ والا محاورہ فٹ ہوتا ہے کہ۔۔۔
آبیل مجھے مار "۔۔۔ "
ابھی بھی وہ زوروشور سے خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی ۔۔
اس کا ننھا سا دل آدم کے خوف سے ٹھٹھر رہا تھا اپنی متوقع "عزت افزائی " کو لے کر ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بآواز بلند آیت الکرسی کا ورد کرتی ادھر ادھر اپنی لاپروائی سے بکس اکٹھی کر آدم کے کمرے کے باہر کھڑی تھی --

حولیہ البتہ ابھی بھی سر جھاڑ منہ پھاڑ ہی تھا ---

اف۔ -- اللہ ایک تو یہ راہم بھی پندرہ دن کے لئے اسلام آباد چلا گیا ہے سینئر ڈاکٹر کو اسسٹ کر نے---

کہا تھا کہ ا بھی رک جاؤ آپی کی شادی کے بعد چلے جانا مگر نہیں اس کے سر پر تو اپنا فرض سوارتھا۔ --

کتنا کہا تھا کہ اس فیلڈ میں مت جاؤ مگر نہیں---

ڈائناسور کا حکم تو گویاپتھر کی لکیر ہے کہ دنیا ادھر سے ادھر ہو جائے ماننا ہی ماننا ہے۔

وہ دروازے کے باہر کھڑی برے برے منہ بناتی خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی---

جب دھڑام سے آدم نے دروازہ کھولا تھا --

--

محترمہ ساری رات یہاں کھڑے رہنے کا نہیں کہا---

اندر تشریف لے کر آؤ ذرا اپنے کمرے میں--

وہ برہمی سے کہتا ہوا اسکی روح فنا کر رہا تھا --

جی وہ میں آہی گئی تھی--

وہ اٹک اٹک کے کہنے لگی ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ایک الفاظ اب تمہارے منہ سے نہ نکلے -- -
حورم اس کے غصے سے تھر تھر کانپ رہی تھی----
تمہارے بہت حوصلے بلند ہو گئے ہیں نہ --
وہ اس کی آنکھوں میں اپنی غیض و غضب سے سرخ ہوتی آنکھیں گاڑھ کر بولا --
میں-----
خبردار حورم کوئی بھی الٹی باتیا کسی بھی قسم کی بکواس کی تو یاد رکھنا...
میں وہی ڈایناسور ہوں جونوالا نہ نگلتا ہوں اور نہ اگلتا ہوں --
ہاں مگر کچھ چبانا بہت اچھی طرح جانتا ہو --
آدم اس کی کچھ دیر پہلے کہی بات پہ چوٹ کرتے ہوئے تھوڑا سا جھک کر وارننگ دینے والے انداز میں گویا ہوا تھا --
تمہارا دماغ بہت زیادہ چلنے لگاہے نہ---
ایک منٹ نہیں لگے گامجھے اس کی بیٹری نکال کہ اپنے پاس رکھنے میں --
یاد رکھنا حورم جہاں سے تمہاری سوچ ختم ہوتی ہے وہی سے میری سوچ شروع ہوتی- --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حورم کوجتاتا اب اس کی طرف پشت پھیر چکا تھا ---
کئی لمحے خاموشی سے سکے تھے --
آیک دفع پھر آدم کی آواز گونجی تھی بڑے سے حال نما کمرے میں- -
کیسے جانتی ہوں تم میر حنید کو --؟؟؟
آدم کا لہجہ چٹانوں کی سی سختی لیے ہوئے تھا --
میں کبھی بھی نہیں بتاؤں گی انکو ورنہ میرا کوچنگ سنٹر بند ہو جائے گا---
یہ ملک الموت مجھے گھر سے اکیلا باہر بھی نہیں نکلنے دے گا --
حورم سر جھکائے بیٹھی آدم کے غصے سے خائف ہو کر رونا شروع ہوچکی تھی اور دل ہی دل میں فیصلہ کر چکی تھی کہ- -
آدم کو کچھ بھی نہیں بتانے کا --
آدم واپس اسکی طرف گھوما تھا---
حورم کو ایک جھٹکے سے کرسی سے اٹھا کراسنے دونوں شانوں سے تھاما تھا- -
آدم نے اس کو اپنے مقابل لا کھڑا کیا تھا اس طرح کے اس کے نازک وجود میں آدم کی انگلیاں پیوست ہوچکی تھیں---
حورم جانے انجانے میں آدم کے غصے کو ہوا دے چکی تھی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شوق ہے نا تمہیں غیر مردوں کے سامنے آنے کا--
تمھیں یہ کس نے کہا تھا اس طرح سے ڈرائنگ روم میں سر جھاڑ منہ پھاڑ تشریف لے جانے کا۔؟؟؟

تمہاری کتنے دوپٹے ہیں؟؟؟
ببب۔ بہتتت سارےےےےے۔ --
وہ بوکھلا کر بولی۔ .
ایک بات اپنے دماغ میں فیڈ کرلو اچھی طرح۔ .
اگر آئندہ میں نے تمہیں بغیر دوپٹے کے اس طرح دیکھا تومیں تمہارے سب دوپٹوں کو آگ لگادوں گا اور 8سے 10 آبایہ لے کر تمہاری الماری میں خود رکھ دونگا۔ --
--
میں کیسے آبایہ۔---
وہ سہم کر بولی جیسے واقعی آدم اپنے کہیے پر ابھی عمل کرنے والا ہو ---
ٹھہر جاؤں میں ان شادی کے ہنگاموں سے فارغ ہو جاؤ -- تمہاری ساری واڈروب باہر نکال کے پھینک کر خود لاؤں گا جو تمھیں پہنانا ہوگا ---
اس کے لہجے میں آگ کی چنگاریاں برس رہی تھی ---
مجھے جانے دیں ----
وہ اس کی طرف اپنی نم ہوئی پلکیں اٹھا کر دیکھتی گویا ہوئی تھی --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم یاد رکھو اگر مجھے سب کچھ سچ سچ نہیں بتایا تو یہیں تمہاری قبر بنا دوں گا ۔۔

وہ اس وقت بالکل بھی کوئی فضول گوئی نہیں چاہتا تھا جو کہ حورم سے اس کو اسی طرح کی امید تھی ۔۔

آدم کے پھاڑ کھانے والے انداز سے خوفزدہ ہوتی۔۔۔۔

حورم نے اس دن والا تمام واقعہ بغیر کسی بھی الفاظ کے ہیر پھیر کئے ایمانداری سے آدم کے گوش گزار دیا ۔۔۔۔

آدم کے دماغ کی شریان غصے سے پھٹنے کو تھی۔۔

آنکھیں کچھ اور بھی سرخ ہو چلیں تھیں ۔۔۔

تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی ۔۔؟؟؟؟

تم اتنی بڑی ہو گئی ہوں ؟؟؟؟

کہ اب مجھ سے اپنی باتیں چھپاؤ گی ۔۔؟؟؟

یاد رکھنا ایک باتمیری کہ۔۔۔

تم میری حورم ہو اور میں تمہارے معاملے میں بالکل بھی کسی قسم کی کوتاہی نہیں برت سکتا ۔۔۔

آدم اس کو بری طرح سے جھنجوڑ رہا تھا دونوں شانوں سے۔۔۔۔

ایسے کے حورم کو اپنا پورا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کا دماغ غصے کے تنور میں جھلس رہا تھا۔ ۔
جبکہ اس کی آنکھیں برہمی لئے ہوئے تھیں۔۔
آدم نے ایک جھٹکے سے اپنی متائے جان کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا وہ اس کا روتا سیسکتا وجود دیکھ کر نرم پڑ گیا تھا ۔۔
مگر پھر دوسرے لمحے ہی اس کو اپنی اور حورم کی پوزیشن کااحساس ہوتے ہی اس نے خود ہی حورم کو اپنے چوڑے سینے سے الگ کیا تھا ۔۔
چلی جاؤ ھورم فورم میری نظروں کے سامنے سے ۔۔۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ سے کچھ غلط ہو جائے ۔۔۔
اور پھر تم یہاں سے جا نہ سکوں ۔۔۔
مجھ سے غلطی ہو گی پلیز مجھے معاف ۔۔۔
میں آپ کو سب کچھ ۔۔
میرے سامنے اب کچھ مت کہنا ۔۔۔
بہت بڑی غلطی کی میں نے تمہیں چھ سال پہلے خود سے الگ کرکے اسی وقت کوئی تمہارا انتظام کرلیتا تو آج تمہارے حوصلے اس قدر اونچی پرواز نہ کر رہے ہوتے ۔۔۔
وہ بھاگتے ہوئی کمرے کے دروازے تک پہنچی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اب ایک بات جاتے جاتے اپنے اس فنگس لگے بھیجے میں بٹھا لوکہ۔ --
کل تم کسی کے ساتھ بھی شادی کے ڈریس لینے نہیں جاؤں گی میں خود کل 5 بجے تمہیں لے کر جاؤں گا بازار اور اگر تم نے اب کوئی بھی اوٹ پٹانگ حرکت کی تو یاد رکھنا واپس ہمارے کمرے میں لے آؤں گا ---
حورم اس کی بات سن کر جلدی سے کمرے سے بھاگی -- جیسے پیچھے کھڑا ملکلموت اس کی روح قبض کر لے گا --



فزا اٹھی اور ایک زناٹے دار تھپڑ حسام کے منہ پر دے مارا ---
مجھے تم سے اس قدر نیچ حرکت کی امید ہرگز نہ تھی---
میں ایسا بالکل بھی نہیں چاہتا تھا ---
مگر اس نے مجھے چیلنج کیا۔ -
میری غیرت کو للکارا تھا ----
اور تمہارا اتنا ہی ظرف تھا کہ تم نے اس معصوم کی نسوانیت کی اتنی بے دردی سے دھجیاں اڑا کے رکھ دی ۔؟؟؟--

وہ چیخ رہی تھی اس پہ ----
حسام اس کی محبت تھا مگر اپنی محبت کا اتنا بھیانک روپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ ---
اس کو حسام سے شدید قسم کی کراہیت محسوس ہو رہی تھی---
تم اصل میں اپنی دولت کے نشے میں چور ایک سطحی سوچ کے حامل شخص ہوں----
بہت ہی خوفناک روپتمہارا میرے سامنے آیا ہے---
لیکن میں اپنے رب کا بہت بہت شکر ادا کرتی ہوں کہ یہ روپ میرے سامنے بہت جلدی آ گیا ---
وہ باہر کی طرف جانے لگی تھی جب حسام نے اس کا راستہ روکا تھا ---
ہٹ جاؤ میرے راستے سے----
وہ اپنا موبائل اٹھائے ایک نمبر ڈائل کرتی کمرے سے باہر جا چکی تھی---
اور پھر تھوڑی دیر میں وہ پاس آئی---
اپنے ڈرائیور کے ساتھ ---
اس دفعہ اس نے حسان کی طرف دیکھنا تک گوارا نہ کیا---
اور ڈرائیور کی مدد سے گل کو اٹھا کر اپنی گاڑی میں احتیاط سے لٹایا --
کچھ ہی منٹ بعد فزا واپس حسام کے پاس آئی --
یہ لو میں تم جیسے شخص سے کسی بھی قسم کا کوئی رشتہ رکھنا پسند نہیں کرتی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فزا نے اس کے منہ پر کچھ ہی دن پہلے بڑی چاؤ سے اس کی پہنائی ہوئی ڈائمنڈ رنگ دے ماری تھی --

میں اس کو لے کر جا رہی ہوں ضرورت پڑی تو پھر ملاقات ہو گی اور ہاں اب خالو جان کے آگے خود ہی جوابدہ ہونا ---

وہ اپنی شہادت کی انگلی سے اسکو جتاتی کہہ کر جاچکی تھی---

پیچھے کھڑا حسام تہہ دامن کھڑا رہ گیا تھا --



حنا نے کسی نہ کسی طریقے سے اپنے گھر والوں کو شادی کے لیے تیار کرہی لیا تھا --

اور آج اس کی بارات تھی --

وہ بہت نفیس سے کام والے شرارے اور نازک سی جیولری پہنے بہت حسین لگ رہی تھی ---

اس کے چہرے پر ایک الگ ہی طرح کا روپ آیا تھا---

وہ پیاء ملن کے خواب سجائے اپنے محبوب کے انتظار میں بیٹھی تھی --

کتنی دیر ہوگئی ہے نہ جانے کیوں ابھی تک بارات نہیں آئی ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی پریشان سی ڈریسنگ روم کے اندرآکر بولی تھیں---
آجائے گی آپ پریشان نہ ہوں---
احمر صاحب نے اپنی بیگم کو دلاسہ دیا --
جب کہ اندر سے ان کا دل خود ڈر رہا تھا نہ جانے کیا تھا
جو ابھی تک برات نہیں آئی تھی -؟؟؟
نہیں احمرٹائم تیزی سے گزر رہا ہے مجھے تو ہول اٹھ
رہے ہیں --
امی کے چہرے سے پریشانی حاویدہ تھی --
پریشان تو وہ بھی بہت زیادہ ہو رہی تھی آخر کیا بات تھی
جو بات ابھی تک نہیں آئی تھی ؟؟؟-
احمر صاحب نے کئی دفعہ فون ملایا تھا مگر ہر دفعہ فون
بند جا رہا تھا -
-
اور پھر وقت گزرتا گیا مہمان ایک ایک کرکے چلے گئے
پورا ہال خالی ہوچکا تھا --
برات کو نہ آنا تھا نہ کوئی براتی آیا -
وہ بڑی سفاکی سے اس کے وجود کی کرچیاں بکھیر کر
اور بڑے ہی آرام سے اس کے ماں باپ کی عزت کا جنازہ
نکال کر کہیں غائب ہو چکا تھا --
-

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو بدنامی کے خوفناک اندھیروں میں دھکیل کر وہ نہ جانے کہاں جا چکا تھا ---

زمل اور زید شاپنگ کے لیے گئے ہوئے تھے کل یونی اگلےدن کی رات مہندی تھی اور پھر اس کے اگلے دن بارات ۔

جبکہ ولیمہ ایک دن کے گیپ سے تھا وہ بھی حال بہت مشکل سے بک ہوا تھا ۔ --

وہ دونوں ایک دکان پر بیٹھے ڈریس پسند کر رہے تھے مشکل یہ تھی کہ---

دونوں کو تینوں فنکشنز کے ریڈی میڈریسز ہی لینے تھے جس کی وجہ سے ان لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا --

وہ دونوں ہی اس بات سے بے خبر تھے کہ---

باہر کسی کی نظر ان کی ایک ایک حرکت پہ بھی ہے --

زمل یہ تینوں ہی بہت اچھے ہیں بس یہ ہی ڈن کرتے ہیں---- ہاں ٹھیک ہے اور الٹریشن میں خود کر لو گی ---

بھائی یہ----

ذید پسند کردا تینوں جوڑے اس دکان دار کی طرف بڑھا تے ہوئےبولا۔ ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ سر۔ --
دکاندار فون پے ایک خاص نمبر دیکھ کے چوکنا ہوا تھا ---
اور تھوڑا سا فاصلے پے ہو کر کسی سے بات کرنے لگا۔
جی سر جی بہتر ---
سامنے والی سائٹ پر جو برائیڈل ڈریس ہے وہ۔ ---
دوسری طرف موجود شخص نے ہدایت دی۔ ۔
جی سر ہوجائے گا --
وہ کسی سے فون پر بات کر کے واپس پلٹا تھا ۔ ۔

سر جی وہ ابھی میں نے معلوم کیا ہے۔ --
یہ تینوں سوٹ کسی کے آرڈر پر ریڈی کئے گئے ہیں-----
جو ہمیں کل ڈلیور کرنا ہے---
زمل اور زید کے چہرے مرجھا گئے ---
مگر کیمرے کی آنکھ سے دیکھتے میرحنید کے چہرے پر بڑی فاتحانہ مسکراہٹ ابھری تھی --
وہ پیچھے جو ڈریسز ہے یہ تینوں اگر آپ لینا چاہے تو دیکھ لیں---
کاندار نے تین ڈریس ن کے سامنے رکھے جو بہت زیادہ قیمتی اور نفیس تھے----
مگر یہ تو بہت زیادہ ایکسپینسو نہیں ہیں؟
سر جی انیس بیس کا ہی فرق آئے گا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوکاندار نے بہت ہوشیاری سے میر حنید کا کام سر انجام دیا تھا ----



*

*

----ماما میں نے نہیں جانا ڈائناسار کے ساتھ شاپنگ پہ

حورم کافی دیر سے حنا کے اردگرد گھومتی پورے کچن میں ادھر سےادھر کلانچیں بھرتی اس کا سر کھا رہی تھی ---

حورم آج مائیوں کا فنکشن ہے مجھے ابھی بہت کام ہے--

میرا دماغ مت خراب کروں میں نہیں جا سکتی تمہارے ساتھ --

زید اور راہیم بھی نہیں ہیں- -

تمہارے بابا تایا اپنے اپنے ضروری کاموں میں مصروف ہیں---

اس وقت اگر تمہاری نرالی منطق سن لی تو تمہارا دماغ درست کرنے میں دیر نہیں لگائیں گے---

حنا نے اس کی موٹی عقل بے ماتم کیا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو میں نے تھوڑی کہا تھا کہ آپی کی شادی اتنی جلدی کردیں۔ --

اور ویسے بھی میں نے پہلے ہی آپکو کتنا کہا تھا کہ--- مجھے آپی اور زید بھائی کے ساتھ جانے دیں شاپنگ کرنے۔ ۔

--- مگر آپ نے مجھے جانے ہی نہیں دیا

وہ مظلومیت طاری کرکے بولی تھی--

ہاں دلہن دولہا کے درمیان تمہیں کباب میں ہڈی بننے کے لئے بھیج دیتی ۔

آٹا گوندتے ہوئے حنا چڑھ سی گئی تھی اس کی اوٹ پٹانگ باتوں پے --

ہاں تو میں نے کونسا واقعی ہڈی بننا تھا ان دونوں کے بیچ میں ؟؟؟

میں ان سے دس قدم فاصلے پر چلتی رہتی --

حورم کی اپنی ہی نرالی منطق پھر شروع ہو چکی تھی ۔

حورم جاؤ جاکر تیار ہو جاؤ آدم آتا ہی ہوگا اور اگر اس وقت تم نے دیر کی تو پھر دس سنو گی اس سے --

حنا جھنجلا کر اس کو ڈوبتے ہوئے بولی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ٹھیک ہے میں تیار ہونے جارہی ہوں --
مگر مما ایک آخری سوال کا جواب دیں گی میرے --؟؟
اب کیا ہوا حورم --؟؟
حنا اب گلگلوں کے آٹے پہ اچھی طرح مکیاں لگاتے ہوئے -- کہہ رہی تھی
مما ویسے مجھے کس سے گود لیا تھا؟؟؟
آج بتا ہی دیں۔
مجھے پکا یقین ہو گیا ہے کہ آپ لوگوں کی میں سوتیلی بیٹی ہوں ---
ہاں ٹھیک کہا ابھی یہ بھی بتائے دیتی ہوں اور ساتھ ساتھ یہ ---- بھی دکھاتی ہو کے سوتیلی مائیں کیسی ہوتی ہیں
حنا اس کی طرف سامنے رکھا بیلن اٹھا کر بڑی تھی مگر جتنی دیر میں وہ اس تک پہنچتی وہ کچن سے باہر چھلانگ لگاچکی تھی---
--- مرتے کیا نہ کرتے کے مصداق وہ تیار ہونے چلدی
اب تو اسکی قسمت میں آدم کے ساتھ ہی شاپنگ کرنا لکھا تھا۔ --
ہر ترف سے ہری جھنڈی جو مل چکی تھی۔ --
اور پھر سب سے بڑا مسئلہ تھا کہ رات مائیوں تھی۔ -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے اتنے ڈھیر سارے کپڑوں میں بھی ایسا کچھ بھی نہیں تھا جو آج کے فنکشن کیلئے اسکے شان شایان ہوتا۔ --

اوپر سے ایک ہی ایک اکلوتی بہن کی شادی ہو رہی تھی --- بقول حورم کہ ۔ --

مجھے اپنی آپی کی شادی میں آپی کی طرح سجنا ہے۔ ۔

جس پہ زارہ اور حنا نے خوب اچھی طرح اسکی طبعیت ہرن کی تھی۔ ۔

کہ اچھی لڑکیاں صرف اپنے شوہر کیلئے سجتی اچھی لگتی ہیں شادی کے بعد۔ ،

اتنی سی ہیں محترمہ چھٹانک بھرکی اور شوق چیک کرو زرا آپی کی طرح سجنا ہے۔ --

آدم آفس جانے کیلئے راہداری سے گزر رہا تھا حورم کی بات سن کے بغیر رکے بڑبڑاتا ہوا چلاگیا۔

💖

تم نے کتنا ہمیں ذلیل کروایا اس معصوم کہ لڑکی کے گھر --والوں کے سامنے

شرجیل کا بڑا بھائی راحیل اس پہ بری طریقے سےدھاڑ رہا تھا --

اور آج تم اپنی بارات کے پورے دس دن بعد گھر آ رہے ہو کوئی شرم کوئی حیا باقی ہے تم میں یا نہیں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیل بھائ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کے ساتھ کیا کر گزرے--

مت ڈانٹیں میرے چاچو کو پلیز----

چھوٹے سے حسام نے راحیل کے آگے اس کی ڈھال بن کے کھڑا ہونے کی کوشش کی ----

بچے بیچ میں مت آؤ شاہد ہ اس کو لے کر جاؤ یہاں سے -

شاہدہ اس کو لے کر اندر چھوڑ آئی اپنے شوہر کے حکم پہ عمل پیرا ہوئی-

اب راحیل کا رخ دوبارہ اپنی بیوی کی طرف تھا --

جو حسام کو چھوڑ کے واپس آکر خاموشی سےایک کونے میں کھڑی دونوں بھائیوں کو پریشانی سے بڑھتا دیکھ رہی تھی -

بھائی آپ میری بھی تو بات سنیں میں کہا ں تھا ؟؟؟

میرے ساتھ کیا گزری اس دوران ؟؟؟

میری بھی تو سن لیں تھوڑی---

شرجیل کے منہ پر دو زناٹیدارتھپڑ رقم ہو چکے تھے بات مکمل کرنے تک---

میں بتاتا ہوں تم کہاں تھے اس دوران ---

چاچو کو پلیز مت ماریں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام ایک دفعہ پھر اپنے چاچو کو بچانے کے لئے دوڑا تھا
--
ہٹ جاؤ حسام تمہارا چاچو اسی قابل ہے--- تمہارے بابا بالکل ٹھیک کر رہے ہیں ---
وہ اپنے ہونٹ سے رستہ ہوا خون صاف کرتے ہوئے بولا---
تم نے مہندی کی رات اپنے دوستوں کے ساتھ مل کے خوب شراب پی تھی---
جس کے نتیجے میں تمہاری ایک کڈنی فیل ہو چکی ہے---
اور اب خیر سے تم ایک کڈنی سے چل رہے ہو---
اور آگے کی پوری زندگی ایک کڈنی کے ساتھ ہی بسر کرنی ہے ---
راحیل درشتگی سے بولا تھا---
شرجیل کے مطابق تو بھائی کو کسی بھی چیز کا علم نہیں تھا---
مگر یہ تو اسکی ایک ایک حرکت سے واقفیت رکھتت تھے
--
بھائی ایک دفعہ مجھے معاف کر دیں پلیز--
وہ شرمندہ تھا --
معاف کر دوں؟ ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی سوچا ہے اس معصوم لڑکی پر کیا گزری ہے جس کی برات نہ پہنچنے پر لوگوں نے اس کو بدچلن اور بدکردار کے لقب نوازہ۔۔

صرف ایک برات کےنا آنے سے اس کی ماں کا صدمے سے دل بند ہو گیا ۔۔۔

باپ اب دنیا والوں کے سامنے نظریں چرائے گھومتا ہے ۔۔

اگر تمہاری ایک معافی سے سب بدل سکتا ہےتو ٹھیک ہے ۔۔۔

جاؤ حنا کے گھر جاؤ وہ تمہیں معاف کر دے تو ہم بھی تمہیں معاف کردیں گے۔۔۔

وہ طنزیہ انداز میں گویا ہوا جو شرجیل کو اچھی طرح سمجھ آیا تھا ۔۔۔

اور ہاں میں ایک کام سے جارہا ہوں میں دیر سے لوٹوں گا یاد رکھنا میری واپسی کے وقت یہ مجھے اس گھر میں نہ دکھے۔۔۔

وہ شرجیل کی طرف اشارہ کرکے اپنی بیوئ سے بولے۔ ۔

میرے گھر میں اس جیسے عیاش شخص کے لئے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر واقعی شرجیل اپنا ضروری سامان لے کر اپنے روتے بلکتے بھتیجے حسام کو چھوڑ کر بھائ کے آنے سے پہلے گھر سے بہت دور جا چکا تھا ---

زمل اور زید ساری شاپنگ مکمل کر کے ایک کیفے میں آ چکے تھے----

شام کے چار بج چکے تھے وہ لوگ صبح ناشتہ کر تے ساتھ ہی بازار کے لئے نکل گئے تھے۔ ۔

زمل کا چل چل کے برا حال ہو رہا تھا ۔

بھوک سے اب اس کی حالت خراب ہونے کو تھی----

ساری شاپنگ کر کے انہوں نے اپنا رخ زمزمہ سے قریب ہی کسی کیفے یا ریستورنٹ کی طرف کیا تھا---

کہ وہاں سے پہلے کچھ ہلکا پھلکا کھا لیتے ہیں---

اب تو چائے کے بغیر زید کا دماغ بھی سن ہو رہا تھا --

زید نے پارکنگ میں کھڑی اپنی گاڑی میں ساری خریداری کرا سامان رکھا اور دونوں گاڑی میں بیٹھ کے ریڈ ایپل پہنچ گئے--

وہ گاڑی پارک کر کے بڑے جزب سے ایک دوسرے کے حسین مسحور کن ساتھ سے محظوظ ہوتے کیفے کے اندر داخل ہو کر ایک کونے پہ ر کھی ٹیبل منتخب کرکے وہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھنے کے لئے بڑھ رہے تھے ---
جب ایک ویٹر غلطی سے زمل سے ٹکرایا تھا اور ہاتھ میں پکڑی چائے اس سے زمل کے اوپر گر پڑی تھی---
وہ میڈم سوری غلطی ہو گئی --
زمل اس کو کھری کھری سنانے کے لئے منہ کھولنے کو تھی --
جب زید نے جلدی سے ویٹر کو کہا ---
آپ جائیں کوئی بات نہیں---
ویٹر شکریہ ادا کرتا ہواوہاں سے جا چکا تھا ---
یہ کیا کہ تم نے؟؟
اسے کچھ کہا بھی نہیں اور جانے دیا --
یار جانے دو ہماری وجہ سے بلاوجہ اس معصوم کی نوکری خطرے میں آ جاتی---
تم اوپر ریسٹروم میں جاکر فریش ہو جاؤ---
--اچھا ٹھیک ہے
زمل اس کو خطر ناک گھوری سے نوازتی ریسٹروم کی طرف روانہ ہو چکی تھی ---
وہ وہاں سے باہر آ رہی تھی--
جب ایک بچی اس سے مخاطب ہوئی۔ ۔
اس کے ہاتھ میں موجود ایک اینویلپ تھا۔ ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو خوبصورت سے گلابی ربن میں لپٹا تھا۔ ۔
اس پیاری سی بچی نے وہ اینویلپ زمل کی طرف بڑھایا۔۔۔
مگر یہ کس نے دیا ہے۔۔؟؟
وہ اس بچی کی ہاتھ سےخط لیتی خیرانگی سے پیار کرکے پوچھنے لگی ۔۔۔
وہی انکل جو باہر بیٹھے ہیں۔۔۔
او سو سوئیٹ۔ ۔۔
زمل کہ چہرے پر بہت پیاری سی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہو گئی تھی۔۔۔
زید آپ مجھے ابھی مجھے اتنے سرپرائز دیرہے ہے۔ ۔۔
شادی کے بعد تو آپ مجھے ہر ایونٹ پر سبرائیز ڈکر دیا کریں گے ۔۔۔
وہ لفافہ کھول کر خود سے ھی بولی۔۔
اس کے اندر رکھا خط پڑھنے لگی۔۔
ساتھ میں ایک چھوٹی سی مخملیں کیس کی ڈبیا بھی تھی جس میں خوبصورت سی منتھنی تھی جو عموما دلہنیں برات اور ولیمے میں پہنتی ہیں۔۔۔
اس نتھ میں ویسے ہی موتی جڑے ہوئے تھے جیسے اس کے مہندی کے ڈریس کا کنٹراس تھا ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ نائس---
زید مہندی کے دن مجھے فل اسٹائلش روپ میں دیکھنا چاہتا ہے ---
وہ خاموشی سے اس کو کیس میں واپس رکھ کے اپنے ہینڈ بیگ میں رکھ چکی تھی---
اور پھر خط کھول کے پڑنے لگی۔ --
بس اب تمہارے اور میرے درمیان چند گھنٹوں کا فاصلہ " ہے" ۔
اسکے بعد میں تم پہ اپنی محبت برسائونگا ٹوٹ کہ"۔ ۔"
اور تممجھ پہ اپنا آپ کسی ساون کی طرح برسائوگی"---"
جیسے جیسے وہ پڑھتی جارہی تھی اس کے چہرے پر حیا کی سرخی پھیلتی چلی گئی ---



ٹھیک ہے اب دیکھنا میں مہندی تب تمہیں محسوس تک نہیں ہونے دونگی کے مجھے تمہارا سرپرائز مل گیا ہے---
وہ اپنے خوابوں خیالوں کی دنیا میں اس سے مخاطب ہو تی باہر نکلی تھی ---
مگر کسی نے بڑی دلچسپی سے اس کے چہرے پہ بکھرے دلفریب حیاء کے رنگوں کو اپنے موبائل میں قید کیا تھا ---
زمل پریشان سی اپنے آس پاس نظر گھما کر دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--
اس کو کسی کی نظریں خود پر فوکس ہوتی محسوس ہو رہی تھیں- --

اف۔ ---
میں بھی نہ ہر وقت زید کو سوچتی رہتی ہوں---
ہر وقت لگتا ہے کہ وہ مجھے ہی دیکھ رہا ہو---
جبکہ وہ تو اس سائٹ پر بیٹھا ہی نہیں ہے---
وہ بڑبڑاتی ہوئی زید کی طرف بڑھ چکی تھی ----
💝
آدم گیارہ منٹ سے مین گیٹ کے باہر کھڑا حورم کا انتظار کر رہا تھا ----
کئی دفعہ ہارن بھی دپورے چکا تھا۔
مگر وہ تھی کے باہر برآمد ہو کے نہیں دے رہی تھی---
کیا ہوا بیٹا کیوں اتنی دیر سے ہارن پر ہارن دیے جا رہے ہو؟؟؟
زارہ بڑی سی بلیک چکن کڑی کی شال اوڑھے طاہر صاحب کے ساتھ کہیں جا رہی تھی ---
طاہر صاحب البتہ اپنی گاڑی سٹارٹ کرنے کے لئے پڑھ چکے تھے---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں امی حورم کو شاپنگ کروانی ہے اور وہ محترمہ ابھی تک تشریف ہی نہیں لے کر آئی ہیں --

آدم کے چہرے پہ انتظار کرتے کرتے بیضاریت سی طاری ہوگئی تھی- --

ارے وہ میرے ساتھ ھی آ رہی تھی مگر حناء کو کباب بناتے دیکھ پہلے وہاں رک گئی کے تھوڑا سا کھا لے --

توبہ ایک تو اتنی کمزور سی ہے اتنا کھانے کے باوجود بھی پتہ نہیں کدھر اسٹور ہوجاتا ہے ؟؟؟

--وہ جھنجلا کے کہنے لگا --

لو آ گئی حورم ---

زارا نےم تیزی سے باہرکی طرف کو آتی حورم کو دیکھ کر کہا ---

آدم کا دماغ اتنی دیر انتظار سے پہلے ہی گھوما ہوا تھا اوپر سے باقی کسر حورم کے لباس نے پوری کردی تھی---

وہ بلیک ٹائٹس کے ساتھ لائٹ پرپل شارٹ شرٹ میں ملبوس سائیڈ پرنلیٹ کا دوپٹہ ڈالے آرہی تھی ---

حورم جلدی جلدی مت کرو پیر مڑ جائے گا---

زارا اس کو اندھا دھند آتا دیکھ کر گویا ہوئی تھیں--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بڑی امی میں اس لیے جلدی آئی تھی تا کہ آپ کو بھی اپنے ساتھ لے کر چلوں۔ --
وہ کیا ہے نہ آپکی چائس ورلڈ بیسٹ ہے۔ --
وہ ہانپتے ہوئے بولی تھی---
بیٹا میں تو ابھی تمھارے تایا ابوکے ساتھ جارہی ہوں ایک دو خاص لوگوں انوائٹ کرنے ---
امی آپ اس کو اس کی اوٹ پٹانگ ہانکنے دیں-----
آپ ایسا کریں کہ اپنی شال اس کو اچھی طرح سے اوڑھا دیں--
ایسے کےاسکا پورا وجود شال میں اچھی طرح سے چھپ جائے ---
زارا خاموش رہیں اچھی طرح جانتی تھیں وہ کہ --
آدم کبھی بھی اس طرح کے حورم کو ساتھ لے کر نہیں جائے گا اس لئے خاموشی سے اپنی شال حورم کے سراپے پہ اچھی طرح پھیلا کر اڑا دی حورم کاتو منہ کھلا رہ گیا --
وہ تو آدم کی عبایا والی بات کو سرسری سا لے رہی تھی --- مگر اب حورم کو اچھی طرح یقین ہو گیا تھا کہ آدم اس کو اسکو سات پردوں میں چھپا کر رکھنا پسند کرتا ہے ---
ہونہہ کنزرویٹو نہ ہو تو- --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دل ہی دل میں آدم سے ناراض ہو چکی تھی----
حورم خاموشی سے پچھلی سائیڈ کا دروازہ کھول کر بیٹھنے کو تھی ---

جب آدم کی پر اشتعال آواز دھاڑنے کے انداز میں اس کے کان میں پڑی تھی ---
آگے آکے بیٹھو میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں---
جو تم پیچھے بیٹھ رہی ہوں ---
حورم کی روح ایک ہی لمحے میں فنا ہوئی تھی آدم کی گرجدار آواز سن کہ- -
وہ خاموشی سے آگے آکر بیٹھ چکی تھی --
آدم نے ایک نظر خفا خفا سی اپنے روح کے مکین پر ڈالی تھی- -
بلیک شال میں اس کا دمکتا ہوا گلابی چہرہ مزید چمک رہا تھا --
نشیلی نیلی آنکھیں خفا سی باہر بھاگتےدوڑتے مناظر دیکھنے میں مصروف تھیں- -
گلابی رخسار غصے سے مزید کچھ اور بھی سرخ ہو چلے تھے --
نو عمری کا نور اس کے پورے وجود پہ قدرت کے انمول نور کی طرح برسا تھا---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حقیقت میں ایک خوبصورت اور خدا کا بنایا ہوا حسین شاہکار تھی --

آدم نے اس کو بھرپور انداز میں دیکھتے ہوئے اپنی نظروں میں قید کیا تھا ---

اور واپس اپنا سر جھٹک کر ڈرائیو کرنے میں مصروف ہو چکا تھا ----



*

*

فضا گل کولے کراپنے ہوسپٹل آگئی تھی --

ڈاکٹر فضا ان کو کیا ہوا ہے؟؟؟

راہم فضا کو تیزی سے گل کو اسٹیچر پہ لے جاتا دیکھ کر اس کی طرف بھاگتا ہوا آیا تھا---

اپنے کیبن سے -

ڈاکٹر راحم ا نکی حالت بہت خراب ہے ان کی نبض بہت سلو چل رہی ہے ---

ہمیں ان کا فوری طور پر ٹریٹمنٹ ا سٹارٹ کرنا ہوگا بغیر کسی کو انفارم کیے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر راہم کے پوچھنے پر فضانے چند ہی لمحوں میں تمام تر واقعہ راحم کے گوشگزارا تھا کچھ ہیر پھیر کر کے --

راحم نے افسوس سے ایک نظر گل کو دیکھ کے اپنی نظریں پھیر لی تھی --

ڈاکٹر فضا ایسے درندہ صفت لوگوں کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں ھے---

راحم کی آنکھوں میں سرخی اتر آئی تھی ----

راحیم جن لوگوں کو برائی برائی نہیں لگتی وہ خود کو گندگی کے ڈھیر میں بھی گرا دیکھ کر کسی پھولوں کےباغیچہ میں ہی گرا محسوس کرتے ہیں --

فضا کی بھی آنکھوں میں آنسو تھے ---

اس نے راحیم کو کہا تھا کہ لڑکی اس یہاں آتے وقت بے ہوشی کی حالت میں سڑک پر ملی ہے---

وہ دونوں تیزی سے اس کا ٹریٹمنٹ کر رہے تھےبہت ہی رازداری سے ورنہ ہاسپٹل کی انتظامیہ سیدھا سیدھا پولیس کیس بنا دیتی اور جب تک پولیس اپنی کارروائی مکمل نہیں کر لیتی تب تک وہ لوگ اس کا ٹریٹمنٹ سٹارٹ نہیں کرسکتے تھے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کا وقت ہوچکا تھا پورے ہاسپٹل میں چہل قدمی بہت کم تھی --

وہ وہ دونوں مل کر جلد از جلد گل کو ٹریٹمنٹ دے رہے تھے بڑی مہارت سے ۔



یہ میں نے کیا کر دیا مجھے ایسا کرنا نہیں چاہیے تھا---

وہ صحیح مائعنوں میں آج خود کو کسی کوڑے کے ڈھیر سے کم تصور نہیں کر رہا تھا ----

حسام صبح فجر کے وقت تیز ٹھنڈی ہوا میں انتہائی سرد موسم میں ٹیرس پر بیٹھا ایک ہلکی سی ٹی شرٹ میں ملبوس خود کو کوس رہا تھا --

کئی دفعہ اس کے دل میں آئ کہ فزاء سے گل کی خیریت معلوم کرے مگر---

اس کی ہمت ہی نہیں بن پا رہی تھی --

جب وہ خود سے لڑتے لڑتے تھک چکا تب اس نے تھک ہار کر فضا کو کال کری تھی ۔

گل کیسی ہے؟؟؟

وہ فضا کو بولنے کا موقع دیئے بغیر بےقراری سے پوچھ رہا تھا---

کیسی ہونی چاہیے ؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے اس معصوم کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے ----
میں نے بہت کوشش کی تھی اس حسام اسکو بچانے کی مگر وہ رات کے 3:38 منٹ پہ اپنی سانسوں کی دوڑ توڑ کر ہمیشہ کے لئے خالق حقیقی سے جاملی ہے --
یہ کہہ کر اس نےفون بند کردیا تھا -----
حسام کو لگا کہ کسی نے اس پر بہت بڑا دھماکہ کیا ہو---- جس سے اس کے وجود کے بخیے ہوا میں پر زہ پرزہ ہوکر بکھر چکے تھے ---
اس کو اپنے اردگرد دھماکے ہوتے محسوس ہو رہے تھے --



وہ دونوں مال پہنچ چکے تھے ----
آدم نے خفا خفا سی منہ پھلائے چلتی حورم کو دیکھا --- جو اس سے دو قدم کا رکھے آگے آگے چل رہی تھی --
آدم کا کچھ دیر والا لائیک موڈ اب دوبارہ حورم کی اس حرکت پر مکمل طور پے ملک الموت و الے موڈ میں تبدیل ہوچکا تھا --
وہ تیز تیز قدم آگے بڑھاتھا اور فورم کے سر پہ سے ڈھلکا ہوا دوپٹہ واپس سرپہ درست کیا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر کچھ بھی کہے بغیر حورم کے ہاتھ کی مخروطی انگلیوں میں اپنی مضبوط انگلیاں پھنسا کر اس کا سختی سے جکڑ لیا تھا ۔

-

گویا حورم کوئی معصوم سی بچی ہو جو کہ--
اگر آدم نے ہاتھ چھوڑا تو کہیں کھو جائے گی--
بھائی میں ٹھیک سے چلونگی آپ کے ساتھ میرا ہاتھ چھوڑدیں --

-

وہ ہچکچاتے ہوئے گویا ہوئی تھی --
میں اب کوئی گڑھ بڑھ نہیں کرونگی--

وہ لوگ مال کے ایلیویٹر پر چڑھ رہے تھے جب ایک دفعہ پھر حورم نے اپنا ہاتھ آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے منمنا کر کہا--

خاموشی سے سامنے دیکھو میں تم سے تمہاری کوئی رائے نہیں طلب کر رہا ہوں --

اس نے حورم کو ایک لمحے میں جھڑک کر رکھ دیا ------

گویاحورم کتنی بھی کوشش کر لیتی اسکاہاتھ اب آدم کےہاتھ سے کبھی بھی آذاد نہیں ہونے والا تھا ---

-

حورم کی آنکھوں میں آنسو بھر رہے تھے جن کو بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیزی سے اس نے واپس دھکیلا تھا مگر۔۔۔
پھر تھوڑی دیر میں وہ واپس نارمل ہو گئی تھی۔۔۔
وہ ایسے ہی تھی زیادہ دیر کوئی بھی چیز دماغ پر حاوی نہیں کرتی تھی ۔۔
حورم تم یہاں بیٹھو میں ڈریسز سلیکٹ کرکے یہاں لے کر آتا ہوں۔ ۔
وہ ایک بوتیک میں داخل ہوئے تھے جب حورم بڑے مزے سے اس سے ہاتھ چھڑانے کو تھی ۔۔۔
تاکہ اپنی پسند کے ڈریس لے سکے مگر آدم نے اس کا ارادہ بھانپ لیا تھا ۔۔
آدم نے گردن موڑ کر حورم کو ایک خطرناک قسم کی گھوری سے نوازا تھا۔۔
تم یہاں بیٹھی رہنا اور بالکل بھی یہاں سے اٹھنا نہیں۔۔۔
وہ اس کو تنبیہ کرتے ہوئے سامنے لگے ہینگرز میں سے دیدہ زیب ڈریسز اسکے لئے پسند کرنے بڑھ رہا تھا۔۔۔
وہ بھائی میں پسند کر لو نگی آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔
حورم نے گویا اپنی طرف سے آدم کی مشکل آسان کی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پتا ہے کہ تم پہ کیا سوٹ کرتا ہے اور کیانہیں؟؟؟؟
آدم اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

جج جی --

خیر تمہیناپنے ننہے سے دماغ پہ زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۔

مجھے اچھی طرح اندازہ ہے تمہاری چوائس کا۔۔

اور ویسے بھی مجھے معلوم ہے کہ تم پہ کیا سوٹ کرتا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

یہ کہے کہ وہ ڈریسز کی طرف بڑھ گیا۔ ۔

آدم نے پورے ایک گھنٹے میں اس بوتیک کو الٹ پلٹ کر کے بڑی مشکل سے ایک سوٹ حورم کے لیے منتخب کیا تھا ۔۔۔

ٹی پنک اور فروضی کے امتزاج کا نفیس سے کام مگر فل برائیڈل طرز کا بنا ہوا ڈریس تھا۔۔

حورم کے لئے برات کے فنکشن کے حساب سے منتخب کیا گیا تھا ۔۔

حورم کی تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تھیں۔۔۔۔

آدم بھائی یہ تو بہت زیادہ فینسی ہے ۔۔۔۔

وہ اٹک اٹک کر بولی تھی۔۔

میں نے تم سے پوچھا ہے۔ ۔؟؟!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم تیوری چڑھا کر بولا---

ننن نہ ہی--

آدم سوٹ کی پیمنٹ کرکے اگلی شاپ پہ جانے لگا تھا جہاں اس کو باقی کے سوٹ اپنی پسند کے مطابق مل سکیں---

میں بہت تھک گئی ہوں اور اب میں اور نہیں چل سکتی۔ --

اس کا چل چل کر برا حال ہو چکا تھا آدم نے اس کو کسی شیر کی طرح غرا کر دیکھا تھا --

وہ پھر سے آدم کے غصے سے خائف ہوکے خاموش ہوگئی تھی۔ --

پھر تھوڑی دیر بعد آدم کو آخرکار ایک بوتیک مل ہی گیا تھا وہ وہاں رکا تھا اور ادھر سے اس نے حورم کیلئے کئ پیننے والےسوٹ لیے تھے--- casualy

اسکی کی ایک بات پہ بھی آدم نے کان نہیں دھرے تھے---

مہندی اور ولیمے کے سوٹ نے تو گویا حورم کی جان ہی نچوڑ کے رکھ دی تھی---

آدم نے حورم کے لئے پورا مال چھان مارا تھا ساڑھے سات بج چکے تھے مگر آدم کو ابھی تک کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا --

میں اور نہیں چل سکتی بس---

وہ رو دھونے کو ٹھی ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے سوچ لو میں یہیں تمہیں اکیلا چھوڑ کر چلا جاؤں گا ---

وہ دھمکانے والے انداز میں گویا ہوا تھا ----

اچھا چلیں میں بھی تھوڑا اور چل لونگی---

مبادا کہیں واقعی آدم اسکویہی نہ چھوڑ دے اور خود اکیلا اس کی شاپنگ کرنے چلا جائے-----

دو دفعہ وہ منچنگ کرچکی تھی اچھی طرح مگر اب پھر اس کو بھوک کے پھپھولے پھوٹ رہے تھے پیٹ میں ---

اللہ اللہ کا کیا آدم کو مہندی اور ولیمہ کا ڈریس پسند آیا تھا ---

اب وہ دونوں ریدان مندی سے ڈنر کر کے گھر کے لئے روانہ ہو چکے تھے --

حورم تھکن سے جھومتی گاڑی میں بیٹھتے ہی غنودگی میں جا چکی تھی --

شوکر تھا کہ مائیوں کا فنکشن رات لیٹ شروع ہونا تھا ورنہ حورم کی تو حالت بالکل بینڈ ہو چکی تھی --

پورم بات سنو --

آدم نے اس کا بازو جھنجوڑ کر اٹھایا تھا --

ججج ---جی ---

وہ اس اچانک افراد پہ بوکھلا کر اٹھی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب شاپنگ ہو گئی ہے نہ تمہاری؟؟؟
آدم اسسے استفسار کر رہا تھا۔۔۔
آپ نے سب کچھ ہی دلادیا ہے اور ویسے بھی میں نے خود اپنی مرضی سے کیا لیا ہے ۔۔
سب کچھ آپ ہی نے کر دیا ہے ۔۔۔
مجھے تو ایسا ہی اپنے ساتھ لے کر آئے خودی کر لیتے میری ساری شاپنگ ۔۔۔
حورم روٹھی روٹھی سی بولی تھی وہ شاید آج کچھ زیادہ ہی چڑھ چکی تھی اس لیے اپنی دھن میں جو منہ میں آتا گیا بو لگی تھی ۔۔
آدم اس کا پھولا ہوا منہ اور خفا خفا سے انداز میں معصوم بچوں کی طرح کہنے پہ فلک شگاف کہہکہ بر آمد ہوا تھا ۔ .
حور نے حیرت سے آدم کو دیکھا تھا جو بہت کم کبھی کبھی ہی مسکراتا تھا ۔۔۔
جبکہ آج اس کا یہ روپ ۔۔۔
وہ پورا منہ کھولے آنکھیں پھاڑھ کے آدم کو دیکھ رہی تھی ۔۔
چلو کوئی بات نہیں اب تم اپنی آپی کی طرح تیار ہو جانا۔۔۔
آدم زومعنے لہجے میں بولا۔۔۔
وہ مزید سٹپٹاگئی ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے یعنی اس کی تمام باتیں اس ملک الموت ڈائنوسار نے ہمیشہ کی طرح سن لی تھیں ---

وہ دل ہی دل میں مزید چڑھ گئی تھی آدم سے ---



9 بجے کے قریب وہ لوگ گھر پہنچے تھے حورم تیار ہونے چلی گئی تھی --

جبکہ وہ گاڑی سے سب سامان نکال رہا تھا --

ہوگئی سب شاپنگ ؟؟؟

حنا اور زارا باقی مہمانوں کے ساتھ بیٹھیں خوش گپیوں میں مصروف تھیں--

آدم نیں سر کے اشارے سے ہاں میں جواب دے کر سارا سامان اٹھائے اپنے کمرے میں جا چکا تھا---

فریش ہو کر وہ شاپنگ کئے ہوئے سامان میں سے ایک نیوی بلو ڈریس نکال کر حرم کے کمرے کی طرف بڑھا تھا ---

-

دروازہ ناک کرنے پہ حورم کی چھنگھاڑتی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی ---

آ رہی ہو صبر تو کریں کون سے ہوائی گھوڑے پر سوار ہو---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ بھی ہے کہ میں ملک الموت عرف ڈائناسور کے ساتھ تھی ---

میرا تو دماغ ہی کام نہیں کر رہا ۔۔
سارا بھیجا مال میں انہونے نکال دیا میرا۔

و ہ سمجھی تھی کہ شاید کوئی ملازمہ یا پھر کوئی کزن یا دوست اس کو بلانے کے لئے آئی ہوگی --

حورم فریش ہو کر شاور لے کر نکلی تھی نم بال پشت پے بکھرے ہوئے تھے--

-

لوز ٹر اوزر اور ٹی شرٹ پہنے ---
اس نے کچھ دیر بعد دروازہ کھولا تھا آدم کو سامنے دیکھ کے اس کے ایک دفعہ پھر اوسان خطا ہوگئے تھے ----

آپ ڈایناسور ایک دفعہ پھر بوکھلاہٹ میں وہ اس کو اس کے اصل نام سے پکار بیٹھی تھی----

آدم نے جھنجلا کر کہا تھا ---
یہ لویہ ڈریس پہن کر آنا اور سر پر ڈوپٹہ کور کرناضرور۔

--

مگر آدم بھائی ایسے تو اچھا بھی نہیں لگے گا سارا لک خراب ہوجائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مجھے ایسے ہی اچھا لگے گا---
آدم کا انداز ایسا تھا کہ بس جو مجھے اچھا لگتا ہے وہ تم پر فرض ہو ---
جی اچھا حورم دل مسوس کر رہ گئی تھی---
آدم واپس پلٹا تھا اس کے دلکش سراپہ سے نظریں چرانا بہت مشکل ہو رہا تھا ---
آور ہاں میں خود ڈریسز دونگا تمہیں سب ہمارے روم میں رکھ دئے ہیں --
جو مجھے لگے گا تم پہ جچتا ہوا ایونٹ کے مطابق --
چھٹی ہوئی---
گویا اس کے کپڑوں پر بھی آدم نے حکمرانی جمالی تھی---
وہ ابھی بھی اس کو ویسے ہی ڈیل کر رہا تھا جیسے وہ گیارا سال کی حرم کو کیا کرتا تھا---
اس کی ہر چھوٹی سے بڑی ضرورت کا خیال رکھنا-----
اس کے سب کام اپنے ذمے رکھنا مگر ---
مگر وہ آدم کی حد درجہ کیئرنگ ایٹیٹیوڈ سے پریشان تھی---
اس سے حتہ امکان چھپنے کی کوشش کرتی رہتی تھی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--



گھر کے لان میں مایوں کا انتظام کیا گیا تھا خاص خاص ہی لوگ انوائٹڈ تھے--

حورم اور زمل کی دوستیں ۔اریج ،سارہ ،انم، پر ی ،ابرش، آرمینہ، حیا، نوین ،صاحبہ ،صائمہ اور بہت ساری لڑکیاں سامنے بنائے گئے اسٹیج کے آگے بیٹھی اپنی بے سری آواز میں لا گ آلاپ رہی تھیں ---

بقول حناور زارہ کے درجنوں کے حساب سے تو ان دونوں کی دوستیں ہیں ---

گھنگھٹ میں تال ہے پائل میں چھن چھن گھونگھٹ میں گوری ہے پیروں میں کھنکھن --

سب لڑکیاں زور زور سے تالیاں پیٹ رہی تھیں اور ساتھ ساتھ بیچ میں بیٹھی حورم ڈھول بجانے کی نہیں بلکہ یہ کہنا زیادہ ٹھیک ہوگا کہ ڈھول پھاڑھنے کی کوشش کر رہی تھی

--

ارے لڑکیوں یہ گانا بجانا تو ساری رات چلتا رہے گا بلکہ کل مہندی کے دن ایسا کرنا کہ آدھی لڑکیاں دلہن کی طرف ہو جانا اور آدھی دولہا کی طرف ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب یہ تم دونوں خود ہی ڈیسائیڈ کرلینا کہ کس کو کس کی ٹیم میں رہنا ہے --

ابھی تو جاؤ اور زمل کو لے کر آؤ ۔

حنا اپنا دوپٹہ سر پہ درست کرتی ہوئی بولی تھی---

ساری لڑکیاں گدھے کے سر سے سینگ کی طرح غائب ہو چکی تھی۔

حنا حیران پریشان سی ان آفت کی پرکالا وں کو دیکھتی رہ گئی تھیٔ ---

زمل ساری لڑکیوں کے درمیان نیٹ کا گھونگھٹ ڈالے اسٹیج پر آئی تھی----

زید کو بھی کھینچ کر داتھ ہی بٹھا دیا گیا تھا ----

کیا ہے کندھا تو مت مارو مجھے؟؟؟

ذمل شرما کر بولی ---

میں کیا کرو یہ سب شہد کی مکھیوں کی طرح ہمیں شہد سمجھ کہ جھپٹ پڑی ہیں---

مجھے تو سانس لینے کی بھی جگہ نہیں مل رہی---

وہ بے بسی سے اپنی برابر میں بیٹھی لڑکیوں کو دیکھ کر بولا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو اس کے پورے منہ کا ابٹن سے اچھی طرح فیشل کر چکی تھیں---

زمل کا حال اس سے مختلف نہ تھا---

اس کا تو بہت ہی برا حال کیا ہوا تھا ان سب نے ---

زید کل ایک کام کریں گے ہم دونوں کہیں چھپ جائیں گے نہیں تو یہ لوگ نہ جانے ہمارا کیا حال کریں گے ----

ز مل بے بسی سے بولی تھی --

ٹھیک ہے یہ آئیڈیا برا نہیں ہے کم از کم ایک ان چڑیلوں سے تو جان بلشی ہوگی---

چلو بھئی اب ہم سب مل کر رسم کریں گے --

ہیں تو ابھی اتنی دیر سےتم لوگ کیا کر رہی تھی --؟؟؟؟

زید کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا وہ جھنجھلا کر بولا --

زید بھائی ہمارے آگے آپ کی نہیں چلے گی اس لئے پلیز سائیلنٹ --

حورم بڑھ کر ز مل کے ابٹن لگا رہی تھی جب اپنا بڑا سا دوپٹہ سنبھالنے کی کوشش میں اس کا دوپٹہ اور بالوں میں بنی فرینچ چٹیا اوپٹن اور چمیلی کے تیل میں جاگری تھی ---

او---واو-----

سب لڑکیوں نے ایک ساتھ شور ڈالا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.ذارا اور حنا بھی وہیں تھیں۔

لگتا ہے اب تو ہورم بھی جلدی دلہن بننے والی ہے دولہن کا اوپٹن اور تیل جو ہماری حورم کو لگ گیا ہے -----

یہ تو بہت ہی اچھا شوگن ہے زارہ بہت مسرور سی حورم کی لیتے ہوئے گویا ہوئی تھی ---



*

*



یہ مجھ سے کیا ہو گیا؟؟

میں نے ایک معصوم کی جان لے لی --

حسام سمندر کی ریت پر بیٹھا آتی جاتی لہروں کے درمیان شدید ٹھنڈ میں بیٹھا ہوا تھا --

.وہ گل کی موت پر ماتم کر رہا تھا

رات کے دو بجے کا وقت ہو رہا تھا مگر اس کو تو جیسے کچھ خبر ہی نہ تھی----

اس پر کچھ ہی گھنٹوں پہلے یہ ہولناک ادراک ہوا تھا کہ گل کے ساتھ گزارے پل اس کی زندگی سے چین و سکون سمیت کے لے گئے تھے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے گل چلی گئی تھی بالکل اسی طرح حسام کا دل و دماغ بھی اسکے وجود سے جدا ہو گیا تھا ۔۔

حسام کو ابھی تک اس اس بات پر یقین نہیں آرہا تھا کہ گل اب اس دنیا میں نہیں رہی ہے۔۔۔

اس کو ابھی ابھی پہ یہ انکشاف ہوا تھا کہ گل رانا اس کی سانسوں میں بس چکی ہے ۔۔۔۔

میں اس سے محبت کرنے لگاہوں۔۔

محض چند لمحوں کی رفاقت اور قربت اسکو گل رانا کے حسار میں میں بری طرح جکڑ چکی تھی۔۔۔۔

نہیں شاید یہ محبت بھی نہیں ہے ۔۔

یہ تو عشق ہے جو میں تم سے کر بیٹھا ہوں۔۔۔

۔۔

اس کی آنکھوں سے بے ربط اشک رواں تھے ۔۔۔

میرے رب میری گل کو ایک دفعہ مجھے لوٹا دے۔۔۔

میں بہت گنہگارخطاکاربندہ ہوں تیرا۔ ۔

مگر ہو ں تیرا ۔۔۔

میرے اللہ میرا گناہ ناقابل معافی ہے۔۔

مگر تو تو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والا ہے

مجھے بس ایک دفعہ معاف کر دے اور مجھے میرے کل لوٹا دے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے خدا ناجانے کیوں مجھے لگتا ہے کہ گل زندہ ہے ؟؟--

کیوں میرے اللہ مجھے اس بات کا یقین نہیں آرہا کہ گل اب اس دنیا میں نہیں رہی ہے؟؟؟

میرا دل کیوں اس بات سے انکاری ہے کہ گل کی زندگی کا چراغ بجھ چکا ہے؟؟!

مگر پھر فضا نے؟!!!

سمندر کی لہریں اور سرسراتی ہوا کا شور ماحول کو مزید افسردہ بنا رہا تھا جیسے اس کے غم میں زمین اور آسمان دونوں شریک ہوں ---

سناٹے کو چیرتی سائیں سائیں اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکے ----

حسام کوایسا لگ رہا تھا کہ گل اس کے آس پاس ہی ہے۔ --



میر کافی دیر سے اپنے موبائل کی سکرین پہ چمکتی زمل کی الگ الگ زاویے سے لی گئی تصاویر دیکھ رہا تھا ---

کتنا حسین ہے یہ تل تمہاری ناک کے بیچوں بیچ میں--

میر ا دل ےتمہارےقرب کے لئے کسی باغی بچے کی طرح ہمت نے لگا ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جب جب تمہیں دیکھتا ہوں تو تمہارے اس حسین
ہوشربا حسن میں کھو سا جاتا ہوں ---
تمہارے اناری رخسار --
ہری کانچ سی آنکھیں اس پر مزید ظلم گھنیری سیاہ پلکیں --
لہو کی طرح سرخ لب اس پہ تضاد نازک سراپا --
تم نہیں جانتیں کہ تم میرے دل میں کس مقام پر سند پا چکی ہو ؟؟
گر جو تم نہ جان جاؤ تو تم خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کرنے لگو گی ---
میں کیا کروں زمل میں چاہ کر بھی تم سے دور نہیں ہو پا رہا ---
میں نے بہت اپنے ضدی دل کو سمجھایا بہت جھگڑا کیا
میں نے اس سے۔ --
مگر یہ ہے کہ تمہارا تمنائی ہوں بیٹھا ہے ---
روز اول سے تم میرے لئے کیا ہو میں تمہیں بیان نہیں کرسکتا لیکن ہاں میری رفاقت تمہیں وقت کے ساتھ ساتھ
میرے تمام جذبوں سے آگاہی ضرور فراہم کرتی تھی--
مجھے اپنے اوپر اتنا یقین ضرور ہے کہ میں تمہیں اپنا بنا لوں گا تمہیں تمہی سے چرا لوں گا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتا ہوں تم مجھ سے شدید نفرت کرتی ہوں مگر میں تمہاری نفرت کو اپنی محبت میں کچھ ہی وقت میں تبدیل کر دوں گا ---

زمل محبت اور جنگ میں سب جائز ہے ---
اور میں جنگ کو جیتنا جانتا ہوں ---
اور میں تمہیں محبت کے اس محاض پہ بھی فتح کا جھنڈا لہرا کر دکھاؤں گا ---
میرا کوئی بھی دعویٰ خالی خالی نہیں ہے --
میر حنید مر تو جائے گا مگر ایک دفعہ خود سے کیا گیا احد کو وہ اپنی آخری سانس تک پوری کرنے کی کوشش کرے گا ---
اس نے اپنے تمام تر سچے موتی کی طرح شفاف جذبات کوہ ورم کے نمبر پر ٹیکس کے ذریعے پہنچا دیا تھا --
اپنی دل کی ایک ایک بات اس نے پوری ایمانداری سے اس تک پہنچا دی تھی --
وہ کافی دیر سے اپنے گھر کے وسیع و عریض لاؤنج میں جدید تراش خراش کی راکنگ چیئر پہ بیٹھا تھا اور جب بہت دیر تک زمل کو تصویر میں دیکھ لینے کے بعد ۔ --
اس نے بے اختیاری میں تمام تر جذبات موبائل پر میسج کے ذریعے اس کو پہنچانے کی ٹھان ہی لی تھی ---
میر منیر نے فوری اپنے موبائل سے زمل کو میسج کیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذمل اس کے دل و دماغ سمیت روح تک میں بڑی آب و تاب سے برجمان ہوچکی تھی۔ --



ڈاکٹر فزا میرا خیال ہے اب ہماری پیشنٹ جلدی ھی ریکوور کر جائے گی----
نائوشی از آؤٹ آف ڈینجر ۔ --
ہاں ڈاکٹر رابم یہ آپ کی محنت کا پھل ہے----
نہیں ڈاکٹر فضایہ ہم دونوں کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے---
کہ موت کے منہ سے نکل آئی ہیں۔ --
ہاں مجھے بھی اب پوری امید ہے کہ وہ جلد ہی دنیا کی طرف لوٹ آئے گی۔ ---
فضا کےلہجے میں بھی ایک سکون سا تھا جو صرف ایک انسانیت کی خدمت کرنے سے ہی دل کو میسر آتا ہے ---
بس اب کچھ دن اور ان کو آبزویشن میں رکھنا ہوگا اس کے بعد ہم ان کو ڈسچارج کرکے گھر بھیج سکتے ہیں --
وہ دونوں ہاسپٹل کے کیفیٹیریا میں بیٹھے آمنے سامنے لنچ کررہے تھے اور ساتھ ساتھ گل کے کیس کو ڈسکس بھی کیا جا رہا تھا --
گھر------!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضا کے لہجے میں دکھ بول رہا تھا ---
اپکوکیا لگتا ہے راحم کہ اب اس لڑکی کا کوئی گھر بچا ہو گا؟؟؟؟

وہ کچھ دیر ٹھہر کے ایک دفعہ پھر راحم سے گویا ہوئی تھی----
فضا کا چہرہ افسردگی لیے ہوئے تھا ..
ڈاکٹر فزا اگر میں ایک سجیشن دو آپ کو ؟؟
اف یو ڈونٹ مائنڈ..
یس شور ڈاکٹر راہم وای نوٹ..
میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ آپ کچھ عرصے کے لئے گل کو اپنے ساتھ لے جائیں ..
کیونکہ اب اس کا شاید کوئی رشتے دار اس کو قبول نہ کرے جبکہ اس کی عمر بھی بہت کم ہے یوں ہی اس کو تنہا چھوڑ نہیں سکتے ---
باہر کی دنیا گھات لگائے بھیڑیوں سے بھری ہوئی ہے جو اپنے شکار کو دیکھ کے پہاڑ کھانے سے گریز بھی نہیں کرتے ---
میں آپ کی بات سمجھ گئی ہوں ڈاکٹر راحم مگر۔ ..
وہ تذبذب کا شکار تھی ---
کچھ کہنا چاہ رہی تھی مگر ہچکچاہ سی رہی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر فضا اگر آپ چاہیں تو مجھ سے شئیر کر سکتی ہیں -- بٹ اف یو وانٹ ----!

ڈاکٹر راہم میں چاہ کر بھی گل کی آگے کوئی مدد نہیں کر سکتی ---

اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک یتیم لڑکی کیسے اس بے سہارا لڑکی کو سپورٹ کر سکتی ہے جو خود بھی اپنے ریلیٹو کے گھر رہتی ہو---

میرے پیرنٹس کا بہت پہلے ہی انتقال ہوچکا ہے--

میں بہت چھوٹی تھی مجھے کچھ بھی یاد نہیں ہے مگر جب سے میں نے ہوش سنبھالا میں اپنے خالہ خالو کے ساتھ رہیں اور پلی بڑھی ہوں --

وہ خود حسام کے ماں باپ کی گھنیری چھاؤں میں پلی بڑی ہونے والی لڑکی تھی---

وہ چاہ کر بھی گل کو اس گھر میں نہیں لے جا سکتی تھی جہاں اس کی عزت کو پامال کرنے والا مجرم موجود تھا --- اور اب اس کا جو بیہانک روپ اس کے سامنے آیا تھا اس کے بعد کیا گارنٹی تھی اس بات کی کہ اس کی خود کی عزت اور آبرو بھی محفوظ رہتی ۔؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل اپنی کزنز اور دوستوں کے درمیان گہری بیٹھی تھی ---
پری اس کے اوپٹن سے پورے پیلے کر چکی تھی ---
جبکہ باقی لڑکیاں گول دائرہ بنا کے شادی کے گیت گانے میں مصروف تھی --
اور کچھ رات کی فنکشن کی تیاریوں میں مشغول حنا اور زارا کا کام میں بڑھ بڑھ کے ہاتھ بٹا رہی تھی ----
بس بھی کر دو یار اب کیا کھال ادھیرو گی ہاتھوں پاؤں کی--
زمل پری کو بےبسی پھر دیکھ کر بولی جس کے کوئی آثار نہیں لگ رہے تھے اوپٹن سے دور ہٹنے کے ---
آبھی جو کہنا ہے کہ لو بعد میں مجھے ہی داد دوں گی جب زید سے اپنے سراپے کی تعریفیں وسولوں گی ---
وہ اس کے کان میں آہستہ سے بولی تھی --
زمل کے چہرے پہ خوبصورت حیا کی رنگ بکھرہے تھے --
مما بھوک لگی ہے --
ابھی پری اور بھی کچھ اوٹ پٹانگ بول رہی تھی جب اس کا ڈھائی سالہ بیٹا ساد آکے بولا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو بھئی تمہاری دعا قبول ہوگئ میرا تو بلاوا آ گیا ہے ---
پری اپنے بیٹے کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہہ کر ہنستی ہوئی اٹھ گئی تھی ---

زمل زید کے بارے میں سوچ رہی تھی ---
اس کی حسین سرگوشیاں اس کی سماعتوں میں گونج رہی تھیں- -
جب اس کا موبائل میں اننون نمبر سے میسج موصول ہوا تھا ---
میسج پڑھتے پڑھتے اس کی ریڈھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی ---
بے ہودہ انسان ---
زمل نے اسکو لعنتیا بھیج کے اپنا موبائل سائیڈ پہ پھیکھا تھا اور دل ہی دل میں میر کوسوچتے ہوئے مسکرانے لگی کہ اب تم کچھ بھی کر لو مجھے زید کی ہونے سے نہیں روک سکو گے ---

پورا گھر افراتفری میں ادھر سے ادھر اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھا ---
سوائے حورم کے جو آج ایک دفعہ پھر حنا کہ کان کھا رہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی --
حنا مہندی لیجانے والے تھال سجارہی تھی۔ -
حورم باز آجائو نہئ تو رات میں گھر تمہیں اکیلا تالا لگاکر بند کر جاونگی ---
حنا نے غراکر اسکو ڈھیک ٹھاک ڈانک پلائ تھی۔ --
کیا ہوا حنا کیو دانٹ رہی ہو بچی۔ --
زآرہ ،آدم کے ساتھ کہیں سے آئ تھیں اور حنا کو حورم کے اوپر گرجتا دیکھ جلدی سے بیچ میں آئ تھیں۔ -
آدم وہیں رکھے سنگل سوفے پہ دراز ہوچکا تھا۔
وہ اب بڑی تفصیل سے صورتحال کا جائزہ لے رہا تھا۔ --
حورم، آدم کو دیکھتا پاکر حنا کی اوٹ میں چھپنے کی ناکام کوشش کرہی تھی۔ -
ارے بھابھی یہ لڑکی توبلکل ہی عقل سے پیدل ہے۔ --
کیوں بھئ اب کیا کردیا حورم۔ ۔؟؟؟
میں بتاتی ہوں بھابی اور تم بھی سنو آدم صاحب اپنی لاڈلی کے کرتوت---
حنا نے آدم کو گھسیٹا---
جی چاچی ضرور آدم محضوض ہوا حنا کی بات سن کہ۔ --
مما بس سہی ہے نہیں کہونگی نہ اب۔ -
حورم نے گھبراکر کر کہا۔ -
حنا اب بتا بھی چکو؟ ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرا نے کہا ---
بھابی محترمہ کو آج ابھی اسی وقت مہندی لگوانے جانا ہے۔ ۔
کہہ بھی رہی ہوکہ رات میں رت جگا ہے تب لگوانا رنگ بھی چھڑھے گا آبھی تو کچھ ہی دیر میں جھڑ جائےگی یا یہ خود جاکہ دھودیگی۔ --
وہ حورم کی جلد باز اور چلبلی تبعیت سے اچھی طرح واقف تھیں۔ ۔
حورم 2 منٹ میں جلدی سے باہر آو میں تمہارا ویٹ کررہا ہو گاڑی میں۔ ۔
آدم گاڑی کا ریموٹ ،موبائل اور والٹ اٹھاتے ہوئے کہتا باہر نکل رہا تھا --
مگر کہاں آدمابھی تو بیٹا تم کوگ آئے ہو؟ ؟
حنا اسکو جاتا دیکھ جلدی سے بولیں۔ ۔
چاچی حورم کو مہندی لگانے لے جاریا ہوں۔ ۔
وہ حنا کو بتا تا بغیر رکے باہر جاچکا تھا۔ --
حورم کو پہلی بار آدم کے ایٹیٹیوڈ پہ دل سے خوشی ہوئی تھی کیونکہ آدم کی بات کوئی ٹالتا نہیں تھا اور وہ اسکی بات کو منواکر رہ تا تھا بس اسکا انداز کچھ ایسا تھا کہ نٹ کھٹ سی حورم ادکے حاکمانہ و حدرجہ رویہ پہ خائف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوجاتی تھی۔ --
اسنے جھٹ زارہ سے اسکی اوڑھی شال لی اور خود کو اچھی طرح پیک کرکے (ڈائناسار کے مطابق) گدھے کہ سر پہ سینگھ کی طرح غائب ہوچکی تھی۔ ----
دیکھ لیا بھابھی یہ سب آدم کے لاڈ پیار کا نتیجہ ہے کس قدر ضدی و خدسر کردیا ہے آدم نے اسکو۔ ۔
حنا خفگی سے زارا سے کہنے لگیں۔ --
حنا اس معاملے میں تو میں آدم کو کچھ بھی نہیں کہہ سکتی اور ویسے بھی لاڈ تو اپنے ہی اٹھا تے ہیں۔ --
زارا بھی حنا کے ساتھ جلدی جلدی کام نمٹانے لگیں۔ -----



*

*

حورم تیزی سے بھاگتی ہوئی گاڑی تک پہنچی تھی کہ کہیں آدم کا ارادہ ہی نہ بدل جائے ---
!آہستہ ----
کیا ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہو؟
آدم اس کو لپڑچھپڑ آکے دھپ سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے دیکھ کر بولا ---
-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نا اسلئے جلدی جلدی بھاگ کر آئی ہوں کہ کہیں آپ مجھے چھوڑ کے اکیلے ہی نہ چلے جائیں ---

وہ اپنی گول گول آنکھیں معصومیت سے پٹ پٹا کر بولی -- تمہارا دماغ ٹھیک ہے میں مہندی لگوانے جاؤنگا ؟؟؟ آدم بھنا کر بولا --

ویسے آدم بھائی اس میں کوئی برائی نہیں ہے آج کل تو لڑکے بھی مہندی لگا رہے ہیں ---

تمہیں زیادہ ریسرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہےکہ لڑکے کیا کر رہے ہیں اور کیا نہیں ---

وہ اس سے اسی قسم کے جواب کی توقع کر رہا تھا ---

چاچی بلکل صحیح کہتی ہے کہ تم جب عقل بٹ رہی تھی تب چھلنی لے کر پہنچ گئی تھیں---

وہ گاڑی کے اسٹیرنگ کو گھمارتے ہوئے بولا چہرے پر ہلکی ہلکی سی مسکراہٹ نے بسیرا کیا ہوا تھا ---

اج کافی دن بعد حورم اس سے بہت فرینڈلی انداز میں بات کر رہی تھی بغیر ہچکچائے اور ڈرے سہمے --

ورنہ اب تو یہ حال تھا کہ اس کے غصےسے خائف ہوکر اس کو دیکھتے ہی وہ چھپنے کی کوشش کرتی تھی ---

آدم نے لے جا کے گاڑی ایک مشہور پارلر کے سامنے رو کی تھی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینکیو آدم بھائی --
آپ بہت بہت بہت اچھے ہیں --
حورم خوشی سے دیوانی ہو کر اپنے ہاتھ کی
مخروطی انگلیوں سے ادم کا گال کھینچتے ہوئے
معصومیت سے کہتی گاڑی سے اتر چکی تھی ----

اوپس----- سوری ---

وہ اپنی خوشی میں بے ساختہ ہی ایسا کر گئی تھی مگر چند
ہی لمحوں میں اس کو اس بات کا احساس ہو گیا تھا ---

ڈرتے ڈرتے اس نے نظر اٹھا کے آدم کو دیکھا --
جو بڑی فرصت سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو
پڑھ رہا تھا۔ --
حورم کے ہاتھوں میں پسینہ پھوٹ پڑا --

اب تو خیر نہیں ہے یہ ڈانوسور مجھ پہ ہیں
چڑھ دوڑے گا ---

وہ پریشان سی اپنے لب کاٹ رہی تھی ---
اب کیا میری شکل دیکھتی ر ہو گی یا اندر بھی جاؤں گی
؟!!

محترم اندازہ بھی ہے کہ آپ روڈ کے بیچوں بیچ کھڑی
ہوئی ہیں۔ --؟؟؟

وہ جان کر حورم کی خفت و شرمندگی دور کرنے کے لئے
جھنجھلا ئے ہوئے انداز میں بولا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

-
آدم ایک دفعہ پھر اپنے خول میں لپٹ چکا تھا ---
وہ اپنے جذبات کسی کمزور لمحے کی گرفت میں آکے حورم پہ عیاں نہیں کرنا چاہتا تھا ---
ٹیڈی "دونوں ہاتھوں میں بہت اچھی مہندی لگوا کے آنا ---"
آدم اس کو بہت کم کم "ٹیڈی "کے لفظ سے پکارتا تھا یہ پھر اس کو اس وقت ٹیڈی کہتا تھا جب اسکو حورم کی کسی بات پہ شدید ٹوٹ کے پیارا آرہا ہوتا تھا ---
حورم پلٹنے کو تھی جب آدم نے کہا تھا ---
جی اچھا ---
حورم کہتی ہوئی تیزی سے پارلر کے اندر جا چکی تھی ---
حورم کے پالر میں جاتے ہی آدم ایک دو کام نمٹانے چلا گیا تھا اس کو اندازہ تھا کہ حورم ابھی ایک گھنٹے سے پہلے واپس نہیں آ سکے گی ---
اور پھر ٹھیک ایک گھنٹے بعد وہ واپس پارلر کے باہر کھڑا حورم کا انتظار کر رہا تھا ---
کچھ ہی دیر بعد وہ اس کو باہرآتی نظر آئی تھی ---
آدم جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر اترا تھا ۔
-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس نے کہا تھا پیروں پہ بھی مہندی لگانے کو ؟؟
وہ میرا دل چا رہا تھا اس لئے لگوالی۔ --
وہ آدم کو غصے سے ڈانٹتے دیکھ نم آنکھیں لیے اٹک اٹک کرآدم کو دیکھ کے بولی ۔
۔
وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا تیزی سے حورم کے پاس پہنچا تھا اور اب اسکے سر پہ کھڑا استفسار کرہاتھا۔ ---
وہ بڑی مشکل سے اپنی شال کوسنبھال پا رہی تھی اور ایک مہندی لگے ہاتھ سے اپنی سینڈل اٹھانے کو جھک رہی تھی

آدم مزید عزت افزائی کرنے کو تھا کہ جب اچانک اس کی نظر حورم کے سرخ و سفید سینڈل سے بے نیاز مہندی لگے پاؤں پر پڑھی--
وہ کچھ لمحوں کے لئے مبہوت سارہے گیا تھا ---
آج پہلی دفعہ شاید اس نے حورم کو مہندی لگانے کی اجازت دی تھی ---
اس سے پہلے کبھی بھی اس نے حورم کو مہندی تو کیا لپسٹک تک لگانے پر اچھی طرح جھاڑ دیا کرتا تھا ---
رکو یہی پہ میں گاڑی لے کے آتا ہو ادھر--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سینڈل مجھے دے دو اورپیروکی مہندی کا خیال رکھنا خراب نہ ہو ---

وہ بڑی مشکل سے اس کے سجے ہوئے پیروں سے نظر ہٹاتے ہوئے بولا تھا --

اور پھر کچھ ہی سیکنڈ میں وہ حورم کے بالکل سامنے گاڑی کھڑی کرکے اسکی کی طرف کا دروازہ پورا وا کرچکا تھا۔ --

مگر پھر ایک خیال کے آ تی ہی وہ اس کے اندر بیٹھنے سے پہلے ہی ہاتھ کے اشارے سے اس کو روکتا اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کہ گاڑی سے اترا ۔

-

ایک ہاتھ سے حورم کی کمر کے گرد مضبوط حصار باندھتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے اسکو اپنے بازوں میں اٹھا کر بالکل ہی حورم کےسامنے روکی گئ گاڑی میں کسی کانچ کی گڑیا کی طرح سنبھال کی بٹھایا تھا ---

حورم اس افتاد پہ دم بخود سی رہ گئی تھی۔

-

وہ ا بھی کچھ سمجھ بھی نہ پائی تھی کہ آدم نہ بہت احتیاط سے اس کی سائٹ کا دروازہ بند کیا تھا مہندی خراب نہ ہونے کے خیال سے اور پھر تیزی سے گھوم کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا۔۔



*

*



دل کرتا ہے تیری زلفوں سے کھیلوں دل کرتا ہے تجھے
باہوں میں لے لو --

پورے کمرے میں ادھر سے ادھر چیزیں بکھی ہوئی تھیں۔۔
کہیں چوڑیاں تو کہیں جیولری وغیرہ ---

زمل اپنے دوپٹے کی سیٹنگ کر رہی تھی کچھ ہی دیر میں حورم اور باقی لڑکیاں اس کو اسٹیج پر لے جانے کے لیے آنے والی تھیں ---

نفیس کورے دبقے کا نازک سہ پارڈر پہ کام والا نیٹ کا گرین یلو اور محرون کمبینیشن سے مزین دوپٹے کا زمل نے ہلکا سا گھونگھٹ نکالا ہوا تھا۔ ۔

جبکہ محرون اور پیلے نیٹ ہی کےانگرکھے کے ساتھ ہرے بنارسی چوڑی دار پاجامے پہ پیروں میں
کندن کی بازیب پہنی ہوئی تھی ---

میک اپ کے نام پر بس ہلکی سی گلابی رنگ کی لپ گلوز کو ہی اس نے اپنے چہرے کی زینت بنانا مناسب سمجھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خود کو ہر ہر زاویے سے آئینے میں دیکھ رہی تھی جیولری کے طور پر اس نے موتیے و گیندے سے گندھی ماتھا پٹی ،ٹاپس اور موتیے سے ہی بنی گلے کی مالا زیب تن کی ہوئی تھی ---

اپنی مہندی کے لیئے خود کو سجائے گئے اس روپ میں دیکھ کر وہ آئینے کے سامنے کھڑی حیاء سے نظریں جھکا گئی تھی ---

کتنا اچھوتا احساس تھا آج کے اہم دن کا---

زمل کیلئے لفظوں میں بیاں کرنا دل کے اس حسین احساس کو نہ قابل بیان تھا ---

آج وہ پور پور زید کے لئے خود اپنے ہاتھوں سے سجی تھی---

دو روحوں کے ملاپ میں بس اب کچھ ہی گھنٹوں کا فاصلہ تھا --

وہ زید کے بارے میں کیا کچھ نہیں سوچ رہی تھی جب اس کا دھیان اس گفٹ پر گیا جو اس دن زیدکی طرف سے اس کو موصول ہوا تھا ریسٹورنٹ میں-----

وہ جلدی سے الماری کی طرف بڑھی اور اپنی جیوری کے پارٹ سے مخملی کیس نکال کہ واپس آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی-----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نتھ پہننا اس کے لیے کافی مشکل کام ثابت ہو رہا تھا ---
مگر وہ پوری کوشش کر رہی تھی --
کیونکہ وہ اپنے محبوب شوہر کو کسی بھی طرح سے مایوس نہیں کرنا چاہ رہی تھی ----
یہ تو پھر زید کا اتنی چاہت سے دیا گیا تحفہ تھا ---
دس پندرہ منٹ کی کوشش کے بعد آخرکار وہ نتھ کو اپنی ستواں ناک کی زینت بنا ہی چکی تھی ---
نازک سی 3 انچ کی گول نتھ جس میں بالکل اس کے لباس کے ہی ہم رنگ کرسٹل کے چھوٹے چھوٹے موتی ڈلے ہوئے تھے ---
اس کو خود پہ زید کی ہمسفر بننے پہ رشک محسوس ہوا تھا ---
نتھ پہننے کے بعد اس کے سراپے پہ مزید چاند لگ چکے تھے -
ابھی وہ اپنا جائزہ ہی لے رہی تھی جب اس کے کانوں میں زید کی آواز خوبصورت گیت گنگنا تے ہوئےانداز سے سنائی پڑی تھی --
دروازے پہ دستک دینے کے بعد وہ اندر آنے کے بجائے یا دروازہ اندرآ کے بند کرنے کے بجائے ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کو مکمل طور پہ واہ کر کے چوکھٹ کے بیچوں بیچ ٹھر ہو چکا تھا ۔۔

زمل اس کی آواز سے یکدم چونکی تھی اور ایڑیوں کے بل اس کی طرف گھومی تھی ۔۔۔

زید اس کو پلک جھپکائے دیکھ رہا تھا ۔۔

وہ پہلی دفعہ اس کے سامنے اتنی سج سنور کے کھڑی تھے۔ ۔۔

وہ زید کی نظروں کے ارتقاض پہ خود میں سمٹ سی گئی تھی حیا کے کئی رنگ آ سکے چہرے پے بکھرے تھے ۔۔

۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟؟؟

وہ ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی کہ زید اس وقت اس کے کمرے کے دروازے کی چوکھٹ کے بیچوں بیچ آکر کھڑا ہو سکتا ہے ۔۔۔

وہ اس کی بولتی نظروں سے کنفیوز سی ہو کر بولی تھی۔

اس سے پہلے وہ کبھی زید کے سامنے اس طرح سے بوکھلا ئی نہیں تھی یا شاید یہ وقت اور اس رشتے کے تقاضے تھے جو اس پہ ایک الگ ہی انداز میں اپنا اثر چھوڑ رہے تھے ۔۔۔

ذمل کچھ لمحے بس خاموش ہو جاؤ میں ڑیادہ دیر یہاں نہیں رکوں گا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--

وہ چوکھٹ سے ٹیک لگائے---- سفید کلف کاکرتا شلوار کے ساتھ -----ہرے رنگ کا صافہ سامنے کی طرف دونوں شانوں پہ ڈالے ----اس پہ تضاد دونوں آستین اوپر کی طرف فولڈ کئیے ---بہت ہی ڈیشنگ لگ رہا تھا --

ذمل اس کے ایک جذب کے عالم میں کہنے پر خاموش سی ہو گئی تھی ---

زید اب کیا بت بنے ہی کھڑےرہو گے ؟؟۔

مجھے دیکھ لیا نہ آب جاؤ اگر ابھی کوئی آگیا نہ تو بہت ریکارڈ لگے گا --

زمل میں تمہارے ہر ہر نقوش کو اپنی بصارتوں میں محفوظ کر رہا ہوں ؟؟

میں اپنی زندگی کے اس انوکھے و حسین لمحوں کو اپنے دل کےاندر جھکڑ رہا ہوں ---

زید کے لہجے میں عجیب سی وارفتگی در آئی تھی ----

چلو نا زید گر دیکھ چکے ہو تو جاو بھی نہ سب آنے والے ہونگے مجھے لینے کے لئے ---

وہ گھبرا کر بولی تھی --

جب کہ زید اسی انداز میں اس کو دیکھنے میں مصروف تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید کیا ہوگیا اب کل ہی تو ہماری بارات ہے اسکے بعد جتنا دل چاہے دیکھتے ----

!ششش۔ ---

زیر نے اس کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا زمل بولتے بولتے روک گئی ---

زیر بھر پور اس کو اپنی نظروں میں بسا کر جس طرح آیا تھا اسی طرح واپس پلٹ چکا تھا ---



گل کو ہوش آ چکا تھا وہ اب مکمل طور پر خطرے سے باہر آچکی تھی----

شدید ذہنی انتشار کا شکار رہنے کی وجہ سے وہ اپنی میموری لوسٹ بیٹھی تھیں----

ڈاکٹر فضا کیسی ہے ہماری پیشنٹ ؟

راحم اندر آتا گل کے پاس بیٹھی فزا سے اتفسار کر ہا تھا۔ -

فل وقت تو انجیکشن کے شیر اثر سورہی ہیں۔ --

فزا نے کاب دیا اعر چند لمحے ٹھر کہ مزید گویا ہوئِ۔ ----

ڈاکٹرراحم ابھی ابھی ان کو ہوش آیا ہے مگر انکی میموری بلکل بلینک ہو چکی ہے - --

ڈاکٹر فضا اس میں اتنا گھبرانے والی بات نہیں ہے---

میں نے سینئر ڈاکٹر عبداللہ سے ڈسکس کیا ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کا کہنا ہے کہ ان کی میموری کسی ایسی صورتحال کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے بلینک ہوگئی ہے جس کی وجہ سے یہ ہاسپٹلائز ہوئیں ہیں۔ ---

مگر چند ہی دنوں ،مہینے یا سال میں۔۔

آہستہ آہستہ یا پھر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اچانک کوئ واقعہ ایسا ہو جو انکے زہن پہ بری طرح اثر چھوڑدے ----

اسکے ہونے سے بھی 70 پرسینٹ چانسز ہیں میموری بیک ہونے کہ ۔۔

راہیم نے پوری تفصیل سے جواب دیا تھااور اب وہ سوالیہ نظروں سے فضا کو دیکھ رہا تھا ---

گویا اب اگلی اس کی بات کا انتظار کر رہا ہو---

تو کیا تم نے ڈاکٹر عبداللہ کو اس کے ساتھ ہوئی زیادتی ؟؟

نہیں ڈاکٹر فضا میں نے اپنے طریقے سے بات کی ہے آپ پریشان نہ ہوں ۔۔

فضا ہر ممکن کوشش کر رہی تھی گل کو سپورٹ کرنے کی وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی عزت پہ مزید کوئی تازیانے لگائے ۔۔

اسی لئے وہ اس کے کیسکو ر اہم کے ساتھ مل کر بہت زرداری سے حل کر رہی تھی ۔۔

ڈاکٹر فضا میں پرسوں اپنے گھر جا رہا ہوں -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر ڈاکٹر راحم میں کیسے اکیلے اس کیس کو حل کر سکو گی؟؟؟؟

وہ پریشانی سے بولی ---

راہم کے ہونے سے اس کو بہت ڈھارس ملی ہوئی تھی --

ڈاکٹر فضا میں ہلکل بھی اس مشکل وقت میں آپ کو اکیلا نہیں چھوڑ کے جانا چاہتا ہوں مگر میری مجبوری ہے کہ میرے بھائی کا ولیمہ ہے --

او چلیں کوئی بات نہیں -

ائی ول مینیج--

وہ بس اتنا ہی کہ پائی تھی---

اگر آپ چاہیں تو میں گل کو اپنے ساتھ پرسوں اپنے گھر لے جا سکتا ہوں ؟؟؟

جب تک کوئی حل نہیں مل جاتا ---

مگر ڈاکٹر راحم آپ کے گھر والے؟؟؟؟

میں ان کو ہینڈل کر لوں گا --

اس طرح میں گل اور آپ کو تنہا مشکل وقت میں نہیں چھوڑ سکتا ---

فزا ممنون سی اس کو دیکھنے لگی --



مہندی کا فنکشن اپنے عروج پر تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رسموں کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد کھانے کا دور شروع ہوچکا تھا ---

کھانا کھانے کے بعد سب اہستہ اہستہ رخصت ہورہے تھے ---

بینکویٹ میں چند ہی بس اب گھر کے افراد بچے تھے -----

گرین شرٹ و یلوخوبصورت اور نفیس دبقہ کےکام والی لونگ شرٹ پہ بالکل پلین پلاچی کے کپڑے کا بنا ہوا گوٹھ والا غرارا اور پیروں میں پینسل ہیل پہنے وہ نے بڑی مشکل سے چل رہی تھی ---

آدم پورا وقت اسی پہ فوکس کئے ہوئے تھا اور ساتھ ساتھ تمام بکھیڑے بھی نمٹانے میں مشغول تھا ---

حورم ادھر آو ابتو کوئی بھی نہیں ہے باہر کا بس گھر ہی گھر کے لوگ ہیں چلو تھوڑا سا ڈانس کر لیتے ہیں --

حورم کی کزن ہرا نے اس کو باقی لڑکیوں کی طرف گھسیٹا تھا جو پہلے ہی کسی گانے پر ڈانس کرنے میں مصروف تھی .

حورم تو پہلے ہی تیار بیٹھی تھی بس ہرا کے بلانے کی دیر تھی---

حورم نے ایک نظر پورے بینکویٹ پہ ڈالی کہ کہی آدم تو اس کے آس پاس موجود نہیں ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوریہ دیکھ کہ اس کے چہرے پر خوشی پھوٹ پڑی تھی---
آدم اس کے جائزہ لینے پر کہیں بھی نہیں دیکھا تھا ---

حورم جلدی سے اسٹیج کی طرف بڑھی تھی جہاں پہلی ہی لڑکیاں موجود تھیں۔ -

ڈوپٹہ سر سے اتار کہ کمر کے گرد لپیٹا ٹھا۔ --

اس طرح دوپٹہ کمر کےلپیٹنے سے اس کے پورے سراپا کے نشیب و فراز نمایاں ہو رہے تھے --

نازک سی کمر پہ جھولتا پیلا پراندا اور ماتھے پر لگا موتیے اور گیندے کا ٹیکا اسکے نوعمر حسن کو ہر ہر انداز میں نمایاں کرنے کے لئے کافی تھا --

" میں سسرال نہیں جاؤں گی ڈولی رکھ دو کہارو"
"سال دوسال نہیں جاؤں گی ڈولی کو گولی مارو"

زارا اور حنا نے اپنے وقتوں کے کچھ گانے آج مہندی میں لگوائے تھے جن میں سے اس وقت کاایک بہت ہی پرانا گانا ساونڈ سسٹم پہ چل رہا تھا ---

حورم نے بڑے مزے سے اس پہ اپنے ڈانس کے سٹیپ شروع کیے تھے ---

یہ دیکھے بغیر کہ آدم کسی گیسٹ کو باہر سے رخصت کرکے واپس اندر آچکا ہے ---

اور بہت ہی خون خوار نظروں سے اس کو دیکھ رہا ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم نے گانے کے سر و تال پے خود کو گول گھومآیاتھا۔
یہ یاد رکھے بغیر کے وہ ا بھی بھی پینسل ہیل میں ہی تھر کنے میں مصروف ہے --

اسٹیج سے نیچے اترنے کے لیے --بنائے گئے دو اسٹیپ پر اس کا پاؤں--- ڈانس میں گول گھومتے ہوئے پڑھا تھا ----
اور وہ پوری طریقے سے اسٹیج کے نیچے گری تھی --
گرنے کی وجہ سے پاؤں برے طریقے سے مڑا تھا شاید مونچھ آئی تھی --

آدم جو بہت دیر سے ضبط کا مظاہرہ کر رہا تھا بھاگتا ہوا فورم تک پہنچا تھا ۔

اوئی ماما میرا تو پاؤں ہی نہیں ہل پا رہا ---

وہ زور زور سے روتے ہوئے بولی تھی --

حنا اور ذارا بھی اس کو تکلیف میں دیکھ کر بہت پریشان ہو چکی تھی --

آدم تیزی سے بڑا اور اس کو اپنے مضبوط بازوں میں اٹھا کر باہر کے دروازے کی طرف---- بڑھتے ہوئے بولا تھا --

آپ لوگ فکر نہیں کریں جو بھی ہے مووی وغیرہ آرام سے بنوائیں میں حورم کو لے کے جا رہا ہوں پریشان نہیں ہوں--- یہ ٹھیک ہے بلکل۔ ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر وہ روتی سسکتی اسکے گریبان کو سختی سے تھامے۔۔۔آدم کے چوڑے سینے کے کئ بال اور کرتے کے بٹن توڑ چکی تھی۔

وہ تکلیف سے عنقریب بے ہوش کونے کے قریب تھی۔ ۔
وہ حورم کو بازووں میں بھرے بھاگتا ہوا ۔۔۔کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر گاڑی تک پہنچا تھا



طاہر اور احمد صاحب کو بھی اب اپنی بہن فلک کے ساتھ ساتھ حورم کی بھی فکر ستانے لگی تھی ---

حورم کا تو پیرمڑ گیا تھا جبکہ فلق اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے فنکشن بھی اٹینڈ نہ کرسکی تھی اور گھر پر ہی تھی ---

طاہر صاحب نے زارہ کو اشارہ کیا کے اب جلدازجلد تصاویر وغیرہ کا سلسلہ ختم کرو ----

ا

زید اور زمل کو بھی اب آرام کی ضرورت ہے دونوں بہت تھک چکے ہیں دو تین گھنٹے سے بچارے اسٹیج پے ہی بیٹھے ہیں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے کیمرہ مین کا اشارہ ملتے ہی زمل کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایاتھا۔۔
اس کو اپنے ساتھ اسٹیج سے اتارنے کیلئے۔۔۔۔
زید نےخوبصورت سے صوفے پہ برجمان دلہن بنی زمل کا ہاتھ پکڑ کے اسکو کھڑا کیا تھا اترنے کیلئے۔۔۔۔
وہ دونوں ابھی اسٹیج سے اتر ہی رہے تھے جب ۔۔۔
کئی لینڈ کروزر نینکوئٹ کےباہر آ کے ر کی تھیں ۔۔
اور پھر اس میں سے میر حنید ایک ادا سے جمپ لگا کے نیچے کود کر اترا تھا ۔۔
بلیک شٹ پہ جینز پہنے وہ ناک کی سیدھ میں چلتا ہوا کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر زید اور زمل کی طرف بڑھا تھا ۔۔
میر حنید کےساتھ پیچھے اس کے باوردی یہ گارڈز بھی اسکو فالو کرہے تھے ۔۔
سب کارڈز کے ہاتھوں میں جدید قسم کا اصلاح موجود تھا ۔۔
احمد،طاہر، زارا اور حنا کے چہرے لٹھے کی مانند سفید پڑ چکے تھے۔۔۔۔
ان میں سے کسی کو بھی دادا،دادی سمیت امید نہ تھی کہ میر حنید اس طرح سے وار کرے گا ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گیا دل خوش ۔؟؟؟؟۔
کرلئے اپنے ارمان پورے تم لوگوں نے ۔؟!؟۔
چلو اب میرا دل خوش کرنے کا ٹائم آن پہنچا ہے ---
یہ کہہ کر اس نے ساتھ کھڑے گارڈ سے گن چھپٹنے کے انداز میں لی تھی اور سیدھا نشانہ زید کو بنایا تھا ۔۔
,زمل کی پوری کی پوری آنکھیں ۔۔
پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تھیں اس کو میر حنیدسے اتنے بڑا اقدام اٹھانے کی امید نہ تھی ---
میر حنید اس کو چھوڑ دو بیٹا جو تم کہو گے ہم لوگ تمہاری بات مانیں گے ۔۔
سب سے پہلے دادا سکتے سے باہر آئے تھے اور پھر جلدی سے اس وقت معاملے کو رفع دفع کرنے کے لئے گویا ہوئے تھے ۔۔
جو میں نے کہا تھا وہ تو آپ لوگوں سے ہونے والا نہیں ہے---
اور مجھے بہت اچھی طرح سے پتہ ہے کہ آپ لوگ کسی صورت بھی مانیں گے نہیں ۔۔
اس لئے بجائے اب مجھے کسی بچے کی طرح لولی پاپ کا لالچ دینے کے بجائے---،
جو میں کام کرنے آیا ہوں وہ کرنے دیں ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں آپ کی بھی بھلائی ہے اور آپ کے پوتے کی جان بھی سلامت رہے گی --

زارا نے پاس رکھی کرسی کو سختی سے تھاما تھا ---

تو گویا قسمت نے اپنا کھیل کھیلنا شروع کر دیا تھا --

میر حنید کے ایک ہوائ فائر کرکے سب کو اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہنے کا اشارہ کیا --

جبکہ اس کے سارے گارڈز بینکوئٹ میں موجود چند ہی لوگوں کو اپنے گھیرے میں لئے کھڑے تھے ---

ایسے کہ اگر کوئی بھی ہلکی سی بھی جمبش کرتا تو وہ کسی بھی طرح کا ایکشن لینے کے لئے مکمل طور پر رہتی تھی ---

کیا چاہتے ہو تم --؟؟؟احمد صاحب ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولے---

آپ کی بیٹی کو -----

میر حنید برہمی سے بولا--

اس کے باوجود بھی کہ وہ کسی کی منکوحہ ہے اور آج اسی کی مہندی ہے --

منکوحہ ہے مگر اب رہے گی نہیں --

استہزائیہ انداز میں بولا --

گن ہنوز زید کے اوپر تنی ہوئی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارے گانا؟؟؟
مجھے مار دے؟؟؟
مگر میں اتنا بے غیرت نہیں ہوں کہ میں اپنی ہی منکوحہ کو تیرے اس کھلونے سے ڈر کے آزاد کردو ۔۔
واقعی ------
یہ کہنے کے فوری بعد میر نے ایک فائر کیا تھا جو زید کے بائیں پیر کو چھوتا ہوا نکل گیا تھا ----
زید -----
زمل چیخی تھی زید کا پائنچہ دیکھ کہ جو اب سفید سے سرخ رنگ میں تبدیل ہوچکا تھا----
باقی سب افراد کی بھی حالت زید کو دیکھ کے زمل جیسی ہی تھی ۔۔
سبھی افراد کے چہرے کی ہوائیاں اور چکی تھی زارا اور حنا کا رو رو کے برا حال تھا ---
زید لڑکھڑا کے گرنے کو تھا جب احمد صاحب نے اسکوتھاما تھا ---
دیکھو میرحنید بیٹا صبر کرو طریقے سے اس مسئلہ کو حل کرتے ہیں ---
طاہر صاحب بولے۔ ۔
کوئی بھی شخص نہیں بولے گا جب میں بات کر رہا ہوں تو صرف میں ہی بات کروں گا ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بھائی صاحب اب بتاؤ تم زمل کو خود تین لفظ کہہ کہ آزاد کرو گے یا پھر میں اس کو بیوا کر دو ؟؟؟

یہ کہہ کر میر حنید نے دوبارہ ٹریگر پہ ہاتھ رکھا تھا ---

رک جاؤ خبردار جو تم نے اب دوبارہ زید کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تھی --

زمل روتے ہوئے چنگھاڑی تھی --

اسے زیدکے پیرسےنکلتا ہوا لہو کا ایک ایک قطرہ آپنے دل پہ گرتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ---

زید میں کہتی مجھے چھوڑ دو --

زمل تم کیا کہہ رہی ہوں میں مر جاؤں گا مگر تمہیں بھی نہیں چھوڑوں گا --

-

واہ کیا ڈائلاگ مار لیتے ہو تم زبردست --

میر نے پسٹل کا دھواں اڑاتے ہوئے زبان کو تالو سے لگا کے آواز نکال کے کہا ---

زید میں کہہ رہی ہوں مجھے ابھی اور اسی وقت تم سے طلاق چاہیے ---

یہ کہہ کر وہ زمین پر بیٹھ کے زور زور سے صرف اسی ایک لفظ کی کردان کرنے لگی --

لگتا ہے تم چا ہتے ہو کہ یہ بیوہ ہو جائے توٹھیک ہے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر وہ ایک دفع پھر زید کا نشانہ بنا رہا تھا۔ ۔
وہ فائر کھولنے ہی والا تھا۔ ---
جب اس کے کانوں میں زید ہی مری مری آواز گونجی۔ ۔
میں اپنے بقائمی ہوش و آواز میں زمل احمد کو طلاق دیتا ہو۔ ---
جب زید ایک دفعہ کہہ چکا اس وقت میر حنید نے ایک زور دار ہوائی فائر کیا۔ --
اورپھر باقی دونوں دفاع بھی اس نے یہی عمل دہرایا تھا ---
زمل اپنی تباہی پہ بے ہوش ہو چکی تھی ----

*

*

آدم روتی ہوئی حورم کو اٹھائے اپنے کمرے کی طرف تیزی سے قدم بڑھاتا ہوا اسکو لیکرگیا تھا ---
کمرے کے اندر لے جا کہ حورم کو بہت احتیاط سے چیئر پہ بٹھایا تھا اور خود واپس روم سے باہر گیا تھا کچھ لینے کے لئے --
حورم درد سے بری طرح مچل رہی تھی چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ چکا تھا اوپر سے آدم کے شدید برہمی لیے تاثرات اس کو اندر ہی اندر خوفزدہ کیے دے رہے تھے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ ہیدیر بعد آدم واپس کمرے میں آیا تھا۔۔۔
اس کے ہاتھ میں کوئی پین ریلیف جیل اور چھوٹے سے ٹب میں گرم پانی تھا ۔۔۔۔

آدم نے وہ گرم پانی چیئر پر بیٹھی حورم کے قدموں میں رکھا تھا اور خود دوزانو بیٹھ چکا تھا ۔۔

لب آپس میں بھینچے ہوئے تھے جیسے اپنے غصے کو بڑی مشکل سے ضبط کر رہا ہوں ۔۔

حورم حیرت سے اس کی تمام تر کارروائی ملاحظہ کر رہی تھی البتہ کچھ بھی پوچھنے کی ہمت نہ بن پا رہی تھی ۔۔

اپنا پیر آگے کر و۔۔۔
اس کے لہجے میں کرختگی کا عنصر نمایاں تھا ۔
حورم ہچکچاہٹ کا شکار تھی ۔۔

وہ آدم سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔۔۔
بار بار اس کو خود پر رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا کہ آخر ڈانس کیا ہی کیوں؟؟
اوپر سے آدم کا بازوں میں اٹھا کر اس کو بھاگنا سب کے سامنے اور پھر گاڑی سے بھی اتار کر کسی نازک سی گڑیا کی طرح سے سینج کے کمرے تک لانا۔۔۔۔
اس کو اس وقت آدم سے ٹوٹ کہ شرم آئی تھی وہ کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوٹی بچی نہ تھی جو آدم کی گود میں بڑے مزے سے جھولتی ہوئی خوش ہوتی --

حورم پیر آگے کرو یار ----

آدم ایک دفعہ پھر سے جھنجلا کر بولا ---

حورم چونک کے واپس ہواسوں میں لوٹی تھی --

میں خود لگا لوں گی ----

وہ آدم کو پین ریلیز جیل کا جار کھولتے ہوئے دیکھ کر بولی ---

گھبراہٹ سے اس کو اپنی پیر پہ آئی موچ کا بھی احساس زائل ہو چکا تھا---

آدم نے خونخوار نظروں سے حورم کو دیکھا تھا اور پھر لہجے میں تیزی لیے ہوئے گویا ہوا --

ایسے کام ہی نہیں کرنے چاہیے بندے کو جس کی وجہ سے بعد میں خفت اٹھانی پڑے --

آدم نے اپنا ہاتھ بڑھا کے خود ہی اس کا غرارہ میں چھپا پاؤں اپنے آگے کیا تھا ----

حورم حچکچا کہ خود میں سمٹ سی گئی تھی----

مگر کانپتے لبوں کو جنبش دینے کی ہمت نہ بن رہی تھی----

میں خود نہیں گئی تھی ڈانس کے لئے وہ تو --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تم تو ننھی دودھنی دودھ پیتی بچی ہو جو کوئی تمہیں کھینچ کے لے گیا ہو اور تم کھینچتی چلی گئی ۔۔

آدم جب بولا تو انداز ایسا تھا جیسے ابھی دو لگا دے گا ۔۔۔ میں نے بہت ۔۔۔

وہ ایک دفعہ پھر ہمت کرکے کہنا شروع ہوئی ۔۔

اسٹاپ اٹ اینڈ انف از انف۔۔۔حورم میں اب تمہاری کسی بھی اوٹ پٹانگ قسم کی بات کو نہیں سنوں گا ۔۔۔۔

میں آج آخری دفعہ سمجھا رہا ہوں اپنی ان من مانیوں سے باز آ جاؤ ۔۔۔اس کے بعد میں پھر سمجھاؤں گا نہیں۔۔۔ بلکہ میں عمل کر کے دکھاؤں گا ۔۔۔اتنا تو مجھے بی اندازہ ہے کہ تم میرے مزاج سے اچھی طرح واقفیت رکھتی ہو ۔۔۔

یہ کہہ کر آدم نے ہاتھ میں پکڑا حورم کے پیر پہ اوپر آیا غرارہ تھوڑا سا اونچاکیا تھا ۔۔

آدم کہ بھنوٹ دماغ کا پارہ ایک دفعہ پھر 104 ڈگری جا پہ پہنچا تھا ۔۔۔

وہ ابھی بھی وہی پینسل ہیل کو اپنے نازک پیروں کی زینت بنائے ہوئے تھی ۔۔

آدم نے اس کا پیر سینڈل میں سے آزاد کیا تھا اور سینڈل کو اٹھا کر غصے میں زور سے دور اچھال دیا ۔۔۔

حورم نے آدم کے پرطیش انداز سے گھبرا کر آنکھیں بند

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی تھیں سختی سے --- جیسے کبوتر خطرہ دیکھ کر ڈر کہ کر جاتاجاتا ہے --

نہ یہ میں نے اس ڈریس کے ساتھ تمہیں دلائی تھی اور نہ میں نے یہ تمہیں پہننے کو کا تھا---

وہ بات کرتے کرتے حورم کے سرخ مہندی رچے پیروں کو تھامے موچ کی نوعیت کا جائزہ بھی لیتا جا رہا تھا۔
جبکہ حورم کے تو پورے وجود میں گویا سو وولٹ کاکرنٹ چھو گیا تھا --

میرا پیر ٹھیک ہے----
حورم نے کہتے کے ساتھ ہی اپنا پیر کھینچنا چاہا تھا ---
آدم اس کا ارادہ بھانپ چکاتھا اسلئے بڑی پھرتی سے اسنے حورم کے پیر پہ اپنی گرفت مضبوط کی تھی- --
کیا خاک ٹھیک ہے اچھی خاصی موچھ ہے پاؤں میں----
اب کی بار لہجے میں کچھ نرمی پیدا کی گئی تھی --

کافی گہری لگتی ہے ---
وہ خود سے بڑبڑایا --

یہ کہتے کہ ساتھ ہی اس نے ف
حورم کے سراسیمہ چہرے کو دیکھا اور اپنا ایک ہاتھ بڑھا کہ اس کے لبوں پہ رکھا ---

اس طرح کہ اس کی چیخ کمرے سے باہر نہ جانے پائے--
کئی ملازم گھر میں موجود تھے--

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کے اس اقدام پر حورم کی آنکھیں میں وحشت سی سوار ہو چکی تھی اس کو نہ جانے کیوں آدم سے خوف سا محسوس ہوا تھا ---

جبکہ دوسری طرف آدم نے بڑی تیزی سے دوسرے ہاتھ کا استعمال کیا تھا اور ایک ہی لمحے میں اس کے پاؤں کی موچھ کو جھٹکا دے کر نکال دیا تھا --

حورم کی خوف و وحشت سے وا ہوئی آنکھیں جن میں سے نکلتے ننھے ننھے موتی اس کے ہاتھ کی پشت کو بگھورہے تھے ---

آدم نے اس کی وحشت زدہ آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کے چند لمحوں کے لئے جیسے مسمرائز ہوگیا تھا ---

کچھ ہی لمحوں میں وہ ٹھٹکا تھا۔ --

حورم نےخود آزاد کروانے کی کوشش میں آدم کو جھنجوڑا ----

آدم ایک لمحہ بھی ضائع کیے بغیر اس سے دور ہٹا تھا --

یہ جیل پیر پہ لگا لو اور کچھ دیر پیر ٹآب میں رکھنا آرام آجائے گا ----

اور ہاں سونے سے پہلے یہ پین کلرکھا لینا----

یہ کہہ کر وہ الماری سے حورم کا ایک لان کا ڈریس نکال کے ہینگر سمیت الماری کےہولڈر پر لٹکا کے چلا گیا تھا بغیر حورم کی طرف دیکھے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel



چند ماہ بعد حنا کا رشتہ عالم خان کے بیٹے احمد خان (والد کے دوست کا بیٹا) کے گھر طے پا چکا تھا۔۔۔۔
اور پھر اس کے دو ماہ بعد ہی اسکی شادی احمد سے ہو گئی تھی ۔۔۔
احمد کی محبت نے حنا کے ماضی کے تمام تر زخم بھر دیے تھے۔۔۔
عالم خان کی فیملی میں حنا کے ماضی سے سب لاعلم ہی تھے۔۔۔
اس کے باوجود بھی احمد نے بڑے ظرف کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی بھی حنہ کو اس کے ماضی کا طعنہ نہ دیا تھا۔۔۔
ذمل کی پیدائش حنہ کی شادی کے ڈیڑھ سال بعد ہوئی تھی۔۔۔
جس کے بعد حنا بالکل ہی اپنے شوہر اور بیٹی میں مگن ہو چکی تھی۔۔۔
وہ پوری سنسیئر ٹی سے احمد کے ساتھ اپنے رشتے کو نبھا رہی تھی ۔۔



وہ لوگ لٹے پٹے گھر واپس آچکے تھے۔۔۔
رات کے ایک بجے کا وقت ہو چلا تھا ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غھر کے تمام تر افراد ماتم کسی حالت میں لوٹے تھے---
جیسے کسی اپنے کو دفن کرکے آرہے ہو ں- -
زمل کو حنا نے بڑی مشکل سے تھاما ہواتھا-
وہ تو جیسے بس ایک زندہ لاش ہو چکی تھی--
آدم کمرے سے باہر نکل کر پانی پینے کچن کی طرف بڑھ رہا تھا جب اس کی نظر ان پر پڑی تھی---
زمل کا بکھرا بکھرا سراپا ---
میٹا میٹا سا کاجل ---
ادھ موا وجود ---
جس کو حنا نے بڑی مشکل سے سنبھالا ہوا تھا ---
جبکہ زارہ کے چہرے پہ بھی اسی قسم کے تاثرات رقم تھے --
کیا ہوا آپ لوگوں کو سب اس طرح سے کیوں چہرے پہ بارہ بجائے کھڑے ہیں؟؟؟؟
آدم پریشانی سے پوچھ رہا تھا اس کی چھٹی حس کسی انہونی کا پتہ دے رہی تھی---
امی کیا ہوا ہے ؟؟؟
وہ ماں سے مخاطب ہوا ---
زارہ نے بس اس کوایک غم میں ڈوبی نظر سے دیکھا اور صوفہ پہ گرنے کے انداز میں ڈھ سی گئی تھی----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاچی کیاہے ہوا ہے؟؟؟
آپ ھی کچھ بتائیں بابااور چاچا کہاں ہیں؟؟؟
وہ اب حنا سے پوچھ رہا تھا ....
آدم بھائی سب کچھ ختم ہو گیا ہے کچھ بھی باقی نہیں بچا...
میں سب کچھ کھو بیٹھی ہوں..
مجھ سے میرا سب کچھ چھن گیا ہے..
آج میری محبت کا جنازہ اٹھا ہے ...
حنا کے بجائے زمل نے جواب دیا تھا ....
وہ پریشان ساز مل سے مزید کچھ دریافت کرتا اس سے پہلے ہی زمل حنہ کی آغوش میں جھولتی چلی گئی تھی
♡
رات کے تین بجے کا وقت تھا جب آدم آدھی طوفان کی طرح ڈرائیو کر کے میر حنید کے گھر پہنچا تھا.....
گاڑی کا دروازہ باہر سے بند کر کے وہ اتر کے چوکیدار سے لڑ رہا تھا ..
گیٹ کھولو ورنہ میں تیری جان لے لوں گا....
صاحب جی بتاؤ تو کس سے ملنا ہے ؟؟
مجھے تیرے اس سو کالڈمالک میر حنید سے ملنا ہے ..
سر جی ہم ایسے گیٹ نہیں کھول سکتا ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم تم کو اندر جانے نہیں دے گا ہمارے سر کا آرڈر نہیں ہے آپ صبح آنا ۔۔

صبح تو میں جب آؤں گا نا جب یہاں پہ میں کسی کو زندہ چھوڑوں گا ۔۔۔

وہ گیٹ پہ کک لگا کے بولا ۔۔۔

۔ میر حنید سمجھتا کیا ہے خود کو ؟؟؟؟

بڑا آدمی ہوگا اپنے لئے میرے لئے وہ ایک گھٹیا شخص ہے۔ ۔۔

کسی کے گھر کی عزت سے کیسے کھیل سکتا ہے؟؟؟

آدم بری طرح گرج رہا تھا جب گارڈ روم کا انٹرکام بجنے پہ دوسرے گارڈ نے میر حنید سے بات کرکے اس کو اندر جانے کا اشارہ کیا ۔۔

آدم نے ایک جھٹکے سے گارڈ کو دھکا دیا تھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا میر کے کشاد الان کے بیچوں بیچ کھڑا ہو کر بولا ۔

کہاں ہے تو میر حنید اگر مرد ہے تو میرے سامنے آکر مجھے میرے ہر سوال کا جواب دے ۔۔۔۔

وہ لان میں کھڑا ہو کر زور زور سے دھاڑ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے امید تھی کہ تم ضرور آؤ گے---
میر حنید ہال کمرے کو عبور کرکے لان کی طرف کھلنے والے دروازے سے باہر آتے ہوئے بولا ----
مگر یہ امید نہیں تھی کہ کسی کی پرائیویسی کا بھی خیال نہیں کرو گے اور آدھی رات ہی آن دھمکو گے --
ؔمیر حنید اپنی کرتے کے بد بٹن بند کرتا اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا تھا --
آدم اس کو دیکھ کے کسی شیر کی طرح اس پر جھپٹا تھا اور اپنی موٹھیوں میں اس کا گریبان جکڑ چکا تھا ----
تیری ہمت کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی ؟؟؟؟؟
تجھے دو محبت کرنے والوں کو جدا کرتے ہوئے ذرا سی بھی شرم نہیں کیسی محبت تیری؟ ؟؟
وہ اس کو بری طرح جھنجوڑ تے ہوئے پوچھ رہا تھا
آدم کی تو گویا آنکھوں میں خون اتر آیا تھا وہ بالکل جنگجو بنا ہوا تھامرنےمارنے کے درپہ تھا ---
اس پر ادوقت تو گویا جیسے جنون سوار تھا کہ یا تو آج مر جائے گا یا پھر مار دے گا --
جبکہ دوسری طرف میر حنید اس کے برعکس بالکل مطمئن کھڑا ہوا تھا جیسے یہ سب دونوں کے معمول کی باتیں ہوں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر حنید کے گارڈز آدم کے اوپر گنز تان چکے تھے جب میر انکو نے کہا ۔۔

کوئی بھی بیچ میں نہیں آئے گا میں بات کر رہا ہوں جائو سب اپنے اپنے کام کرو ۔۔

میر کی گرجدار آواز پہ سب گارڈ محتاط سے ہو گئے تھے ۔۔

انسان کو اتنا ہی بولنا چاہیے جتنا وہ بعد میں سہ سکے ۔۔۔

وہ تحمل سے آدم سے گویا ہوا تھا۔ ۔۔

بہت پچھتاؤ گے تم ۔۔۔۔

تم نے میرحنید میرے یعنی ادم کے گھر پر ڈاکہ ڈالا ہے ۔۔۔۔

وہ ایک دفعہ پھر اس پہ چھپٹا تھا ۔۔

اب کی بار میر نے بھی بھرپور طریقے سے اس کو خود سے دھکا دے کردور کیا تھا۔۔۔

بڑے بڑے بول مت بولو ایسا نہ ہو بعد میں مجھ سے ہی ایکسکیوز کرنی پڑے۔۔۔۔

میر اپنا گریبان جھاڑتے ہوئے بولا۔۔۔

اور پھر کسی کو آواز دے کر اپنا موبائل لانے کو کہا۔۔۔

موبائل ہاتھ میں آتے ہی وہ ایک دفعہ پھر آتش فشاں بنے آدم سے ہمکلام ہوا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آؤ میں تمہیں ایک کارٹون دکھاؤ ---
وہ چہرے پے چبھتی ہوئی مسکراہٹ لئے کہہ رہا تھا---
دیکھنے نہیں بلکہ تم جیسے نیچ اور cartoon میں یہاں سطحی سوچ کے حامل شخص کو قبر میں اتارنے کے لیے آیا ہوں ----
وہ کرسی کو کک مار کے بولا ---
قبر میں بھی اتار دینا منع نہیں کروں گا پہلے بس یہ ذرا تو ملاحظہ فرمائیں --- cartoon میرا خود کا تشکیل کیا گیا
یہ کہتے کہ ساتھ ہی میر نے آدم کا بایاں ہاتھ تھام کے اس پہ اپنا موبائل رکھا تھا ---
جس میں ایک ویڈیو لوڈ ہورہی تھی- -
جیسے جیسے آدم اس ویڈیو کو دیکھتا جا رہا تھا ویسے ویسے اس کے ایساب شل ہورہے تھے----
آدم کے چہرہ پہ واضح خفت کےاثار محسوس ہو رہے تھے --
جبکہ دوسری طرف کھڑا میر حنیر اسکے تاثرات کو انجوائے کرتے ہوئے بولا تھا ---
اب بولو کس کو قبر میں اتارو گے؟؟؟؟
آدم کا سارا تنتناہی خاک ہو کے رہ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ -----
وہ بس اتنا ہی کہہ سکا۔

اسی لئے کہتے ہیں انسان کو بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا چاہیے --
میر کا لہجہ سرد سہ ہوا۔ ۔
آدم خالی خالی نظروں سے تیسری دفعہ ایک بار پھر ویڈیو کو ریپلے کر کے حیرت اور بے یقینی سے دیکھ رہا تھا---
میر نے آگے بڑھ کے آدم کے شانے پہ ہاتھ رکھا تھا اور پھر بہت نرمی سے بولا ---
انسان کے کئی روپ ہوتے ہیں۔
بعض اوقات جو ہم دیکھ یا سن رہے ہوتے ہیں حقیقت اس سے ایک دم مختلف چہرہ لئے ہمارے سامنے آتی ہے ---
میرا بس اتنا قصور ہے کہ میں نے زمل سے سچی محبت کی ہے ---!

حسام کو کسی پل بھی سکون میسر نہیں آ رہا تھا----
اس کے وجود میں ایک بے چینی نے بسیرا کر رکھا تھا---
وہ دن رات بس اپنے کئے پر پچھتا رہا تھا ۔
ظہر کی اذان کی آواز سن کے آج شاید وہ زندگی میں پہلی دفعہ مسجد کا رخ کرنے کو گھر سے نکلا تھا----
باوضو ہو کر اس نے باجماعت نماز ادا کی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا کے لئے اس کے ہاتھ جو بلند ہوئے تھے تو شاید واپس پلٹنا ہی بھول گئے تھے---

مسجد میں سے نمازی جا چکے تھے اکا دکا ہی لوگ بچے تھے --

کیا ہوا ہے بیٹا کیوں اس طرح سے گڑگڑا کر خدا سے مانگ رہے ہو تم ....؟؟؟

مسجد کے امام صاحب کافی دیر سے اس کو جائے نماز پہ بیٹھا دیکھ رہے تھے ---

جب ان سے رہا نہ گیا تو وہ اپنی نشست سے اٹھ کے حسام کے پاس آ کے بیٹھ گئے تھے ---

حسام نے نظر اٹھا کر سامنے کھڑے پرنور بزرگ کو دیکھ کر سلام کیا تھا ---

امام صاحب جواب دے کر حسام سے گویا ہوئے تھے----

!!کیا ہوا بچے کیوں اس طرح سے رو رہے ہو ؟

وہ امام صاحب کا پروقار انداز دیکھ کے اپنے دل کا تمام تر بوجھ ان کے سامنے حلقہ کرنے لگا --

بیٹا بے شک تمہارا گناہ بہت ہی بڑا ہے اور جب تمہارا دل اپنے کئے گئے گناہ کو سچے دل سے قبول کر رہا ہے --- اس کا مطلب تم سے وہ رب ذوالجلال ابھی بھی روٹھا نہیں ہے---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گناہ کر کے گناہ کو تسلیم کرنا بھی ہر کسی کے بس کا کام نہیں ہے ---

امام صاحب میں کیا کروں ؟؟

میرا دل نہیں مانتا کہ وہ اس دنیا سے چلی گئی ہے----

وہ بچّوں کی طرح روتے ہوئے بولا---

ہوسکتا ہے واقعی تمہارا آپ سچ کہہ رہا ہو---

امام صاحب میں اس کو صرف ایک دفعہ دیکھنا چاہتا ہوں---

معافی مانگنا چاہتا ہوں--

میں نے بہت تکلیف دی ہے اس کو ---

وہ مجھ سے بار بار رحم کی بھیک مانگتی رہی ---

مگر ---

میں کسی درندے کی طرح اس کے جسم کے پرخچھے اڑاتا رہا --

وہ بلکطرہا تھا---

بار بار بس اس کے لبوں پے توبہ کی گردان تھی --

دیکھو تم سچے دل سے اللہ کے آگے رجوع کرو ---

اس کے سامنے گڑگڑا و----

اس رب کے سامنے اپنے دل کی ہر بات رکھو ---

میرا اللہ تعالی بہت غفور الرحیم ہے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والا ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو بڑے سے بڑے گناہ گار بندوں کو بھی معاف کر دیتا ہے بخش دیتا ہے --

تم بھی اس سے رجوع کرو اور خدا کی ذات پر بھروسہ رکھو وہ تمہاری معافی ضرور قبول کرے گا----

اور تم میری ایک بات یاد رکھنا---

جو لوگ صرف اس واحد و لاشریک کی ذات کے آگے ہی جھکا کرتے ہیں---

تو وہ بھی نہایت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

وہ خود تمہارے لئے راستے پیدا کرے گا --

اور ایسی جگہ سے روشنی کی کرن پیدا کرے گا کہ تمہارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہو گا



دوپہر کے وقت طاہر اور احمد صاحب زید کے پاس ہسپتال میں اس کے دوست کو چھوڑ کے گھر واپس آئے تھے کچھ دیر کے لئے --

اس وقت لاؤنج میں سبھی بڑے موجود تھے---

آدم سمیت--

کیا جواب دوں گا میں لوگوں کو اباجی کہ کیوں آج میری بیٹی کی بارات نہیں ہوسکی؟

کیوں آج کے دن اس کی شادی کینسل ہوئی --؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس منہ سے میں اب اپنے ملنے والوں کا سامنا کر پاوں گا ؟؟؟۔۔

احمد صاحب کے چہرے پہ کر کے شدید تاثرات معجزاً تھے ۔۔۔

جبکہ حنا کے چہرے پکے سامنے بھی آج سے بیس سال پہلے کا منظر کسی فلم کی طرح گھوم گیا تھا ۔۔۔

جب اس کی بھی بارات نہ آئی تھی ۔

وہ اپنی بیٹی کا دکھ برداشت نہیں کر پا رہی تھی وہ ان سب حالات سے گزر چکی تھی ۔۔

ایک ہی دن میں پورا گھر ایک بہت بڑے طوفان کی زد میں آیا تھا ۔۔

احمد کوئی نہ کوئی حل نکل ہی آئے گا تم پریشان نہ ہو۔

طاہر صاحب بار بار ر اہم کو فون ملا رہے تھے جب مسلسل چھٹی بار فون کرنے پر بھی راحم نے فون نہ اٹھایا تو انہوں نے غصے میں اپنا فون سائٹ پر پھینکا ۔۔

۔

سب کچھ ختم ہو گیا ہے بھائی صاحب آب کچھ نہیں بچا ۔۔

دادی اور دادا بھی بس خاموش تھے کچھ بچا ہی نہیں تھا کسی کے پاس کہنے سننے کو ۔۔۔

آپ لوگ سب آج رات برات کے فنکشن کی تیاری کریں جو جیسا طے پایا تھا ویسا ہی ہوگا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کی آواز نے لاؤنج میں موجود سبھی افراد کو حیرت و سکتے میں ڈال دیا تھا ---

*

*

میر حنید نے ایک نمبر ملا کر اپنا فون کان سے لگایا --
پہلی ہی بیل پہ فون اٹھا لیا گیا تھا ---
مل گیا تمہیں سکون مجھے برباد کر کے-------
دوسری طرف سے آتش فشاں پھٹا تھا --
ڈیئر میرے خیال سے تم شایدالٹا بول گئی ہو ؟؟-؟
برباد نہیں آباد کرکے ---
آباد اس کو آباد کرنا کہتے ہیں تمنیں مجھے اجاڑ دیا ہے ---
سویٹ ہارٹ اگر میں نے اجاڑا ہے تو اب تم میرا آباد کرنے کا بھی طریقہ بہت جلد ملاحظہ کرنے والی ہو ---
وہ شوخی سے بولا تھا --
یہ تو وقت بتائے گا کہ کون برباد ہو گا اور کون آ باد ---
دوسری طرف موجود زمل کسی شیرنی کی طرح میر پہ غر آئی تھی -

-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر ایک کام کرتے ہیں وقت کو بھی وقت دیکے دیکھ لیتے ہیں --

میر نے بھی اسی کے انداز میں لقمہ دیا --

Beauty Atracks The Eyes but.....

زمل چبا چبا کہ بولتی چند لمحوں کے لئے ٹہر کے دوبارہ سے گویا ہوئی --

Personality Captures The Heart.....

Understood Mr....!

میر نے موبائل کو تھوڑا کان سے پرے ہٹایا تھا اس کی چنگھاڑتی پھاڑ کھانے والی آواز میں کہی گئی بات سن کے ..

میر نے دوبارہ موبائل کان سے لگا یا اور بہت محضوض ہوتے ہوئےاس کی بات کاجواب اپنے انداز میں دیتے ہوئے بولا ---

Don't be so quick to judge me,You Only See What I Choose to Show You ...

Don't be Confuse ...

My Personality and My Attitude because ...!

My Personality Is "Me" And my Attitude is Depends on" You "...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کی بار میر کا لہجہ بہت کچھ جتاتا ہوا تھا یا پھر شاید ز مل کو ایسا ہی محسوس ہوا تھا ۔۔وہ اس کے اس انداز سے چڑھ کر کہنے لگی ۔۔

Mr Meer Hunaid sadaan listen to Me Very Carefully....

کہو جانے میر حنید سعدان۔۔۔ مابدولت ہم تن گوش ہے ۔۔۔
میر کا انداز انتہائی سلگا دینے والا تھا دوسرے فریق کو ۔۔۔
go to hell -...!

Remember One more thing ...
I Do not Have an Attitude,I have a personality u cAn't not handle.....!

زمل نے اپنی کہہ کے موبائل اس سے میں دیوار پہ دے مارا تھا ۔۔۔



ڈاکٹر فضا اپنے میری فرینڈ کو بتا دیا ہے نہ کہ کل وہ میرے ساتھ گھر جارہی ہے ۔؟!؟

راحم کافی کا کپ ہاتھ میں لیے گل اور فضا کی طرف ہوسپٹل کے گارڈن ایریا میں ہی آ گیا تھا ۔۔۔فزا کے ٹیکس کرنے پہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی جی ڈاکٹر راحم میں نے گل کو بتا دیا ہے---
آپ یہ دیکھیں آج میں گل کو تھوڑی سی دیرچہل قدمی کے لئے یہاں لے کر آئی ہوں --
ہاں بہت اچھی بات ہے اس سے گل کے دل و دماغ پر اچھا اثر پڑے گا --
گل چلو اب تم بتاؤ تمہیں کیسا لگ رہا ہے باہر کی کھلی فضا میں آکر --
یہ سب بہت اچھا لگ رہا ہے --
گل نے مسکرا کہ جواب دیا تھا --
ہم کیاکر گھر جارہے ہیں ؟؟
مطلب کے میری ماما کے پاس آپ مجھے لے کر جائیں گے ؟؟
گل کی بات پہ راحم نے چونک کے فضا کو دیکھا--
فضارنے راہم کی سوالیہ نظروں پہ محض نفی میں شانے اچکائے تھے ناسمجھی سے --
تمہیں پتہ ہے تمہاری ماما کہاں ہیں ؟؟
راہم اسکو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے استفسار کر رہا تھا ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں وہ میرے لئے آج بریانی بنا رہی ہیں مجھے بہت پسندہے نہ میں جب گھر جاؤں گی تب ماما کے ساتھ اور بابا کے ساتھ مل کر کھاؤ نگی ---

اور آپ لوگ مجھے بار بار گل کیوں کہہ رہی ہیں ؟؟؟ میرا نام تو آیت ہے ؟؟؟

فضا اور رہم اس کی اگلی بات سن کے ایک دوسرے کی شکلیں دیکھتے رہ گئے تھے ---



حنا کی ایک نند فلک اور ایک جیٹ تھے دونوں ہی حنا کے ساتھ بہت حسن سلوک سے پیش آتے تھے ---

آس نے بھی کبھی کسی کے ساتھ برا برتاؤ یا کسی بھی قسم کی تلخ کلامی کرنے کی کوشش نہیں کی تھی--

احمد صاحب کی فیملی بہت سلجھی ہوئی اور طرحدار قسم کی فیملی ثابت ہوئی تھی اسکے لیے --

آج فلک کے رشتے کے لئے کچھ لوگ آرہے تھے زارا اور حناکی پوری کوشش تھی کہ کسی بھی چیز کی کمی نہ ہونے پائ

ے --

وہ دونوں مہمانوں کے لئے ناشتے کا انتظام کرنے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مصروف تھیں کہ کچن میں آئی فلک ان دونوں سے مخاطب ہوئی تھی --

زارا بھابھی اور حنا بھابھی میں آپ لوگوں سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں ----

ہاں کہو چندہ --

زارہ کو لگا شاید وہ آنے والے مہمانوں کی وجہ سے نروس ہے --

لگتا ہے بھابھی ہماری فلک اب ہم سے ہی شرما رہی ہے ۔

حنا نے چھیڑا --

انگلیاں چٹخا تی ہوئی فلک پہ حنا اور زارہ کو پیار آیا تھا۔

میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی میں کسی اور کو پسند کرتی ہو --

اسنے بغیر کوئی تمہید باندھے کہا۔ --

فلک نے اپنی بات ایک ہی بار میں کہہ دی تھی --

جبکہ فلق کی کہی بات پر زارا اور حنا پہ تو جیسے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے --



کس کی بارات ہے آج--؟؟؟

پتا بھی ہے کیا کہہ رہے ہو؟؟؟

طاہر صاحب کا سب سے پہلے سکتا ٹوٹا تھا --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذمل کی اور کس کی ---

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ابھی کل ہی تو اس کی طلاق --

طاہر صاحب کو آدم کی دماغی حالت پہ شبہ سہ ہوا----

میں نے یہ تو نہیں کہا ہے کہ زید سے --

کہنا کیا چاہتے ہو آدم کھل کے بات کرو؟؟

اب کی دفعہ فاطمہ خان کی گرجدار آواز لاونج میں گونجی تھی --

دادی میں جو کہنے جا رہا ہوں اس کو بہت تہمل سے سب سنیں گے اور امید کروں گا جب تک میری آباد مکمل نہیں ہوگی کوئی بھی ہطہ سے نہیں اکھڑے گا --

آدم کا لہجہ ایسا تھا کہ اگلا بندہ کے ٹھٹک کے تھم جائے --

کہوں کیا کہنا چاہتے ہو؟؟؟؟

دادا نے گویا گرین سگنل دیا تھا اس کو اپنی بات آزادی سے سب بڑوں کے گوش گزار نے کا --

زمل کانکاح زید سے ہوا تھا اور رخصتی سے پہلے ہی طلاق ہو گئی ہے- -

آدم آگے کہوں یہ سب تو ہم بھی جانتے ہیں --

دادی مجھے کیا آپ اس چیز کی وضاحت کر سکتی ہیں کہ ---

اگر نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے طلاق ہو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کیا اس لڑکی پر عدت واجب ہے یا نہیں قرآن اور احادیث کی روشنی میں ؟؟

مطلب اس صورتحال میں عدت کے شرعی تقاضے کیا ہونگے۔ ؟

دادی نے بہت گہری نظروں سے آدم اور باقی سبھی افراد کو دیکھا تھا ---

پھر کچھ دیر بعد بہت ٹھہر ٹھہر کے گویا ہوئی تھیں--

جہاں تک قرآن و احادیث کی روشنی میں ----

اگر میں اہم مسلے پر روشنی ڈالتی ہوں تو میری معلومات اور علم کے مطابق ---

وہ ر کی تھیں اور گہرا سانس لے کر ایک طائرانہ نظر لاؤنج میں سبھی افراد پہ ڈال کے دوبارہ سے اپنی بات کا سلسلہ وہیں سے جوڑا تھا --

اگر کسی لڑکی کا نکاح ہوا ہو اور پھر کسی وجوہات کی " بنا پر اس کی رخصتی نہ ہوسکی ہو ----

اور رخصتی سے پہلےہی طلاق یا پھر خلاع ہونے کی صورت میں اس لڑکی پر کوئی عدت واجب نہیں ہوتی ہے ----

سوائے اس کے کہ ---

اگر وہ علیحد اکیلی خلوت میں اس مرد سے نہ ملی ہو "--"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اگر ایک دفعہ بھی دونوں فریق خلوت میں ملے ہو نگے----
جس میں کوئی تیسرا فریق نہ رہا ہوگا ۔ --
اور ان دونوں کے مابین تعلق بن گیا ہو---
نکاح کے بعد یارخصتی سے پہلے تو پھر ایسی صورت میں اس عورت پر عدت گذارنا واجب ہو جائے گی----
جس کا دورانیہ تین ماہ پہ ہے۔ --
مگر۔ --
اگر وہ لڑکی کبھی بھی اس مرد سے خلوت میں ملی ہی نہ ہو صرف نکاح ہی ہوا رخصتی بھی نہ ہوئی ہو--
اور اس سے پہلے ہی طلاق ہونے کی صورت میں اس لڑکی پر عدت واجب نہیں ہے ---
"اس کا نکاح کیا جاسکتا ہے---
دادی نے اپنی پوری بات بہت تفصیل سے قرآن و حدیث کی روشنی میں مکمل کی تھی اور ایک دفعہ پھر آدم سے مخاطب ہوئی تھیں۔ --
جتنا میرا الم ومعلومات ہے اس کے مطابق میں تمہیں بتا چکی ہوں---
اب تم بھی ہماری الجھن کو دور کرو --
ٹھیک ہے دادی اس کا مطلب کے زمل کا نکاح کسی دوسرے مرد سے اج ہونا ممکنات میں ہے۔ ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم بہت ہوگیا پہلیاں بجھانا بند کرو---
اب طاہر صاحب کے صبر کا پیمانہ کبریز ہوچکا تھا وہ گرجے تھے----
زمل کی رخصتی آج میر حنید کے ساتھ ہوگی--
آدم کی بات تو گویا سب کے سروں پہ کسی بارود کی طرح بھٹی تھی ----
آدم زمل ہم پر بوجھ نہیں ہے جو ہم اس کو اس غیرت اور ذلیل شخص کے ساتھ بیہادینگے- -
ذارا نے اپنے بیٹے کو لتاڑا تھا ---
زمل میرے لئے بھی میری چھوٹی بہن ہی ہے وہ مجھ پہ نہ کل بوجھ تھی ،نہ آج ہے اور نہ کبھی ہوگی --
وہ بہت ٹھہر ٹھہر کے بولا تھا اس کو بہت اچھے سے اندازہ تھا اس تمام صورتحال کا پہلے ہی ---
سے تو بالکل بھی میں آب اپنی بیٹی (hunaid میر حنید نہیں بیہاؤنگا ---
احمد صاحب بولے تھے--
لہجے میں واضح ناراضگی کا عنصر تھا آدم کیلئے ---
چچا اگر میں یہ کہوں کہ میر حنید ز مل کے لئے پرفکٹ لائف پارٹنر ثابت ہوگا تو کیا آپ میری اس بات پر یقین کریں گے ؟؟؟---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد تو کیا تمہاری اس بات پر گھر کا کوئی بھی فرد یقین نہیں کرے گا ۔۔

طاہر صاحب نے جواب دیا تھا انکے دماغ کی شریانیں غسے سے پھٹنے کو تھیں ۔۔

میں رات میں میر حنید سے مل کے آیا ہوں ۔۔۔

وہ اتنا برا نہیں ہے جتنا ہم لوگوں نے اس کو سمجھ لیا تھا۔۔۔ تم بالکل ہی اپنے حواسوں میں نہیں ہوآدم۔۔۔

آحنانے اپنی چپ اس پورے عرصے میں پہلی دفعہ توڑی تھی ۔۔۔

چاچی جو کچھ میں جانتا ہوں وہ آپ لوگ نہیں جانتے میں ابھی اتنا کہوں گاکہ۔ ۔۔

اگر مجھ پر ذرا سا بھی مان و بھروسہ ہے تو پھر جو میں کہہ رہا ہوں اس کے لیے راضی ہو جائیں ۔۔۔

میں آپ سب کو اتنا یقین دلاتا ہوں کہ میر حنید زمل کو بہت خوش رکھے گا ۔۔

وجہ بتاو تاکہ ہم بھی تمہاری بات کو اہمیت دے کے قبول کرسکیں۔ ۔

میں ابھی کچھ بھی نہیں بتا سکتا وقت انے پر سب کچھ آپ لوگوں کے سامنے میں خود لے کر آؤں گا ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر آپ سب ہی لوگ ایک دفعہ مجھ پر بھروسہ کرکے دیکھ لیں تو میرا وعدہ ہے کہ ہر نفع و نقصان کا ذمہ دار میں خود ہونگا ۔۔

ٹھیک ہے آدم میں نے اپنی بیٹی کی ذمہ داری اور سیاہ اور سفید اس کے بڑے بھائی کے اختیار میں دیے ۔۔۔

بلائو میر حنید کو ۔۔۔

نکا ح ابھی اور اسی وقت کیا جائے گا ۔۔۔

احمد صاحب نے آدم کے لہجے میں پائے جانے والی سچائی(اور کچھ ایسا جو کہ ابھی ان سب کی سمجھ سے ابھی بالا تر تھا)کو دیکھتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا تھا ۔۔

مگر کچھ تو ایسا ضرور ہوا تھا جسکی بنا پر آدم حنید کی گارنٹی لیتے ہوئے وثوق سے کہہ رہا تھا ۔۔

آدم کو نظرانداز کرھنا احمد صاحب کو ممکن نہ لگاتھا کیونکہ وہ آدم کو اچھی طرح سمجھتے تھے وہ کوئی بھی کام بغیر سوچے سمجھے کرنے والا مرد نہیں تھا ۔

۔۔



نکاح ہو چکا تھا ظہر کے بعد۔۔

سب کے چہروں پر خوشی واضح طور پہ دیکھی جا سکتی تھی غم کے بادل چھٹ چکے تھے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرمان باری تعالیٰ ہے کہ --
انا مع العسر یسرا "(بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی "
ہے)-
-بس ہم اشرف المخلوقات کو تھوڑا سا صبر اور برداشت کی ضرورت ہوتی ہے-----
اللہ تعالی پریشانیاں بھی انہی کو دیتا ہے جو لوگ اس کی ذات پر یقین رکھتے ہیں کہ پریشانی دینے والا بھی وہی ہے اور بے شک اس کو دور کرنے والا بھی ---
آدم طاہر صاحب سے فون پر بات کر رہا تھا --
اسنے حنا کو اپنی طرف آتا دیکھ کے بات کو جلدی سے سمیٹا اور فون بند کر کے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا --
آدم وہ نہیں مان رہی ضد پہ آ گئی ہے کہ دلہن نہیں بنے گی پارلر نیہں جائیگی- --
پارکر جانے کو تو پہلے ہی دیر ہو چکی ہے اور اب ویسے بھی ٹائم بہت کم بچا ہے ---
میں اس کو اتنی دیر سے تیار کر رہی ہوں پارلر جانے کے لئے--
مگروہ ہے کہ جانے کو راضی ہی نہیں ہو رہی ---
بس ایک ضد پہ کمر کس لی ہے کہ--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ دلہن بننا ہے نہ ہی پارلر جانا ہے---
اور جب میں نے بہت غصہ کیا تو آخر میں اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ مجھے یہ شادی ہی نہیں کرنی ---
حنا ہانپتے ہوئے آدم کے پاس پریشانی سے آئی تھی --
کہاں ہے وہ ابھی ؟؟؟
آدم کے چہرے کے تاثرات ایسے تھے کہ مقابل کسی بھی قسم کا کوئی اندازہ نہ لگا سکتا تھا --
بیٹا کہاں ہوگی اپنے کمرے میں ہے---
آپ آئیں میرے ساتھ --
یہ کہتا ہوں وہ آگے بڑھ گیا --
کیا ہوا ہے آدم کی گرجدار آواز پہ حورم نے روتے ہوئے چہرہ اٹھا کے دیکھا تھا --
ککک۔ ---کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں ---
وہ شکوہ کنا آنکھوں سے آدم کو دیکھتے ہوئے بولی تھی ---
حنا کو دیکھ کے آدم کے ساتھ حورم کو کچھ حوصلہ ہوا تھا اور وہ اٹک اٹک کے اپنی بات کہہ ہی گئی تھی --
تیار کیوں نہیں ہو رہی ہو ؟
آدم کے لہجے میں خفگی کا عنصر نمایاں تھا --
مم---میں بس ابھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی آدم کو ایک عجیب سے احساس میں گرفتار کررہی تھی ---

چاچی میں لے کر جاتا ہو اس کو پارلر پڑھ آپ اس کو جلدی سے بھیجئے میں انتظار کر رہا ہوں ---

♡

حورم اسٹیج پہ دلہن بنی بیٹھی بہت پیاری لگ رہی تھی --

ڈریس وہی تھا جو آدم نے اس کوبرا ت کے فنکشن کے لیے دلایا تھا ---

وہ بہت حسین لگ رہی تھی دلہن کا روپ اس پر ایسا چڑھا تھا جیسے کوئی اپسرا ہو یا پھر کسی ریاست کی شہزادی --

ہال میں موجود سبھی افراد دلہا دلہن کی جوڑی کو سراہارہے تھے اور کچھ رشک بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے --

ہال میں آئے ہر ایک فرد کے لبوں پہ تعریف اور ستائش تھی ان دونوں کیلئے ---

کچھ ہی دیر میں رخصتی کا شور اٹھنا شروع ہوچکا تھا --

♡

*

*

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاوا دم اب تم خود ہی چاکر ز مل کو منا کر لاؤ گے اس نکاح کے لئے ---

ڈرائنگ روم میں سب بڑوں کے ساتھ میر حنید اور اس کے پیر نٹس بھی برجمان تھے ---

آدم نے میر اور اس کے گھر والوں کے آنے سے پہلے ہی سب گھر والوں کو میر کے ساتھ نرمی برتنے کا کہا تھا---

مگر اس کے باوجود بھی بس اتنا ہی ہوا تھا کہ سب میر اور اس کی فیملی سے سلام دعا کرنے کے بعد بےتاثر چہرہ لئے بیٹھےرہے تھے--

جیسے کوئی دوسراموجود ہی نہ ہو کمرے میں ---

ٹھیک ہے میں اس کو لے کر آتا ہوں---

آدم کو پوری امید تھا کہ زمل مان جائے گی ---

ناک---- ناک---

کھٹکے کی آواز سن کے زمل نے بہت تیزی سے اپنے آنسو پونچھے تھے---

وہ کمرے میں ایک کونے میں گھڑی بنی فرش پہ بیٹھی گھٹنوں میں سر دیے نہ جانے کب سے رو رہی تھی ----

جی آجائیں- --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری دفعہ نوک ہونے پہ اس نے گویا اجازت کا پروانہ تھما یا تھا آنے والے کو۔۔۔

وہ آہستہ سے دروازہ کھول کے اندر آیا تھا کچھ لمحے کے لئے تو اندھیرے نے اس کی آنکھیں چندھیا کے رکھ دی تھیں ۔۔

زمل کہاں ہو تم ؟؟؟

مجھے اندھیرے میں کچھ بھی سجھائی نہیں دے رہاہے۔ ۔۔۔

ذمل نے آدم کی آواز سن کے واپس اپنا سر گھٹنوں میں گرا لیا تھا بغیر کوئی جواب دیے جیسے چا ہرہی ہو کہ۔ ۔

آدم اس کی خاموشی محسوس کرکے واپس چلا جائے ۔

آدم نے آگے بڑھ کے سیدھے ہاتھ کی مدد سے الیکٹرک سویچ ٹٹولکر کے لائٹ جلائی تھی ۔۔

سیکنڈز میں پورا کمرہ دودھیا روشنی میں نہا گیا تھا ۔۔

زمل۔۔۔

آدم بس دکھ سے اتنا ہی کہہ پایا۔ ۔۔

وہ کونے میں دبکی سسکیاں بھرتی زمل کو دیکھ کے گہرے سمندر میں ڈوب گیا ۔۔

میری بہن ہو کہ اتنی جلدی ہمت ہار گئی ہو۔ ۔۔۔

وہ بھی اسے تھوڑا سا فاصلہ قائم کرکے دو زانو بیٹھ گیا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کے گویا ہوا تھا ---

آدم بھائی یہ میرے ساتھ کیا ہو گیا ہے؟
میں نے تو کبھی کسی کا برا نہیں چاہا۔ --
تو پھر قسمت نے میرے ساتھ ہی اتنا بڑا مذاق کیوں کیا ؟؟؟
اتنا بڑا کھیل کیوں کھیلا آخر ایسا کون سا گناہ کیا ہے میں نے ؟؟؟
جس کی سزا مجھے آج اس طریقے سے ملی ہے ---
ذ مل میں تمہارا دکھ سمجھ سکتا ہوں مگر---
ہمیں ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے وہ جو بھی کرتا ہے اس میں ہمارے لیے کوئی نہ کوئی بہتری ہی چھپی ہوتی ہے---
ہو سکتا ہے جس کو ہم ابھی اپنی تباہی سمجھ رہے ہو ں -- اس میں ہمارے لئے اللہ نے کوئی بہتری رکھی ہو --
آدام اس کو بہت شفقت سے سمجھاتے ہوئے بولا تھا-----
ذمل کی ٹوٹی بھکھری حالت اور احساسات کو محسوس کر کے خود بھی اندر تک دکھی ہو چکا تھا --
زمل کو اسکا لہجہ زندگی میں پہلی بار بھیگا بھیگا سا لگا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل تم مجھے اپنا کیا سمجھتی ہو؟؟؟
اس نے اپنی بات کا آغاز کرنے سے پہلے تمہید باندھنا ضروری سمجھا تھا --
آدم بھائی اس طرح کے سوالات نہ کریں مجھے آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں---
آپ میرے لئے میرے بڑے بھائی کا درجہ رکھتے ہیں --
اگر واقعی ایسا ہے کہ میں تمہارے لئے ایک بڑے بھائی کا مقام رکھتا ہو تو کیا اگر آج میں تم سے ایک فرمائش کرسکتا ہوں صرف ایک --
کیا تم اپنے اس بڑے بھائی کی فرمائش پوری کرو گی --؟؟؟
ذمل نے اس کی آنکھوں میں خود کیلئے فکر و پریشانی کا عنصر دیکھا تھا---
وہ پھر بڑی مشکل سے اپنے اندر بولنے کی سکت پیدا کر پائی تھی --
آدم بھائی آپ جو بھی کہیں گے اگر میرے بس میں ہوا تو میں ضرور پورا کروں گی----
وہ سوجی سوجی آنکھیں بے دردی سے رگڑھ کے بولی --
اس کا مطلب میں یہ سمجھو کہ جو میری خواہش ہے وہ تم پوری نہیں کر سکتی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کے چہرے پر افسردگی پیدا ہوئی تھی جسکو زمل نے بخوبی محسوس کیا تھا ---

نہیں بھائی میرا یہ مطلب نہیں تھا ---

میرے پاس تو اب میرا کچھ بچا ہی نہیں ہے ---

وقت نے میرے ساتھ بڑا قاری وار کیا ہے --

میں آپ کو آخر کیا دے سکتی ہوں ؟؟؟--

وہ تڑپ کے کہنے لگی --

زمل اس پورے عرصے میں پہلی دفعہ آدم کے سامنے اپنا دل کھول کے روئے تھی ورنہ باقی ہر ایک کے سامنے وہ اپنے آنسو پینے کی کوشش کرتی رہی تھی --

میں چاہتا ہوں کہ----

وہ رکا تھا لمحے بھر کو ---

لمبی سانس لارج کرکے اک دفعہ پھر سے گویا ہوا۔ ---

تم میر حنید سے نکاح کر لو ابھی اور اسی وقت ۔

--

آدم بھائی آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟

زمر کو شدید دھچکا لگا تھا---

ہاں یہ میں ہی کہہ رہا ہوں --

تم میر حنید کے بارے میں بہت غلط سوچ رہی ہوں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی میں اس شخص کو بہت اچھی طرح سے پہچان چکی ہوں--

وہ انتہائی آوارہ اور فلوٹ قسم کا شخص ہے جس کو اپنی دولت پہ بہت زیادہ ناز ہے ---

ذمل میری بات سمجھنے کی کوشش کرو جیسا تم سوچ اور سمجھ رہی ہو ویسا ہرگز بھی نہیں ہے حقیقت اس سے ایک دم ہی الٹ ہے ---

ذمل خاموش ہو گئی تھی جیسے کسی بہت گہری سوچ میں ہو---

سوری آدم بھائی میں آپ کی یہ بات نہیں مان سکتی ہوں ---

کیا اس کے باوجود بھی یہ بات کہنے والا میں ہو؟؟؟

اگر میں کہرہا ہو تو اس کے پیچھے کچھ ایسا ضرور ہے جس نے میر کو میری نظروں میں بر تربنا دیا ہے ؟

آدم بھائی مجھے آج آپ کی باتیں اور آپ کا لہجہ نہ جانے کیوں بہت اجنبھی لگ رہا ہے ---

بھائی بھی کہتی ہوں

اور بھائی پہ بھروسہ بھی نہیں کرتی ۔

۔

یہ کہہ کے آدم اس کے پاس سے اٹھی رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چہرے پے مایوسی مان ٹوٹنے کا دکھ کیا کچھ عیاں نہ تھا

ٹھیک ہے میں تیار ہوں مگر میری ایک شرط ہے ---
کیا ؟؟؟؟؟
آدم بیتابی سے بولا تھا ---
وہ یہ ہے کہ ابھی کچھ عرصے تک مجھے کوئی بھی نکاح یا پھر شادی وادی کے لئے فورس نہ کریں ---
تمہارا دماغ ٹھیک ہے کیا بیوقوفانہ باتیں کر رہی ہو ---؟؟؟
آدم کا دماغ ہی گھوم کہ رہ گیا تھ اسکی بات پہ --
آدم یہ جو کہہ رہی ہے وہ تجھے منظور ہے ----

دروازے کی چوکھٹ پہ کھڑا میر حنید اپنی ساحرانہ پرسنیلٹی اور لہجے میں بلا کی سنجیدگی لیے موجود تھا

آدم اور زمل دونوں نے ایک ساتھ اس کو چونک کے دیکھا تھا ۔
--
میر میں سمجھا رہا ہوں ابھی----
آدم نے گویا میر کو نظروں کے ا شارے سے خاموش کرانا چاہا ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم مجھے نہیں لگتا یہ کوئی بھی بات سمجھنے یا پھر عمل کرنے کے موڈ میں ہے --

!!تم کیوں آئے ہو یہاں اب کیا کرنے آئے ہو؟

سب کچھ تو تم نے میرا چھین بھی لیا ہے ---

میری محبت کو تم نے کتنی بے دردی سے مجھ سے چھینا ہے---

تم تو مجھ سے محبت کا دعوی کرتے تھے نہ تو پھر کہاں گئے تمہارے وہ سارے دعوے --؟؟؟

میر ھنید محبت یہ تو نہیں ہوتی ہے---

وہ فرش سے اٹھی تھی اور بھاگنے کے انداز میں میر تک آئی تھی--

ذمل اس کا گریبان پکڑ کے میر کے فولاد جیسے وجود کو جھنجوڑنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

--

آدم بھی اس سچانک افتاد پر چکرا گیا تھا ---

زمل یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑو میر کا گریبان --

وہ گرجا تھا --

اچھا تو پھر تم مجھے اتنا بتا دو کہ تم نے جو محبت کی ہے کیا واقعی وہ محبت ہے ؟؟؟

یا وہ ایک فریب ہے ؟؟؟

میر بہت اطمینان مگر لہجے میں طنز لئے کہہ رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل محبت تو وہ بھی نہیں ہے جس کو تم محبت مان کے بیٹھی ہو ---

بس کردو اب اس دوٹکے کی محبت کا دم بھرنا فاتحہ پڑھ لو اب محبت کے غبارے پہ جو میں نے پھاڑ دیا ہے ---

میر کے چہرے پہ نہ جاتے ہوئے بھی تمسخرانا مسکراہٹ بکھر گئی تھی ---

اب تم جیسا فلرٹ مجھے بتائے گا یہ کہ محبت کیسے کی جاتی ہے اور کسےکہتے ہیں --؟؟؟

ارے تمہارا تو شمار ان میں ہوتا ہے جو بس چھیننا جانتے ہیں --

وہ اپنا ہاتھ ہوا میں اٹھا کے چبا چبا کر بولی تھی ---

تم ان مردوں میں سے ہوں جو صرف اور صرف اپنی دولت کے نشے میں چور ہر ایک کی زندگیوں کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہوتے ہیں --

ذمل پر تو گویا جنون سوار تھا آدم کو تو وہ اس وقت اپنے حواسوں میں ہی نہیں لگی تھی ---

زمل بس کرو خاموش ہو جاؤ میں بتاتا ہوں حقیقت کیا ہے --- حوصلہ ہے تمہیں سننے کا تو سنو ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم سے مزید زمل کی بدتمیزیاں برداشت نہ ہو سکی تھی ---
نہیں آدم ابھی وقت نہیں آیا ہے اور زمل ایک بات آپنے اس بیکار و بوسیدہ دماغ میں بٹھا لو آج تو میں جا رہا ہوں ----
مگر یاد کر رکھنا۔ ۔
آج کی تاریخ کلینڈر میں نوٹ ڈاؤن کر لو یا پھر اپنے موبائل میں آج کی تاریخ کا الارم سیٹ کردو ۔۔
یاد رکھنا آج ہی کے دن ٹھیک ایک ماہ بعد تم اس گھر سے میرے ساتھ میری شریک حیات کی حیثیت سے رخصت ہو کر جاؤں گی ---
میر کا تو گویا اب صبر کا پیمانہ ہی لبریز ہو چکاتھا---
وہ اپنی مٹھیاں بھینچے کرختگی سے کہتا ۔۔
جس طرح آیا تھا اسی طرح واپس بھیج چکا تھا ۔۔
۔
آدم نے خاموش نظر زمل پہ ڈالی تھی اور کچھ بھی کہے بغیر میر کے پیچھے تیز تیز بھڑتا جا چکا تھا ---
زمل خالی خالی نظروں سے دونوں کو جاتا دیکھتی رہ گئی تھی ---

داد ا ز مل نہیں مان رہی ہے---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم تھکے تھکے قدموں سے واپس ڈرائنگ روم میں آیا تھا جہاں ابھی بھی باقی سب لوگ اس کے منتظر تھے قاضی صاحب سمیت ---

میں آپ لوگوں سے کچھ کہنا چاہتا ہوں ---
سوری آدم میں نے تمہاری بات کو بیچ میں انٹرپ کیا---
مگر مجھے اپنی بات جلدازجلد سبھی لوگوں کے گوشہ گزار کرنی ہیں --
کوئی بات نہیں --
آدم نے بس اتنا ہی کہا --
جبکہ طاہر صاحب بے رخی سے گویا ہوئے تھے --
ہاں بولو اب کیا کہنا چاہتے ہو کیا بتانا چاہتے ہو ؟
طاہر صاحب کا لہجہ ایسا تھا جیسے کہہ رہے ہوں جو بھی کہنا ہے جلدی سے کہو اور اپنی شکل کو گم کرو یہاں سے --
میں ابھی اپنے پیرنٹس کے ساتھ واپس جا رہا ہوں مگر یہ شادی ضرور ہوگی----
میر کا لہجہ سنجیدگی لئے ہوئے تھا جبکہ چہرے پر تناؤ ایسا تھا کہ دیکھنے والا دور سےہی سہم کے رہ جائے ---
بس پھر چند ہی گھنٹوں میں ایک فیصلہ گھر کے سب ھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑوں نے اپنی عزت اور آبرو بچانے کے لئے لیا تھا ---
اور وہ تھا آدم اور ہورم کانکاح۔ --

ماں باپ کی محبت اور عزت کے آگے حورم نے بھی خاموشی سے ہاں کر دی تھی--

۔ اس وقت حورم کے سر پے صرف اور صرف اپنے ماں باپ کی عزت و عصمت کی بقا سوارتھی ---

حورم نکاح کے تین بولو کے بعد محض ایک ہی دن میں حورم احمد خان سے حورم آدم خان بن چکی تھی --

چاچو یہ آپ ہی ہیں نہ؟؟؟
وہ بےقراری سے بولا تھا ---

ہاں میں شرجیل ہی ہو ----
تم شاید حسام بات کر رہے ہو؟؟؟

دوسری طرف جواب کے ساتھ ساتھ جھٹ سوال بھی داغا گیا تھا -----

جی چاچو میں ہنسا نہیں ہوں ---
کتنا یاد کیا تھا اس نے شرجیل کو---
حسام بیٹا میں تم سے ملنا چاہتا ہوں --
مجھے کچھ باتیں تم سے کرنی ہے--
چاچو آپ گھر آجائے واپس بھیج --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو کب کا آ جاتا اگر تمہارے باپ نے میرے لئے گھر کے تمام راستے بند نہ کر دیے ہو تھے --

خیر میں پرانی باتوں کو دہرانا نہیں چاہتا ---

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے----

ٹھیک ہے چاچو آپ مجھے بتائیں میں کہاں آپ سے مل سکتا ہوں--؟؟؟

حسام کو شرجیل ۔ کے لہجے نے ٹھٹکا دیا تھا ---



حورم بہت گھبرائی ہوئی تھی پریشان تھی ---

پورا وقت وسٹیج پہ گم سم سی بیٹھی رہی تھی-----

اس کو اپنے آس پاس کاہوش ہی کہآنرہا تھا ---

ہوش تو اس کو جب آیا تھا جب آدم نیں زبردستی اس کا ہاتھ تھام کے اس کو خوبصورتی سے سجائی گئی گاڑی میں بٹھایا تھا----

رخصتی کے وقت ہورم نے اپنا چہرہ تھوڑا سا اونچا کرکے آدم کو دیکھا تھا ----

آدم بھی بہت غور سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ اور سجی سنوری اپنی دلہن کو ہی دیکھ رہا تھا ---

دونوں کی نظروں کا تصادم ہوتے ہی ان دونوں کی بے خبری میں----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مووی میکر نے کیمرے کی آنکھ میں اس حسین منظر کو قید کیا تھا ---

آدم نے حورم کا نازک سرد ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کے تھوڑا دباؤ ڈالا تھا گویا جیسے کہہ رہا ہو ریلیکس ہو جاؤ میں ہو نا۔ --

حورم بیٹا گاڑی میں بیٹھو بچے --

زارہ کی آوازپہ آدم اور حورم دونوں چونکہ تھے ---

آدم نے تیزی سے اپنے چہرے کے تاثرات بدلے تھے----

جبکہ حنا نے آدم کے ساتھ ملکے حورم کو گاڑی میں بٹھایا تھا ---

گھر پہنچنے کے بعد زارا نے ہر ممکن کوشش کی تھی کہ سب لوگ غم کی کیفیت سے باہر آسکے۔ ---

وہ کھیر بنا کر گئی تھی کھیرچٹائی کی رسم کے لیے----

ملازم سے کہہ کے ادم کا کمرہ بھی پھولوں سے سجاوایا تھا ---

ایک بیٹے کی وجہ سے وہ دوسرے بیٹے کی خوشیاں ماند نہیں پڑھنے دینا چاہتی تھی --

وہ نہیں چاہتی تھی کہ آدم اپنی شادی کو لے کے زارا کے لیے کسی بھی قسم کا دل میں بال رکھے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذ مل بھی خوش دلی سے اپنی بہن کو رخصت ہوکے واپس آتا دیکھ کر کمرے سے باہر نکلی تھی کچھ دیر کے لئے --

حورم کو آدم نے سہارا دے کر اتارا تھا ---

حنا کے چہرے پہ بھی طمانیت تھی آدم جیسا داماد ان دونوں میاں بیوی کے لئے فخر کا باعث تھا --

کھیر چٹائی کی رسم نے ماحول کو تھوڑا ہلکا پھلکا بنا دیا تھا --

بس بھئی حنہ میرے خیال میں اب یہ دونوں بھی تھک گئے ہوں گے ----

حورم کو آدم کے کمرے میں لے جاتے ہیں --

زارا کی بات سن کے حورم کا دل گویا ا چھل کے حلق میں آگیا تھا ---

حورم نے اپنے کانپتے سرد ہاتھ سے ماں کا ہاتھ بہت سختی سے تھاما تھا --

ماما مجھے اپنے روم میں جانا ہے آدم بھائی کے روم میں نہیں جانا ---

وہ کانپتی آواز میں گویا ہوئی تھی جو کہ آدم نے بھی بخوبی سنی تھی --

حنا نے حورم کو آنکھیں دکھائی تھی --

کیا ہوا ہے کیوں حنا بچی کو آنکھیں دکھا رہی ہو --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارا حورم کی منمناہٹ تھوڑا فاصلے پر ہونے کی وجہ سے سننا سکی تھی --

امی میں تھک گیا ہوں کمرے میں جا رہا ہوں---

آدم یہ کہہ کے اٹھ گیا تھا ---

جانتا تھا اب تمام راستے حورم کے است کیا نے ہیں ---

بھابی یہ کہہ رہی ہے کہ اس نے اپنے کمرے میں جانا ہے آدم کے کمرے میں نہیں --

آدم کے جاتی ہی حنا نے شکر کا سانس لے کر زارا کو کہا تھا --

بیٹا یہ کیا بات ہوئی اب تو تمہارا کمرہ وہی ہے جو تمہاری شوہر کا ہے ---

تا ئی امی مجھے نہیں جانا مجھے واپس اپنے کمرے میں جانا ہے----

اس کو آدم کے سامنے جانےسےہی گھبراہٹ ہو رہی تھی کجا کے اس کا سامنا کرنا اس کیلئے پہاڑ توڑنے کے مترادف ہو گیا تھا ---

ہچکچاہٹ کے ساتھ ساتھ اس کا سامنا کرنے میں حیاء، ،خوف و گھبراہٹ طاری ہو رہی تھی --

بھابھی اس کا تو دماغ خراب ہے میں آدم کو کہتی ہوں وہی اس کو لے کر جائے گا ---

انہوں نے غصے میں کہا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حنا کی بات سن کے حورم کے تو گویا ہاتھ پاؤں ہی بھول گئے تھے ---

ایک منٹ حنہ روک جاؤ --

زارہ نہیں حنا کو ڈوبتے ہوئے کہا -----



مگر ڈاکٹر عبداللہ وہ کچھ باتیں بہت بہکی بہکی سی کر رہی ہے---

فضا اور راحیم ڈاکٹر عبداللہ کے کیبن میں بیٹھے ان سے گل کے کیس کا ذکر کر رہے تھے ---

سم ٹائم ایسا ہوتا ہے ڈاکٹر راحم اور ڈاکٹر فضا کہ----

پیشنٹ کی میموری لاسٹ ہونے کے بعد بھی کچھ چیزیں مریض کے دماغ میں رہ جاتی ہیں-----

ایز آ ۔سائیکاٹرسٹ میرا تو ہیی مشورہ ہے کہ---

آپ لوگ بھی ان سے کسی بھی قسم کے سوالات نہ کریں---

ان کا دماغ اس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ ان کی میموری کچھ ہی عرصے میں آہستہ آہستہ واپس آتی چلی جائے گی ----



*

*

مگر بھابھی یہ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ حورم بیٹا اپنے روم میں جاؤ۔۔۔
زارا نے بوکھلائی ہوئی حور م سے بہت محبت سے کہا تھا۔۔۔
بھا بھی اس کا تو دماغ خراب ہے بچوں جیسی باتیں کر رہی ہے۔۔۔
آپ اس کو شہہ نادیں۔ ۔۔
شش و پنج میں مبتلا حورم فیصلے کے لئے منتظر کھڑی تھی۔۔۔
گھبراہٹ اس کے ہر ہر عضو سے نمایاں تھی ۔۔۔
حنا واقع یہ ٹھیک ہے کہ اب حورم کو آدم کے ہی بیڈ روم میں جانا چاہیے مگر۔۔۔
ہمیں بھی اس بات کا خیال ہونا چاہیے کہ حورم کی شادی کن حالات میں ہوئی ہے ۔۔۔
اس بچی نے ماں باپ کی عزت کی خاطر بڑوں کے فیصلے پہ اف تک نہ کی۔ ۔
ہمیں کچھ وقت دینا چاہیے اس کو ۔۔۔
جہاں تک شہ دینے والی بات کی ہے تو۔۔۔
تم یقین جانو میں خود دل سے چاہتی ہوں ان دونوں کو ہنستا بستادیکھنا ۔۔۔
مگر کہیں نہ کہیں حورم ابھی بھی شاکڈ کی کیفیت میں ہے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ نرمی سے حنا کو سمجھاتے ہوئے گویا ہوئی تھی----
مگر بھا بھی اس طرح کب تک چلے گا ....؟
حنا کے چہرے پر پریشانی رقم تھی- --
وہ حور م کی زندگی میں اب مزید کوئی بھی طوفان نہیں چاہتی تھی ----
حورم بیٹا آپ جاؤ اور شاباش ریلیکس کے سو جاؤ---
تائی کے کہنے اور ماں کی اس دفعہ کی خاموشی کو دیکھتے ہوئے ---
حورم نے جلدی سے اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگائی تھی---
مبادہ کہی حنہ واپس سے زارا کو مناکر اس کو آدم کے بیڈروم میں نہ بھیجنے کو کہہ دے ---
حنا حورم کے محسوسات کو سمجھو تم ما ں ہو اسکی ----
میں اس کے سامنے تم سے یہ نہیں کہہ پائی تھی کہ---
وہ ابھی زلزلوں کی زد میں ہے- -
پہلے وہ راحم سے منسلک تھی اور اب ا چانک آدم کا اس کی زندگی میں آنا ---
اس کیلئے کسی انہونی سے کم تو نہیں ہے --
جبکہ آدم ایک میچور مرد ہے اس کو ان سب چیزوں سے شاید فرق نہ پڑے وہ--

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میرا بہت سمجھدار بچہ ہے ہر طرح کے حالات میں ڈھل جانے والا ۔۔

جی بھابھی۔۔۔

حنہ کی آواز بھجی سی تھی۔۔۔۔

تم یقین جانو میں ان دونوں کا روم تک سجوایا تھا مگر ۔۔ حورم کی حالت کے پیش نظر مجھے ابھی یہ سب مناسب نہیں لگ رہا ۔۔

مگر بھابھی آدم کیا کہے گا ؟؟

کیا سوچے گا ؟؟؟

حنہ کو بس یہی فکر ستائے جاری ہتھی۔ ۔۔

آدم کی فکر مت کرو میں اس کو سمجھا لوں گی ۔۔۔



تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ ۔۔۔۔

کسی کو بھی ہاسپٹل کے روم میں نہ پا کر زید کسی فون پر محو گفتگو تھا ۔۔۔

اس کو ابھی تو موقع ملا تھا فون پر بات کرنے کا۔۔۔۔۔۔

اب تم دیکھنا کہ میں کیا چیز ہوں۔ ۔۔

دوسری طرف موجود شخص کی بات سن کے زید ترشی سے گویا ہوا تھا ۔۔۔

میں نے یہ تھوڑی کہا تھا کہ تم ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے اب ایسا ہے تو اب ایسا ہی سہی اب دیکھتے ہیں کون کھلاڑی ہے اور کون انا لڑی ----

یہ کہہ کر اس نے اپنا فون واپس سوئیچ آف کر دیا تھا ---



زہے نصیب آج تو بڑے بڑے لوگوں نے مجھ نہ چیز کو خود فون کیا ہے---

میر ہنید شوخی سے بولا ۔

کسی خوش فہمی میں نہ رہنا میر صاحب میں نے تمہیں صرف اور صرف اس لئے فون کیا ہے کہ ---

تمہیں بھی اب میری طرح ہجر کاٹنا مشکل ہو رہا ہے نا --

وہ اس کی بات کاٹ کے اس کے غصے کو انجوائے کرتے ہوئے بولا ---

ہجر مآئی فٹ ---

میں نے تمہیں یہ بتانے کے لئے فون کیا ہے کہ میں تم سے شادی کے لئے تیار ضرور کوئی ہوں مگر --

ارے اگر مگر کچھ نہیں میں جانتا ہوں مجھ جیسا ہینڈسم اور چارمنگ بندا دیکھ کے تمہارا بھی دل باغی ہو گیا ہے --

میر تو جیسے زیمل کی کوئی بھی بات سن ہی نہیں رہا تھا بس اپنی ہی ہانکے جا رہا تھا ---

جتنا خوش ہونا ہے نہ ہو لو--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میری اج ایک بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لو کہ--
اب تم صرف دیکھنا کہ میں تمہاری زندگی کیسے جہنم بناتی ہوں --
-
ارے زبردست یہ تو گڈ ہوگیا۔ --
اسکا مطلب ہےکہ میں دنیا ہی میں جنت کا مذا لینے والا ہوں----
ایک دفعہ پھر الٹاجو آب سن کے زمل مزید تپ چکی تھی

اب دیکھو نہ تم میری ہونے والی دلہن ہو --
زبان سمبھال کے بات کرو---
زمل غر آئی تھی --
ارے میں نے تو کچھ بھی غلط نہیں کہاابھی تم نے ہی تو کہا ہے کہ تم مجھ سے شادی کروگی ---
اس حساب سے تو تم میری ہونے والی دلہن ہی ہو سویٹ ہارٹ --
سویٹ ہارٹ نہیں میں تمہیں اب میر حنید سعدان وبال جان بن کر دکھاؤں گی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میں یہ وبال اپنی جان پر خوشی خوشی سہنے کے لیے تیار ہوں ---

وہ مزید اسکو تائو دلا رہا تھا۔ --

ویسے آج رات وہی ڈریس پہننا جو میں نے تمہیں ولیمے مکیلئے دلایا تھا ---

مطلب؟ ؟؟

اوہ پھر تمہیں یاد نہیں ہے شاید ---

اس دن جو ڈریس تم نے لیے تھے--

وہ میرے ہی تو منتخب کردہ تھے---

کیا ؟؟؟

وہ سیلزمین کا بدلتا انداز اور اس کا کسی سے سائٹ پہ جاکے بات کرنا دماغ زمل کے دماغ میں گھوما تھا --

وہ تو ایک دم شالڈ کیفیت میں آگئی تھی ---

چلو اب زیادہ فری مت ہو--

جانتا ہوں تمہیں مجھ سے بات کرنے کے بہانے چاہیے ہوتے ہیں---

مجھے اور بھی بہت سارے کام ہے رات کو آدم کے ولیمے میں ملتے ہیں ----

خبردار جو تم مجھے آج میرے گھر کی تقریب میں نظر بھی آئے---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا پھر مجھے کسی بھی قسم کی بے تکلفی کرنے کی کوشش کی ---

ارے ارے میری کیا مجال کے میں تم سے شادی سے پہلے بےتکلفی برتو --

میں تو خیر سے ایک ہی دفعہ بے تکلف ہونا پسند کروں گا -

کہو تو بتاؤ کیا بے تکلفی کی اصل ڈیفینیشن؟ ؟؟

--

وہ پٹڑی سے اترا تھا---

دفع ہو جاؤ گھٹیا آدمی۔ ---

زمل نے جھنجلا کر فون ڈسکنیکٹ کیا تھا ---

یار ۔ شر جیل تجھے اتنے عرصے بعد اپنے پیاروں کی یاد کیسے آگئ؟ ؟؟

شرجیل کا دوست معین حقے کا کش لگاتے ہوئے بولا---

وہ دونوں رات کے وقت اپنے گھر کے آنگن میں تخت پر بیٹھے تھے---

یار بس اب اپنے رشتوں کی یاد ستانے لگی ہے---

ہاہاہا---

آنہی رشتوں کی بات کر رہا ہے نہ تو جنہوں نے تجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھکے دے کے گھر سے نکال باہر کھڑا کیا تھا ۔۔؟؟؟؟
اور پھر کبھی پلٹ کر خبر تک نہ لی تیری ۔۔۔
معین نے گویا ایک دفعہ پھر تیلی لگانے کا کام کیا تھا۔۔۔
مجھے دیکھ کتنے عیش سے جیتا ہوں ۔۔۔
عیش چھوڑ خیر منا بیٹا ایسا نہ کہہ ۔
جتنا توآج چوڑکے گھوم رہا ہے۔۔۔
کل جیل کی چکی پیس کر جی رہا ہوں۔۔۔
ویسے بھی شکر منا ابھی تک بچا ہوا ہے۔۔۔
خیر اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے ۔۔۔
یہ کہہ کر معین ایک بے حودا سی انگڑائی لے کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔
اب کہاں چل دیا ؟؟؟
کہاں جانا ہے میرے یار ؟؟
بس وہی جہاں اپنی شراب و شباب کا انتضام ہے۔۔۔۔
شرجیل کواپنی زندگی آج بالکل بے مقصد محسوس ہوئی تھی ۔۔۔

ڈاکٹر راہم آپ لوگ آج کب تک نکلیں گے کراچی کے لئے؟؟؟؟

Page 239

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضا گل کے لئے کچھ ضروری سامان ایک ہینڈ کیری میں رکھ کر راہم کے کیبن میں لے کرآئی تھی---

بس ڈاکٹر فضا میں اب کیا کہوں --

فلائٹ تو 2 بجے کی تھی مگر ایک ضروری آپریشن کرنا ہے کل صبح ڈاکٹرعابد کو اسسٹنٹ کرتے ہوئے --

-

بس اس کے بعد چار بجے تک روانہ ہو جاؤں گا --

مگر آج تو آپ کے بھائی کا ولیمہ ہے ؟؟

فضا کو حیرت ہوئی --

بس ڈاکٹر فزا بہت افسوس ہو رہا ہے کہ شرکت نہیں کر سکوں گا مگر فرض پہلے ہے --

فزا اپنے سامنے بیٹھے اس ڈاکٹر کو بڑے فخر سے دیکھا تھا۔

جو اپنے فرض کے لئے اپنے پیاروں کی خوشیوں تک میں شریک نہ ہو سکا تھا ---



حورم اپنی انگلیاں چٹخا تی گھبراہٹ کا شکار آدم کے کمرے کے باہر کھڑی تھی ---

دوپہر دو بجے کا وقت تھا اور اس کو ولیمہ کے لیے تیار ہونے پارلر جانا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجبوری یہ تھی کہ ولیمہ میں پہننے کا ڈریس آدم کے روم میں ہی تھا ---

اس نے بڑی مشکل سے خود کے اندر ہمت مجتمع کرکے آخر کار کمرے کا دروازہ ناک کرہی دیا---

کافی دیر تک جب اندر سے او کے کا سگنل نہ ملا تو وہ سمجھ گئی تھی کہ---

شاید آدم اپنے روم میں نہیں ہے ---

اللہ یہ کیسا وقت میرے اوپر آیا ہے چند لمحوں میں سب کچھ بدل کے رہ گیا ہے---

کیا اس طرح بھی کسی کے ساتھ ہوتا ہے جو میرے ساتھ ہوا ہے ؟؟؟

اوف کس طرح سے کر پاؤں گی اب میں اس ڈایناسور کا سامنا---؟؟؟

اس کے پیر کبراہٹ سے من من بھر کے ہو رہے تھے --

رات بھر سوچ سوچ کے اس کا دماغ بالکل سن ہو چکا تھا ---

کافی دیر بعد اس نے ہمت کرکے آخر کار دروازے کا لاک کو گھمایا تھا ---

اور پھر آہستہ آہستہ کچھوے کی چال چلتی کمرے میں داخل ہو ہی گئی تھی---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے کا منظر دیکھ کے وہ الٹے قدموں پلٹنے کو تھی ---
پورا کمرہ گلاب و موتیا کے پھولوں سے سجا ہوا تھا-----
فضا میں معطر پھولوں کی خوشبو بیڈروم میں انوکھا عجب سا فسوں طاری کر رہی تھی ----
وہ جلدی سے وارڈروب کی طرف بڑھی تھی---
اور کپڑے نکال کے واپس جانے کیلئے تیزی سے دروازہ کھولنے کو پلٹی تھی کہ ---
اندرآتا شخص کسی آندھی طوفان کی طرح شاید دروازے کو کھولنے کے بجائے توڑنے کا ارادہ رکھتا تھا---
افففففف اللہ ----
وہ ابھی جلدی سے دروازہ کھولنے کو ہی تھی کہ---
اچانک دھڑام سے کسی نے اس سے پہلے ہی دروازہ کھولا دیا تھا-----
سیییی- ---
وہ سی کی آواز کے ساتھ اپنا سر تھام کے زمین پر بیٹھ چکی تھی ---



*

*

حورم اپنا سر تھام کے فرش پہ بیٹھتی چلی گئی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا کیوں اس طرح آندھی طوفان کی طرح دروازے کی طرف آ رہی تھیں؟؟؟

آدم اسکو ولیمہ کا ڈریس ہاتھ میں لئے زمین بوس ہوتےدیکھ کہ جھنجلایا تھا ۔۔

اس کو حنا نے حورم کو پارلر لے جانے کے لئے کہا تھا۔۔۔ اسی وجہ سے وہ کمرے میں گاڑی کی چابی اور اپنا والٹ لینے آیا تھا ۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ۔ ۔۔۔

ڈایناسور۔۔۔۔۔

وہ ابھی تک اپنا سر تھا میں بیٹھی تھی ۔۔۔

کیا ہوا اب ہاتھ تو ہٹاؤ تاکہ کچھ تو پتہ چلے کہ لگی کہاں ہے ؟؟!

آدم نے زبردستی اسکا ہاتھ ماتھے سے ہٹایا تھا ۔۔

ہورم کی تو گویا سانس ہی اٹک چکی تھی آدم کو کمرے میں دیکھ کر۔ ۔۔

خیر چوٹ تو نہیں آئی ہے بس دروازہ لگنے سے ایک دم تمہیں درد ہوا ہے ۔۔۔

وہ تھوڑا سا جھک کے اس کے ماتھے پر پھونک مار کے بولا ۔۔۔

ٹ۔ ۔۔۔ٹھ ۔۔ٹھیک ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ شدید بوکھلاہٹ کا شکار تھی---
آدم کو اس کا یہ روپ بھی بہت انوکھا اور نیا نیا سا لگا ..
اس نے حورم کو بازو سے تھام کے اٹھ نے میں مدد دی اور پھر استفسار کیا ..
جی -----جی میں ٹھیک ہوں-----
وہ کہتے کے ساتھ ہی آدم کی سائٹ سے نکلنے لگی تھی ----
ایک منٹ میری شرٹ کا بٹن نکل گیا ہے یہ لگا کر جاؤ---
آدم نے سائیڈ سے نکلتی تھر تھر اتی حورم کا ہاتھ کو ہنی کےاوپر سے پکڑ کر ایک جھٹکے سے اس کو اپنے سامنے کیا تھا---
وہ چکرا کر چہرے پر ڈھیر ساری حیرانی لیے آدم کے سینے سے جا لگی تھی ..
نروس سی ہو کر اس نے اپنی نیلی جھیل سی آنکھوں میں سرا سیمگی لئے آدم کو دیکھا تھا ---
اس کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اس نئے رشتے سے وہ کس طرح سے آدم سے نظریں ملائے ..
بچپن کی کی ایسی یادیں جس کو سوچ کے اب اس کو آدم کے سامنے کھڑے رہنا دوبھر لگ رہا تھا ..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ککک۔ ۔۔۔۔کونسا بٹن ۔۔۔۔؟

وہ ا ٹکا ٹک کے گویا ہوئی تھی ۔۔۔

آدم اس کی دھڑکنوں میں اٹھتا شور واضح طور پر سن سکتا تھا۔۔۔

کتنا حسین لمحہ تھا یہ اس کے لئے کہ۔۔۔

آج اس کی محبت پورے حق سے اس کی بانہوں کے مضبوط حصار میں قید تھی ۔۔۔

یہ والا ۔۔۔۔

خادم نے اپنی شرٹ کے لگے ہوئے پہلے بٹن کی طرف اشارہ کرکے بتایا ۔۔

مگر یہ تو لگا ہوا ہے ۔۔۔۔

حورم نے حیرت سے آدم کے بتائے ہوئے بٹن کو دیکھا تھا ۔۔

جو ٹوٹا تو کہیں سے بھی نہیں تھا ۔۔۔۔

آدم نے اپنی شرٹ کے بٹن کو دیکھا اور پھر حورم کو دیکھتے ہوئے اس بٹن کو بیدردی سے شرٹ سے کھینچ کے الگ کردیا ۔۔

!!!یہ لو اب تو ٹوٹ چکا ہے نا۔۔۔؟

حورم پاگلوں کی طرح منہ کھولے آدم کو پلکیں جھپکائے بغیر وحشت زدہ سی تکتی رہ گئی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محترمہ مجھے تو اب ساری زندگی ہی آپ نے دیکھنا ہے یہ شغل بعد کے لئے رکھ لیں ----

ابھی ذرا پہلے یہ بٹن لگانا پسند کریں گی --

وہ اپنے ازلی آکھڑ لہجے میں گویا ہوا تھا --

ہورم نے جیسے ہی اس کی گرفت خود پے سے ذرا سی ڈھیلی محسوس کی --

جلدی سے سوئی اور دھاگہ کمرے میں تلاش کرنے لگی---

جبکہ آدم اس کی تمام تر کاروائی بڑے غور سے ملاحظہ فرما رہا تھا ---

اگر ہائیڈ اینڈ سیک کھیل چکی ہو تو---

میری سائیڈ ٹیبل میں ہے تھریڈ اور نیڈل--

امی نے پورا بوکس رکھا ہے ---

حورم بغیر کچھ کہے جلدی سے سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھی اور سوئی میں بڑی مشکل سے کپکپاتے ہاتھوں سے دھاگا پیروکے آدم کے پاس پلٹی تھی----

کیا ہوا اب ؟؟؟؟

مانا کے ملک الموت ہوں مگر اتنی جلدی تمہاری جان و روح قبض نہیں کرونگا --

بڑی مشکل سے دوبارہ سے 6 سال بعد ملی ہو اور خیر سے پورے حق سے ملی ہو ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے طنزیہ کہتے ہوئے اپنے اور حرم کے درمیان ہاتھ بھر کا فاصلہ ٹاپا تھا ۔۔

میں میں بٹن لگانے ۔۔۔۔

کیا مممممی میں لگا رکھی ہے؟؟؟؟

دیر ہو رہی ہے پالر بھی لے کر جانا ہے تمھیں ابھی ۔۔

یہ کہتے کے ساتھی آدم نے اس کو کمر سے تھام کے خود سے قریب کیا تھا ۔۔

حورم کا تو گویا پورا وجود آدم کی اس قدرقربت محسوس کرکے سن سا ہو گیا تھا ۔۔

اس نے اپنے تھرتھر کانپتےسرد ہاتھوں سے اسکی شرٹ کابٹن لگانے کی سعی کی تھی ۔۔

ویسے یہ تمہیں چھوٹی سی سزا ملی ہے ٹیڈی ۔۔

مم۔ مگر کیوں ۔۔؟؟؟؟

وہ پوچھے بغیر نہ رہ سکی ۔۔

رات میں ہمارے کمرے میں نہ آنے کی۔ ۔۔

یہ کیا کیا ۔۔۔۔۔؟؟؟؟

حورم نے اچانک سے آدم کی کہی بات سن کے بٹن لگاتے ہوئے انجانے میں سوئی آدم کے سینے میں چھبھا ڈالی تھی بوکلاہٹ میں ۔۔

آدم تڑپ کے اس سے دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جتنی جلدی اس رشتے کی حقیقت کو سمجھو گی حورم یہ تمہارے اور میرے لئے بہتر ہوگا۔۔۔

فضول کسم کی حرکتیں میرے سامنے کرنے سے گریز کرنا۔۔۔

یاد رکھنا جتنا میں تمہارے لاڈ اٹھاتا ہوں اب ہر غلط بات پر سزا بھی دونگا ۔۔۔۔

جس کا ایک نظارہ ابھی تم دیکھ ہی چکی ہو ۔۔۔

حورم لفظ کاٹتے ہوئے آنسو کندن توڑنے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔۔

اس کو آدم کہ اسی انداز سے تو چڑہوئ تھی جس کی وجہ سے وہ اسے آہستہ آہستہ دور ہوتی چلی گئی تھی ۔۔۔

جبکہ راہم آدم سے بہت مختلف ہنسنے ہنسانے والا بندہ تھا ۔۔۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس وقت آدم اور راحم کا موازنہ کر رہی تھی بے خیالی میں ۔۔۔۔

اور ہاں ایک بات اور۔۔۔۔۔

یہی روم اب تمہارا اور میرا ہم دونوں کا بیڈ روم ہے۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر سے اسکا ڈایناسور و ملک الموت والا انداز عود کے آیا تھا ۔۔۔۔

جبکہ اور اس کی آخری بات سن کے سہم کرخود میں سمٹ سی گئی تھی۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم اس پے ایک بھرپور نظر ڈالتا ---
اپنی چابی اور وولٹ لے کر اس کو جلدی سے تیار ہو کر باہر آنے کا کہہ کرچکا تھا ---



ولیمے کی تقریب اپنے عروج پہ تھی۔

۔

ذمل بھی دل پہ پتھر رکھ کے بغیر کسی کی بھی پرواہ کئےآج کے فنکشن میں شریک ہو گئی تھی۔ ۔ ---
وہ اپنی تباہی کے زیر اثر اپنی بہن کی خوشیوں کو نہیں چھوڑ سکتی تھی---
اور یہی سوچ کر وہ خوب رج کے تیار ہوئی تھی-----
زید سے علیحدگی کا دکھ اس کے اندر کسی پچھل پیری کی طرح پنجے گاڑ چکا تھا ---
مگر اس نے دل میں ٹھان لی تھی کہ میر حنید سے شادی کرے گی ضرور کرے گے----
اور پھر اس کو اتنا عاجز کردے کی کہ وہ اس سے پناہ مانگے گا ---
اور زمل اسی چیز کا فائدہ اٹھا کر خلع لے کے واپس اپنی محبت زید سے شادی کرے گی ----
میر ہنید کی ذات پر ایسا تازیانہ لگائی گئی کہ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی بربادی کو کبھی بھول نہیں پائے گا --
میں جانتی ہوں زید تم بھی میرا بھرپور ساتھ دو گے----
آخر کو تم نے مجھ سے سچی محبت کی ہے --
نہ کہ میر حنیدکی طرح بس محبت کا دم بھرنا جانتے ہو----
وہ سوچوں کی یلغار میں غرق تھی---
جب اس کو میر حنید کی آواز کانوں میں سنائی پڑی تھی----
اس نے چونک کے سر گھما کے دیکھا تھا ----
میر اور میر کے گھر والے آدم سے اور باقی سب لوگوں سے مل رہے تھے---
سب گھر والے چہرے پہ آئی بے رخی کو مشکل سے کنٹرول کرتے ہوئے بس رسمی انداز میں سلام دعا کی حد تک کلام کرتے نظر آئے اس کو ---
-
جبکہ دوسری طرف آدم ان سب سے بہت یہ کہ مل رہا تھا ---
ثمر کو آدم پہ شدید غصہ چڑھا تھا۔ --
وہ اپنا منہ پھیر کے آگے اسٹیج کی طرف بڑھنے لگی تھی---
جب میر حنید اپنی مغرورانہ چال چلتا ہوا اس تک پہنچا تھا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اورلگتا ہے مجھے بہت دیر ہو گئی آنے میں تب ہی تو میرا انتظار کرتے کرتے تمہاری شکل پہ بارہ بج رہے ہیں --

انتظار وہ بھی تم جیسے گھٹیا آدمی کا میری جوتی کی نوک پہ --

وہ اس کو اتنے دلیرانہ انداز میں بھری محفل میں خود سے ہم کلام ہوتے دیکھ کر بڑھکتےشعلوں کی زد میں آ چکی تھی--

ذمل نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور میر کا ہاتھ کلائی سے تھام کے کھینچتی ہوئی ایک کونے میں میں لے آئی ---

جہاں پہ بھیڑ نہ ہونے کے برابر تھی---

میر نے بھی اپنا وجود بالکل ڈھیلا چھوڑ دیا تھا زمل کے رحم و کرم پہ- ---

اور پھر اسنے وہاں پہنچ کہ ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑ کر اس کے مقابل آ کھڑی ہوئی تھی-----

زمل کی آنکھوں میں خود کے لئے نفرت کو واضح طور پر میر نے پڑھا تھا ---

یہ پہلی دفعہ تھی جب دونوں تنہائی میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے موجود تھے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے منع کیا تھا نہ تمہیں---
کہا تھا نہ کہ---
میں تم سے آئندہ کوئی بات نہیں کرنا چاہتی۔ --
مجھے تمہاری شکل تک دیکھنا گوارا نہیں ہے---
پھر یہ سب کیا ہے؟؟؟؟؟
کہا تھا نہ تمہیں کے آج یہاں میرے گھر کی تقریب میں مت آنا --
مجھے تمہیں دیکھ کر نفرت ہوتی ہے تم سے -----
وہ غصے کی شدت سے ہانپتے ہوئے کہنے لگی --
اور۔ --اور--- مجھے تمہیں دیکھ کر بس صرف اور صرف محبت ہوتی ہے ---
دل کرتا ہے کہ بس یہ لمحے تھم جائیں اور میں تمہیں ان میں قید کر لو ---
تمہاری اس جھیل سی آنکھوں میں کرنے کو دل کرتا ہے میرا ---
وہ اس کوسنن ہی کب رہا تھا ---
وہ تو بس اس کی خوشبو سے معطر سراپے کو آنکھوں کے ذریعے خود میں سما رہا تھا --
دوسری طرف وہ غصے سے لال پیلی ہوتی اس کو بے بھائوکی سنانے میں مصروف تھی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ میر بس اس کو خاموشی سے مسکراتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے تکے جارہا تھا ۔۔

یہ ہے تمہاری محبت؟ ؟؟

جو کہتی ہوں میں تم اسکا بالکل الٹ کرتے ہو۔۔۔

۔

تم کیا سمجھتے ہو تمہاری ایسی بیہودہ حرکتیں مجھے تم سے امپریس کردیں گی۔۔

تمہاری یہ دولت شان و شوکت مجھے تمہاری طرف کھینچ لائی گی۔ ۔

تمہیں نہیں کھینچ سکی مگر کسی اور کو تو کب کااپنے بس میں کرچکی ہے ۔۔

وہ زو معنی لہجے میں بولا تھا ۔۔۔

میں تو تمہیں دیکھنا تو دور کی بات تھوکنا ۔۔۔

میر نے اس کے لبوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا تھا گویا مزید بدتمیزی سے باز رکھا۔۔۔

ذمل اس کی اس حرکت پر بھونچکہ رہ گئی تھی ۔۔۔۔

وہ اسکی جرت پہ چکرا سی رہ گئی تھی ۔۔۔۔۔

بس اتنا ہی تپڑتھا؟؟؟

اتنی ہی آکڑ تھی ؟؟؟؟

یہ کہہ کر میر نے اپنا ہاتھ اس کے لبوں سے جدا کیا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے ہاتھ سے اس کا بازو تھام کے اس کو خود سے قریب کرتے ہوئے کہا تھا ۔۔

ذمل کسی لچکیلی ڈالی کی طرح آنکھوں میں چبھن لیے اس پے آگری تھی ۔

۔

تمہارے حوصلے اتنے بلند ہوگئے ہیں کہ تم نے مجھ ہاتھ لگایا ؟؟؟

مجھے چھوا ؟؟؟

وہ بھی میری اجازت کے بغیر ۔۔۔۔؟؟؟

ہوتے کون ہوایسا کرنے والے ؟!!؟؟

ذمل کے تو گویا تن بدن پہ کسی نے مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دی تھی۔۔۔

تم چاہے کچھ بھی سمجھ لو۔۔

یا کچھ بھی کہہ لو ۔۔۔

مگر میں بس ایک چیز جانتا ہوں ۔۔۔۔

اور وہ ہے۔ ۔

تمہیں ہاتھ لگانےاور چھونے کا حق صرف میرا ہے ۔۔

میر تمسخرانہ مسکراہٹ اس پہ اچھالتے ہوئے بولا تھا ۔۔

لیکن میں اب تمہاری کوئی بات نہیں سنو گے۔۔۔

تمہاری سن سن کے اور تمہارے چہرے کی یہ معصومیت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ --
معاملات پہلے ھی بہت خراب کر چکا ہوں --
اب تم دیکھنا کہ ہماری شادی کس طرح ہوتی ہے ---
وہ بھی میرے اسٹائل میں ---
ذمل ا بھی اس کی طبیعت ہرن کرنے کے لئے لب وا کر ہی رہی تھی جب---
میر نے اس کے وا ہوئے ہونٹوں پہ اپنی شہادت کی انگلی رکھی تھی ---
اورپھر بڑی بیدردی سے اس کی لپسٹک کو لبوں اپنے انگوٹھے سے مسل کے ہٹایا تھا --
جو کرسکتی ہو کرو---
میری طرف سے اجازت ہے--
تم اپنا گیم کھیلو--
میں اپنا گیم کھیلوں گا---
اب صرف دیکھنا یہ ہے کہ اس گیم میں بازی کونسا کھلاڑی لے کر جائے گا----
اس کو گویا کھلا چیلنج دے کر وہ وہاں سے ہٹ چکا تھا --



شرجیل مت کرو میرے ساتھ ایسا پلیز----
کہہ دو کہ جو تم کہہ رہے ہو وہ جھوٹ ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک زور سے چیخ رہی تھی---
ہزیانی انداز میں اپنا سر ادھر سے ادھر برے طریقے سے پٹخ رہی تھی ---
وہ آج پھر اپنے آپے میں نہیں رہی تھی ---
ہر چیز تہس نہس کر کے رکھ دی تھی اس نے ---
پورے کمرے کا حشر بگاڑ دیا تھا ۔۔
کل وقتی ملازمہ ہے جو کہ خاص کر فلک کی دیکھ بھال کے لئے رکھی گئی تھی وہ بہت مشکل سے فلک کو قا بو کر سکی تھیں ---
بہت ہمت کر کے اس نے فلک کو کنٹرول کیا تھا اور پھر اس کو سکون کی دوائیں دے کر پرسکون کیا تھا ۔۔
اور بہت غور سے االماری سے باہر گرا ایک پریسلٹ کو دیکھنے لگی جد کی وجہ سے آج فلک کی تبعیت نگڑی تھی۔ --

آپ کا نام کیا ہے گل ؟؟؟؟
راحم اس سے نوڈلزسے انصاف کرتے ہوئے دیکھ۔۔
اس کو مگن پا کے سوالات کرنے لگا تھا ---
میرا نام تو آیت ہے ---
مگر آپ کا نام کیا ہے ؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں پٹ پٹاتے ہوئے دریافت کر رہی تھی --

میرا نام تو راحم ہے --

آج وہ اس کو ہاسپٹل سے باہر لے کر آیا تھا فضا بھی نہیں تھی گل کو اداس دیکھ کے اس کو باہر ڈنر کروانے ریستورانٹ تک لایا تھا --

اچھا تم بتاؤ ویسے تمہارا رئیل نیم کیا ہے؟؟؟؟

رئیل ؟؟؟؟؟

وہ کسی غیر مرئی نقطے پہ سوچتے ہوئے بولی تھی----

میرا بہت پیارا ہے آیت آبھی تو بتایا ہے۔ ----

کہ وہ بالکل بچوں کی طرح کھا رہی تھی --

ہاں تم نے مجھے پہلے بھی بتایا تھا ---

مگر میں بھول گیا کیا تم مجھے اپنا پورا نام بتائو گی؟ ؟؟؟

اپنے والد صاحب کے نام کے ساتھ ؟؟

میرا پورا نام آیت شرجیل ہے ----



آج بہت عرصے بعد حسام اپنے چاچو کے سامنے بیٹھا اس کے ساتھ ایک پارک میں محو گفتگو تھا ---

جیسے جیسے وہ شرجیل کی باتیں سمجھ رہا تھا ویسے ویسے اس کے چودہ طبق روشن ہوتے جا رہے تھے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو جو راز شرجیل نے اس کے سامنے فاش کیے تھے اس کے بعد تو اس کے پیروں میں اتنی سکت نہ رہی تھی کہ وہ واپس اپنے گھر بھی جاسکتا -----



*

*

آج بہت عرصے بعد حسام اپنے چاچو کے مقابل بیٹھا تھا ---
وہ دونوں ایک کیفے میں آمنے سامنے بیٹھے تھے----
شرجیل کے چہرے پر دنیا بھر کی خفت تھی----
جبکہ حسام کے نہ فہم اشتعال آمیز تاثرات شرجیل واضح طور پر پڑھ سکتا تھا ۔
مجھے آج سے پہلے جتنی ہمدردی آپ سے تھی---
آج مجھے آپ سے اتنے عرصے کے بعد ملاقات کرنے کے بعد بالکل بھی باقی نہیں رہی ---
مجھے بہت خود پہ افسوس ہو رہا ہے --
کہ میں نے اتنے سے اپنے اس چاچو کو یاد کیا جس میں شاید کبھی ہمارے بارے میں اتنے عرصے میں سوچا تک نہیں ہوگا ---
حسام بیٹا میں معافی مانگتا رہا ہوں --
مجھ سے معافی مانگنے کی کوئی تک نہیں بنتی چاچو----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معافی تو آپ نے ان رشتوں سے مانگنی چاہیے جن کے ساتھ آپ نےجان بوجھ کہ بہت ناجائز کیا ہے --

میں مانتا ہوں میں ظالم ہوں ---

مجرم ہوں ---

بہت سے لوگوں کو میں نے تکلیف دی ہے مگر ---

مگر کیا چاچو ؟؟؟؟

کیا آپ یہ بھول گئے؟؟؟

کہ جرم کو چھپانے والا بھی اتنا ہی بڑا مجرم ہوتا ہے----

جتنا جرم کرنے والا ----

اور آپ نے بھی یہی کیا ہے ---

میں کیا کہوں آپ کو ظالم کہوں ؟.؟

یا اس کو مجرم کا ہو ؟؟؟

یا پھر اسکو ظالم کہو اور آپ کو مجرم کہو ----؟؟

اتنی زندگیاں آپ نے تباہ کی ہے ---

میں تو سوچتے ہوئے بھی ڈر رہا ہوں ---

میری تمام تر سو چنے سمجھنے کی صلاحیت مفقود ہو کے رہ گئی ہے ---

اب آپ مجھے خود بتائیں کہ میں آپ کو مجرم تصور کرو یا نہیں؟؟؟

فیصلہ بے شک آپ کے اختیار میں ہے ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ طنزیہہ لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔
اس کو خود پہ شدید افسوس ہو رہا تھا۔۔۔
جو اس نے ہمیشہ اپنے باپ کو شرجیل کے لیے ظالم تصور کیا تھا۔۔۔۔

بیٹا میں بہت شرمندہ ہوں۔۔
میں تم سے تو کیا ۔
کسی سے بھی نظریں ملانے کے قابل نہیں ہوں ۔۔
حتیٰ کہ اپنی بیوی کے بھی آگے میں خود کو اس لائق نہیں سمجھتا۔۔۔۔۔

اب آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں ۔؟؟؟؟۔
وہ ترش لہجے میں بولا ۔۔۔۔

ظہر کی اذانیں سن کے حسام اٹھنے کو تھا نماز کے لیے ۔۔۔
آپ کو شرمندہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ آپ کو تو اب تک شرم سے ڈوب مر جانا چاہیے تھا ۔۔۔۔۔

اس نے گھڑی میں وقت دیکھے ہوئے شرجیل کو مزید لتاڑا تھا ۔۔۔

بیٹا میرے ضمیر پر یہ ایک بوجھ ہے جو کبھی بھی مجھے چین سے مرنے نہیں دے گا ۔۔۔

میں نے آپ کی پوری بات سن لی ہے ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر معذرت کے ساتھ میں شاید آپ کے کسی کام نہ آ سکوں ----

حسام نے سفاکی سے کہا تھا ---

حسام بیٹا تم بس میری بیٹی کو ڈھونڈ دو مجھ پے تمہارا بہت بڑا احسان ہو گا --

یہ تو آپ کو اس وقت سوچنا چاہیے تھا جب آپ نے اس کو بے موت مار دیا تھا ---

وہ اب اپنی کرسی دھکیل کر اٹھ چکا تھا --

ٹھیک ہے بیٹا میں شاید اسی قابل ہو--

بس ایک آخری کام میرا یہ کر دینا یہ خط ہے اس کو امانت سمجھ کر اس کے مالک تک پہنچا دو نام پتا اس پر درج ہے ----

آپ نے اپنی زندگی کو دوزخ کا ایندھن بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے ----

اور شاید آپ کا پرچھاواں ہی مجھ پہ پڑا ہے جو میں آج اس قدر بے سکونی میں ہوں ---



امی میں نے نہیں جانا ملک الموت کے کمرے میں-----

حورم روہانسی ہو کر بولی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیوں نہیں جانا تم نے؟ ؟؟؟
آخر کو آدم کے کمرے میں ؟؟؟؟
ایک بہن ہے اس نے شادی والے دن نکاح سے منع کردیا ہے ----
دوسرے بہن ہے وہ شادی کر کے میاں کے کمرے میں جانے کے لیے تیار نہیں ہے----
حنہ کا پارہ تو گویا ساتویں آسمان پہ پہنچ چکا تھا----
حورم کو چھپتےچھپاتے آدم کے بیڈ روم میں جانے کے بجائے---
اپنے روم میں جاتا دیکھ---
اس نےحورم کو کوریڈور میں ہی جالیا تھا----
امی مجھے بہت ڈر لگتا ہے آپ کے اس ڈایناسور سے----
میں نہیں جاونگی ملک الموت کے اس کا پنجرے میں ---
حورم اپنے کمرے میں بھاگتی ہوئی بچوں کی طرح روتے ہوئےاپنی بات منوانے کو ضد کرنے لگی تھی----- .
حورم میرے ہاتھ سے اب بہت پٹوگی تم---
میں بہت اچھی طرح سے جانتی ہو کہ تمہاری ضدوں کو منٹوں میں کس طرح اسے ختم کرنا ہے .
--
مجھے میرے خونخوار روپ میں مت آنے دو ---
حنا نے اس کی پشت پر ایک دھموکا جڑکر کہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی آپ کیسی ماں ہے ؟؟؟
وہ اب ایموشنل بلیک میلنگ پہ اتر آئی تھی ---
کیسی ما ں ہو کیا کہا۔ ---؟؟؟
وہ دلہن کے روپ میں ادھر سے ادھر کلانچیں بھرتی اپنی بیٹی کو پکڑنے کی تگ و دو میں تھی ---
کیا مائیں ایسی ہوتی ہے جو اپنی دلہن بنی بیٹی کی ہی کٹ لگا رہی ہوں؟ ؟؟؟
دلہن بنی بیٹی جب دلہن کے تقاضے ہی نہیں نبھا رہی تو --- دلہن کہاں سے ہوئی؟؟؟؟
حنا خونخوار انداز میں کہتی اس تک بڑھی تھی-----
حورم جلدی سے بھاگ کے بیٹھ پہ چڑھ چکی تھی-----
اس کو آدم کے کمرے میں جانے سے ڈر نہیں بلکہ پورے کے پورے آدم سے ہی ڈر لگ رہا تھا ---
ورنہ وہ تو زمل کے ساتھ مل کے انتہائی بے شرمی سے اپنی شادی کی خوب پلانگز کیا کرتی تھی --
حنانے آؤ دیکھا نہ تاؤ غصے میں حورم کے کمرے سے باہر نکلتی چلی گئی --
اف یہ تو اچھا ہوا چلو بھئی جان چھوٹی لاکھوں پائے ---
امی جان فلاپ میں روک ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خوشی سے جھومتے ہوئے بولی تھی وہ ابھی خوشی سے بیڈ سے نیچے اترنے ہی والی تھی جب حنا ایک دفعہ پھر کمرے میں آئی تھی ---

ہاں اب بولو کیا کہہ رہی تھی ؟؟؟

حنا اپنے دونوں ہاتھ باندھے دروازے کی چوکھٹ سے ٹیک لگائے اپنی1 بھنوکو اچکا کے پوچھ رہی تھی - ---

امی یہی تو کہہ رہی ہوں--

کہ میں کبھی بھی اس ڈایناسور ملک الموت کے کمرے میں روحوں کی طرح بھٹکنے کے لیے بالکل نہیں جاونگی----

ٹھیک ہے اور اگر وہ ڈائنوسار تمہارا شکار کرنے خود تمہارے کمرے میں آ جائے تو ---؟؟؟

آدم کی کرخت آواز کمرے میں سرسر آئی تھی

آدم کمرے میں آکر بولا تھا ----

حنا اس کو لے کر آئی تھی ---

مم- ----مجھے نہیں جانا ماما ڈایناسور کے ساتھ--- حورم کہتی رہ گئی ---

حورم تم کوئی اتنی بچی نہیں ہوں مجھے سب پتہ جو تم چھپ چھپ کے رومینٹک رسالے اور ڈائجسٹ پڑتی ہونا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت اچھی طرح سے جانتے ہوں- -
تم عمر سے اپنی بہت بڑی ہو---
اس لئے میرے سامنے یہ بچپنا مت دکھاؤ ---
حنا تو بالکل ہی اس کی حرکتوں سے جھنجلا چکی تھی ---
جبکہ آدم بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو ضبط کرتا اس کا ہاتھ پکڑ کے کمرے سے باہر نکلا تھا حنا کو شب بخیر کہہ کے--
ایک منٹ آدم حورم اپنی آنکھیں کھول کر اچھی طرح دیکھ لو---
یہ کمرہ میں نے اب تمہارے سامنے لا کڈکر دیا ہے-------
اور اس کی چابی میرے پاس ہے --
وہ اس کی آنکھوں کے سامنے چابی لہراتے ہوئے بولی تھی ---
حورم نے افسوس سے اپنی سگی ماں کو دیکھا جو آج بالکل اسنووائٹ کی ا سٹیپ مدد کی تھی --
---

آدم نے اس کا ہاتھ اپنے کمرے میں لے جاکر ہی چھوڑا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بوکھلا کر بڑی مشکل سے اپنا توازن برقرار رکھ پائی تھی اور اب وہ وہشت زدہ سی دایناسور کو دیکھتی الٹے قدموں پیچھے کو چل رہی تھی ---

آدم بغیر کچھ کہے اس کی طرف بڑھ رہا تھا ---

آنکھوں میں دنیا جہان کی چمک سمٹ آئی تھی ---

جبکہ حورم پیچھے ہوتے ہوتے دیوار سے جا لگی تھی ---

وہ ----وہ۔ ۔مم۔ ۔میں ڈایناسور آگئی ہوں نہ کمرے میں ----

مجھے اب پلیز ڈانٹنے کا نہیں ---

وہ لڑکھڑاتی آواز میں آنکھیں بند کئے سہم کر بولی تھی --

آف وائٹ کلر کے نفیس کام کے شرارے جس کا دوپٹہ کاہی گرین کلر کا تھا ---

اس پے تضاد میک اپ اور جیولری نے اس کو الگ ہی پریوں کا سا روپ بخشا تھا ---

آدم کو اس کا سجا سجا سراپا بہت اچھا لگ رہا تھا ---

وہ بے خود سا اس کی طرف کھنچتا چلا جا رہا تھا ----

جب تمہارے سارے راستہ ہی اس ملک الموت عرف ڈائنوسار کی طرف ہی آتے ہیں---

تو پھر ان راستوں پر چلنے کی عادت کیوں نہیں ڈالیتی ہو؟؟

وہ اپنے اسی اکھڑ اور سنجیدہ لہجے میں کہتا تھوڑا سا اس پہ جھکا تھا----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے اپنا ایک ہاتھ اس کی صراہی نما گردن میں پھنسا کر---
نازک سی گردن کو بھاری جیولری سیٹ سے آزاد کروایا ---
آدم کے لمس نے گویا حورم کے پورے وجود میں سنسناہٹ دوڑا دی تھی
وہ اپنی دھڑکنوں کے شور اور آدم کی لمحہ با لمحہ بڑھتی قربت سے بے ہوش ہونے کو تھی ---
میں آج کی رات بہت ساری باتیں تم سے کرنا چاہتا ہوں ---
آدم نے اس کو دیوار سے الگ کرکے خود میں جکڑتے ہوئے کہا ---
وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ حورم اس کی سانسیں اپنے چہرے پہ آگ کی طرح محسوس کر رہی تھی ---
ابھی وہ حورم سے کچھ کہتا ہی جب---
باہر ایک عجیب سا شور کمرے تک سنائی دینے لگا تھا۔ --
وہ حورم کو آہستہ سے خود سے الگ کرتا باہر کی طرف بھاگا تھا ---
ہم کیا مر گئے تھے ؟؟؟
راحم جو تم نے اتنا بڑا فیصلہ کرلیا ----
زارہ راہم پہ نہ جانے کیوں بری طرح برس رہی تھیں----
کیا ہوا امی کیوں رات کے وقت را ہم پہ گرج رہی ہیں؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اتنے دنوں بعد تو گھر آیا ہے ---
آدام حیران اور پریشان کبھی ماں کو تو کبھی بھائی کو دیکھ رہا تھا --

بیٹا یہ دیکھو تمہارا بھائی کیا گل کھلا کے آیا ہے---
ہمارے سے پوچھنا تو دور کی بات شادی کرکے دلہن بھی لے کر آگیا ہے۔ --
وہ بھی بھری اندھیری رات میں --
زارا نے گل کی طرف اشارہ کیا جو ڈر کے مارے راہم کی پشت کے پیچھے چھپ گئی تھی----
بھائی میری بات تو سنئے پلیز --
امی مجھے کچھ بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہیں۔ --
ارے لڑکے تم نے کچھ چھوڑا بھی ہے سننے یا سنانے کو ؟؟؟؟۔

زارہ ایک دفعہ پھر اس پر چڑھ دوڑی تھیں ---
امی راہم کہیں تو کہے رہا ہے کے آپ اس کی بات سنیں۔ ۔ ہوسکتا ہے جو آپ سمجھ رہی ہو وہ بالکل الٹ ہی ہو؟ ؟؟؟
بس آدم اس سے کہو اپنی بیوی کو جس طرح رات کے اندھیرے میں لے کر آیا ہے اسی طرح ابھی تو اسکو اپنے کمرے میں لےجائے۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل مجھے یہ اس لڑکی کے ساتھ میرے گھر میں نہ نظر آئے ---
ذرا تو گویا کچھ سننے یا سمجھنے کے موڈ میں ہی نہیں تھی ---

فلک کی پسند کو دیکھ کے حنا سکتے میں آگئی تھی----
آج کئی سال بعد اس کے سامنے وہی مکروہ چہرہ موجود تھا ----
جس کی بدولت اس کی ماں اس دنیا میں نہیں رہی تھی ---
جس نے اس کو اور اس کے باپ کو رسوائیوں کے گہرے دلدل میں پھینک دیا تھا---
شرجیل کو آج فلک کے کہنے پر گھر بلایا گیا تھا----
سب لوگ شرجیل کی ساحرانہ پرسنیلٹی دیکھ کے اس سے کافی متاثر ہوئے تھے----
شرجیل کے ساتھ اس کا دوست معین اور ان دونوں کے مطابق معین کی بیوی رشتے کے لئے آئے تھے----
شرجیل اپنا بزنس کرتا تھا ۔
ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں اور باپ کے انتقال کے بعد ساری بزنس کی باگ دوڑ شرجیل نے سنبھالی ہوئی تھی----

یہ سب بقول معین کے کیا تھا جو اس نے سب کو بتایا تھا ۔

جبکہ شرجیل کے چہرے پہ حنا کو دیکھ کے کہیں سے بھی کسی قسم کی شناسائی کی رمق نہ ابھری تھی --

حنا بہت حیران و پریشان ہو چکی تھی کہ ----

کوئی شخص کیسے اس قدر دوغلا اور انجان بن سکتا ہے ؟؟؟؟

اپنی سابقہ منگیتر کے روبرو اتنے نڈر انداز میں سے موجود --

حنا کو شرجیل کے مکروہ چہرے سے بہت کرائیت محسوس ہوئی تھی----

حنہ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ احمد اور عالم خان کو اعتماد میں لے کر فلک کی زندگی کو تباہی وبربادی سے بچا لے گئی --



اگلے دن زمل کسی کے بھی اٹھنے سے پہلے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر زید سے ملنے ہوسپٹل جانے کے لیے گھر سے نکلی تھی --

بتا کر تووہ گھر میں بھی جا سکتی تھی مگر --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے حنا کے ذریعے سختی سے کہلوا بھیجا تھا کہ---
ذمل اور زید کا اب آمنہ سامنا مناسب نہیں ہے----
زید تکلیف میں ہے اور زیمل اندر سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ---
ان دونوں کو جتنا ایک دوسرے سے دور رکھا جائے اتنا بہتر ہے ---
اب جب کہ میر کے ساتھ زمل کی شادی عنقریب ہونے والی ہے--
اس صورتحال میں ان دونوں کا ایک دوسرے کے آمنے سامنے آنا غیر مناسب ہے---
یہی سب کچھ سوچ سمجھ کر وہ ڈرائیور کے ساتھ بھی نہیں آئی تھی --
رکشہ کر کے وہ ہاسپٹل پہنچی تھی زید کے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر ہی جانے کو تھی جب اس کو اچانک ٹھٹک کے دروازے پہ ہی رکھنا پڑا تھا -------

*

*

تم یہ بکواس مجھ سے پہلے نہیں کرسکتے تھے-----؟؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل کے کانوں میر حنید کی گرجدار آواز گونجی تھی---
دیکھو تم نے مجھ سے ابھی وعدہ کیا ہے کہ تم میرا یہ راز کسی کو نہیں بتاؤ گے---
زید کے لہجے میں سے زمل کو عجیب سا کرب محسوس ہوا تھا-----
تم بہت غلطی کر رہے ہو --
میر حنید نے تاسف سے کہا- --
نہیں میر میں کوئی بھی غلطی نہیں کر رہا ---
جب تک یہ بات چھپی رہے گی تب تک مجھے سکون رہے گا مگر---
اگر جیسے ہی یہ بات میرے گھر والوں کے علم میں آگئی میں ان کے تاثرات دیکھ کر جیتے جی مر جاؤں گا -
میں یہ ہر گز نہیں چاہتا کہ ان کو میری ذات سے تکلیف پہنچے --
یہ میرے کئے کی سزا ہے ---
زید کی آواز زیمل کو واضح سنائی دی تھی- --
زید دیکھو پریشانیاں ہر ایک پہ آتی ہیں --
مگر ان کا بھی کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے شک تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو مگر ----
میری پریشانی کا حل موجود نہیں ہے ---
میری صرف ایک غلطی مجھے لے ڈوبی ہے ----
زمل کوزید کے لہجے میں عجیب سامللال محسوس ہوا تھا --
اور میر بے شک زمل کو تم سے زیادہ کوئی نہیں چاہ سکتا---
حد یہ کہ میں بھی نہیں-----
کی بات سن کے زمل کے تو گویا پیروں سے زمین نکل گئی تھی---
ذید مجھے معاف کر دے یار میں نے تیرے پیر پر گولی چلائی ---
میں ہماری اس دن کی ملاقات --
جس میں تمہارے اور میرے درمیان ایک ڈیل طے پائی تھی ---
بتاؤ کیا ڈیمانڈ ہے تمہاری میری محبت سے دستبرار دار) ہونے کے لئے ؟؟؟؟
میر نے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا--
تو تم مجھے خریدنا چاہتے ہو؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے ہونٹوں پہ تمسخرانا مسکراہٹ سجا کے بولا---
نہیں میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم میری محبت سے کس قدر محبت کرتے ہو؟؟؟؟؟

تو پھر تم نے کیا پایا؟؟؟؟
مجھ میں؟۔
وہ الٹامیر سے استفسار کرنے لگا ---
فی الحال تمہارے جواب کا منتظر ہوں---
میر نے استفامیہ نظروں سے زید کو دیکھتے ہوئے کہا---
جبکہ زید اس بات سے بے خبر تھا کہ میر کے روم میں موجود کیمرہ ان دونوں کی ایک ایک حرکت کو اپنی آنکھوں میں قید کر رہا ہے --
وہ اس وقت میر حنید کے آفس میں بیٹھا تھا --
اور اگر میں یہ کہوں کہ مجھے تم سے کسی قسم کی ڈیل نہیں کرنی تو؟؟؟؟؟
تب میں یہ کہوں گا کہ آنکھیں انسان کے دل کا آئینہ ہوتی ہے اور تمھاری آنکھیں تمہارے الفاظوں کا ساتھ دینے سے انکاری ہیں ----
میر نے ایک بلینک چیک سائن کرکےزید کے سامنے پھینکنے کے انداز میں اچھالا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھے کیا سمجھ رہے ہو ؟؟؟؟
خیر سے بہت کچھ ہے میرے پاس --
کتنا ہوگا تمہارے پاس دو چار کروڑ روپے ؟؟؟
میں تمہیں اتنا و نگا کہ تمھاری ساری ساتھ پشتیں آرام سے بیٹھ کر کھائیں گی -----
میں تمہاری سوچ سے زیادہ تمہیں مالا مال کر دوں گا ---
میر زید کو ٹٹول رہا تھا۔
کہ آخر کو وہ واقعی زمل سے محبت کرتا ہے یا نہیں؟؟؟۔
اور اگر زید اس کے امتحان میں کامیاب ہو جاتا تو اس نے خود سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی محبت کو اس کی (زمل کی)محبت کی خاطر دستبرداری اختیار کر لے گا ----
مگر زید کا یہ روپ دیکھ کر اس نے چند ہی لمحوں میں اپنا فیصلہ بدل لیا تھا۔۔۔
جب زید نے اس سے ڈیل کی تھی کہ --
ٹھیک ہے میں تیار ہو مجھے تمہاری ڈیل منظور ہے مگر میری ایک شرط ہے --
کیسی شرط ؟؟؟؟
میر نے بھنو اچکا کے پوچھا --
کہ میرے اوپر میرے گھر والوں کے سامنے یازمل کے سامنے کوئی بات نہ آنے پائے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے وہ تو تم مجھ پہ چھوڑ دو ---
میر بہت تحمل سے بولا ---
تم نے کہا نہ تم پر کوئی بات نہیں آنی چاہیے---
بس تمہارا کام ختم۔
تم پر کوئی بات نہیں آئے گی---
اب تم جاسکتے ہو ---
میر بہت تحمل سے کہتے ہوئے ٹھیک ٹھاک انداز میں گویا اس کی بےعزتی کر چکا تھا ۔۔
زید کا الالچی روک دیکھ کر اس نے چند ہی لمحوں میں اپنا فیصلہ بدل لیا تھا---
وہ ایک لالچی شخص کی جھولی میں اپنی سچے موتی کی طرح سے زمل سے کی گئی صاف شفاف محبت کو نہیں ڈال سکتا تھا ---



زمل جس طرح آئی تھی اسی طرح خاموشی سے ان دونوں پہ اپنی موجودگی ظاہر کیے بغیر ہسپتال سے جا چکی تھی ۔
اچانک سے زمل کو سب کچھ دھندلا دھندلا سا لگنے لگا تھا۔۔
تمام مناظر پہ دھند سی چھا گئی تھی---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذید تم نے مجھے---
اپنی محبت کو بیچ دیا چند روپوں کی خاطر ؟؟؟
وہ رکشے میں بیٹھ کے بے آواز رو رہی تھی ----
عشک تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے ----
اور میر تم ----
مم۔ میں تمہیں کتنا غلط سمجھتی رہی ---
محبت تو وہ ہے جو تم نے کی ہے --
تم اپنی محبت کی قربانی دینے کے لئے تیار تھے زید کی محبت کو پرکھ لینے کے بعد --
آخر ایسی بھی کیا مجبوری رہیں ہوگی زید تمہاری کے تم نے مجھے ایک سائیڈ پر کسی کھلونوں کی طرح پھینک دیا -----
اور اس ٹوٹے پھوٹے بے مایا کھلونے کو میر ہنید جیسے پیارے شخص نے اپنے اندر سمیٹ لیا ---
مجھے ابھی بھی میر تمہارے الفاظ نہیں بھول رہے کہ----
اگر تم میرے امتحان میں پورے اترتے تو میں زمل سے دستبرداری اختیارکرلیتا ----
روتے روتے اب اس کی سسکیاں بندھ چکی تھیں۔ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں جو بھی مشکل یا پریشانی رہی ہو --
زید سگر تم ایک دفعہ مجھ سے کہہ دیتے نہ تو یقین مانو۔ ۔
میں پھر ہر صورت میں تمہارا ساتھ دیتی ---
میں ہر طرح سے سپورٹ کرتی ہے --
خواہ تم کسی بڑی غلطی پہ ہی کیوں نہ ہوتے ---
مگر تم نے تو مجھے اس قابل ہی نہیں سمجھا---
میر میں تم سے ابھی تک نفرت کرتی تھی مگر ---
آج زید کا جو مکروہ چہرہ میرے سامنے جس طرح سے آیا ہے---
اس کے بعد میں تم سے نفرت تو نہیں مگر محبت بھی نہیں کر پارہی --
میرے دل میں فی الحال تمہارے لئےکسی بھی قسم کے جذبات نہیں ہیں --
تمہاری ذات کو لے کر نہ اچھے نہ ہیبر ے مگر ---
زید تم نے مجھے میر کے آگے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا --
بی بی جی آپ کا گھر آ گیا ہے--
رکشے والے کی آواز پے وہ چونکی تھی--
سامنے اس کے گھر کا گیٹ نظر آ رہا تھا --
♡

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر حنید اسپتال سے باہر اپنی گاڑی کے لیے پارکنگ ایریا میں آیا تھا جب۔۔

کسی سے اس کا بری طرح تصادم ہوا تھا۔۔۔

معاف کیجئے گا میں زرا جلدی میں تھا اس لئے آپ سے بری طرح سے ٹکرا گیا ۔۔۔۔

سامنے کھڑے شخص نے متانت سے کہتے ہوئے ہاتھ بڑھایا تھا ۔۔۔

میر نے اس سے مصافحہ کرنے کے لئے ہاتھ بڑا ہی رہا تھا جب۔۔

اس کی آنکھیں گویا پتھرا سی گئی تھی ۔۔۔

پورے وجود میں انتشار برپا ہو گیا تھا ۔۔۔۔

آنکھوں میں گویا خون اتر آیا تھا۔۔۔

میر بری طرح سے دہکتی آگ کی زد میں آ چکا تھا۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف موجود شخص بہت حیرانی سے اس کے بدلتے تاثرات کو ملاحظہ کر رہا تھا ۔۔۔

♡

ولیمہ کے دوسرے دن آدم حورم کے بیدار ہونے سے پہلے ہی اٹھ چکا تھا۔۔۔۔

ساری رات وہ پریشانی میں کروٹیں بدلتا رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بار بار اس کو را ہم پہ تو کبھی امی پہ ر ہے رہےکہ غصہ آرہا تھا۔ ---

وہ صبح فریش ہو کر بیڈ روم سے باہر نکل چکا تھا۔۔۔
اس کا رخ راحم کے کمرے کی طرف تھا ۔۔
وہ کوریڈور عبور کرتا راحم کے کمرے تک پہنچ چکا تھا۔۔۔
اس کو شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا راحیم کو کوریڈور میں موجود صوفے پر گہری نیند میں سو تا دیکھ کر ۔۔
جبکہ اس کے کمرے کا دروازہ بند تھا جس کا مطلب واضح تھا کہ وہ لڑکی اندر کمرے میں سوئی ہے ----
اوتو پھر راہم پوری رات ادھر صوفی پہ سوتا رہا ہے ۔۔
اس کا مطلب راحم نے کل رات جو بھی کچھ کہنا چاہا وہ بالکل سچ تھا ---
اس نے اس لڑکی سے شادی نہیں کی ہے ۔۔
آدم تیز تیز ڈگ بڑھتا وہاں سے پلٹ گیاتھا۔۔۔۔
اب اسکا رخ امی ابو کے بیڈروم کی طرف تھا ----
امی اس کو لاؤنج میں ہی مل گئی تھیں۔ ۔۔
صبح بخیر بیٹا۔۔۔
آ می کا چہرہ بہت اترا اترا بجھا بجھا سا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میرے ساتھ آئیں۔۔
آدم نے زارہ کا ہاتھ پکڑ کے واپس راحیل کے کمرے کی طرف رخ کیا تھا ۔۔۔

کیاہوا ہے آدم مجھے کسی بھی قسم کی صفائی نہیں چاہیے راہم سے تو پھر کیوں تم دوبارہ میرے غصے کو ہوا دے رہے ہوں؟؟؟؟

یہ دیکھیں را ہم جو کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔
وہ اب آپ بتائیں غلط ہے یا درست!؟؟؟

آدم بہت ادب سے گویا ہوا تھا ۔۔۔

۔۔
راہم اٹھو فور ا" زارہ نے اس کو جھنجوڑ کر اٹھایا تھا۔۔۔۔
جی امی کیا ہوا؟؟۔۔
راہم یں چلا نیند میں ڈر گیا تھا ہر بڑھا کر اٹھا بیٹھا تھا ۔۔
آدم را ھم کو لے کے فورا میرے کمرے میں آؤ ۔۔
یہ کہہ کر زارہ واپس پلٹ چکی تھی۔۔۔۔



کیا ماجرہ ہے یہ سب؟؟؟
ابو سمیت وہ تینوں ابو کے بیڈ روم میں موجود تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابو میری وہ پیشنٹ ہے--
اس کی فیملی اور وہ کچھ دن پہلے ایک کار ایکسیڈنٹ کا شکار ہوئے تھے---
اس بدترین حادثے میں اس کے ماں باپ تو اسی وقت دم توڑ گئے تھے --
جبکہ یہ لڑکی جو کہ اپنا نام آیات شرجیل بتاتی ہے بچی تھی --
اس کی یاداشت بھی اس حادثے میں چلی گئی ہے
--
میموری لاسٹ ہونے کی وجہ سے نہ اس کو اپنے کسی ریلیٹو کا علم ہے نہ ہی کسی اور کے بارے میں یہ جانتی ہے- --
جس کو میں اس لڑکی کو سونپ سکتا --
اور دل میرا مطمئن ہو تاکہ وہ کسی کے محفوظ ہاتھوں میں ہے --
صحیح---
ابو نے ھنکار ا بھرا تھا ----
جب کہ امی بس خاموشی سے اس کی بات کو پوری سننا چاہ رہی تھی --
اب آیت کےدماغکا بس ایک آٹھ سال کی بچی جتنا حال ہے--
جبکہ وہ اس کے علاوہ سب کچھ بھلا چکی ہے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیم نے جان بوجھ کر ماں باپ سے آیت کے ساتھ پیش آئے بدترین سلوک کی اصل نہیں بتایی تھی۔ ۔
وہ کسی طور بھی ایت کی عزت پر حرف نہیں آنے دینا چاہ رہا تھا ۔۔
زارہ اور طاہر صاحب نے آیت کا نام سن کر ایک دوسرے کو دیکھا تھا ۔۔
وہ دونوں اس نام کو سن کے چونک سے گئے تھے مگر ۔۔۔ پھر اس کے ماں باپ کے بارے میں راحیم کی فراہم کردہ معلومات کو سن کے جیسے یکدم مایوس ہوئے۔۔۔۔
اب آپ لوگ ہی بتائیں کیا میں اس کو اپنے ساتھ یہاں غلط لا یا؟؟؟
اسے ایسے ہی دربدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ آتا۔۔۔
اور امی آپ نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں آپ لوگوں کی مرضی کے بغیر شادی کروں گا ؟؟؟
یا اتنا بڑا فیصلہ کرسکتا ہو ؟؟
اسکے باوجود کے آپ لوگوں نے حورم کو میرے لئے منتخب کیا ہوا ہے؟؟؟
راحیم کی آخری بات سن کہ آدم نے باری باری اپنے ماں باپ کو جتا تی ہوئی نظروں سے دیکھا تھا اور غصےمیں وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بھائی کو کیا ہوا؟؟؟
وہ منہ کھولے اپنے ماں باپ کو دیکھتے ہوئے استفسار کرنے لگا۔۔

کچھ نہیں بیٹا تم فریش ہو جاؤ اور میں جب تک ناشتہ بناتی ہوں --

تو بیٹا اس بچی کو بھی لے آنا ناشتے پر۔۔۔
ابو نے کہا زارہ کو گل کے بابت جان کے بہت دکھ ہوا تھا ---

وہ اب اپنے کل کے رویے کو لے کر پشیماں تھی۔۔
زید جا چکا تھا کمرے سے جب زارا نے طاہر کی طرف دیکھ کے پریشانی سے کہا --

طاہر آپنے کیوں نہیں بتایا آدم اور حورم کی شادی کا راحم کو۔ ۔۔۔؟؟؟

راحیم کے جانے کے بعد وہ بولی تھی --

زارا کچھ دن ٹھہرو ابھی میں کچھ پل سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔
ایک دم سے را ہم کو بتانا مناسب نہیں ہے ---

میں فلحلال آدم اور حورم ان دونوں کو عمرہ کے لئے بھیج رہا ہوں ویسے بھی میں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل کی فلائٹ ہے ان دونوں کی اس دوران ہم را ھم کو تمام تر حالات و واقعات سے سکون سے آگاہی فراہم کریں گے

-- Page | 285



آدم کمرے میں آیا تھا واپس اپنے---

پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا لیمپ کی ہلکی ہلکی روشنی اور گلاب اور موتیوں کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک کمرے میں فسوں خیزماحول طاری کر رہی تھی ---

آدم کا بیڈ روم برا ئون اور بیج وائٹ کلر کی تھیم میں ڈیکوریٹڈ تھا --

حورم اسکے جہازی سائز بیڈ پہ اپنے رات والے حلیے میں ہی محو استر آہٹ تھی --

نئی زندگی کی پہلی صبح مبارک۔ ۔

آدم اس کے پاس ہی بیڈ پہ دراز ہو گیا تھا اور اس کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں کہتا---

اپنے ایک ہاتھ سے چہرے پہ آئے ریشمی بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا تھا ۔ ---

حورم اس کا لمس محسوس کرتی ایک دم بیدار ہوئی تھی ----

آدم کو خود پہ جھکادیکھ گویا اس کے اوسان خطا ہو رہے تھے ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ابھی تک نیند میں بری طرح جھوم رہی تھی --
حورم نے ابھی تک ولیمہ کا ہی ڈریس زیب تن کیا ہوا تھا۔
--

آدم کے کمرے میں سے رات کو جانے کے بعد وہ صوفے پے جلدی سے سو گئی تھی تاکہ ----
جب تک آدم آئے وہ گہری نیند میں اتر چکی ہو----
کیا ہوا ٹیڈی ؟؟؟
تم اتنی مجھ سے گھبرا کیوں رہی ہوں؟ ؟؟؟
وہ اس کے بالوں میں اپنی انگلیوں کے پوروں سے گرمائش پہنچاتے ہوئے پوچھ رہا تھا---
مممم۔ ------ میں تو نہیں گھبرا رہی ۔
وہ ھکلائی تھی--
چہرے پہ بکھرے قوس و قزح کے رنگوں نے اسکے نوعمر حسن کو مزید چار چاند لگا دیئے تھے----
اچھا چلو یہ تو اچھی بات ہےکہ تم مجھ سے گھبرا و شرما نہیں رہی۔ ---
ویسے جب تم ہمارے بیڈروم میں رہا کرتی تھی تب رات میں اگر میں ایک سیکنڈ کے لیے بھی تم سے اپنا ہاتھ چھڑا کر کروٹ بدل کے دوسری طرف چہرہ کرکے سو جاتا تھا----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچھ لمحے ٹھر کے اسکے خوبصورت چہرے کو تکنے لگا۔ ---

تم کود کے دوسری طرف آجاتی تھیں چاہے کتنی بھی گہری نیند میں کیوں نہ ہوتی تھیں۔ --

اور پھر پوری رات تمہاری یہ اچھل کود میری کروٹوں کے ساتھ جاری رہا کرتی تھی۔ -

آدم اپنے سنجیدہ مگر ٹھہرے ٹھہرے انداز میں کہ رہاتھا -----

وہ چاہ کر بھی اپنے لہجے میں نرمی نہیں لا پاتا تھا۔ یہ اس کی پرسنیلٹی میں کرختگی کا عنصر موجود ہونے کا سبب تھا ---

حورم اس کی بات پہ اپنی لرزتی پلکیں جھکا گئی تھی۔ --- گالوں پہ حیا کی لالی پھوٹ پڑی تھی۔ --

اللہ کتنا ڈینجر ہے یہ ڈایناسور بھلا کوئی اپنی نئی نویلی دلہن سے اس طرح بھی بات کرتا ہے وہ بھی اتنے سخت لہجے میں -

میں نے کتنے ڈھیر سارے ناولز میں نے پڑھے ہیں مگر کوئی ایسا ہیرو نہیں دیکھا ----

وہ سوچ رہی تھی --

دلہن ایسے کام ہی نہ کرے نہ پھر---

جس کی وجہ سے دولہا سختی برتنے کا متمنی ہو---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو بس سوچ ہی رہی تھی جبکہ ادم اس کی سوچ کو پڑھ کے لفظوں میں پرو چکا تھا۔۔۔

آپ کو کیسے پتا کہ میں یہ سوچ رہی تھی؟؟؟؟

میں اور بھی بہت کچھ سوچ رہا ہوں جو شاید ابھی اگر میں بتانے لگا تو بہت دیر ہو جائے گی ۔۔

وہ ذومعنی لہجے میں بولا تھا ۔۔

حورم اس کے اس انداز سے خود میں سمٹ سی گئی تھی۔

۔۔۔

محترمہ اب ذرا بیڈ سے اٹھنا پسند کریں گی یا میں بچپن کی طرح گود میں لے کر آپکو جاؤ واشروم ؟؟؟؟ ۔۔

آدم کا لہجہ نرم تھا مگر چہرے پہ ہنوز سنجیدگی برقرار تھی ۔۔

نننننن ۔۔۔۔۔۔۔نہیں نہیں۔۔۔ کوئی میں اب بچی تو نہیں ہوں۔۔۔۔۔ جو آپ کی گود میں جاو نگی۔۔۔۔

وہ چڑھ کر بے ساختگی میں بول گئی تھی۔۔۔۔۔

مگر جیسے ہی آدم کی مسکراتی نگاہیں دیکھیں۔۔۔۔

جو کہ اس کے چہرے کے تاثرات سے بالکل بھی میل نہیں کھا رہی تھی ۔

وہ اپنی زبان دانتوں تلے دبا گئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خفت و حیا کے ملے جلے تاثرات اس کے چہرے پر رقم تھے ---

جو آدم کو بے خود کئے دے رہے تھے--

ہاں یہ تو مجھے بہت اچھی طرح اندازہ ہے کہ تم اب بہت بڑی ہو چکی ہو--

بلکہ کل چاچی نے بھی میرے شک کو یقین میں بدل دیا--- کہ اب تم کوئی بچی وچی نہیں رہی ہو---

یہی نہیں اور آپتو چھپ چھپ کے رومینٹک ناولز بھی پڑھتی ہیں ----

کیا بات ہے تمہاری رومینٹک ڈائجس بھی پڑھنے لگی ہو؟؟؟

آدم اس کےپھولے پھولے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتا آنکھوں میں بھرپور شرارت لیے گویا ہوا تھا --

وہ اسکی بڑہتی ہوئی وارفتگیوں سے گھبرا کر بہت مشکل سے خود سے علیحدہ کرکے فریش ہونے واش روم کی طرف دوڑی تھی----

ویسے میں نے ابھی تمہیں دل بھر کے دیکھا نہیں ہے ---- مگر پھر بھی فی الحال کے لئے کپڑے چینج کر لو -----

وہ اس کے عروسی لباس پہ چوٹ کرتے ہوئے بولا-----

آ۔ ---- آپ بہت خراب ہیں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو اور بھی بہت زیادہ خراب ہو مگر ابھی تفصیل نہیں بتاسکتا۔۔۔

رات کا انتظار کرو۔ ۔

رات میں صحیح سے سمجھاؤں گا بھی اور بتاؤں گا بھی۔۔۔

آدم کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ ڈر کے واشروم میں جا چکی تھی۔۔۔۔

آدم کا فلک شگاف کہکہ اس کو واش روم کے اندر تک سنائی دیا تھا۔۔۔۔۔

اففففففف۔ ۔۔۔۔ رومانٹک ڈاینا سور۔۔۔۔

وہ بڑبڑائ تھی ۔۔۔



میرحنید سامنے موجود شخص کے ہاتھ میں پہنا بریسلیٹ دیکھ کے پاگلوں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑنے کو تھا ۔۔۔۔۔

او ہیرو۔۔۔۔۔۔

مسٹر اپنے ہوش وحواس میں نہیں لگ رہے تم شاید۔۔۔

میں آپ سے ایکسکیوز کر چکا ہوں کہ۔۔۔

میں جلدی میں تھا اس لئے آپ سے تصادم ہو گیا۔۔۔۔۔

حسام کو بھی بلاوجہ اتنی سی بات پہ سامنے کھڑے شخص کا آگ بگولہ ہونا غصہ دل آگیا تھا۔۔۔

بتا تو کس کا بیٹا ہے ؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بول یہ تیرے ہاتھ میں موجود بریسلیٹ کس کا ہے؟؟؟؟؟
کون ہےتووو؟ ؟؟
میراس کا گریبان اپنی مٹھیوں میں جکڑے ----
حسام پہ تابڑ توڑ سوالات کی بوچھاڑ کر رہا تھا --------



رات کے وقت سب لوگ کھانے کے بعد لان میں بیٹھے تھے-----
بیٹا کل رات آپ دونوں کی فلائٹ ہے----
بابا نے گرین ٹی پیتے آدم سے کہا----
!کدھرکی ابو؟
آدم ناسمجھی سے بولا تھا---
بیٹا ہم آپ کو عمرہ کے لیے بھیج رہے ہیں -
زارا نے پیار بھری نظروں سے اس کو دیکھتے ہوئے بتایا ---
مگر ابو میں تو ابھی بالکل بھی نہیں جا سکتا ---
میرا اس پورے ہفتے کا شیڈول فکس ہے ----
آدم کے برابر میں بیٹھی حورم نے سکون کا سانس لیاتھا---
اسکی تو ہوا ہی خشک ہو گئی تھی طاہر صاحب کی بات سن کر- --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں پر وہ آدم سے کسی نہ کسی طرح بچ ہی جاتی تھی مگر---
تنہائی میں وہ اس ڈائنوسار کے عتاب کی یزد میں ہی رہتی --

پھر بیٹا کب کی ٹکٹس کرواو؟؟؟؟
طاہر صاحب نے بے بسی سے زارہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا---
ابو ابھی نہیں میں خود بتاؤں گا آپ کو---
آدم نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے گرین ٹی پی کے خالی مگ کو ٹیبل پہ رکھا---
آدم کی گرین ٹی ختم ہو گئی تھی اس لئے وہ چیئر گھسیٹ کے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ -----
السلام علیکم ----
راحم، گل کے ساتھ باہر آیا تھا اور سلام کرتا ہوا حورم کے برابر والی چیر کو کھسکا کر قدرے اسکی کرسی کے قریب کرکے بر جمان ہوا تھا-----
گل بھی اس کی دیکھا دیکھی زارہ کہ برابر والی نشست پہ ٹک گئی۔ --
اوئے ہوئے زہے نصیب آج تو لگتا ہے چاند غلط سمت سے نکلا ہے--

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو آپ رات کے اس وقت ہمارے پوشن میں نظر آ رہی ہیں
--

راہم نے حورم کے سر پر چپت لگا کر کہا---
آدم جو کمرے میں جانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا تھا --
راحم کا حددرجہ بے تکلفانہ انداز میں حورم سے ہم کلام ہونا دیکھ کے- --
وہ بہت مشکل سے خود پہ ضبط کر سکا تھا - - ---
ایسا نہیں تھا کہ وہ را ہم سے محبت نہیں کرتا تھا-----
ت
وہ راہم سے بہت محبت کرتا اسکے بہت لاڈ اتھاتا امی کی ڈانٹ سے بھی وہی بچاتا تھا مگر---
حورم کے لئے وہ ایسا ہی تھا حد سے زیادہ پوسیسو --
حورم میں جا رہا ہوں تم ذرا آؤ مجھے کچھ کام ہے------
ہاں بیٹا جائو شآباش دیکھ لو زرا آدم کو کیا کام ہے----
زارہ نے آدن کے سردمہری لیے تاثرات کو جانچتے ہوئے کہا ----
حورم جو بہت مزے سے گل اور راحم سے تفریح کرنے میں مصروف ہو چکی تھی---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارہ کے کہنے پر پر اس س سے گویا ہوئ۔ --
اس بات سے بے خبر کہ آدم ابھی بھی اس کی پشت کے پیچھے ہی موجود ہیں----
تائی امی میں ابھی نہیں جا رہی میں --
وہ منہ بصورتی مزید گویا ہوئی زارہ سے۔ -
آپ کے اس انیس سو نا معلوم کے ڈائناسور کی بات سن نے۔ --
کیو راحم ابھی تع پارٹی شروع ہوئی ہے----
وہ آدم کو دیکھتے ہوِے---
حورم کے پیر پہ اپناپیر مار کے بتانا چاہ رہا تھا کہ پیچھے ابھی بھی ملک الموت روح قبض کرنے کے لیے موجود ہے --
آدم سے راہم کی یہ حرکت مخفی نہ رہ سکی تھی --
زارا نے حورم کو آنکھیں دکھائیں --
ارے تائی امی آپ تو میری دوست ہے وہ بھی جانو ٹائپ کی ---
ہر دفعہ ماما کے توپ کے گولوں سے آپ ہی مجھے بچاتی ہیں تو پھر آج بھی آپ ہی چلی جائیں نہ ڈائنو کی بات سن لیں ---
وہ بڑے مزے سے راحم کے شانے پہ دھپ لگاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی بے سروپا بات سن کے ذارا اور طاہر کا بے ساختہ کہکہ برآمد ہوا تھا ----

بیٹا جی ذرا مجھے ایک گلاس پانی تو لا کر دینا---

طاہر صاحب نے بیٹے کے چہرے کے خشمناک تاثرات دیکھتے ہوئے بڑی مشکل سے بے ساختہ امڈ آنے والی مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے کہا---

حورم کو آدم کی متقع آنے والی ۔ شامت سے۔ --

شامت تو اب از بی انی ہے اور بس بھی۔ ---

زارا پر بڑبڑھائیں ---

تم دونوں یہاں سے اٹھنا نہیں میں بس 2 منٹ میں واپس آئی۔

وہ راحم اور گل کو انگلی کے اشارے سے کہتی پلتی تھی

کہ جب بری طرح سے آدم کے چوڑے سینے سے جاٹکرائی تھی ---

مر گئے اب تو گئی بیٹا تو --

راحم اپنے بالوں پر ہاتھ پھیر کے رہ گیا --

آآاپ۔ ------آپ۔ ----؟؟؟

سامنے تیار کھڑے روح قبض کرنے کے لیے ملک الموت کو دیکھ کر اسکی روح خود بخود" ٹام اینڈجیری "کے ٹام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی طرح جھنڈا لہراتی ہوئی آسمان پر پرواز کرچکی تھی ----

را ہم اس کو ٹام تصور کرتے ہوئے اپنے بال منہ پہ ہاتھ پھیر کے رہ گیا تھا ---

❁

حنا نے شوہر اورسسر سے بات کرنے سے پہلے فلک سے بات کرنے کی ٹھانی ----

فلک کو بارہا اس نے کہا کہ---

یہ شرجیل اس کی یونیورسٹی میں پڑھتا تھا۔

بہت خراب صحبت کا مالک لڑکا تھا اس وقت بھی----

مگر فلک تو ہو گویا کسی کی بھی بات سننے کو راضی نہیں تھی----

ادھر شرجیل نے تمام گھر والوں کو بھی شیشے میں اتار کر گویا سب کی آنکھوں میں فریب اور دھوکے کی پٹی باندھ دی تھی-----

اور پھر آخر کاروہ دن بھی آگیا جب فلک ہمیشہ کے لئے شرجیل کے ساتھ رخصت ہو کر چلی گئی ---

❁

امی میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل آج خود اپنے کمرے سے نکل کر حنا کے پاس آئی تھی-----

حنا، احمد صاحب کے لئے چائے کا پانی چڑھا رہی تھی---

کیا بات ہے بیٹا ؟؟؟؟؟

حنا کو خوشی ہوئی تھی کہ چلو زمل خود سے باہر تو نکلی--

ورنہ تو کھانا بھی ملازمہ ہی دے کر آ رہی تھی-----

امی مجھے میر حنید سے شادی نہیں کرنی -----

آپ منع کردیں ان لوگوں کو ----

ذمل نے بغیر کسی تمہید کے اپنی بات کا آغاز کیا ---

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے جانتی بھی ہو کیا کہہ رہی ہو؟؟؟؟؟؟!

حناتو اس کی بات سن کر گویا ہتھے سے اکھڑ گئی--

امی آپ لوگوں کا جس کسی سے بھی میرا نکاح پڑھوانے کا دل ہو پڑھوا دیں مگر ----

میر حنید سے میں اب چاھ کر بھی شادی نہیں کروں گی---

تمھاری اتنی جرات بھی ہوگئی کہ تم ماں باپ سے اس لہجے میں بات کروگی؟-؟

حنا کا ہاتھ اٹھا تھا اور ہے اسکے چہرے پہ اپنی انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا تھا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی آپ بھی مجھے نہیں سمجھ پا رہی ہیں؟ ؟؟
میں کیا چاہتی ہوں ؟؟؟؟
میرے کیا احساسات ہیں ...؟؟؟؟
زمل روتے ہوئے اپنے گال پہ ہاتھ رکھ کے بولی تھی------
ذمل میری نظروں کے سامنے سے فی الحال دور ہو جاؤ....
اگر تمہارے ابو نے تمہاری یہ بکواس سن لی تو تمہارے ساتھ ساتھ میری بھی شامت آجائے گی...
احمد صاحب کا غصہ بہت خراب تھا ...
آدم پہ بالکل اپنے چچا کا پرچھاواں پڑا تھا ا...
امی پلیز مجھے نہیں کرنی حنید سے شا....
باس۔ -------
اب ایک نہ سنو میں-----
طاہر صاحب جوکہ کافی دیر سے چائے کا انتظار کرتے کرتے کچن میں ہی چلے آئے تھے...
ماں بیٹی کے درمیان ہونے والی تمام تر گفتگو سن چکے تھے...
ٹھیک ہے تم نے نہیں کرنی ہے میر سے شادی ..؟؟؟
احمدیہ تو بے وقوف ہے مگر ہم کیا اس کے ساتھ بے وقوف بن جائے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ حنا ابھی میری بات مکمل نہیں ہوئی ہے ۔
--
ذمل کان کھول کے میری ایک بات سنو کل تمہارا نکاح ہے میرے منتخب کردہ شخص سے---
میر سے نہیں کرنی یہ تمہاری مرضی ہے ۔
آب کل نکاح ہے تمہارا میرے منتخب شخص کے ساتھ ---
آب یہ۔ مجھ پہ انحصار کرتا ہے کہ میں کس کے ہاتھ میں تمہارا ہاتھ دینا پسند کروں گا ----
وہ غصے سے چنگھاڑتے ہوئے گویا ہوئے تھے----
اور حنہ اپنی صاحبزادی کو سمجھادینا یہ کہ کل اسکے نکاح کے ساتھ ساتھ رخصتی بھی متوقع ہے ---

گل کو نیند نہیں آرہی تھی----
وہ ٹہلتی ٹہلتی کوریڈور سے ہوتی ہوئی---
لانچ میں چلی آئی تھی---
لاؤنج سے جڑے چھوٹے سے کوریڈور سے ملحق ایک کمرے میں سے اس کو کسی کی جانی پہچانی سی آواز سنائی دی تھی ----
وہ بے خود سی اس کمرے کی طرف بڑھتی چلی گئی تھی

Page 299

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مرے مرے قدموں سے بیڈروم میں داخل ہوئی تھی۔۔
اور جان کر روم کا دروازہ پورا کا پورا واکر دیا تھا۔۔۔۔۔
گویا خود کیلئے کسی بھی وقت فرار کا دروازہ کھلا رکھ چھوڑا ہو۔ ۔۔
پوری تیاری کر چکی تھی وہ قسم کی ہنگامی صورتحال میں دوڑ لگانے کی باہر کی طرف ۔
آدم جو کہ کھڑکی کے سامنے کھڑا اضطرابی انداز میں سگریٹ کے کش پہ کش لگا رہا تھا۔۔۔
حورم کے قدموں کی چاپ سن کے غصے میں پلٹا تھا ۔۔
آدم اس کو دیکھ کر نافہم تاثرات لئاس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔
چہرے پہ موجو د برہمی لئے سرد تاثرات میں صبح والی نرمی مفقود تھی ۔۔۔
آنکھیں تھیں جو کہ بس شولے برسا رہی تھی ۔۔
حورم اسکو لمحہ با لمحہ اپنی جانب بڑھتا دیکھ تیزی سے پیچھے کی جانب کھسک تی جا رہی تھی ۔۔
اس کا ننھا سا دل سکڑ سمٹ گیا تھا ۔۔۔۔
ممم۔ ۔۔۔۔۔میں بس آ رہی تھی۔۔۔۔۔
وہ لڑھ کھڑاتی زبان سے فقط اتنا ہی کہہ پائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم بس ہرنی جیسی خوفزدہ نظروں سے اس کو دیکھ رہی تھی-------

کچھ کہنے کیلئے اسکے لب پھڑ پڑائے تھےجب- --

اگر ایک لفظ بھی مزید بولایا ذرا سی بھی آواز نکالی کسی بھی قسم کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے ----

تو یاد رکھو زبان گدی سے کھینچ لوں گا --

آدم نے اس کو انگشت شہادت اٹھا کے وارن کیا-----

کمرے میں بس خاموشی کا راج تھا جو آدم کی چنگھاڑتی ہوئی آواز بار بار خاموشی میں ارتعاش پیدا کرتی درودیوار کو ہلا رہی تھی --

وہ اسکی وحشت زدا آنکھوں میں اپنی چنگاریاں برساتی نظروں سے شعلےگراتا -----

حورم سے چند قدم کے فاصلے پر آکر تھم گیا تھا----

وہ اور بھی کچھ کہنے کے لیے اپنے پنکھڑی جیسے گلابی لب کھولنے کو تھی جب----

آدم نے اس کا بازو بے رحمی سے اپنی فولادی انگلیوں کی گرفت میں جکڑ کرسائڈ پہ کرتے ہوئے-------

دروازے کے سامنے سے پرے دھکیلا تھا----

-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حُورم نے بے بسی و خوف سے اپنی آنکھیں بھینچ لی تھی کہ۔ ۔

ڈھڑ ام۔ ۔۔

پیچھے سے اس کو آدم کے نہایت ہی جارحانہ انداز میں دروازہ بند کر کے لاک لگانے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ تھر تھر کانپتی وحشت زدہ سی 2 فٹ دور اچھل کھڑی ہوئی تھی ۔۔۔

❁

*

*

آدم جارحانہ تیور لیے اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

آس نے آدم کی نظروں کا مفہوم پڑھ لینے کے بعد اپنی نظریں جھکا لی تھی۔۔۔۔

جب کہ آدم اس کی آنکھوں میں واضح خوف کی تحریریں پڑھ رہا تھا۔۔۔

کیا چاہتی ہو تم؟ ؟؟؟؟؟

حورم کا اس سے ڈر نہ سہمنا وہ بھی اس حد تک کہ وہ بری طرح لرز رہی تھی۔۔۔۔

آدم اسکو دکھ سےدیکھتے ہوئے بولا تھا ۔۔۔

لہجہ ہنوز برہمی لئے ہوئے تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم کو آدم کے ہاتھوں کی انگلیاں اپنی شانے میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی تھیں --

دو موتی لڑھکھڑاکے اس کی آنکھوں سے بہتے گالوں کو بوسہ دے چکے تھے----

حورم گڑیا کیا ہوا؟؟؟؟

تم کیوں مجھ سے اس طرح سہم رہی ہو؟؟؟

ممم ----مجھے بہت ڈر لگتا ہے---

!! کس سے؟

آدم ناسمجھی سے بولا۔ ۔

آپ سے-----

وہ روتے ہوئے بولی تھی ----

آدم کے لبوں پہ مسکراہٹ بکھری تھی۔ --

بس اتنی سی بات۔ ۔

تمہارا یہ ڈر ابھی ختم کر دیتا ہو۔ ---

وہ آنکھوں میں شرارت لئے بولا --

جبکہ حورم اس کے مضبوط بازووں کےحصار میں بری طرح سے کانپ رہی تھی------

دل تھا کہ پسلیوں کو توڑ کر باہر آنے کو تیار تھا ------

او کے ٹیڑی ری لیکس ------

کچھ نہیں کہونگا۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں میں سمیٹتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔

جتنا بھی اس کو کچھ دیر پہلے حورم پہ غصہ تھا۔۔ ۔

وہ اسکے آنسوؤں اور اس کی خوفزدہ کیفیت کو محسوس کرکے کہیں جا سویا تھا ۔۔۔

مم۔ ۔۔۔میں مجھے سونا ہے ۔۔۔

وہ اٹک کے صرف اتنا ہی کہ سکی تھی ۔۔

اچھا واقعی کیا تمہارے ناول کے ہیرو شادی کے دوسرے دن کی رات کو اپنی دولہن کو سونے دیتے ہیں ؟؟؟؟

آدم نے اس کو اپنی نظروں میں قید کر تے ہوئےکہا تھا ۔۔۔۔

اور پھر اپنے بازو کے حصار میں لیے اس کو بیڈ کی طعف چلتا ہوا لایا تھا ۔۔۔

آدم نے بہت احتیاط سے کسی موم کی گڑیا کی طرح بیڈکر اون سے ٹیک لگا کر اسکوبٹھایا تھا ۔۔۔

یہ لو پانی پیو آدم نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے کانچ کے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیل کرحورم کی طرف بڑھایا تھا ۔۔۔۔

حورم نے خاموشی سے بغیر اس کی طرف دیکھے گلاس کو تھام کے لبوں سے چھو لیا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم بہت غور سے اس کو دیکھ رہا تھا---
یہ لڑکی اس کی سانسوں میں بستی تھی ---
اس کی روح کی مکین تھی----
وہ اس کو جنون کی حد تک چاہتا تھا ---
مگر نہ جانے کیا وجہ تھی---
کہ جو وہ اس سے خوفزدہ رہ نے لگی تھی----
اس کو دیکھ کے خود میں سمٹنے لگی تھی ----
اس سے حتاامکان چھپنے کی کوشش کرتی ---
یہ سب چیزیں آدم کو بہت تکلیف دینے لگی تھی ----
اس نے خالی گلاس کو لے کر واپس سائیڈ ٹیبل پر رکھا تھا اور خود اس کے پاس ہی برجمان ہو گیا تھا----
چہرے پر آئی اٹکھیلیاں کرتی لٹوں کو اپنے پر ھدت ہاتھ کی انگلیوں سے اس کے کان کے پیچھے اڑسہ تھا --
حورم نے جھرجھری سی لے کر اپنا چہرہ پیچھے کی طرف ہٹایا تھا----
آدم کا دہکتا لمس اس کے پورے وجود میں سنسناہٹ بخش گیا تھا ---
ان آوارہ لٹوں کو کوئی حق حاصل نہیں تمہیں چھونے کا -----
کوئی جواز نہیں تمہارے چہرے کومحسوس کرنے کا -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں محسوس اور چھونے کا استحقاق صرف میں رکھتا ہوں ---

مجھے یہ اپنی رقیب محسوس ہو رہی ہے --

آدم کے لہجے میں قطیت تھی --

پر یہ توخود ہی آ جاتی ہیں میرے چہرے پہ ---

حورم کے منہ سے بے ساختہ نکلا ۔

تو ان کو اچھی طرح بتا دو کے ان پہ اور تمہاری پورے وجود کے ایک ایک روئے پہ صرف اور صرف میرا حق ہے ---

وہ کہتے ہوئے حورم کے بہت محبت سے گردن اور سینے کے درمیان موجود تل کو دیکھ رہا تھا ----

وہ۔ اسکی بیباک نظروں کی تاب نہ لا سکرہی تھی۔

حورم کے ہاتھ اس کے ہاتھوں میں قید تھے ----

آدم تھوڑا جھکا تھا اور اپنے جائز رشتے کا حق استعمال کرتے ہوئے اس کے تل پر اپنے آگ کی مانند دہکتے لب رکھ دئے تھے گویا اپنی محبت کی پہلی محراس کے وجود پہ ثبت کی تھی----

وہ اس کی خوشبو کو خود میں اتار رہا تھا----

بسا رہا تھا---

اپنی روح کو سیراب کر رہا تھا-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم جب کافی دیر تک اسکی وافتگیوں سے دامن نہ بچاسکی تو اس نے مزاحمت کے طور پر اپنی انگلیوں کے ناخن آدم کے ہاتھوں میں بری طرح کھونپ د بےتھے --

آدم اسکے اس فعل سے بری طرح سے ایک دفعہ پھر بھڑک اٹھا تھا ---

کیا تمہیں میرا چھونا تمہارے قریب آنا بہت برا لگتا ہے ؟؟؟--

کیا میں کوئ معیوب کام کرہا ہو؟ ؟؟؟

یا پھر تم ایک انوکھی لڑکی ہو جو اس مرحلے سے گر رہی ہے؟ ؟؟

فورم اس کو آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑ تہ دیکھ وحشت زدہ سی ہوگئی تھی --

تمہیں میری قربت ازیت دیتی ہے یا پھر میرا لمس تمہیں پسند نہیں ؟؟؟

وہ دھاڑا ---

اس کے باوجود کہ میں تمہارا شوہر ہوں ---؟؟؟؟

آدم طنزیہ لہجے میں گویا تھا ---

چہرے پر ایک دم پتھریلے تاثرات ابھرے تھے جس نے حورم کی جان اندر تک نچوڑ لی تھی ---

آدم اس کے گریز کو محسوس کر کے لہجے میں حد درجہ سردمہری لیے استفسار کر رہا تھا -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحوں پہلے کا جذباتیت کا ریلہ کسی ہوا کے جھونکے کی طرح گزر چکا تھا -----

مم میں نے ایسا تو نہیں کہا آپ سے؟؟؟؟

تو پھر کیا وجہ ہے اس گریز کی؟ ؟؟؟

وہ برہمی سے بو لا----

حورم اتنے واضح لفظوں میں کہی بات کا مفہوم سمجھ کر بری طرح سے سٹپٹاتے ہوئے شرم سے پانی پانی ہو ئی تھی ---

زبان گویا تالو سے جا لگی تھی--

پہلے میں تمہیں چھونے تمہیں محسوس کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا ---

اور میرا خدا گواہ ہے کہ جس طرح میں نے تمہیں جب تک اس کمرے میں اپنے ساتھ رکھا ---

حورم کبھی بھی ایک نظر بھی بے ایمانی والی تم بھی نہ ڈالی تھی---

میرے جذبات اور میرے احساسات تمہارے لیے بہت پاکیزہ ہے --

مگر اب جبکہ میں تمہارا شوہر ہوں ----

تم پر جائز حق رکھتا ہوں تمہارے تمام تر جملہ حقوق میں نے اپنے پاس محفوظ کیے ہیں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر اس گریز کی کیا وجہ ہے؟؟؟؟
کیا تم مجھے یعنی اپنے شوہر بتانا پسند کرو گی؟؟؟؟؟
حورم خاموشی سے اپنے آنسوؤں کو بہانے کا شغل فرما رہی تھی----
دیکھوحورم میں بہت نرمی سے استفسار کر رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے پورے خلوص اور سچائی سے اپنے دل کا حال بتا دو ..
میں بہت ٹیکٹیکل بندہ ہوں میں بار بار تم سے ایک ہی سوال پر بحث نہیں کرنا چاہتا ..
اور اگر تم نہیں بتاؤ گی کوئی ریزن نہیں دو گی تو پھر میں یہ سمجھوں گا کہ تمہیں مجھ سے جھجک ہے اور میں اس فضول قسم کی وجہ کو کسی خاطر میں نہیں لائوں گا ...
اور اس بنا پر میں تمہاری مجھ سے یہ ہچکچا ہٹ کودور کرنے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا....
اور اپنا حق استعمال کرو گا وہ بھی آج رات کو ہی-------
حورم کا دل سہم گیا تھا آدم کی آخری بات سن کے-----
وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ اب اگر آدم کو اس نے جواب نہ دیا تو وہ اپنی کہی بات کا بہت پکا ہے ----
میں اس رشتے کو قبول نہیں کرپا ر ہی ---
میں نے کبھی بھی آپ کو ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چپ ہو گئی --
اس کے لبوں پر گویا کفل چڑھ گیا تھا---
آدم کے سامنے حد درجہ بےباک گفتگو کرنا اس کے لیے سوہان روح صابت ہورہا تھا --
وہ کبھی بھی آدم کو اس طرح سے نہیں سوچ سکتی تھی --- کبھی اس نے تصوّر بھی نہیں کیا تھا کہ وہ جس شخص کو وہ ایک بڑے بھائی کا مقام دیتی ہے----
تو وہ کس طرح اس رشتے میں اس کو ایک شوہر کا مقام دے سکے گی ---؟؟؟؟
بولو ہورم تمہیں گھبرانے یا شرمانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے --
تم اس وقت تک اپنے محرم ----
اپنے شوہر سے مخاطب ہوں---
آسنے گویا حورم کی ہمت بندھائی ---
میں نے ہمیشہ آپ کو ایک بھا ---
ٹھیک آگے کہوں آدم اس کو وہیں روک گیا تھا--- جملہ مکمل ہونے سے پہلےہی- ---
میں ابھی اس نئے رشتے کو نہیں سمجھ پا رہی میں جانتی ہوں کہ اس رشتے کی تقاضے کیا ہیں مگر --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کو اس وقت کہیں سے بھی وہ 17یا 18سال کی ٹین ایجر لڑکی نہ لگی تھی ---

وہ اس کو اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑی محسوس ہوئی ۔

تو تم مجھ سے کسی بھی قسم کا تعلق قائم نہیں کرنا چاہتی ہوں فی الحال ۔۔؟؟؟؟

آدم بہت تحمل سے بولا تھا مگر لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی---

حورم خاموش دی اپنے لبوں کو بے دردی سے دانتوں کچلتے ہوئے نظریں جھکا گئی تھی---

گویا اس کے لبوں کو حیا نے سل دیا ہو ---

خیر تم میری شریک حیات ہو ---

میں تم پر حق رکھنے کے باوجود زبردستی اس خوبصورت تعلق کو قائم کرنے کا قائل نہیں ہوں----

میں ان مردوں میں سے نہیں ہوں جو عورت کو کسی بھیڑ بکری کی طرح استعمال کریں ۔

محض اپنے حق کو وصولنے کیلئے ۔

ہاں مگر ایک بات یاد رکھنا حورم۔ --

میں تمہیں وقت ضرور دے رہا ہوں تاکہ تم میرے ساتھ کمفرٹیبل ہو جاؤ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے وجود سے تمہیں کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ رہے ---
لیکن مجھے زیادہ ٹائم برباد کرنے کی عادت نہیں ھے----
اس لئے جتنا جلدی ہو سکے خود کو سنبھالو اور حقیقت کو تسلیم کرو پریکٹیکل لائف میں اب تم قدم رکھ چکی ہو ---
اور ہاں ایک بات اور بھی وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے قدرے ریلیکس ہو ئی حورم کو دیکھتے ہوئے بولا------
مائنڈ کو میک اپ کرنا شروع کردو اور تمام گھر والوں کے سامنے کسی بھی قسم کی اوٹپٹانگ حرکتیں نہ کرنا ---

حسام اس کو زبردستی کھینچ کھانچ کے ایک ریسٹورنٹ میں لے آیا تھا -----
میر بھی خاموشی سے اس کے ساتھ آگیاتھا---
وہ حسام کے ذریعے اس درندے تک پہنچنا چاہتا تھا جسنے اسکی پیاری خالہ جانی کو- ---
میر اسکے ہاتھ میں موجود بریسلیٹ دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ یہی شخص اس کی تمام بندھ گرھیں کھولے گا ----
اب بولو تم کیوں مجھے دیکھ کے اس طرح سے پل پڑر رہے تھے؟؟؟؟
حسام بھی برہمی سے پوچھ رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تم سے کوئی سروکار نہیں ہے --
بس مجھے یہ بتاو کہ یہ جو بریسلیٹ تمہارے ہاتھ میں مقید ہے یہ کس کا ہے ؟؟؟

تمہیں کیا لینا دینا اس سے ؟
یہ میرے ہاتھ میں ہے اس کا مطلب میرا ہی ہے ----
حسام چبا چبا کے بولا۔
اگر تم جان جاؤ نہ کہ یہ کیا ہے میرے لئے اور اس کا مجھ سے کیا لینا دینا ہے--
تو شاید تم اپنے پورے قد سے زمین بوس ہو جاؤ گے --
حسام کو میرے کے لہجے میں کچھ سفاکیت سی محسوس ہوئی تھی --
جو حسام کو اس معاملے کی برہمی کا ثبوت دے رہی تھی --
جب تک تم مجھے تحمل سے نہیں بتاؤ گے کہ ایسا کیا ہے آخر ؟؟
جو تم اس کے لئے میری جان تک لینے کے درپے آگئے تھے ؟؟؟
میں تمہیں یہ نہیں بتاؤں گا -----
ایک ہاتھ دو ایک ہاتھ لو---
حسام کو تشویش نے آن گھیرا تھاکیوں کہ یہ بریسلیٹ گل کا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو اس رات حسام نے بیدردی سے اس کے ہاتھ سے نوچ کے اتارا تھا اور دور اچھال دیا تھا۔۔۔

جب فضا اس کو اپنے ساتھ لے کر گئی تھی تو اس کی نظر اس پر پڑی تھی۔۔۔۔

حسام نے اس کو گل کی نشانی سمجھ کے ایک ڈوری میں پرو کر اپنے ہاتھ کے ناپ کا کرکے پہنا ہوا تھا ۔۔۔

ٹھیک ہے اگر میں تمہیں حقیقت بتا دو تم بھی مجھے ایک ایک لفظ سچ سچ بتاؤ گے ۔۔۔

ٹھیک ہے یہ میرا وعدہ ھے۔۔۔۔۔

اور میں زبان دے کر پلٹنے والوں میں سے ہر گز نہیں ہوں ۔۔

حسام کو لگا تھا کہ اب یہ بریسلیٹ ہی شاید سامنے بیٹھے اس شخص کی مدد سے اسکو اس کی محبت سے ملائے گا ۔۔۔



بیٹے میری ایک بات یاد رکھنا ۔۔۔

ماں باپ کے لئے بیٹی ایک مان ہوتی ہے اور ماں باپ کے کیے گئے فیصلے اپنی اولاد کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے ایک اچھی بیٹی ہونے کا ثبوت دیا ہے میری پسند کو قبول کیا بغیر کسی حیل و حجت کے سر جھکا دیا اپنا۔ --

تم دونوں بیٹیوں نے میرا سر فخر سے بلند کردیا ہے۔۔۔۔
ماں باپ کبھی بھی اپنی اولاد کے لئے غلط فیصلہ نہیں کرتے --

اور امید کروں گا کہ بیٹا تم بھی میری بیٹی کو کبھی کوئی دکھ یا تکلیف نہیں دو گے۔۔۔۔

احمد صاحب اب اپنے داماد سے گویا ہوئے تھے --

جی انکل یہ آپ کی بیٹی ہے اور اب ساتھ میں --

یہ میری محبت ہے --
میری شریک حیات ہے--
میری ہمسفر ہے --

میں اس کی خوشیوں کو ہر مقام پہ پہلے فوقیت دوں گا ---

جبکہ زمل اپنے ابو کے گلے لگی بلک رہی تھی رو رہی تھی سسکیاں لے رہی تھ.

اس کے لیے یہی سکون کا باعث تھا کہ وہ اپنے ماں اور باپ کی دعاؤں کے سائے تلے رخصت ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی مستحق نہیں ٹہری تھی--

زمل یہ اچھی طرح سے جانتی تھی کہ اس کو ماں باپ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بڑوں کی دعائیں اس کی زندگی میں کبھی بھی بے یار و مددگار نہیں رہنے دیں گی۔ ۔

وہ اب اپنی ماں کے گلے سے لگی باپ کی دہلیز پار کر کے پیا کے گھر سدھار نے رہی تھی ---

ایک نئی زندگی اس کی منتظر تھی --

خوشیاں باہیں پھیلائے کھڑی اس کی راہ تک رہی تھیں---

مگر ماں باپ بہن کو چھوڑ کے جانے کا دکھ اس کو بہت تڑپا رہا تھا۔

ذمل کو اپنے شوہر یا کسی سسرالی رشتے دار تک سے کوئی سروکار نہ تھا۔ --

وہ تو ماں باپ کے سینے سے لگی سسکیاں بھر رہی تھی --

حنا بھی بے آواز آنسو بہا رہی تھی اس کا دل بہت خوش تھا کہ آج وہ اپنی بیٹیوں کے فرض سے سبکدوش ہو گی ہے --

مگر کتنا مشکل ہوتا ہے اپنے جگر کے ٹکڑے کو پال پوس کے کسی اور کے حوالے کر دینا۔

یہ خدا کا بنایا ہوا نظام ہے بیٹیاں پرائی امانت ہی ہوتی ہیں---

پھر کسی نے اس کا سرد ہاتھ اپنے پر حدت ہاتھ کے حصار میں لیا تھا اور گاڑی میں بٹھایا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو کچھ خبر نہ تھی وہ توبس بے حس و حرکت ہوچکی--

ادھر شرجیل سے فلک کی شادی ہونے کے بعد بھی شرجیل کی فلک سے محبت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی ---

وہ درحقیقت فلک کو چاہنے لگا تھا پورے سچے جذبات سے---

فلک بھی شرجیل کی محبت پاکر بہت خوش تھی دن بدن نکھرتی جا رہی تھی---

بس کمی تھی تو صرف ایک ----

اور وہ تھی اولاد کی --

جو کہ شادی کے تین سال ہونے کے باوجود بھی کسی حسرت کی طرح فلک کے دل و دماغ میں بے چینی سی بھرے رکھتی تھی---

شرجیل اس کی ہر خواہش پوری کرتا تھا --

وہ جہاں کہتی و ہاں بے اولادی علاج کروانے چل پڑتا----

اس کا ہر طرح سے خیال رکھا تھا---

بس فلک اس کی ایک بات پر بہت نالاں رہتی تھی جس کی وجہ سے اکثر ان میں لڑائی جھگڑے بھی ہو جایا کرتے تھے -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تھا شرجیل کا کئی کئی دن تک گھر سے غائب رہنا ---



امی آپ کہاں تھی؟؟؟؟

میں نے آپ کو کہا ں کہاں نہیں ڈھونڈا ؟؟؟؟؟

بابا کے ساتھ۔

بابا بھی ہمیشہ بس آپ کو ڈھونڈ کے رویا کرتے تھے----

وہ اس کے کمرے کے پاس پہنچی تھی جب سامنے بڑی طرح سے چیخ وپکار کرتی کمرے کو تہس نہس کر تی فلک کو دیکھ کر ---

وہ اس کے پاس بھاگتی ہوئی آئ تھی اوراس کے سینے سے جا لگی تھی----

فلک گم سم سی تھی --

بس ایک احساس ادکو پورے وجود میں فرحت بخش رہا تھا ---

وہ تھا صرف اور صرف مامتا کا ----

گل کی آواز پے لاؤنج میں سے گزرتے طاہر صاحب ادھر ہی نکل آئے تھے اور تمام تر منظر حیرت سے دنگ ہوکر دیکھ رہے تھے---

تو گویا ----



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل نے آج بلڑ ریڈ کلر کا فرشی شرارا زیب تن کیا ہوا تھا ---

بیوٹیشن کے ماہرانہ ہاتھوں نے گویا اس کے حسن کو مزید تراشا تھا۔۔

اسپر تضاد نازک سی جیولری نے اس کے روپ کو کسی حسین کانچ کی گڑیا میں تبدیل کردیا تھا-----

طرح طرح کی رسموں کے بعد اس کو کمرے میں لے جاکر بٹھایا گیا تھا ---

وہ سب کے جانے کے بعد کسی میکانیکی انداز میں اٹھی تھی ---

ادھر ادھر نظر دوڑآنے کے بعد آخرکار اس کو اپنی مطلوبہ جگہ مل ہی گئی---

سامنے ڈریسنگ روم کی طرف وہ بہت تیزی سے بڑھ ہی رہی تھی ----

جب اس کے قدم تھم سے گئے تھے۔۔

اس کو اپنا سر بری طرح سے چکر آتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ---

آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تھیں ----

یہ کیسے ممکن ہے میں نے تو-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے لب پھڑ پھڑا ئے تھے بے یقینی سے--
جب اچانک کسی کی بہت قریب سے سرگوشیاں نما انداز میں گونجتی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی - --
تیری ایگو تو میری سوئٹ ہارٹ دو دن کی کہانی ہے---
پر میری اکڑ تو خاندانی ہے--

*

*

تم یہاں کیسے مسٹر میرحنید سعدان؟؟؟؟؟
زمل اس کو دیکھ کر دو قدم پیچھے ہٹی تھی. --- جیسے کسی بھوت پریت کو دیکھ لیا ہو ----
مسزمیر حنیدسعدان ---
مانا کہ یہ بیڈ روم اب مجھ اکیلے کا نہیں ہے ---
مگر دلہا تو آئے گا ہی نہ اپنی دلہن کے دیدار کو بیڈ روم میں --
کیا کہا تم نے ابھی؟؟؟؟
وہ غصے سے تڑخ کر بولی
بالکل آپ کی سماعتوں نے جو سونا بالکل ٹھیک سنا مسز میر ----
ویسے مجھے نہیں لگتا کہ میں نے آپکی سماعتوں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی زہریلا جام کھول کیوں دل دیا ہو --
وہ بہت پرسکون انداز میں بولا ---
ذ مل کے ماتھے کی بندیا سے چھیڑچھاڑ کرتے ہوئے ----
!!تو اس کا مطلب میری شادی تم سے ہوئی ہے ؟؟؟
وہ گہرے صدمے سے دوچار ہوئی- --
جس دن وہ زید اور میر کی باتیں سن کر آئی تھی اس دن اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ وہ میر سے کسی صورت بھی شادی نہیں کرے گی --
زید نے اسکو میر تو کیا خود کی نظروں میں بھی گرا دیا تھا---
وہ میر حنید کے ساتھ رہنا تو دور کی بات --
سر اٹھانے کے قابل نہ رہی تھی---
وہ جو ہر دم زید کی محبت کی دعوے دار ہوا کرتی تھی---
میر کے سامنے اب کیسے اپنی ذات کیلئے- --
آنکھوں میں خود کے لئے تمسخر برداشت کر سکتی تھی ؟؟؟؟--
اس کی انا پہ گہرا تازیانہ لگایا تھا ان دونوں نے مل کر --
اس کی عزت نفس زید نے میر کے آگے بری طرح سے مجروح کر چھوڑی تھی----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج وہی شخص اس کے سامنے کھڑا اس کا محرم ہونے کا دعویدار تھا ---

وہ کس طرح سے اس سے شادی کر سکتی تھی؟؟؟

آخر؟ ؟؟

وقت مو کوئی کیا چیز تھی---؟؟

بے مایا چیز-----

کہ ایک شخص نے سودا کیا دوسرے نے خرید لیا اس کو-----

اس پورے معاملے میں زمل اپنی ذات ایک کھلونا سی ہی محسوس ہوئی --

کیا ہوا محترمہ کیا میری وجاہت نے آپ کو ابھی سے میرا دیوانہ کر دیا ہے---؟؟؟؟

وجاہت مائی فٹ۔ ---

میں تو تم پر تھوک --

خبردار جو اب آگے ایک لفظ بھی بولا ہو تو --

دم لفظوں میں نہیں آواز میں ہونا چاہیے ----

جو مجھے فی الحال دونوں میں ہی نظر نہیں آیا ---

وہ اس کی لڑکھڑاتی آواز اور لہجے میں رقصاں حیرت او بے یقین انداز پہ چوٹ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا ---

وہ اس کی کہی بات پہ بے ساختہ نظریں چرا گئی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے مسز میرا دل کر رہا ہے کہ --
وہ اس کا بازو اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں میں قید کرتے ہوئے----

خود سے حددرجہ قریب کرتے ہوئے بولا ----
چھوڑو مجھے خبردار جو میرے قریب آئے---
ائی ول کل یو- ----
وہ سہمنے کہ باوجود خود کو میر سے زیادہ نڈر ثابت کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی ---
نہینں- --- تم ا یسا نہیں کر سکتی----
ہا-----میں تو ڈر گیا تم سے -
اب کیا کروں؟؟--
میں نے تو تمہیں اپنے سے بہت قریب کر لیا ---
مجھے کیا پتا تھا تم میں کڑکتی ہوئی بجلی موجود ہے جو مجھے کرن لگا کے دو اچھال دے گی اور میں دیوار سے لگا زبان باہر نکالے ٹن پڑاھوں گا ---
وہ خوفزدہ ہونے کی بھرپور اداکاری کرنے میں کامیاب ہوا----
ویسے میرا دل کرتا ہے کہ تمہاری زلفوں کی خوشبو کو اپنے نتھنوں کے ذریعے پھیپھڑوں تک پہنچاؤں----
تمہیں اپنی باہوں میں لے کر اس پورے پھولوں سے سجے کمرہ میں گول گول گھومائوں---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاکہ تمہیں بیڈروم میں ہی تارے دکھ جائیں اور میں ان میں سے بہت سارے تارے تمہیں توڑ کے لاکر دوں۔ ۔

اور پھر جب تم ان تاروں کو جمع کرتے کرتے تھک جاؤ تو ---

میں پھر تم سے اپنی تاروں بھری سیج سجو ا ئو۔

وہ ایک ادا سے شاعرانہ انداز اپناتے ہوئے بولا ---

شٹ اپ۔ --

جسٹ کیپ یِئور ماؤتھ شٹ۔۔۔۔

میں تمہیں بوارن کر رہی ہوں کہ خبردار میرے ساتھ کوئی بھی ایسی ویسی حرکت مت کرنا۔۔۔

وہ اس بری طرح سے اس کے حصار میں قید۔۔۔

کسی ننھی چڑیا کی طرح پر پڑھا رہی تھی ---

تو تم ہی بتاؤ نہ کہ میں نے کیسی کیسی حرکتیں کرو؟؟؟؟

میر اس کے دوپٹے سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا --

تم ہی نے کہا تھا نہ کہ رومینس کے لئے ایٹموسفئیر صحیح ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔

آج مجھے لگ رہا ہے کہ تمہاری یہ تھیوری اتنی غلط بھی نہ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر نے گویا ہوا میں تیر چلایا تھا محض مل کو ستانے کے لیے --

میں نے کب کہا ایس؟؟؟

وہ چنگاری سلگی تھی ---

آسکو یاد نہیں پڑ رہا تھا کہ کبھی میر سے اس کی اس قدر تفصیلی بے با ک گفتگو بھی ہوئی تھی --؟؟

وہ پورا منہ کھولے حیرت کی تصویر بنی اس کی مضبوط باہوں کے حصار میں قید تھی---

وہ خود کو بہادر ثابت کرتے کرتے بھی تھکنے لگی تھی--

دھڑکنوں میں تلاطم برپا تھا ---

میر کے منہ زور ہوتے جذبات اس کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہے تھے ---

یہ رات --

یہ کمرہ ---

یہ ڈم لائٹ----

کینڈلز پلس میر ہنیدکا ساتھ ----

تمہارا یہ ہوشربا حسن دلہن کے روپ میں ڈھلا سراپا ----

ھائے مجھے تو آج بے موت مار ڈالے گا ---

میر اس وقت یمن کے حد درجہ قریب تھا---

زمل کی سانسیں تھم سی رہی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دم سادھے بس اس کو سن رہی تھی---
اس کی قربت میں کسی بن پانی مچھلی کی طرح تھرتھرا رہی تھی---

آج رات کے لئے میں بھول جانا چاہتا ہوں---
کہ میں کون ہوں؟؟؟
اور تم کون ہو؟؟؟؟
آج صرف میں ہوں اور تم ہو ---
میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تمہارے ساتھ کی گئی اپنی ہر غلطی کا ازالہ کر دوں گا ----
وہ اس کے چہرے پر اپنی محبت کی پھوار برساتے ہوئے بولا تھا ---
جب کہ ز مل اس کی وارفتگیوں کے آگے ہار سی گئی تھی اور اپنا آپ خودسپردگی کے انداز میں میر کو سونپ بیٹھی تھی - --



تو اس کا مطلب گل کے ساتھ جو میں نے کیا وہ جانے انجانے میں اس شخص کا کیا دھرا گل نے بھگتا ---
جس کا یہ بریسلیٹ ہے ؟؟
تو" گویا مکافات عمل "---
حسام اپنا سر تھامے بیٹھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آج پھر سمندر کی ریت پہ بیٹھا خود سے سوال وجواب کرنے میں مصروف تھا ۔۔

اے میرے پروردگار مجھے معاف کردے۔ ۔

میں نے جو کیا اس کی سزاا تو میری بیٹی کو مت دینا ۔۔۔

اپنی اولاد اپنی بیٹی کے بارے میں سوچ کے اس کا کلیجہ پھٹ کے باہر آنے کو تھا ۔۔۔

کاش میں اس وقت کسی کی بیٹی کا خیال کرلیتا۔ ۔۔

کاش میں سوچ لیتا کہ یہ بھی کسی کی بیٹی ہے ۔۔۔

وہ بے بسی سے رو دیا تھا ۔۔۔

میرے خدا مجھے بہت خوف آ رہا ہے تیرے انصاف سے۔۔۔

بے شک تیری لاٹھی بے آواز ہے۔۔

شاید میر کی خالہ کے ساتھ زیادتی گل کے باپ نے کی تھی ۔

جس کی سزا اس کی بیٹی کو کوٹھے کی زینت بن کے دنیا میں ملی دردناک انداز میں میرے ذریعے ۔

مگر میرے مالک میری بھی بیٹی اگر ہوئی تو کیا اس کے ساتھ بھی ۔۔۔۔

نننننن نہیں۔۔۔۔۔۔

میرے مالک مجھے معاف کردے ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے اللہ تیرے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں----
واہ میرے اللہ کی کیا شان ہے --
شاید مکافات عمل اسی کو کہتے ہیں --
جیسی کرنی ویسی بھرنی---
وہ ریت کے ساتھ خود کو بھی ڈوبتا محسوس کر رہا تھا ----

اگلے دن کی صبح جب حورم کی آنکھ کھلی تو وہ ایک دم بوکھلا کر پیچھے کی طرف کھس کی تھی------
وہ حیاءسے سرخ سی پڑ گئی تھی----
حورم بڑے مزے سے آدم کے سینے میں دپکی سوئی ہوئی تھی----
کیا ہوا یار ٹیڈی سر کیوں ہٹالیا؟ ؟؟
سو جائو نہ ابھی ----
آدم کی خوابیدہ آواز نمودار ہوئی ---
نن- --نہیں---- میں اب نہیں سو سکتی---
وہ اتنا ہی کہہ پائی تھی پھر کچھ لمحوں میں خود کو سنبھال کر دوبارہ سے گویا ہوئی تھی ---
مما نے کہا ہے آپی کے گھر جانا ہے ناشتہ لے کر----
اچھا تم فریش ہو لو--
یہ کہ کر وہ دوبارہ سو گیا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب کہ رمل ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی تھی -----
اور فریش ہوکر وارڈروب کے سامنے کھڑی تھی --
کیا پہنوو ہ ؟؟؟
شش و پنج کا شکار ہوئی---
تمہارا ڈریس ڈریسنگ روم میں ہے اگر مناسب لگے تو وہ پہن لو --
وہ یکدم حیران سی ہو کر آدم کی طرف ایڑیوں کے بل گھو می تھی ---
کیونکہ آدم نے اس کو فری ہینڈ دے دیا تھا-----
کیاہوا؟؟؟
اب یہ ہونکو ں کی طرح میری طرف کیوں دیکھ رہی ہوں ؟؟؟؟
نہیں --- ..کچھ بھی تو نہیں ------
وہ خواب سے جاگتی ڈر سنگ ہوں میں غائب ہو گئی-----
وہ چینج کر کے باہر آ چکی تھی اور اب ڈریسنگ کے آگے کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی --
حورم نیوی بلیو کوٹن لان کی لانگ شرٹ اور بلیک پریلوٹس میں ملبوس بہت پیاری لگ رہی تھی ----
آدم دم بخود سا رہ گیا تھا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ حورم اس کی نظروں کی تبش خود پر محسوس کرکے کافی زیادہ پزل ہوئی --
لگتا ہے رات کاپورا بدلہ مجھ سے ابھی اپنی ان معنی خیز گھوریوں سے پورا کریں گے----
پلیز آدم آپ فریش ہونے جائے ---
مجھے اس طرح مت دیکھیں-----
وہ جھنجلا کر شیشے میں سے آدم کو دیکھتے ہوئے بے ساختہ بولی بھی---
تمہیں نہیں دیکھو تو کیا پڑوسیوں کی بیوی کو دیکھو گا؟؟؟
اور دروازہ بجا کے کہوں گا --
کہ میری بیوی نے مجھ پہ بین لگایا ہوا ہے ---
محترمہ کو دیکھنے چھونے پر کرفیو لگا ہوا ہے ---
برائے مہربانی ذرا آپ اپنی بیوی کےرخ روشن کروا دیں گے ---
تاکہ میں اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر سکو گھر تو مجھ کے وارنٹ جاری ہوجائیں گے ----
پابندی ہے----
میری بیوی کو پسند نہیں ہے---
آدم اشتعال میں یہ تک نہیں نوٹ کر سکا کہ زندگی میں پہلی دفعہ حورم نے اس کو آدم کہہ کر بلایا ہے -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا شاید جان بوجھ کے ظاہر نہیں کرنا چاہ رہا تھا
--
وہ حورم کے جنجھلانے کے کہنے پر پا شطیال میں آ گیا تھا ----
تو گویا تمہیں اب میرا دیکھنا بھی گوارا نہیں --
میں ہی بے وقوف ہو جو ----
نہیں میں نے یہ تو نہیں کہا کہ----
وہ سائیڈ ٹیبل کی طرف بڑھی تھی اپنی چوڑیاں اٹھانے کے لئے---
جب اس کا بڑھتا ہوا ہاتھ آدم کی گرفت میں آیا --
تو وہ بھی--
تو نہیں کہہ رہی ہو جو میں سننا چاہتا ہوں ---
آدم کا لہجہ سنجیدگی سے پر تھا جب کے آنکھیں لہجے سے برعکس منفرد ہی کہانی سنا رہی تھی --
آپ جو کہیں گے وہ میں مانو گی --
ہورم کو شاید اس دفعہ ادم پر ترس آگیا تھا ---
جو میں کروں گا کیا تم وہ کرو گی ؟؟
میں نے تمہاری بات کا رات میں مان رکھا ہے ---
وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے استفسار کر رہا تھا لہجہ گھمبیر جذبات سے چور تھا۔ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم بے بس سی بس اپنی اتھل پتھل ہوتی بے ترتیب سانسوں کو سنبھالنے سے قاصر تھی --

کیا ---؟؟؟۔

اٹک اٹک کر بولی

--

آدم نے اس کے معصوم چہرے کو اپنی آنکھوں کے حصار میں قید کرتے ہوئے---

ماتھے پہ نرمی سے بوسہ دے ڈالا تھا۔ ---

رنگ اس کے اس اندازے الفت پہیک ٹک بس اس کو دیکھنے میں مصروف تھی---

یہ ----کرسکوں گی محبت کا جواب محبت سے سکوگی؟ ؟؟؟

وہ ذومعنی لہجے میں بولتا اس کی کلائی آزاد کر کے فریش ہونے واش روم کی طرف بڑھ چکا تھا جبکہ حوروم وہی بت بنی کھڑی رہ گئی



آدم اور حورم کمرے سے باہر نکلے تھے تیار ہو کے--

ذمل کی طرف جانے کے لئے --

جب آدم ڈائننگ ایریا میں آیا تھا سب کو سلام کرنے----

نجانے کیوں اس کو عجیب سی غیر معمولی فزاء محسوس ہوئی تھی گھرکی۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ابو آج کافی سناٹا ہے؟؟
سب خیر ہے؟؟؟
وہ ریلیکس سا ہوکر چیئرکو گھسیٹ کے ابو کے پاس ہیں بیٹھ چکا تھا---
یہ اس کی شروع سے آدت تھی وہ اپنے والدین کو وقت دیتا تھا۔
وہ یہ بات اچھی طرح سے جانتا تھا کہ اس عمر میں ماں باپ کو اتنی زیادہ اولاد کی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے ہے کہ کسی چھوٹے بچے کو بھی اتنی ضرورت نہ پڑتی ----
ابھی صبح کے نو بجے تھے ذمل کے گھر ان لوگوں نے گیارہ بجے تک جانا تھا وہ بڑے اطمینان سے باپ کے پاس بیٹھا چائے کا کپ فوٹو سے لگا چکا تھا ----
جبکہ حورم دونوں باپ بیٹے کو مصروف دیکھ کر کچن کی طرف تائی کے پاس چلی گئی تھی ---
بیٹا میں بہت بری طرح سے تھک چکا ہوں---
ابو نے بغیر کسی تمہید کے اپنی بات کا آغاز کیا---
کیوں ابو سب خیریت تو ہے نا؟؟؟؟
نہیں شاید ہے بھی اور نہیں ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام بہت دیر سے گھر کے داخلی دروازے پر کھڑا تھا۔۔۔
اس کی ہمت نہ بن پا رہی تھی گھر کی بیل بجانے کی ۔۔۔
ہاتھ میں اس کے شرجیل کا دیا ہوا لفافہ موجود تھا ۔۔۔





زمل کی جب آنکھ کھلی اس وقت گھڑی صبح کے دس بجا رہی تھی ۔۔۔۔
وہ ہر بڑا کر اٹھ بیٹھی تھی ۔۔۔
رات کا تمام منظر اس کی آنکھوں میں گھوم گیا تھا۔۔۔۔
ایک نظر اپنے سراپے پر ڈالنے کے بعد وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی ۔۔
تو گویا میر نے آخر مجھے تسخیر کر ہی لیا۔۔۔
وہ سر تھا مےبیٹھی تھی ۔۔
آنکھوں سے آنسو رواں تھے ۔۔۔۔
میر کی رات کی جانے والی شرارتیں اور گستاخیاں کسی فلم کی طرح اس کے دماغ کی سلیٹ پے روشن ہوئیں ۔۔
اس کے پورے وجود میں ایک انتشار سا برپا ہو رہا تھا۔۔۔
میر کے لئے وہ چاہ کر بھی اپنے دل میں محبت نہیں پیدا کر پارہی تھی ۔
اب تک ۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جذبات کی جگہ اب زمل کو غصہ عود کرآیا تھا اپنے اوپر

کتنی آسانی سے میر نے اپنی من مانی کی اور میں کچھ کر بھی نہ کر سکی-----
کسی ٹوٹی ہوئی شاخ کی ڈالی کی طرح اسکی بانہوں میں آ گری ---
وہ تنفر سے سوچتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور اب اس کا رخ واش روم کی طرف تھا---
ہاتھ میں ٹاول تھامے وہ واشروم کی طرف بڑھی تھی --
اوف۔ ۔ -----
!اندھے ہو کیا ؟
یا پھر اپنی یہ گول گول آنکھیں بس لڑکیاں تاڑنے کیلئے ہی مختص کر چھوڑی ہیں؟ ؟؟؟؟
واشروم سے شاور لیکر باہر آتے میر سے زمل کی بری طرح سے ٹکر ہوئی تھی ۔
--
ذمل کی آنکھوں میں تو گویا تارے ہی ناچ گئے تھے-----
ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی پتھریلی چٹان سے جاٹکرائی ہوں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر جیسے ہی نظر میر کے ہولئے پر پڑی---
وہ خفت و حیا سے نظریں چرا گئی تھی --
یہ کس کو لئیے میں گھوم رہے ہو ؟؟؟؟
چھلے ہوئے انڈے کی طرح ؟؟؟
وہ دھاڑی ---
جبکہ حیا کی لالی اس کے چہرے پر پھوٹ پڑی تھی --
میر ٹاول لپیٹے نکلا تھا شاور لے کر ---
بار بار یاد دلانا پڑے گا کیا ؟؟
شوہر ہو تمہارا رات میں ۔
تم ہی نے کل رات کھلے دل سے تسلیم بھی کیا ہے----
وہ چہرے پے حد درجہ شوخی لئے زمل کے اردگرد پھیرا لگاتے ہوئے بولا تھا۔
آنکھوں میں چہرے کی طرح شرارت پھوٹی پڑ رہی تھی --
ہاں ہو -----
تو اس کا مطلب یہ تو ہرگز نہیں ہے کہ دودھ پیتے بچے کی طرح کرے میں دندنائوگے۔ --
وہ پھنکاری ---
آنکھیں گویا چنگاریاں برسا رہی تھی --
او مائ برائڈ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آب ایسے تو نہیں کہو تمہارے آگے تو کھل ہی سکتا ہوں---
ہر ہر طرح سے- ---
ہمارا بیڈ روم ہے ---
واشروم بھی ہمارا ہے ---
میں ابھی تمہارا ہوں ---
اور ویسے بھی تم نے سنا نہیں ہے کہ میاں ، بیوی ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں --
تو بھلا اب یہ خامخواں کی ہکچاہٹ کیسی -؟؟؟
وہ جتآتے ہوئے تمسخرانہ لہجے میں گویا ہوا --
میر جس طرف رخ کرتا زمل غصے اور خفت سے اپنا رخ دوسری طرف کر لیتی --
اور میر کو یہی ادا اس کی مزا دیتی اس کو مزید چڑھانے پر اکسا گئی تھی --
ارے دیکھ لو دیکھ لو لڑکیاں مرتی ہے مجھ پہ --
اب میں بھی کیا کرو مابدولت کی پرسنالٹی ہی کچھ ایسی ہے --
اور ویسے بھی اب تو تم میری آدھی ادھوری بیوی ہو --
اپنا آپ تو سونپ ہی چکی ہو--
بس اب دل بھی سونپ ہی دوں گی --
آخر مکمل میری بیوی بھی تو بننا ہی ہے نا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ زمل کے چہرے کے آتش فشاں تاثرات کو کافی انجوائے کر رہا تھا...

مگر خود کے چہرے پہ گامزن تاثرات ایسے تھے کہ مقابل کی بری طرح سلگا کے رکھ دینے کافی تھے ---

بےہودہ ---

بےشرم---

بدتمیز ---

زمل نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ٹاول اس کے چہرے کی طرف اچھالتے ہوئے کہا اور کھٹ سے واشروم میں جا بند ہوئی ---

شادی ہو گئی ہے بول بول کر اب ایک سے بڑھ کہ ایک چھچوری حرکت کرے گا --

واھیات آدمی نہ ہو تو --

وہ واش روم میں جلے پیر کی بلی کی طرح بری طرح سے سلگ رہی تھی ---

تم میری بیٹی ہونا ؟؟؟؟

فلک اس کو سینے سے لگائے زاروقطار روتے ہوئے بولی تھی -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ماما میں ہی آپ کی بیٹی ہوں---
مگر آپ اتنا کیوں رو رہی ہے؟؟؟؟؟
فلک کیا ہوگیا ہے تم ھیں؟ ؟؟؟
تمھاری بیٹی نھی ہے یہ- --
ہوش میں آؤں----
بھائی نہیں یہ میری ہی بیٹی ہے میرے جگر کا ٹکڑا----
ہماری آیت اب اس دنیا میں نہیں رہی ہے --
اور یہ جو لڑکی تمہارے سامنے بیٹھی ہے یہ خود بیمار ہے اس کی یادداشت کام نہیں کرتی اپنے سینسس میں نہیں ہے یہ---
بھائی صاحب آپ کچھ بھی کہہ لیں مگر میں اپنی بیٹی کی خوشبو سے اس کو پہچان سکتی ہوں۔
اس کے لمس کی گرمائش میرے لئے کافی ہے ----
میرا دل اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ یہ میری ہی آیت ہے --
فلک کے اوپر تو گویا جنون سا طاری تھا ---
مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا -----
طاہر صاحب بیبسی سے کہہ رہے تھے- --
بھائی صاحب اگر آپ میری آیت میری گڑیا کو بچپن میں ایک دفعہ بھی دیکھ لیتے نہ تو-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ صرف آج اس کی ان آنکھوں سے پہچان لیتے ---
فلک مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا ---
طاہر صاحب نے حیرت سے بہن کو دیکھا تھا وہ کہیں سے بھی بیمار نہیں لگ رہی تھی---
وہ بالکل ٹھیک کہہ رہی تھی --
شادی کے بعد نہ جانے کس خوف کے تحت فلک نے گھر والوں سے تعلق بس اس حد تک قائم رکھا تھا کہ فون پر بات کر لیا کرتی تھی --
امی آپ کیوں رو رہی ہیں؟؟؟
میں آتو گئی ہوں نہ آپ کے پاس ----
اور آپ نے کہا تھا میں جب واپس آؤں گی تو آپ بریانی تیار رکھیں گییں-----
آیت معصومیت سے بولی----
دیکھلیا بھائی صاحب --
اس کے ڈوبنے سے پہلے اس نے مجھ سے آخری دفعہ یہی فرمائش کی تھی ---
طاہر صاحب اپنے دکھ دے سر کو تھامے واپس پلٹے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہیں ڈاکٹر فضا آپ؟ ؟؟

را ہم نے رسمی جملوں کا تبادلہ کرنے کے بعد بےتابی سے استفسار کیا --

آج اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے آخر کار فضا کے نمبر پر کال ملا ڈالی تھی---

جی ڈاکٹر راہم میں ٹھیک ہوں- --

اس کا لہجہ کچھ بجھا بجھا سا لگا راہم کو --

خیر میری چھوڑیں یہ بتائیں ہماری پیاری سی پیشنٹ کیسی ہے اب ؟؟؟

فضانیں گویا بات کو ٹالنا چاہا --

وہ یہاں الحمد للہ بالکل ٹھیک ہے --

خوش و مطمئن ہے--

راحم اسوقت ڈیوٹی پر تھا آج صبح فجر کے وقت ایک ایمرجنسی کی بنا پر اس کو جانا پڑا تھا ---

فضا سب خیریت تو ہے نہ تم مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ہو ---

راہم نے چند ہی لمحوں میں آپ سے تم تک کا فاصلہ طے کیا تھا ---

فضا بھی گویا بہت تھک چکی تھی دل پہ دھر آ بوجھ اس کی جان لیے جا رہا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری شادی فکس ہو گئی ہے ایک ہفتے بعد میرے کزن حسام کے ساتھ ----

فضا نے بہت مشکل سے اپنے دل کو سنبھا تے ہوئے کہا ---

بیٹا گل جس کا اصل نام آیت ہے وہ تمہاری پھپو کی بیٹی ہے ---

کیا مطلب؟؟؟؟

آدم ہونقوں کی طرح کبھی ماں کو تو کبھی باپ کو دیکھ رہا تھا ----

طاہر صاحب نے رات والا تمام قصہ اس کو کہہ سنایا --

ہاں بیٹا بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں---

ابھی تمہاری دادا اور دادی چاچا چاچی کے ساتھ آتے ہی ہونگے میں نے ان کو سب کو بل والیا۔ ---

جبکہ حورم تایا کی بات سن کر گل کی تلاش میں ڈائننگ روم سے جاچکی تھی۔ -

مجھے بھی تمہارے ابو نے صبح سب کچھ بتایا ہے--

زارا نے آدم کو کہا ----

لیکن ابو پھر بھی مانا کہ وہ ہو سکتی ہے پھوپھو کی بیٹی --

مگر ہم کیسے اس بات پر اندھا اعتماد کرکے اس کو قبول کرلیں آخر ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیا کہ وہ واقعی ہمارے خاندان کا فرد ہے یا نہیں ---؟؟
آدم ہر ہر پہلو پر روشنی ڈال رہا تھا---
ابھی وہ گفتگو کر ہی رہے تھے ---
پریشانی طاہر صاحب کے چہرے سے ہویدا تھی----
بھائی ہوسکتا ہے ہمارے سب ہی سوالوں اور ماضی کے کئ پوشیدہ رازوں سے یہ پردہ اٹھا سکے --
احمد صاحب کے ساتھ آتے شخص کو دیکھ کہ طاہر صاحب اپنی کرسی د کھیل کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے
شرجیل ---
انکے لب پھڑ پھڑائے۔ ---

*

*

.....شرجیل
....اسلام علیکم
حسا م نے سب کو سلام کیا----
وعلیکم السلام ----
آپ کی تعریف ؟؟؟؟
طاہر صاحب نے استفسار کیا ؟!؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام کو دیکھ کہ جو ہوبہو شرجیل کی کاربن کاپی تھا۔۔۔
میں۔۔۔۔ حسام بولنے کو تھا کہ ۔۔۔۔

کیوں آئے ہو تم یہاں ؟؟؟؟

آدم باپ کے لبوں سے ادا ہوا شرجیل کا نام سن کے اپنے اندر امڈتااشتعال قابو نہ کرسکا تھا اور برہم آمیز انداز میں حسام کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

آدم ٹھہر جاؤ بیٹا ۔۔۔۔

حسام کے پاس ہمارے بہت سے سوالوں کا یقینا جواب موجود ہوگا۔۔۔۔

احمد صاحب نےتنبیہ کرکے اس کو روکا۔۔۔
گھر کے باقی افراد بھی وہیں برجمان ہوگئے تھے۔۔۔۔

جبکہ احمد صاحب آدم کو دانستہ حورم کہ ساتھ میر حنید کے گھرناشتہ لیجانے کے لئے روانہ کر چکے تھے ۔۔

آدم احمد صاحب پہ ایک پرشکوہ نظرڈالتا وہاں سے چلا گیا ۔۔۔۔

وہ اچھی طرح سمجھ گیا تھا کہ یہ سب کچھ اس کو فی الحال منظر سے ہٹانے کے لیے کیا جا رہا ہے ۔۔۔۔۔

ھاں اب بتاؤ کیا ہوا ہے بروخدار کیا وجہ ہے تمہاری یہاں اس طرح یوں اچانک آنے کی ؟؟؟؟ ۔۔۔۔

طاہر صاحب نے تلخی سے کہا ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.
ذید بھی سب ہی کے درمیان آگیا تھا ۔۔
جبکہ آج اس کی طبیعت کافی ناساز تھی مگر گھر میں پریشانی ہی ایسی تھی کہ وہ اب زیادہ دیر رک نہ سکا تھا اپنے کمرے میں ۔
اس کا سر بری طرح سے چکرا رہا تھا ۔۔

..
....میں چاچی کے سامنے اپنی بات کا آغاز کرنا چاہتا ہو
حسام نے اپنی نظریں جھکا کے معدب انداز میں جواب دیا

کوئی تعلق نہیں ہے تمہارا میری بہن سے----
طاہر صاحب جھاڑتے ہوئے بولے---
جب کہ احمد خاموشی سے فلک کو بلا کر لے آئے تھے ۔۔
یہ ہے فلک جس کی زندگی تمہارے اس نام نہاد چچا نے تباہ کردی تھی---
آج سے کئی سال پہلے ۔۔
احمد صاحب نے آتش افروزی سے کہا ---
حسام فلک کو دیکھ کر احترام سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک کی آنکھوں میں حسام کو اپنے جیسی ویرانیت، سکوت ،غم ،تنہائی اور وحشت سب کچھ نظر آیا۔۔۔

حسام کو شدید ندامت کا احساس ہوا ۔۔۔

میں آپ سے یہاں اپنے چاچو کی قطعی وکالت کرنے نہیں آیا ۔۔۔

بلکہ میں خود اس انسان سے سبھی تعلق منقطع کر آیا ہوں مگر میرے پاس آپ کی ایک امانت ہے میرا مقصد آپ تک اس کو پہنچانا ہے۔۔۔

فلک کے پاس گویا الفاظ ختم ہو چکے تھے وہ بس خاموش سی خالی خالی نظر یں لیے حسام کو سن و دیکھ رہی تھی ۔۔

حسان کے لہجے میں ندامت ہی ندامت و شرمندگی تھی ۔۔۔ کیا کچھ نہ تھا ان آنکھوں میں۔ ۔۔

حسام کےدیدو ں کی نمی اور شرمندگی اس بات کا ثبوت تھی کہ وہ بہت مشکل سے خود پر ضبط کر پا رہا ہے۔۔۔

کیا امانت ہے تمہارے پاس میری ؟؟؟؟

فلک پتھرائے ہوئے لہجے میں دریافت کر رہی تھی۔۔۔

وقت ایک دفعہ پھر اس کو بہت پیچھے لے گیا تھا۔

اللہ تعالی نے اس کو شاید ماں باپ اور اپنے بڑوں کی نافرمانی کرنے کی کڑی سزا دی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خود پہ مزید ضبط کے پہرے نہ بٹھا پائی تھی اور اسکی آنکھوں سے ٹپ ٹپ اشک رواں ہوچکے تھے----

حسام اٹھا تھا اپنی نشست سے اور ڈگمگاتے قدموں سے چلتا ہوا وہ فلک تک جاپہنچا---

آنٹی میں اپنی چاچو کی طرف سے معافی تو نہیں مانگو کیونکہ ان کے گناہ اس قابل ہی نہیں کہ ان کو معافی ملے اور شاید مجھے بھی----

آخری چند الفاظ وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا اور ساتھ ہی فلک کی طرف وہ لفافہ بڑھاچکا تھا جو شرجیل نے اس کو امانتاً دیا تھا۔

وہ پیشمان سا واپس پلٹنا چاہتا تھا اپنی نشست کی طرف جب اس کی نظر گویاپتھرا سی گئی تھی وہ تھم سا گیا تھا ----

حسام کو اپنی سانسیں بند ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی--- اس کی سمجھ بوجھ کی صلاحیت مفقود ہو کر رہ گئی تھی----

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ روئے یاخدا کا شکر ادا کرے ؟؟؟؟--

اس کے لمحہ بہ لمحہ لڑکھڑاتے بڑھتے قدموں نے----

کسی کو بہت برے طریقے سے پورے قد سے زمین بوس کردیا تھا----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیجان سہ وجود ہوش و خرد سے بیگانہ ہو چکا تھا ۔۔



سمجھ سے باہر ھے میرے کہ یہ شخص اب ہمارے گھر کیا لینے آیا؟؟؟؟؟

آدم نے اسٹیرنگ پر دھموکہ جڑتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

وہ دونوں مہر حنید کے گھر سے ابھی کافی فاصلے پر تھے ۔۔۔۔

پہلے ہی کیا کم اس کےاس بے غیرت چاچا نے کسر چھوڑی تھی۔۔۔۔

میری پھوپھو کو تباہ برباد کرنے کی۔۔۔

آج ان کو زندگی کے اس مقام پر لے آیا کہ وہ بس اپنے اور موت کے درمیان دن گن رہی ہیں۔ ۔

اب وہ خبیث آدمی آنپہنچاہے۔۔۔۔

حورم بہت خاموشی سے آدم کے شانے پہ ہاتھ رکھتے ہوئےگویا ہوئی۔ ۔۔

پلیز آدم اس طرح سے غصہ نہ کریں۔،۔

وہ اپنی گنھیری سیاہ پلکوں کو جھکائے کہہ رہی تھی۔۔۔۔

آدم نے حیرت سے حورم کو دیکھا تھا ۔۔

آدم کی آنکھوں میں بے یقینی در آئی تھی ۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج حورم نے خود سے اس کے شانے پر اپنا مرمریں ہاتھ رکھا تھا ---

وہ خود سے اسکی طرف بڑھی تھی- --

حورم اسکی پر تبش نظروں سے گھبراکر اپنی پلکیں مزید جھکا گئی تھی----

افففف- --- میری زندگی ہےیہ"بیوقوف لڑکی "----

اتنی پریشانی کے باوجود بھی آدم کے چہرے پر مسکراہٹ گھر کر گئی تھی----

گڑیا میر اور آپ کی آپی صاحبہ کا گھر آ چکا ہے-----

آدم مے اس کا نازک ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ کے حصار میں لیتے ہوئے ہلکا سا دبا کے چھوڑا تھا ---

جی میں وہ----

آدم کے لمس کی حدت محسوس کرکے وہ سٹپٹا کر ہوش کی دنیا میں واپس آئ---

آدم اپنی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اترا تھا اور دوسری طرف سے گھوم کر حورم کی سائیڈ کا دروازہ وا کر چکا تھا----

اور آنکھوں میں نرم گرم تاثرات لیے ھاتھ حورم کے سامنے پھیلا ئے منتظر تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم نے ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا ---

وہ آہستہ آہستہ ۔ محبت کی جڑوں میں جکڑتی جا رہی تھی---

وہ ہاررہی تھی ----

محبت اپنا آپ منوانے کے لئے تمام تر حربے استعمال کرنے کے درپہ تھے --



وہ لوگ سب اکھٹے بیٹھ کر ناشتہ کرنے کے بعد اب میر حنید کے وسیع و عریض سے ڈرائنگ روم میں موجود تھے ----

خوش گپیوں میں مصروف ---

آپی تم خوش تو ہو نا ؟؟؟

حورم نے بہت آہستہ سے سب افراد کو محو گفتگو پا کر دل و جان سے قریب بہن سے استفسار کیا ----

ہاں میں خوش ہوں یہ میرے ماں باپ کا فیصلہ ہے اور مجھے اپنے ماں باپ کے کیے گئے اس فیصلے پر فخر ہے میں اپنے ماں باپ کے حکم کی خلاف ورزی کر کے دوسری فلک نہیں بننا چاہتی ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرسے میرے لاکھ اختلاف ہی سہی مگر اب وہ میرے شوہر ہیں --

میں ان کے حقوق کی ادائیگی نہ کر کے اپنے خدا کو ناراض نہیں کر سکتی ----

اس لیے میں نے میر کے تمام حقوق ان کو پورے پورے حق کے ساتھ وصول کرنے کی اجازت دے دی ---

مگر آپی تم تو بہت نالاں تھی نہ حنید بھائی سے؟؟؟

حورم حیرت اور بے یقینی سے زمل کے ڈھکے چھپے الفاظ میں سمجھا ئی گئی بات پہ استفسارکیے بغیر نہ رہ سکی تھی----

میں نے اپنا تن میر کو سسنپ دیا ہے اور مجھے پوری امید ہے کہ اگر میر کی محبت بے غرض بے لوث ہوئی تو وہ دن دور نہیں جب میں پورے دل سے میر کو اپنے دل میں اعلیٰ مقام پر فائز کر بیٹھوں گی --

حورم حیران تھی اس کی بہن نے اتنا سب ہونے کے باوجود بھی اپنے شوہر کے حقوق کا خیال رکھا----

آپنے خدا کی ناراضگی کے ڈر سے اور وہ کیا کر رہی تھی؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سوال گویا اس کے دل و دماغ میں کھلبلی سی مچ آ گیا تھا ----



آدم زرا زید کا خیال رکھو وہ ٹھیک نہیں ہے ----

میر آدم کو اپنے ساتھ لان میں لیے آیا تھا اور اب آدم سے محو گفتگو تھا --

تم اب بھی یہ کہتے ہو؟؟؟

نہیں آدم جو ہم دونوں نے دیکھا سنا سمجھا وہ حقیقت میں ایسا نہیں تھا حقیقت اس سے بالکل برعکس ہے---

مطلب ؟؟؟

آدم استہفامیہ نظروں سے میر کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا ---

مطلب یہ کہ میر کچھ دیر کو تھما تھا۔

جیسے آدم کو سنبھلنے کا موقع دے رہا ہوں --

میر چوبھی کہنا چاہتے ہو وہ جلدی کہو پہیلیاں مت بجاو----

زید کو برین ٹیومر ہے----

میر نے ٹھہر کہ جس بات کا انکشاف کیا تھا وہ آدم کے اوپر کسی بم کی طرح سے گئی تھی --

کیا ؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر تم جانتے بھی ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟؟؟؟؟
میر کو لگا جیسے آدم نے اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ انڈیل دیا۔۔

حوصلہ رکھو اور ہمت کرکے میری بات کو سننا۔۔۔۔

آدم خاموش رہاجیسے بولنے کی سکت نہ کر پا رہا ہو۔۔
آسکوٹیومر ابھی سے نہیں ہے ڈاکٹرز کے مطابق بچپن سے ہے۔۔۔۔

زید کو اس بات کا کیسے علم ہوا؟؟؟؟

آدم خود کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے گویا ہوا تھا۔۔

یہی کوئی چھ ماہ پہلے ۔۔

پلیز میرا گر اور بھی کچھ ہے جو زید سے متعلق تم جانتے ہو .

آدم کے لہجے میں غم و تکلیف شدت سے محسوس ہوئی .. تھی۔۔۔

اور یہ کہ میں۔۔۔
خود پر سنلی اس کے سلسلے میں زید کے ساتھ کئی ڈاکٹر سے ملا ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر سے تفصیلی میٹنگ بھی ہوئی ہے اور سبھی ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ان کا آپریشن کرنا تو خیر ضروری ہے ہی-- مگر اس آپریشن سے ان کی لائف کم ہوجائے گی ---

آدم نے گویا دل پہ پتھر رکھ کے سوال کیا تھا---

کتنا وقت ہے اسکے پاد؟ ؟؟

دس سال---

ڈاکٹرز کے مطابق دس سال مگر ---

تم بس یہ سوچو کہ موت زندگی تو اللہ کے اختیار میں ہے -- بس میر میں اب جاؤنگا آدم سے گویا اب صبرکرنا مشکل ہی نہیں دنیا کا سب سے ناممکن کام لگ رہا تھا ---

♡

کہو کیا صورتحال ہے؟ ؟؟

کچھ کیا پتا چلا ؟؟؟؟

سرجی سب کچھ ہمارے مطابق ہی ہوا ہے ---

ایس پی معاویہ نے صورتحال کو مکمل طور پر کنٹرول کیا ہوا ہے -

اور لڑکیوں کو تو انہوں نے بازیاب کر اکے پوری بستی خالی کرائی ہےجبکہ اس گروہ کے کئی لوگوں کو گرفتار کرلیا ہے اور کئی فرار ہوگئے ہیں --

تفتیش جاری ہے ہاں ----سعد بات مکملبکرچکا تھا۔ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ایس پی معاویہ سے یہی امید تھی---
گر اس جیسے افیسر مزید اس ملک میں صرف چند ایک بھی ہو جائیں ----

تو یہ ملک ترقی کو چھو لے گا --
خیر تم باقی معاملات پر بھی اپنی گرفت رکھو ۔
زمل کمرے میں آئیں اور بغیر کسی بھی قسم کی آہٹ پیدا کیے میر سے تھوڑا فاصلے پر رک کر اسکی گفتگو کو سن رہی تھی ---
وہ جلدی سے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھنے والی تھی کہ ----
وہ یہی سمجھی کہ میر کی اس پہ نظر نہیں پڑی ہے-----
وہ آرام سے چھپ باہر کھسک جائے گی مگر ---
یہ اس کی خام خیالی تھی میر نے اس کو ایک بازو سے تھام کر خود سے قریب کیا تھا ----
وہ زمل کو لے کر حد درجہ جنونی تھا----
میر نے اس کی دونوں کلائیوں کو سختی سے موڑ کر پشت سے لگایا ----
زمل تکلیف سے کراہ اٹھی---
دوسرے ہاتھ سے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ کی پشت سے چھوا----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ستم یہ کہ اس کی صراحی دار گردن پہ اپنے دہکتے ہوئے لب رکھ دئے --

بتاؤ کس سے محبت کرتی ہو؟؟؟؟

آفففففف اس پہ تضاد کہ وہ اس کی ہرنی جیسی خوف زدہ آنکھوں میں اپنی ساحرانہ آنکھوں میں تپش لئے بولا----

زمل اپنی آنکھیں سختی سے بھینچ گئ ---

پلکوں کی چلمن لرز اٹھی تھی--

لب ہولے ہولے پھڑپھڑائے تھے----

آپ سے ----

اس طرح نہیں میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو۔ -----

وہ اُس کی کلائیوں کو چھوڑ کر کمر کے گرد حصارباندھ چکا تھا ----

پلیز وہ خود کو چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی ---

میں تمہیں اپنی گرفت سے دو منٹ میں آزاد کردوں گا ---

وہ آنکھوں میں دنیا جہان کی شرارت سموئے کہہ رہا تھا --

.. میر حنید میں

... تم.. سے

میر کو اس پہ ٹوٹکے پیار آیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اس کو تھوڑا اور تنگ کرنے کی غرض سے وہ مزید گویا ہوا ----

بس ایک دفعہ میری آنکھوں میں دیکھ کر کہو ۔ --

پشت پہ لوہے کی زنجیر نما گرفت مزید سخت ہوئی تھی ---

♡ .....میں آپ کی ہوں

*

*

گل----

تتتت ..تم میری گل ہونا؟ ؟؟

یہ میری آنکھوں کا دھوکا ہرگز نہیں ہوسکتا----

وہ فرش پر نیم بے ہوش گری ہوئی تھی ----

حسام اس کو زمین بوس ہوا دیکھ بھاگنے کے انداز میں اس تک پہنچا تھا---

وہ اسکواپنے بازوؤں میں اٹھا کر دیوانہ وار ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا ---

وہاں موجود سبھی لوگ حیران و پریشان دم بخود کھڑے تھے----

مگر حسام پہ تو گویا جنون سوار تھا---

اس کو کسی بھی شخص کی پرواہ کہاں رہی تھی؟؟؟

وہ تو بس ایک دفعہ پھر سے جی اٹھا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی زندگی کو اپنے مضبوط بازوؤں کےحصار میں لیے وہ صوفے تک لایا تھا۔

یہ سب کیا ہے اور تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی ہمارے گھر کی عزت کوچھونے کی ۔۔؟؟؟

ذید یہ منظر دیکھ کر اندر تک کھول اٹھا تھا۔ ۔۔

کچھ بھی تھا گل اب ان لوگوں کی زمیداری تھی۔ ۔۔۔

حسام نے پلٹ کر زید کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں سرخی نمایہ تھی ۔۔

جس کو تم اپنے گھر کی عزت کہہ رہے ہو وہ میری بھی عزت ہے۔۔۔۔

مطلب کیا ےتمہارا؟ ؟؟؟

ذید شدید غصہ میں خود تھا۔ ۔۔۔

گل رانا میری وائف ہے ۔۔

♡

فضا میں آپ کو پرپوز کرتا ہوں ۔۔۔

راحم نے گویا مزید دیر کرنا مناسب نہ سمجھا تھا۔۔۔۔

اور فضا کو فون پہ ہی اپنے دل کی بات کہہ ڈالی تھی ۔۔۔۔

راحم بے قراری سے ہو

ہسپتال کے گارڈن ایریا میں بات کرتے کرتے جلتا ہوا آ گیا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو ہسپتال کےاندرا اچانک سے شدید گھٹن کا احساس ہونے لگا تھا ---

ڈاکٹر راحم اب ان سب باتوں کا کیا مقصد ؟؟!

جب کہ آپ پہلے سے انگیج ہیں ۔؟؟؟

اس نے دل پہ پتھر رکھ کے کہا تھا۔ ۔

میں انگیج ضرور ہوں مگر----

اس سے محبت نہیں کرتا اور شاید اگر تم سے نہ ملتا تو حورم سے شادی بھی کر لیتا مگر---

اب میرے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ دل میں کسی کو بسائے اور شادی کسی اور سے ایمپوسیبل----

اور جو آپ چاہتے ہیں وہ میرے لئے بھی ناممکن ہے-----

فزا بےبسی سے بولی۔ --

ناممکن کو ممکن میں بناؤں گا ----

آپ ایسا کچھ بھی نہیں کریں گے----

جس سے میرے لیے مزید کوئی مشکلات پیدا ہوں۔ --

کہتے ہوئے اسکی آنکھوں سے اشک رواں ہوئے----

میں کوئی بھی کام کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہوں اچھی طرح۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یاد رکھنا فضا میرا شمار ان مردوں میں ہوتا ہے جو کبھی کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے کے لئےہر دم بے خوف وخطر تیار رہتے ہیں --

راحم کا لہجہ بالکل بے لچک تھا ---

ارادوں کی پختگی واضح جھلک رہی تھی ---

میں پھر بھی ڈاکٹر صاحب آپ کو کسی بھی انتہائی اقدام کی اجازت نہیں دونگی---

فضا نے بہت کوشش کرکے اپنے لہجے کو مضبوط بنایا ---

میں کل شام اپنے امی ابو کے ساتھ آپ کا پرپوزل بھیج رہا ہوں ---

فضا دم بخود سی رہ گئی تھی --

♡

تم مجھ سے زبردستی کی محبت نہیں کروا سکتے---

وہ میرسے الگ ہو کر غرائی تھی ---

جب زبردستی اپنابنا سکتا ہوں تو محبت کروانا بھی میرے لئے کچھ زیادہ مشکل کام نہیں ہے--

وہ اب بیڈ پر نیم دراز ہو چکا تھا ---

آنکھوں میں بھرپور استحقاق لیے اس کو دیکھتے ہوئے بولا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے وجود کو ضرور تم نے تسخیر کرلیا ہے مسٹر میر حنید سعدان مگر---

میرے سینے میں دھڑکتے اس دل تک ابھی تک رسائی نہیں پا سکے --

اگر میرے دل کو تسخیر کر لو--

تو میں مانو کہ واقعی تم نے جو مجھ سے محبت کی ہے آیا کہ ---

وہ واقعی سچی محبت ہے یا پھر چند لمحوں میں اتر جانے والا خمار --؟؟؟؟

وہ بہت تحمل سے کہتی میر کو اپنے تئیں چیلنج کر چکی تھی----

رسائی کی تو بات ہی نہیں کرو سویٹہارٹ----

خودسپردگی تمہارا اقرارہے میری ذات کے لیے کہ تم نے مجھے کل رات ہی قبول کر لیا تھا --

قبول کرنا اور دل سے قبول کرنا یہ دو الگ الگ باتیں ہیں --

جو شاعد تم جیسے اپنی دولت کے نشے میں چور مرد کی سمجھ بوجھ سے باہر ہے --

اگر چاہوں بھی نہ کہ تم سے محبت کروں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو بھی یہ کام میرے لیے دنیا کا سب سے مشکل ترین فعل ہے --

تم نے میری عزت کو جس طرح این مہندی والے دن تار تار کیا تھا یہ کوئی بھی محبوب کبھی بھی نہیں کرتا ۔

ارے محبت تو قربانی دینے کا نام ہے --

تم جو بھی کہو میں تمہارے دل و دماغ پر کچھ اس طرح چھا جاؤں گا کہ---

تم چاہ کر بھی میر حنید سے دور جانے کا تو دور کی بات----

میرے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکو گی۔ ۔

اب چا ہے تم اس کو میرا کھلا چیلنج سمجھو یا پھر میری محبت ----

یہ تمہارے دماغ کی سوچ کا کمال ہو گا ----

تو کسی روز مجھے حالت وجدان میں مل--

لب کی فریاد ہے کہ چھونا ہے تیری ناک کا تل ---

تم نے توگویا چھچور پن میں پے پی ایچ ڈی لے رکھی ہے میر صاحب --

تم جیسے گھٹیا انسان سے اس سے زیادہ فضول گوئی کی میں امید کر سکتی ہوں ۔

-

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھنا کر بولی تھی---
میر حنید اس کی ہر ایک سیدھی بات کا الٹا ہی جواب دے رہا تھا --

کیا کہا میں بہت چارمنگ ہو --؟؟؟
ہاں یہ ہو تیں بیویاں دیکھو کیسے کھلے دل سے اپنے شوہر کی تعریف کی ہے تم نے ---
بیگم صاحبہ آپ تو چھا گئیں ٹھا کر کے --
ؓمیر اپنے دل پہ اشارہ کرتے ہوئے غضب کی اداکاری کرکے بولا تھا اور ساتھ ہی ایک جھٹکے سے زمل کو کسی شاخ کی لچکیلی ڈال کی مانند خود پہ ہاتھ بڑھا کر گرایا ----
یہ کیا بیہودگی ہے ؟؟؟
تم انتہائی بدتمیز شخص ہو تمیز تو شاید تمہیں چھو کر بھی نہیں گزری ہے ---
وہ چنگھاڑی تھی---
تمہاری نظروں میں یہ سب بقول تمہارے بدتمیزی ہے ---
تو پھر مجھے تم اپنے لفظوں میں محبت کا سلیقہ سکھا دو ---
وہ اس کے چہرے پہ آئے سنہری بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا خیر پتہ ہے نہ کل ہمارا ولیہ ہے---
وہ اس کی بڑھتی ہوئی بے باکیوں سے گھبرا کر بے ساختہ میر کے بازو میں اپنے دانت پیوست کر بیٹھی تھی ---
میری بیوی جنگلی بلی---
وہ مسکرا کر اپنا بازو سہلاتے ہوئے بولا
کب تک بچاؤ گی دامن آخر ----؟؟؟
وہ بڑے جذب کے عالم میں ٹھنڈی آہیں بھرتے ہوئے بول رہا تھا --
خود اکیلے جانا دولہہ اندر بن کر۔ --
ذمل چڑھ کے کہتی کمرے سے واک آوٹ کر گئی تھی --
♡
کہاں رہے گئے یہ حورم اور آدم ؟؟
صبح سے رات ہونے کو ہے --
پورا گھرپریشانی کے عالم میں تھا --
آپ لوگ پریشان نہ ہوں میں معلوم کر رہا ہوں --
میر نے کہا --
وہ بھی یہ اطلاع سن کے کہ وہ لوگ اس کے گھر سے جانے کے بعد ابھی تک یہاں نہیں پہنچے ہیں --
میر اور زمل بھی آ گئے تھے سب پریشان سے بیٹھے تھے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابو اب تو بالکل بھی فون نہیں مل رہا دونوں کا ۔۔
پہلے تو بیل جارہی تھی اب تو بیل بھی نہیں جا رہی۔۔۔۔
راہم کے چہرے پر پریشانی ہویدا تھی
اللہ رحم کرے ہمارے بچوں کے ۔۔۔
حنا زاروقطار روتے ہوئے بولی ۔۔۔

♡

*

*

تم ہوش میں تو ہو برخوردار ؟؟؟؟
معلوم بھی ہے یہ کہ تم نے ابھی ابھی کیا کہا ہے؟؟؟؟
دادا نے معاملے کی سنگینی کو جانچتے ہوئے قدرے دھیمی آواز میں کہا ۔۔۔
مگر لہجہ برہمی لیے ہوئے تھا ۔۔
جی انکل میں اپنے بقائمی ہوش و حواس میں اس بات کا دوبارہ اقرار کرتا ہوں کہ۔۔۔
گل را عنا میری جائز اور شرعی بیوی ہے ۔۔۔۔
اس کے باوجود بھی اگر آپ کو یقین نہ آئے ۔۔۔
اور اگر آپ لوگوں کو میں ابھی بھی غلط اور جھوٹا لگوں تو آپ سب بے شک فلک آنٹی سے پوچھ سکتے ہیں ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دیکھ چکا تھا کہ فلک بار بار گل کو سینے سے لگائے آیت آیت کی گردان کر رہی تھی--

اس لحاظ سے آیت شرجیل یقیناً گلل رعنا ہی تھی ---

اس کی جائز اور شرعی بیوی ---

کیا یہ لڑکا جو بھی کچھ کہہ رہا ہے وہ درست ہے ؟؟

دادا کڑے تیور لیے فلک سے دریافت کررہے تھے --

جی ا باجی حسام کا ادا کیا گیا ایک ایک لفظ بالکل سچ ہے اور یہی حقیقت ہے-----

فلک اٹک اٹک کے بہت مشکل سے گویا ہوئی تھی --

-

اس کی جان تو فی الحال اپنی بیٹی میں اٹکی ہوئی تھی جو بے ہوشی میں نہ جانے کیا کیا بڑبڑائی جا رہی تھی ---

السلام علیکم---

راہم ابھی ہسپتال سے آیا تھا ڈیوٹی کر کے ---

وہ گھر میں غیرمعمولی ہلچل کو محسوس کر کے سیدھا ڈرائنگ روم کی طرف ہی چلا آیا جہاں باقی سب افراد موجود تھے --

کیا ہوا ہے گل کو ؟؟

راحم تیزی سے گل کی طرف دوڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو صوفے پہ دراز تھی اور اس کے اردگرد گھر کے سب ہی افراد موجود اس کو ہوش میں لانے کی تگ و دو کررہے تھے --

ہٹیں آپ سب تھوڑی دیر کے لئے مجھے دیکھنے دیں۔ ----

راحم کا لہجہ خالصتاً پروفیشنل ہوا۔۔۔

سب تھوڑا فاصلے پر ہو گئے مگر --

حسام ٹس سے مس نہ ہوا اور گل کے پاس صوفے کے ساتھ لگا دو زانو بیٹھا رہا۔۔۔

جیسے اگر وہ ذرا سا بھی گل سے دور ہوا تو پھر۔۔۔۔

دوبارہ کہیں گل کو نہ کھو بیٹھے۔۔۔۔

راحم کے دماغ میں کئی سوالات کلبلا رہے تھے مگر۔۔

فی الوقت وہ کچھ بھی پوچھ نہ سکا تھا ۔۔۔

اس کی وجہ گل کی لمحہ بہ لمحہ غیر ہوتی حالت تھی اور وہ مکمل گل کی ہسٹری جانتا تھا ۔۔۔۔

جس کی وجہ سے وہ آج ان حالوں کو پہنچی تھی --

میں نے فی الحال اس کو سکون کا انجیکشن دے دیا ہے ابھی اس کو شدید آرام و سکون کی ضرورت ہے --

اس لئے پلیز آپ سب لوگ بھی گل کو فی الحال ڈسٹرب نہ کریں ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راہم نے گویا جتاتے ہوئے کہا تھا ۔۔
فلک آنٹی مجھے بتائیں گل کا روم کس طرف ؟؟؟؟
حسام ایک دفعہ پھر گل کو تھام چکا تھا کسی نازک سی کلی کی طرح اپنے مضبوط بازوؤں کے حصار میں ۔
راحم نے بڑی حیرت و تعجب سے حسام کو دیکھا تھا اور پھر تمام افراد کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا ۔۔
جاؤ فلک گل کو لے کر جاؤں کمرے میں۔۔
حنا نے گویا فلک کی مشکل آسان کی تھی ۔۔
۔
نہیں آنٹی بس آپ مجھے یہ بتا دیں فی الحال کہ کون سا کمرہ ہے گل کا ۔۔؟؟؟
حسام نے فلک کو کہا ۔
وہ نہیں چاہتا تھا کہ فلک ان دونوں کے ساتھ جائے۔۔۔
وہ کچھ لمحے اپنی محبت ،جنون اور زندگی کو محسوس کرنا چاہتا تھا ۔۔
قدرت نے اس کو شاید معاف کردیا تھا ۔۔
جس کی وجہ سے آج حل کتنے معتبر انداز میں اس کو واپس ملی تھی ۔۔
فلک خاموشی سے حسام کو لے کر ڈرائنگ روم سے باہر نکلی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام کع گل کے کمرے کا راستہ دکھا کر خود واپس پلٹ گئی تھی ---

یہ سب کیا ہے را ہم نے پوچھا ؟؟؟

لہجاخہ حددرجہ اشتعال آمیز تھا---

ہمیں بھی نہیں معلوم کہ یہ سب کیا ہے ؟؟

اور کیا ہو رہا ہے؟؟

فلک نے تو ہم لوگوں کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ہی مفقود کر چھوڑی ہے --

مطلب؟؟؟؟؟؟

-

راحم بے صبری سے پوچھنے لگا --

مجھ سمیت ہم سب کے سوالات کا جواب صرف اور صرف تمہاری پھپھی ہی دے سکتی ہے----

دادی نے گویا بات کو سمیٹتے ہوئے کہا اور خفا خفا سی اپنی لاٹھی تھام کے اٹھ کھڑی ہوئی تھیں ---

♡

حسام اپنی کل متاع کو مضبوطی سے اپنے دونوں بازوؤں کے حصار میں اٹھائے بیڈ روم میں داخل ہوا تھا ---

اس نے گل کو احتیاط سے تکیہ درست کرکے بیڈ پہ لیٹایااور اس کے بالوں کو کیچڑ سے آزاد کرکے تکیے پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھیلا دئیے --
دوپٹہ اتار کے سائٹ پر رکھی چیئر پہ رکھ دیا ---
تاکہ گل کو کسی بھی طرح سے الجھن کا احساس نہ ہو اور وہ چاہتا تھا کہ وہ بس پرسکون ہوکر سوتی رہے۔
پھر خود خود واپس پلٹا تھا اور بیڈروم کا دروازہ لاک کرنے کے بعد کمرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالی ---
کمرے میں وائٹ فلورنگ کی گئی تھی --
یہ ایک کشادہ کمرہ تھا۔ ۔
براؤنش بلیک کلر کا فرنیچر کمرے کو مزید چار چاند لگا رہا --
کمرے کو اینٹک وائٹ اور براؤن رنگ دیا گیا تھا آرٹسٹک انداز میں ----
کمرے میں کرٹنز کی جگہ نفیس اور خوبصورت چکس ڈالی گئی تھیں ---
روم میں جلتی ڈم لائٹس نے کمرے کو مزید سجا دیا تھا --
وہ لائٹیں ہلکی کرتا گل کے بہت پاس قریب ہی دراز ہو چکا تھا -----
میں جانتا ہوں تم مجھ سے بہت خفا ہو گئی--
مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھ سے شدید نفرت کرو گی---
جب تم مجھے اپنے سامنے پاؤں گی--
مگر --
میں تمہاری ہر نفرت کاجواب محبت سے دو گا ---
چاہے تم مجھ سے کتنی بھی بے رخی کیوں نہ برت لو ----
وہ گل کے سینے پر اپنا سر رکھ کے سرگوشیاں نہ انداز
میں اس سے مخاطب ہوا تھا ----
جبکہ ایک ہاتھ سے اس کے سر میں اپنی انگلیوں کی
پوروں سے راحت پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا ---
میں نے تم پر بہت مظالم ڈھائے ہیں ---
بہت زیادتی کی ہے --
میں درندگی کا منہ بولتا ثبوت ہوں----
میں مگر ---
گل تم دیکھنا کہ میں کس طرح سے اپنی ایک غلطی کا
ازالہ کرتا ہوں ---
میں تمہیں اتنی محبت دوں گا کہ---
ماضی کی تمام تر تلخیوں کو تم بھول جاؤ گی---
بس کچھ یاد رہے گا تو وہ ہے---
صرف اور صرف اپنے شوہر حسام راحیل کی دیوانگی کو
چھوتی محبتیں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کا چہرہ اپنے پر حدت ہاتھوں میں تھام کر۔ -- گل پہ تھوڑا جھکا اور اپنی محبت کی انکساری نشانیاں اس کے معصوم اور سادہ چہرے پہ ثبت کر ڈالی تھیں ---

حسام کا دماغ اب بہت تیزی سے آگے کے لائحہ عمل طے کر رہا تھا---

یہ تو طے ہے کہ--

ایک ہفتے کے اندر اندر میں گل کو رخصت کرکے اپنے گھر کی زینت بنا کرلے جائے گا یہاں سے۔ ----

♡

پر بھائی صحاب آدم او حورم گئے تو گئے کہاں آخر؟؟؟

حنا روتے ہوئے بولی تھی ----

فکر نہیں کرو حنا ہمارے بچے جہاں بھی ہوں گے خیرت سے ہونگے--

اللہ پر بھروسہ رکھو ---

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ---

ہم سب کو اللہ سے بہتری کی امید رکھنی چاہیے --

طاہر صاحب نے رو رو کے ادھ موئی ہوئی حنا کے سر پر ہاتھ رکھ کہ گویا تسلی دیتے ہوئے کہا ---

مگر اندر سے ان کا دل جانتا تھا کہ یہ صرف خالی خولی تسلی ہی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جوان جہان بیٹا اور بہو نہ جانے کہاں تھے ؟؟؟
کس حال میں تھے؟؟؟
زارا کا دل اندر سے بہت خوفزدہ ہو رہا تھا ۔۔
بہو بھی وہ تھی جس کو انہوں نے گھر کے سبھی بچوں سے زیادہ پیار کیا تھا ۔۔۔
چھوٹے ہونے کی وجہ سے حورم نےسبھی سے خوب لاڈ اٹھوائے تھے ۔۔۔
آپ لوگ فکر مت کریں میر اور زید گئے ہیں نہ ۔۔
ان شاءاللہ دیکھئے گا ساتھ ہی لے کر آئیں گے ہمارے دونوں بچوں کو ۔۔
ذارا یہ سب کو کہنے کے ساتھ ساتھ خود کو بھی تسلی دیتے ہوئے گویا ہوئی۔۔
وہ خود کو اس کڑے وقت میں بہت نڈر ظاہر کر رہی تھی ۔۔۔۔
مگر پھر بھی پلکوں کی نمی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی ۔۔
میر بیٹا کیا ہوا کچھ خبر ملی ؟؟؟؟
احمد صاحب نے جیسے ہی میرا ور زید کو واپس آتا دیکھا وہ لپکنے کے انداز میں ان دونوں تک پہنچے تھے۔۔۔
اور قدرے دھیمی آواز میں استفسار کر رہے تھے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ابو کیا ہونا ہے بس آدم بھائی کی کار ملی ہے بہت ہی بدتر حالت میں ہے شیشے وغیرہ سب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئے ملے ہیں ۔

زید نے پریشانی سے باپ کو دیکھتے ہوئے تمام ماجرا کہہ سنایا ۔

ذیدکے چہرے کے تاثرات ایسے تھے کہ جیسے وہ ابھی رو جائے گا ۔۔۔

کہاں سے ملی ہے گاڑی؟؟؟؟

احمد صاحب بےقراری سے دریافت کررہے تھے ۔۔

انکل ہائی وے کے راستے میں پڑھنے والی جھاڑیوں میں سے ۔۔۔

میر نے آخر کار دل پہ پتھر رکھ کہ معاملے کی سنگینی احمد صاحب کے گوش گزار کی۔

احمد صاحب گرتے گرتے بچے تھے میر کی کہیں آخری بات سن کر ۔

ابو پلیز۔۔۔۔۔

انکل ۔ سنبھالئے خود کو جلد ہی ہم لوگ آدم اور حرم تک پہنچ جائیں گے ۔۔۔

میر نے احمد صاحب کو سہارا دے کر صوفے پر بیٹھا یا ۔۔۔ مگر اندر سے اس کا دل بھی کئی اندیشوں میں گھرا ہوا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel



کیا ہے یہ شخص ؟؟؟؟

جس قدر میں اس کے بارے میں منفی خیالات رکھتی ہوں----

یہ شخص میری ہر سوچ کی نفی کرنے پر تلا رہتا ہے-----

ذمل روتے ہوئے سوچ رہی تھی --

حورم اور آدم کی گمشدگی اس کو بے چین کیے دے رہی تھی---

مگر دوسری طرف وہ اپنے شوہر کے اقدامات بھی بہت حیرانی سے ملاحظہ کر رہی تھی----

میرپاگلوں کی طرح ادھر سے ادھر شام چار بجے سے آدم اور حرم کو تلاش کر رہا تھا بغیر اپنی پیشانی پر ایک بل بھی لائے ---

آج نہ جانے کیوں؟؟؟؟

زمل کو اس پورے عرصے میں میر حنید سعدان----

دل کے بہت اپنا اپنا ہمدرد سا لگا تھا -----



فلک کے ہاتھ میں وہ لفافہ تھا جو حسام اس کو دوپہر میں دے کر گیا تھا۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کی تین بجے کا وقت تھا ---
فلک اپنی لکڑی سے بنی راکنگ چئیر پہ بیٹھی تھی-----
سائیڈ لیمپ کی ہلکی سی روشنی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی ---
شرجیل مجھے تمہاری سے آج بھی اتنی ہی محبت ہے جتنی کل تھی- ---
چاہے تم نے مجھے کبھی بھی نہ چاہو ----
وہ لفافہ کھولتے ہوئے سوچ رہی تھی ----
لفافہ کھول کر اس میں سے خط نکال کہ وہ پڑھنے لگی --
جیسے جیسے وہ پڑہتی جا رہی تھی----
آنکھیں اس کی حیرت اور بے یقینی سے پھٹی پڑ رہی تھیں ---
کئی چیزوں سے وقت نےایک ساتھ کئ پردہ اٹھائے تھے ---
وہ حق دق رہ گئی تھی ---
♡
میری ہمت نہیں ہے---
میں یہ نہیں کرسکتا ---
زید نے زاروقطار روتے ہوئے میر اور راحم کو دیکھتے ہوئے کہا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لوگ اس وقت سرد خانے میں موجود تھے --
نہیں مجھے پتہ ہے آدم بھائی اور حورم بالکل ٹھیک
ہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا ---
ایسا ممکن ہی نہیں ہے --
راحم ہذیانی انداز میں روتے ہوئے چیخا تھا ---
جبکہ میر حنید بوجھل قدموں سے چلتا ہوا اسٹیچر تک آیا
تھا --
اس کے ہاتھوں کی لرزش--
میر کے اندر کی کیفیت کا پتا دے رہی تھی --
میر نے ہمت مجتمع کر کے اسٹیچر پہ لیٹے مردہ وجود
کے چہرے پر سے سفید کپڑا ہٹایا --
♡
شدید گرج چمک کے ساتھ بارش اپنے زوروں پر تھی---
آدم کا دماغ آہستہ آہستہ بیدار ہو رہا تھا وہ اب پوری طرح
سے ہوش میں آ چکا تو---
حورم ---
وہ بری طرح سے چیختے ہوئے حورم کو ہوش میں لانے
.. کی کوشش کررہا تھا
حورم کا سر ڈیش بورڈ پر ٹکا ہوا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم کو اپنی فکر نہ تھی --
وہ دیوانوں کی طرح بس اپنی کل متاع کو ہوش میں لانے کی تگ و دو کر رہا تھا --
جبکہ اس کے خود کےماتھے سے ہلکا ہلکا خون بھی رس رہا تھا--
مگر وہ خود سے لاپرواہ --
حورم کے لئے تڑپ رہا تھا ---
وہ دونوں جب میر کے گھر سے واپس آ رہے تھے جس روڈ سے ان کو آنا تھا وہاں پر پولیس نے ناکہ بندی کی ہوئی تھی--
اس لئے آدم کو اپنا روٹ تبدیل کرنا پڑا --
وہ پہلے ہی زید کی وجہ سے بہت پریشان تھا---
اس سے ڈرائیونگ بھی ٹھیک طرح سے نہیں ہو پا رہی تھی ---
وہ مستقل زیدکے متعلق ہی سوچے چلے جا رہا تھا. ---
بے دیہانی میں وہ بجائے گھر والے راستے پر گاڑی کو ڈالنے کے --
ہائی وے کو جاتی سڑک پر گاڑی کوٹرن کر گیا تھا----
آدم اپنی ہی سوچوں میں بہت آگے تک نکل آیا تھا----
سڑکوں پر گھومتے ان دونوں کو کافی وقت گزر چکا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اونگتی اونگتی گاڑی میں ہی سو گئی تھی --
او مائی گڈنس ---
میں ہائی وے والی روڈ پر نکل آیا۔۔
آدم کو ٹول پلازہ پہنچ کر ایک دم اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ چونک گیا. ---
مگر اب مجبوری تھی کہ یوٹرن لینے کے لئے اس کا ٹول پلازہ کراس کرنا ضروری تھا ---
آدم ٹول پلازہ سے کافی دور نکل آیا تھا مگر ابھی تک اس کو یوٹرن نہیں مل رہا تھا----
وہ یو ٹرن دیکھ کر جیسے ہی گاڑی کو ٹرن کرنے کوتھا جب اس کے ہاتھوں سے گاڑی کنٹرول سے باہر ہوئی اور اچانک سامنے موجود پول سے جاٹکرائی----
حورم ہوش میں تو آگئ تھی مگر اس کا پورا وجود بارش اور ٹھنڈ سے سرد پڑھ رہا تھا۔۔
وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی ---
شیشے ٹوٹنے کی وجہ سے وہ دونوں بری طرح سے بھیگ چکے تھے----
حورم کے وجود پہ بظاہر تو آدم کو کوئی بھی زخم یا چوٹ نظر نہیں آئی تھی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔ وہ اپنے چکراتے سر کو بہت مشکل سے تھام کر گاڑی سے اترا تھا۔۔۔

اس کو اس وقت صرف اور صرف حورم کی فکر لاحق تھی۔۔۔۔

جو اب ٹھنڈ سے بری طرح سے لرز رہی تھی۔۔۔

آدم نیں گاڑی کو وہیں چھوڑا ۔۔۔

اس کو اتنا تک خیال نہیں رہا تھا کہ وہ اپنا موبائل اور حورم کا ہینڈبیگ ہی اٹھا لیتا ۔۔۔۔

چھاجوں مینہ برس رہا تھا رات کی تاریکی چہار سو اپنے پر پھیلا چکی تھی ۔۔۔۔

وہ حورم کو اپنے بازوؤں میں اٹھائے دیوانہ وار بھاگ رہا تھا ۔

۔

گزرتی گاڑیوں سے لفٹ مانگنے کی تگ و دو کر رہا تھا ۔۔۔

مگر اندھیری رات میں کوئی بھی رسک لینے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

جب آچانک ایک کباڑیا اپنا ٹھیلا دکھیلتے ہوئے اس کو سامنے سے آتا دکھائی دیا تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز بھائی میری مدد کریں ہمیں بس بارش کے تھمنے تک ---

کہیں پنہاں دے دیں۔ --

میری وائف کی طبیعت بہت بگڑ رہی ہے --

وہ حورم کے نیم بے جان وجود پہ بے بسی سے نظر ڈالتا کہہ رہا تھا --

ھاں ھا ں آو صحاب۔۔

وہ بھلامانس شخص شاید اللہ کی طرف سے ان کے لئے مدد کا فرشتہ بنا کر بھیجا گیا تھا ۔

صاحب آپ کی قسمت بہت اچھی ہے میں لکڑیاں لینے نکلا تھا شام کو گھر کے لئے شہر کی طرف مگر بارش کی وجہ سے گھر پہنچتے پہنچتے وقت ہو گیا۔۔۔۔

وہ چلتا جا رہا تھا اور کہتا جارہا تھا آدم بس ہوں ہاں میں جواب دے رہا تھا وہ سن ہی کہاں رہا تھا کچھ اس کا دیہان تو صرف اور صرف اپنی ٹیڈی کی طرف اٹکا ہوا تھا ---

زبیدہ جلدی آ۔۔۔

ہمارے گھر مہمان آئے ہیں --

خالد نے اپنے سر پر سے گیلا صافہ ہٹا کر صحن میں بچھے تخت پہ سوکھنے کے لیے پھیلا دیا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ایک چھوٹا سا قصبہ تھا خالد ایک کباڑیا تھا اس کا گھر دو کمروں اور کشادہ صحن پر مشتمل تھا ۔

نیک بخت مہمانوں کو کمرہ دیکھا اور ان کے کھانے پینے کا انتظام کچھ انتظام کر ۔۔

خالد نے اپنی بیوی کو مخاطب کرکے کہا۔۔۔

جی۔۔۔ جی۔۔۔۔

بسم اللہ مہمان رحمت ہوتے ہیں خدا کی ۔۔

آو۔۔۔آئو۔

زبیدہ خاتون شاید کافی باتونی تھی۔۔

اس لئے مسلسل بولے جا رہی تھی ۔۔۔

آدم کو ان لوگوں کے حالات کا بہت اچھی طرح سے اندازہ ہو رہا تھا۔۔۔

میں کھانا لے کر آتی ہوں آپ لوگوں کے لئے۔۔۔۔

وہ خوش دلی سے کہنے لگی ۔۔۔

نہیں آپ کا بہت شکریہ مگر خاتون ہم کچھ بھی نہیں کھائیں گے بس آرام کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔۔

پریشانی سے اس کی بھوک پیاس سرے سے ہی مر چکی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبیدہ خاتون کے جانے کے بعد آدم نے کمرے کا دروازہ اچھی طرح سے لاک کیا کیونکہ اس دروازے میں ایک لوہے کی کنڈی لگی ہوئی تھی بس ---

آدم نے اپنی جیکٹ اتار کے سائیڈ پہ رکھی سکھانے کے لیے---

وہ ا بھی اپنی شرٹ کے بٹن ہی کھول رہا تھا جب ایک دفعہ پھر دروازے پر کھٹکا ہوا ---

آدم کے شرٹ کے بٹن کھولتے ہاتھ رک گئے تھے---

جی کہیں- ---

وہ جی ا ماں نے یہ کپڑے بھیجے ہیں آپ لوگوں کے واسطے---

وہ لیتے ہوئے ہچکچا رہا تھا مگر اس کو تو شاید ضرورت نہ تھی مگر حورم کو بہت شدید ضرورت تھی خشک کپڑوں کی --

وہ آدم کی طرح مکمل بھیگ چکی تھی ---

شکریہ کہنا اپنی امی کو----

آدم نے مسکرا کر دس سے گیارہ سال کی عمر کے بچے کو دیکھتے ہوئے کہا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند لمحے وہ رکا اور پھر اپنے کپڑے سامنے لگی کھونٹی پر لٹکائے سوکھنے کے لیے صبح اس کو ہر حال میں گھر کے لئے نکلنا تھا ۔۔

اس کو کچھ ہی دیر پہلے یاد آیا تھا کہ وہ اپنا فون تو گاڑی میں ہی بھول آیا تھا ۔۔۔

واپس کڑکتی بجلی اور تیز موسلادھار بارش میں صرف فون کو لینے جانا اس کو نری حماقت لگا۔۔۔

دوسری طرف حورم تھی جو لمحہ بہ لمحہ سرد بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔

آدم نے ایک طائرانہ نظر کمرے پہ ڈالی۔۔

یہ چھوٹا سا کمرہ تھا جس میں فرنیچر کے نام پر ایک چارپائی اور ایک خستہ حالت میں رکھی گئی کو نے میں چھوٹی سی الماری موجود تھی۔۔۔۔

حور م اٹھو شاباش کپڑے چینج کر لو۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ سے کا گال تھپتھپا کر بولا تھا مگر حورم ٹس سے مس نہ ہوئی ۔۔۔۔

سردی سے کانپ رہی تھی۔۔۔

ادم کو اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

وہ کسی طرح سے حورم کے سرد پڑھتے وجود میں گرمائش پیدا کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی پاؤں کو سہلاتا تو کبھی دیوانہ سا ہو کر اس کے ہاتھوں کو سہلانے لگتا ---

مگر اس کی ہر ایک کوشش ناکام ثابت ہو رہی تھی------

حورم کے وجود سے چپکے گیلے کپڑے اس کی حالت مزید خراب کر رہے تھے ---

آدم نے ہاتھ بڑھا کر کمرے میں موجود واحد موم بتی کو بھی بجھا دیا --

اپنی انگشت شہادت کی مدد سے ---

چند ہی سیکنڈ لگے تھے- -

آدم نے حورم کی زندگی بچانے کے لئے ایک فیصلہ کر لیا تھا -

میں تمہیں اپنے وجود سے حدت پہنچا رہاہوں اور اس کے لئے میں بالکل بھی شرمندہ نہیں ہوں میں جائز اور شرعی حق رکھتا ہو تم پر اور تمہارے وجود پہ --

وہ اس کے بھگے لباس کو تن سے جدا کرتے ہوئے سرگوشیاں نہ انداز میں کہہ رہا تھا --

حورم اس کی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی ہوئی جسارتوں اور اس کے پر حدت وجود سے ---

اپنے وجود میں پھیلتی گرمائش کو محسوس کرتی آہستہ آہستہ نیم بے ہوشی سے حواسوں میں لوٹ رہی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بوکھلائ تھی اپنے وجود پر جھکے آدم کو دیکھ کر ----
اسکے لب کچھ کہنے کے لئے پھڑ پھڑائےتھے مگر آدم نے اس کے بولنے سے پہلے ہی اس کے کان کے بہت نزدیک سرگوشی کی ---

حورم مزاحمت کرنا چاہ رہی تھی جب آدم نے اس کے لبوں پہ اپنے انگارے کی مانند دہکتے ہوئے لب رکھے تھے اور پھر تھوڑا سا چہرہ اوپر کرکے حورم کے حیاء سے صرف پڑھتے چہرے کو دیکھ کے جذبات سے چور لہجے میں گویا ہوا --

پلیز ٹیڈی آج نہیں بس آج ان لمحوں کو جی لینے دو۔ ۔
تم مجھ میں سما جاؤ----
میں تم میں سما جاو ---

♡

پانی ------

وہ خشک لبوں اور لرزستی آواز میں پانی مانگ رہی تھی --
اماں دیکھ باجی کو ہوش آگیا ہے ---
باجی پانی مانگ رہی ہے ---
حورم کو اپنے کانوں میں کسی بچے کی اواز گونجتی محسوس ہوئی ---
میرے شوہر کہاں ہے؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم تو گویا کچھ بھی سن نہیں رہی تھی--
اس کو صرف فکرتھی تو---
وہ تھی اپنے آدم کی ----
وہ ہذیانی انداز میں چیخ رہی تھی --
مجھے آدم کے پاس جانا ہے--
پلیز مجھے آدم کے پاس لےچلیں ---
خدا کا واسطہ مجھے میرے ڈائنوسار سے ملوا دو ---
وہ روتے ہوئے بولی --
دھی رانی آپ کو ہوش تو آیا ---
شکر ہے -
مگر آپ بیٹھے نہیں آرام کریں آپ کی پشت پہ گاڑی کے کانچ چھبنے سے ٹوٹنے سے معمولی چوٹیں آئی ہیں ---
نہیں میں ٹھیک ہوں مجھے میرے شوہر کے پاس لے جائیے- -
حورم کو لگ رہا تھا جیسے گزری رات میں اس کے اور آدم کے درمیان مٹی دوریاں محض ایک خواب تھیں- ---
سامنے کھڑی درمیانی عمر کی پروقار سی خاتون نے بے بسی سے حورم کو دیکھا ---
پلیز مجھے آپ لوگ بتا دیں میرے شوہر کہاں ہیں؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم تو گویا کچھ سن ہی نہیں رہی اس کو صرف فکر تھی تو وہ تھی آدم کی----

آدم کے ساتھ بچپن میں گزرے وقت کے کئی حسین لمحات اس کی بھیگی پلکوں پر اپنی جھپ چھوڑ رہے تھے --

-

وہ آدم کے لئے بے چین سی ہوگئی تھی --

پریشان مت ہو بیٹا تمہارا سرکا سائیں بالکل صحیح سلامت ہے---

اس کے سر پر بھی چوٹ آئ تھی مگر وہ اپنی چوٹ بھلائے بس تیرے لئے ہی پریشان رہا -

اللہ تیری جوڑی سلامت رکھے ہمیشہ پھلتی پھولتی رہے اپنے شوہر کے ساتھ طوش و خرم زندگی گزارے- -----

چوٹ ؟؟؟؟

حورم ادم کے چوٹ لگنے کی بابت جان کر مزید پریشان ہو اٹھی تھی----

اب وہ بے آواز رو رہی تھی آنسو موتی کی ٹوٹی لڑی کی مانند گر رہے تھے --

دھی تو پریشان نہ ہو تیرا سائیں میرے انہوں (شوہر)کے ساتھ باہر گیا ہے---

گھر والوں کو فون کرنے کے لئے----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر ان کے پاس اور میرے پاس تو فون ہے---
وہ جیسے بے یقین تھی آدم کی ذات کو لے کر کسی پر اعتبار نہیں کرنا چاہ رہی تھی --

تو صحیح کہہ رہی ہے مگر --
تم لوگوں کا ایکسیڈنٹ جس وقت ہوا اس کے کئی گھنٹوں بعد آپ کو بقول تیرے سائیں۔ کے ہوش آیا اور وہ بے دھیانی میں ہی اپنا موبائل اور تیرا پرس باقی چیزیں گاڑی میں ہی بھول گیا اور جب صبح سویرے گاڑی میں دیکھنے گیا تو وہاں سے تمام قیمتی اشیاء غائب تھی کوئی لے اڑا موقع سے فائدہ اٹھا کر----
تو پریشان نہ ہو یہ سب چیزیں تو آنی جانی شے ہے تو خدا کا شکر ادا کر کہ تجھے اور تیرے سر کے سائیں کو اللہ نے ہر طرح سے محفوظ رکھا --
نئی زندگی دی ---
اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے ---
حورم نے جھٹ خدا کے آگے شکر ادا کیا ---
ابھی ہم لوگ کس جگہ ہیں؟؟؟
وہ چہرے پر پریشانی لیے گویا ہوئی---
بیٹا ہم لوگ کراچی اور حیدرآباد کے درمیان ۔ میں بنی اس چھوٹی سی بستی میں رہتے ہیں--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں غریب عورت دن میں ایک بنگلے میں کام کرنے جاتی ہوں شہر کی طرف اور میرا شوہر کباڑیا ہیں---

ہم جس جگہ رہتے ہیں یہاں سنگل کا پہلے ہی بہت مسئلہ ہے اوپر سے کل رات ہونے والی بارش نے مزید خرابی پیدا کردی ہے ---

تیرے سائیں نے میرے انہوں کے موبائل سے کی دفعہ اپنے گھر والوں کو فون کرنا چاہا مگر سگنل نہ آنے کی وجہ سے بات نہ ہوسکی اور اب وہ دونوں تھوڑا سا فاصلے پر موجود پیٹرول پمپ کی جانب گئے ہیں تا کہ وہاں سے فون کرکے گھر میں اطلاع کر دیں ۔

ابھی بھی کئی تار باہر ٹوٹے پڑے ہیں تیز آندھی نے بہت تباہی مچائی ہے --

حورم نے آس پاس نظر دوڑائی---

وہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جس کا رنگ جگہ جگہ سے ا کھڑا ہوا تھا چھت پہ ٹین کی چادر پڑی ہوئی تھی۔

بارش کی وجہ سے چھت سے ہلکاہلکا پانی ٹپک رہا تھا---

یہ چھوٹا سا گھر اپنی خستہ حالی چیخ چیخ کےبیان کر رہا تھا ----

یہ لے دھی ہلدی والا دودھ پی ۔ لے رات سے نا جانے تم لوگوں نے کب سے کچھ نہیں کھایا----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سادہ سی خاتون اس کے لئے نیم گرم دودھ اور پاپا لے آئی تھی---

نہیں میں نہیں کھاسکتی پلیز آپ مجھے جلدی سے میرے ڈایناسور تک پہنچا دیں---

اے کیا بولا تو نے" دمبل ٹون "؟؟؟؟

میرا مطلب ہے میرے شوہر تک پہنچا دیں۔ ۔

ہورم سمجھ گئی تھی کہ وہ اس کا کہا الفاظ نہیں سمجھ سکی ہے --

اس نے خود پہ ضبط کے کئ بند باندھے ہوئے تھے وہ حطہ امکان کوشش کر رہی تھی کہ ٹوٹکے بکھرنے نہ پائے---

ا بھی وہ دور گئے ہیں فون کرنے کے لئے تم جب تک اپنے اس خالی معدے میں کچھ تو اتار و---

وہ پیار سے سمجھاتے ہوئے بولی --

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا مجھے بس میرے شوہر کے پاس جانا ہے --

ہورم کسی چھوٹے بچے کی طرح ضدی لہجے میں بولی--

ابھی وہ زور زور سے بار بار یہی گردان کر رہی تھی کہ --

مجھے ڈایناسور کے پاس بھیج دو۔ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ایک ادھیڑ عمر آدمی کے ساتھ اس کو آدم اندر اتا دکھا---

نم پلکوں سے دھندلا دھندلا سا آدم کا عکس اس کی نظروں کے سامنے جھیخل مل لایا تھا---

حورم اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکی تھی اور بے ساختہ چارپائی سے اٹھ کر آدم کی طرف لپک گئی تھی --

میرے ڈایناسور آپ کہاں تھے؟؟؟؟

آپ کو پتہ بھی ہے کہ آپ کی ٹیڈی کتنا روئی ہے؟؟؟

وہ آپ کے بغیر بالکل بھی نہیں رہ سکتی---

آپ پلیز آئندہ مجھےچھوڑ کر مت جانا --

حور م آس پاس سے بے نیاز --

آدم کے گرد اپنے نازک سے بازو کی مدد سے ---

آدم کی کمر کے گرد حصارباندھ چکی تھی اور اب اس کے سینے سے لگی انتہائی قریب اتنا کہ---

آدم اس کے وجود کی مسحور کن خوشبو اپنے اندر اتار رہا تھا ---

چلو سائیں جی ان کے کھانے پینے کا انتظام کرے ----

ذ بیدہ خاتون خاموشی سے شوہر اور بیٹے کو لے کر باہر نکل گئی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹیڈی تم کیوں اتنا رو رہی ہوں ؟؟؟
دیکھو میں تمہارے سامنے ہوں۔ ۔
بلکل ٹھیک ہوں۔ --
وہ اس کے آنسو پونچھ کر بولا۔۔
اس نے جیسے ہی اپنی نم پلکیں اٹھا کر دیکھا۔۔۔
اس کی تو گویا جان ہی نکل گئی ---
یہ کیسی لگی؟؟؟
وہ آدم کے سر پر بندھی پٹی کو دیکھ کر بوکھلا گئی تھی۔۔۔۔
اس کی بندھی پٹی سے ابھی بھی خون کے چند نشانات جھلک رہے تھے۔۔۔۔
وہ آدم کی چوٹ دیکھ کر ایک دفعہ پھر ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی تھی ---
اس کے بازوؤں میں ہی جھول چکی تھی۔۔۔
حورم گڑیا میں ٹھیک ہوں۔۔۔
آدم اس کو بازو کے حصار میں لیے چار پای پہ لا کر احتیاط سے لٹا چکا تھا ---
اور اب وہ اس کو ہوش میں لانے کی ایک دفعہ پھر سے تگ و دو کر رہا تھا۔۔۔



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*

*

آج اللہ نے مجھے کس قدر خوشی سے نوازا ہے---
بے شک اللہ تعالی اپنے بندوں کو کبھی بھی مایوس نہیں کرتا اور کبھی بھی بے یارومددگار نہیں چھوڑتا---
وہ بہت غفور الرحیم ہے--
بخشنے والا مہربان ہے --
حسام اپنے کمرے میں بیٹھا تہجد کی نماز ادا کر کےاپنے رب کا شکر ادا کر رہا تھا---
پورا کمرہ آج کا فی دن بعد تیز روشنیوں میں نہایا ہوا تھا ----
ورنہ وہ رات دن بس اندھیرے کئے لیمپ جلائے رکھتا تھا---
اندھیروں سے اس نے گہری دوستی کر رکھی تھی---
جب اسکا نکاح ہوا اس وقت حسام محض چودہ سال کا تھا --
جبکہ آیت 5 سال کی ---
ایک دن فلک کا اچانک راحیل کے گھرفون آیا----
اسلام علیکم کون بات کررہا ہے ؟؟؟؟
فون راحیل نے اٹھایا تھا --
جی---- جی---- میں فلک بات کر رہی ہوں ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چی محترمہ کہیئے آپ کو کس سے بات کرنی ہے؟؟؟؟
راحیل گھڑی دیکھتے ہوئے بولا---
اس کی کوئی تھوڑی دیر بعد ایک اہم میٹنگ تھی----
مجھے راحیل صاحب سے بات کرنی ہے میں شرجیل کی بیوی بول رہی ہو --
ہاں میں راحیل بات کررہا ہوں مگر میں کسی بھی شرجیل نامی شخص سے قطعی بھی واقفیت نہیں رکھتا --
یہ کہہ کر راحیل فون رکھنے ہی والا تھا---
پلیز بھائی صاحب آپ ایک بھائی بن کر نہیں تو ایک تایا کی حیثیت سے مجھ سے بات کرہی سکتے ہیں---
تایا -------
راحیل نے فلک کا ادا کیا گیا جملہ زیر لب پر بر بڑھایا تھا---
جی بھائی صاحب شرجیل کی ایک بدقسمت بیٹی بھی ہے جو کہ صرف اور صرف پانچ سال کی ہے اور شرجیل میری معصوم بچی کو ---
یہ کہتے ہی فلک بری طرح سے رو پڑی تھی باقی کے الفاظ حلق میں ہی اٹک کر رہ گئے تھے - - ---
شرجیل ابھی تک ویسا ہی ہے؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیل کا لہجہ چٹانوں کی سی سختی لیے ہوئے تھا۔۔
جی بھائی صاحب بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ ۔۔
وقت نے انکے پنجے مزید تیز کردئیے ہیں ان غلیظ کاموں میں۔۔۔۔۔
وہ تہہ کر بیٹھی تھی ۔۔
چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اپنی بچی کی زندگی داؤ پر نہیں لگنے دیگی۔ ۔۔

شرجیل کے رنگ آیت کی پیدائش کے بعد فلک کے سامنے آہستہ آہستہ نمودار ہونا شروع ہوگئے تھے ۔۔
وہ بہت سی غیر معمولی سرگرمیوں میں ملوث رہتا تھا پہلے وہ چند ایک دن تک گھر نہیں آتا تھا مگر پھر یہ دورانیہ آہستہ آہستہ تبدیل ہوتا چلا گیا وہ ہفتوں گھر تو کیا اپنی بچی تک کی شکل نہیں دیکھنے آتا۔۔۔
فلق الگ اندر ہی اندر کلستی رہتی تھی ۔۔
اکثر بہت زیادہ شور شرابہ بھی کیا کرتی جس کے جواب میں شرجیل غلازت بک جھک کے واپس چلا جاتا ۔۔
اور پھر کئی کئی مہینوں اپنی شکل نہ دکھاتا ایک دن وہ آیت کو اسکول سے لے کر آئی تھی ۔۔۔
ننھی فلک ماں کی انگلی تھامے گھر میں داخل ہوئی تھی ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک کو گھر میں گھستے ہی ایک غیر معمولی ہلچل کا احساس ہوا تھا وہ جیسے ہی دروازہ بند کر کے اندر کی طرف بڑھی تھی اس کا یہ شک یقین میں بدل چکا تھا ۔ ---

ارے ارے او او فلک---

یہ دیکھو ہمارے گھر بہت ہی خاص مہمان آئے ہیں----

فلک نے چبھتی ہوئی نظر شرجیل پر ڈالیں اور پھر تیز نظر سے شرجیل کے آئے" خاص مہمانوں" کو دیکھا ----

وہ خاص مہمان کوئی اور نہیں بلکہ معین اور اس کی بیوی تھے--

معین کی غلیظ نظریں فلک کو اپنے وجود کے آر پار ہوتی محسوس ہو رہی تھی ارے ارے آو نہ فلک کہاں جا رہی ہو ---

معین کی بیوی نے فلک کو جیسے ہی آیت کو خاموشی سے کمرے میں لے جاتے دیکھا جھٹ سے بول پڑی---

ارے اس کو کہاں لے جا رہی ہو؟؟؟؟

یہ تو اب ہماری ہے--

مطلب کیا ہے آپ کا ؟؟؟؟

فلک نہ سمجھیں سے چہرے پہ سخت تاثرات لئے معین کی بیوی کو دیکھتے ہوئے کڑے طیور وں سے استفسار کر رہی تھی--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطلب تو بہت سیدھا اور آسان ہے --
سیدھے اور واضح الفاظوں میں بتائیں مجھے میں یہ انوکھی زبان نہیں سمجھتی --
فلک دھاڑتے ہوئے بولی --
مطلب یہ ہے کہ اب ہم تمہارےرشتہ دار بننے جا رہے ہیں --
میرے دیور سے شرجیل نے تمہاری معصوم بچی کا رشتہ پکا کر دیا ہے --
معین کی بیوی کے چہرے سے فاتحانہ خباثت بھری چمک ابھری تھی ---
آپ شاید ہوش میں نہیں ہے میری آیت کوئی کھلونا نہیں ہے---
ابھی وہ بہت چھوٹی ہے صرف اور صرف پانچ سال کی -- جب بڑی ہو گی تب اس بارے میں سوچیں گے --
فلک نے گویا بات کو ٹالتے ہوئے معاملے کو رفع دفع کرنا چاہا فی الحال کے لیے ----
چلو بھائی شرجیل ہم تو چلتے ہیں لگتا ہے تمہاری بیوی کو اتنا بہترین رشتہ منظور نہیں ہے --
جب تک تمہاری بیٹی بڑی ہوگی تب تک تو میرا بھائی بڈھا ہو کے دنیا سے بھی جا چکا ہو گا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معین نے کہا اس کو گویا ہاتھ آیا گولڈن چانس ہاتھ سے پھسلتا ہوا دیکھ رہا تھا ....

معین کا بھائی معین سے صرف دو سال چھوٹا تھا ...

جس کو آپ بہترین رشتہ کہہ رہے ہیں نہ --

میں اس عظیم رشتے پر تھوکنا بھی پسند نہیں کروں گی --

غصے سے وہ بری طرح لرز اٹھی تھی ...

بے وقوف عورت تجھے بہت میں نے سر چڑھا رکھا ہے نہ ...

اب تو دیکھ میں کس طرح تجھے زمین پہ بھٹکتا ہوں --

شرجیل نے ایک زور دار طماچہ فلک کے منہ پر رسید کی--

ا معین اور اس کی بیوی کے سامنے ...

فلک کر رہ کر رہ گئی --

شرجیل کے ایک تماچے نے اس کو اچھال کے دور پٹخ دیا تھا --

تم لوگ پرسوں آ جاؤ اور نکاح کرکے لے جاؤ آیت کو...

یہ میری بیٹی ہے --

شرجیل نے اعلانیہ کہا اور معین اور اس کی بیوی کے ساتھ باہر نکل گیا ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک پوری رات روتی رہی۔۔
کئی دفعہ خیال بھی آیا کہ اپنے بھائیوں سے رابطہ کریں مگر ہر دفعہ انا آڑے آگئی کہ یہ فیصلہ اس کا تھا۔۔
وہ اب اپنے بھائیوں کے آگے مدد کے لئے ہاتھ نہیں پھیلائے گی ۔
سوچ سوچ کر اس کا دماغ پھٹنے کو تھا۔ ۔
سر پوری طرح سے چکرا رہا تھا جب ایک خیال اس کے دماغ میں بجلی کی سی رفتار سے کوندا تھا ۔۔
فلک اٹھی تھی اور تیزی سے اس کے ہاتھ شرجیل کے موبائل میں کچھ تلاش کر رہے تھے ۔۔
شرجیل اس وقت نشہ کرکے واپس گھر لوٹا تھا اور مدہوش پڑا تھا اپنے بستر پہ ۔۔۔
فلک نے جلدی سے راحیل کا نمبر نکالا۔ ۔
شادی کے بعد شرجیل اس کو اکثر اپنے گھر والوں کے متعلق بتایا کرتا تھا ۔۔۔
اس وقت تک کبھی بھی فلک کو راحیل یا شرجیل کے گھر والوں سے رابطہ کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔۔
مگر اب صورتحال بہت گھمبیر رخ اختیار کرگئی تھی ۔
فلک نے راحیل کو فون کرکے تمام تر صورتحال سے آگاہ کیا ۔
راحیل دوسرے ہی دن اپنی بیوی اور بیٹے کو لے کر آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آیت کو معین جیسے جسم کے بیوپاری سے بچانے کے لیے اس کا نکاح حسام سے پڑھوادیا۔

حسام کو آیت سے کوئی بھی سروکار نہ تھا وہ بس باپ کے سن سمجھانے پر راضی ہو گیا تھا ۔۔

نکاح کے بعد راحیل نے خود ہی چند منٹوں میں ایک فیصلہ کیا تھا کہ فلک اور آیت کو وہ اب اپنے ساتھ لے کر جائیے گا ۔۔

شرجیل کے حوالے بالکل بھی نہیں کرے گا شرجیل کو راحیل نے نکاح کے بعد فون کیا جس میں انہوں نے واضح کردیا تھا کہ آیت ا ب حسام کی امانت ہے ۔۔۔

شرجیل کے تو گویا تن بدن میں آگ ہی لگ گئی تھی نکاح کی خبر نے اندر تک اس کو سلگا کے رکھ دیاتھا۔ ۔

اس کا دوست سے کیا وعدہ جو اب پورا نہیں ہوسکتا تھا ۔۔۔

شرجیل چیختا چلاتا رہا راحیل نے ایک نہ سنی فلک اور آیت کو لے کر اپنے گھر آ



کہاں ہو تم لوگ ؟؟؟

طاہر صاحب نے زید کے فون اٹھاتے ہی استفسار کیا۔۔

جی ابو ہم بس ابھی۔۔۔۔

جہاں بھی ہو جلدی گھر پہنچو آدم اور حورم خیریت کے ساتھ گھر آ چکے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طاہر صاحب نے بیٹے کی بات درمیان میں ہی کاٹی تھی اور اپنے فون کرنے کا مدعا بیان کرکے جھٹ ہی فون بند کر دیا تھا۔۔۔

زید مزید کچھ پوچھتا اس سے پہلے ہی رابطہ منتخب نقطہ ہوچکا تھا ۔۔

کیا ہوا سب خیریت تو ہے نا؟؟؟؟
بھائی ؟؟؟

راحم کے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی تھی نہ جانے باپ نے کیا خبر سنائی ہو گی ؟؟؟؟

وہ بے قراری سے پوچھ رہا تھا۔۔۔
کچھ نہیں آدم بھائی اور بھابھی خیریت سے گھر آ گئے ہیں۔۔۔

زید کے چہرے پر خوشی کے واضح آثار نمودار ہوئے تھے ۔۔

وہ دونوں بھائی سرد خانے کے باہر آکر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔

دونوں میں سے ایک کی بھی ہمت نہ بن پا رہی تھی اندر آدم اور حورم کو تلاش کرنے کی۔۔۔

میر نے ہی اپنے آپ کو مضبوط کر کے دل پتھر رکھ کر یہ کام سر انجام دے رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنی پوری کوشش کی تھی دونوں کو تلاش کرنے کی مگر سوائے ٹوٹی پھوٹی گاڑی کے وہ ابھی تک آدم اور حورم کو نہیں ڈھونڈ سکا تھا نہ جانے زمین نگل گئی تھی یا آسمان ہڑ پ گیا تھا ...

بھابھی؟؟؟؟

ابراہیم نے اچھنبے سے پوچھا۔

کیا کہا تم نے بھائی پھر سے کہنا ؟؟؟؟

راہم کو لگا تھا شاید اس نے کچھ غلط سن لیا ہو ..

زید ایک دم چونکا تھا شاید نہ جانے انجانے میں وہ سچ پہ سے پردہ چاک کر گیا تھا...

مگر اب تو جو ہونا تھا ہو چکا تھا...

یہی کے بھائی اور بھابھی گھر آگئے ہیں...

زید کا لہجہ اب قدرے مطمئن ہوا کیونکہ یہ وہ کڑوا سچ تھاجو ایک نہ ایک دن تو را ھم کے سامنے آنا ہی تھا...

اور راحم کے لئے یہی بہتر تھا کہ وہ جتنی جلدی ہو سکے حقیقت جان لے اور تسلیم کرلے ..

یہ کیا ہو گیا زید بھائی ؟؟؟؟

یہ کیسے ممکن ہوا آخر؟؟؟؟

راحم کے چہرے پہ خوشی پھوٹی پڑ رہی تھی جو چھپائے نہیں چھپ رہی تھی ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے جانچتی ہوئی نظروں سے راہم کو دیکھا ---
اس کو راہم کی دماغی حالت پر شبہ سے گزرا ---
وہ کتنے مزے سے اتنی بڑی خبر سن کر مسکرا رہا تھا ماتھے پہ ایک شکن تک نہ ابھری --
کوئی بات نہیں میرے بھائی تو دل پر نالے--
حورم کو اب اپنی بھابھی تسلیم کر لے دل و جان سے--
یہ سوچ کر کہ وہ اب تیرے بڑے بھائی کی عزت ہے----
زید نے اس کے گلے لگ کر دلاسہ دیتے ہوئے کہا ۔
ارے بھائی آپ نہیں جانتے میں کتنا خوش ہوں میں تو خود اتنا پریشان تھا کہ کس طرح سے گھر والوں کو فزا کے لئے قائل کروں گا --
رائم خوشی سے باولا ہوئے جا رہا تھا --
اس نے تو بڑے مزے سے امّاں اور ابّا کو بھی "گھیرنے" کی پلاننگ کر لی تھی اموشنلی بلیک میلنگ کے ذریعے ----
مجھے لگ رہا ہے میرے بھائی تمہارے دماغ کو گہرا صدمہ پہنچا ہے یہ خبر سن کر ---
زید کو ابھی بھی یہی لگ رہا تھا وہ افسردگی سے بولا --- چھوٹے نازو پلے بھائی کی یہ حالت اس کو بے چین کیے دے رہی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھائی صدمہ تو گھر والوں کو پہنچنا تھا جب میں فضا کے بارے میں سب کو بتاتا کہ ....
میں اپنے لئے بہت پیاری سی لڑکی ڈھونڈ چکا ہوں"...."
اب شاکڈ میں جانے کی باری زید کی تھی....
تو گویا تم نے....؟؟؟
زید کڑے تیوروں سے راحم کو گھورتے ہوئے معلوم کر رہا تھا....
جی جی میرے پیارے بھائی آپ نے بالکل بجا فرمایا ...
ایک دم صحیح تکہ آپ نے لگایا ہے ..
راحم نے اپنی بتیسی کی نمائش کرتے ہوئے فضا اور اپنے متعلق ایک ایک بات بتا ڈالی تھی ..
زید نے پیار لٹآتی نظروں سے سے راحم کو دیکھتے ہوئے اس کے شانے پر دھموکا جلا تھا...
وہ اب تھوڑا سا مطمئن ہو گیا تھا کہ...
اسنےجس طرح محبت نہ ملنے کی آزمائش جھیلی ہے...
اس کے چھوٹے بھائی کو اس آزمائش سے نہیں گزرنا پڑے گا....
اب بھائی میرا ساتھ دینا امی ابو اور باقی سب بڑوں کو منانے کے لئے...
میری محبت نےبمجھے صرف ایک ہفتے کا وقت دیا ہے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمنگ منڈے کو اس کی رخصتی متوقع ہے اس کے مخنچو کزن کے ساتھ ---
اس کے گھر والے اس کو رخصت کر دیں گے --
را ہم نے اپنا دل کھول کر زید کے سامنے رکھ دیا تھا-----
اور زید نے بھی دل ہی دل میں خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اپنے جان سے زیادہ عزیز بھائی کو اس کی خوشیاں اور اس کی مقدس محبت د لا کر ہی رہے گا

زید اچھی طرح سے جانتا تھا کہ کھو دینے کا دکھ کیسا ہوتا ہے؟؟؟؟
اس کے پاس وقت ہی کتنا باقی بچا تھا؟؟--
شاید چند سال یا پھر چند مہینے ----
اس بچے کچھ ہی وقت میں زید زندگی میں خوشیاں دیکھنے اور خوشیاں بانٹنے کا متمنی تھا ---
♡
آدم اور حورم کو احمد صاحب گھر لے کر آئے تھے------
آدم نے گھر کے لینڈ لائن فون نمبر پہ کال کی تھی---
اس کی جیتی جاگتی آواز سن کر سب گھر والے ایک دفعہ پھر سے جی اٹھے تھے --
دادی تو فوراً اپنے رب کے حضور شکر بجا لائیں تھیں--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبھی گھر والوں کو مطمئن کر لینے کے بعد آدم حورم کو شانے سے تھام کر سہارا دیتے ہوئے اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

البتہ باقی سب گھر والے پر سکون ہوئے تورات میں منعقد ہونے والے زمل کے ولیمے کی فکر لاحق ہوئی ۔۔

حنا نے حورم اور آدم کو مٹن یخنی بنا کر دی ۔۔۔

جبکہ زارا نے جلدی جلدی سب گھر والوں کے لئے لنچ کا انتظام کیا ۔۔

دوپہر کا ایک ایک بچوں کا تھا اور ولیمہ میں جانے کے لئے کسی کی بھی تیاری نہ ہوسکی تھی۔۔۔

دوسری طرف جیسے ہی صدف اور سعد ان کو آدم کی خیرخیریت موصول ہوئی۔۔۔

صدف نے زمن کو فون کرکے تین بجے پارلر کے لئے کرنے کا کہہ دیا ۔۔

پورے گھر میں ایک دفعہ پھر سے خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی ۔۔

عالم خان مینشن میں ایک دفعہ پھر زندگی سانس لینے لگی تھی۔۔۔

غم کے بادل چھٹ چکے تھے ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمام افراد افراتفری میں لگے رات کی تیاریوں میں مگن ہو چکے تھے ---



میں کل تم سے ملنا چاہتا ہوں ---
حسام نے میر کو فون ملایا ---
تم کیوں مجھ سے ملنا چاہتے ہو ؟؟
میر نے حسام کی آواز منٹوں میں پہچانی تھی اور برہمی سے گویا ہوا ---
میرے پاس تمہارے ہر سوال کے جواب موجود ہیں حتی کہ مجھے تمہاری خالہ کے قاتل کا بھی نام پتا ہے ----
یہ کہہ کر حسام نے قول ڈسکنکٹ کردی ----
حسام کے فون نے میر کے پورے وجود کو بری طرح سے ہلا کے رکھ دیا تھا ----
میر گہری سوچ میں دوب گیا تھا ---



شہر کے سب سے بہترین ہوٹل میں میر حسن سادان نے اپنے اکلوتے چشم و چراغ کے ولیمے کی تقریب منعقد کی تھی -
ذمل نےمشہور فیشن ڈیزائنر کا ڈیزائن کردہ دھانی وفیروزی رنگ کے امتزاج کا ڈریس زیب تن کیا ہوا تھا -
جس کو ڈیزائن میکسی نما اسٹائل میں کیا گیا تھا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیوٹیشن کے ماہرانہ ہاتھوں نے زمل کے سوگوار حسن کو مزید چار چاند لگا دیئے ---

نازک سا سراپا دلہن کے روپ میں الگ ہی نرالی چھپ اختیار کر گیا تھا جو کہ میر کو بری طرح باربار ڈسٹرب کیے دے رہی تھا۔ ---

حنا اور احمد اسٹیج سے تھوڑا فاصلے پہ کھڑے زمل کو دیکھتے ہوئے اس کی خوشیوں کی دعائیں کرتے بہت مطمئن اور شاداں تھے --

میر بے شک ان لوگوں کے لئے بہترین انتخاب ثابت ہوا تھا ----

قدرت کے فیصلے قدرت ہی جانتی ہے---

اس کے ہر راز میں انسان کے لئے کوئی نہ کوئی بہتری پوشیدہ ہوتی ہے ----

احمد صاحب نے زمل کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا تھا --

ذارہ اور طاہر صاحب تھوڑے اداس ضرور تھے مگر-----

زمل سے میر کی شادی کو تقدیر کافیصلہ مان کر خوشی خوشی دونوں ز مل کی شادی میں پیش پیش تھے --



آ گئے تم دونوں طوطا مینا ---

میر نے آدم سے کہا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر کے طوطا مینا کہنے پر آدم اور زمل کی ہنسی بھی بے ساختہ تھی----

جبکہ حورم نے محبت بھری خفگی سے بہن کو دیکھا ---

جیسے کہہ رہی ہو تم تو آپی ان کی ٹیم میں شامل نہ ہو -----

ذمل نےبے ساختہ کندھے اچکائے تھے---

جیسے کہہ رہی ہوں میں پکی والی ممبر ہو آدم کی ٹیم کی ---

حورم نے زارہ کے بہت اصرار کرنے پر کاہی گرین کلر کی ساڑھی زیب تن کی تھی --

جس پہ آدم نے بہت شور بھی برپا کیا تھا---

اس کو یہ لباس قطعی پسند نہ تھا-----

ذارہ بھی اس کی ماں ہی تھی زبردستی اپنے ساتھ حورم کو اپنے بیڈ روم میں لے گئی اور خود اپنے ہاتھوں سے سجا کر ہی بیڈ روم سے باہر نکالا تھا --

وہ آدم کے سامنے جانے سے بہت گھبرائی تھی کیونکہ ----

جانتی تھی ابھی نہیں تو رات میں شامت پانی ہی ہے----

وہ پہلے سے ہی اپنے زہن کو تیار کر رہی تھی آدم کی متوقع ڈانٹ کیلئے --



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر سب جھمیلوں سے فارغ ہو کر کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔۔
دل میں کئی ارمان سجائے۔۔۔۔
جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا۔۔۔
اس کا تو گویا دماغ ہی بھک سے اڑ گیا تھا ۔۔۔
ذمل اپنی تمام تر آرائش و زیبائش کی چیزیں اتارے سادہ سا کاٹن کا سوٹ ہاتھ میں لیے ۔۔۔۔
اس نے صرف اور صرف ولیمہ والا گاون ہی پہن رکھا تھا جو شاید اب وہ ڈریسنگ روم میں جاکر چینج کرنے کو تھی۔۔۔۔۔
۔۔۔ میر کے پورے وجود میں ایک سرد لہر سی دوڑ گئی ۔۔۔





تم کہاں چلی ؟؟؟؟
آدم کوریڈور سے گزرتے ہوئے اپنے بیڈروم کی طرف جا رہا تھا جب حورم جھنجلاتی ہوئی روم سے نکلی تھی۔۔۔۔۔
توبہ یہ کمی رہ گئی تھی ملک الموت بھی چلے آئے۔۔۔۔۔
وہ منہ ہی میں بڑبڑائی اتنی ہمت نہ تھی کہ با آواز بلند آدم عرف ڈائنوسار کے گوش گزار کر سکتی۔۔۔
ہوا کیا ہے آخر ؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے تمہارے چہرے پہ اتنی بے زاری کیوں کر ہویدا ہے ---؟ ؟

چہرے پہ بارہ کیوں بج رہے ہیں؟؟؟؟

آدم بہت غور سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاو نوٹ کرتے ہوئے بولا----

تائی امی سے ساڑھی کی پنس نکلوانے جا رہی ہو------

وہ اب بے بسی سے کہہ رہی تھی---

زارہ نے بہت سلیقے سے اس کو ساڑھی پہنائی تھی اس طرح کہ اس کا وجود کہیں سے بھی برہنہ نہیں نظر آ رہا تھا ----

وہ بیٹے کی عادت اچھی طرح سے جانتی تھی اس لئے اس بات کا خاص خیال رکھتے ہوئے سیفٹی پنس کی مدد سے اس کے وجود کو ڈھانپا تھا --

یہی وجہ تھی کہ آدم نے پھر حورم کو دیکھ کے زارہ پہ شور نہیں کیا تھا،--

اب تم اتنے سے کام کے لئے امی کو پریشان کروں گی -- پتہ بھی ہے ابو سونے کے لئے لے جاچکے ہونگے--- خوم خواہ میں رات کے اس پہر ان کو پریشانی میں مبتلا کرنے کی کون سی آفت پڑ گئی ہے ؟؟؟؟

وہ گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے بولا جو رات کے دو بجآ رہی تھی --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میں پھر ماما کے پاس جاتی ہوں وہی میری مدد کریں گی----

حوم اب بس جلد از جلد اس لباس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہ رہی تھی ساڑی سے وہ بری طرح سے الجھ رہی تھی----

زندگی میں پہلی دفعہ اس نے ساڑھی زیب تن کی تھی --

آدم نے گھول کر حورم کو دیکھا اور اس کی مرمریں کلائی تھام کے خاموشی سے بغیر کچھ بھی کہے کمرے کی طرف بڑھ گیا اس کو لے کر ----

حورم ارے ارے کرتی رہ گئی مگر آدم کے آگے اس کی بھلا کبھی چلی تھی؟؟؟

جو اب چلتی---

آدم نے کمرے میں آکر حورم کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے لا کھڑا کیا --

اور اس کی مرمریں نازک کلائی کو اپنے مضبوط ہاتھ کی گرفت سے آزاد کر دیا----

حورم نے جھٹ اپنی کلائی کو دیکھا جہاں اب آدم کہ انگلیوں کے نشان بنے ہوئے تھے---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب میں کیسے سے اس جھنجٹ سے آزاد ہو ں؟ ؟؟؟
--
حورم نے جھنجھلاتے ہوئے کہا ----
زارہ نے ساڑھی کے پلو کو پشت پہ اچھی طرح سے سیفٹی پن کی مدد سے پشت کو پلو سے کور کیا تھا تاکہ حورم کی پشت نہ چھلکے --
حورم آب رو دینے کو تھی--
چہرے پہ بےبسی چھائی ہوئی تھی -
--تو یار ٹیڈی میں کس مرض کی دوا ہوں --؟؟
میں بھی تو اتنے معمولی کام کو سرانجام دے سکتا ہوں --
وہ چہرے پہ نرم گرم تاثرات سجائے اس کی طرف بڑھا تھا
--
پلیز ڈائنو آپ کو مذاق سوجھ رہا ہے یہاں میری جان پہ بنی ہوئی ہے---
تمہارا میرا مذاق ہے کیا ؟؟-؟
آدم چہرے پر سنجیدگی طاری کرکے بولا --
جبکہ اس کی آنکھیں شرارت پر آمادہ تھیں- --
حورم کے چہرے کا رنگ آدم کی کہی بات سن کے ایک دم پھیکا پڑ گیا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ یہ کل بہت اچھی طرح سے جان گئی تھی کہ آدم اس کیلئے کیا ہے---

وہ اس کی روح میں بستا ہے ---

کل ہی اس پر یہ خوبصورت حقیقت آشکار ہوئی تھی کہ آدم ہی اس کا مسٹر رائٹ ہے ---

محبت نے آخرکار حورم کو اپنے حصار میں لے کر اس کے بنجر دل پہ فصل آگاہی دی تھی ---

جبکہ آدام اس کے پھیکے پڑھتے چہرے کو بہت حیرانی سے دیکھ رہا تھا ---

تو گویا اس کی محبت نے آخر حرم کے دل میں اپنے پنجے گاڑ ی ہی دیے تھے---

یکدم اس کا دل چاہا کہ حورم کو تھوڑا اپنی محبت کا احساس دلایا جائے ---

اس کو بتائے کہ وہ نازک سی لڑکی اس کے لیے کیا ہے ؟؟؟--

آدم نے حورم کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی تھی--- جس سے وہ ایک دم چونک سی گئی تھی --

اور ہاں ر ہی تمہاری جان پہ بننے کی بات تو محترمہ کل رات کو بھی میں نے اپنے وجود سے تمہارے بری طرح ٹھٹرتے سرد پڑ تے وجود کو حدت پہنچائی تھی---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کو خود سے قریب کرکےکہہ رہا تھا --
تو گویا کل وہ سب --
اس سوچ کے آتے ہی اسکو شدید حیاء نے آگھیرا۔ --
اس کی پلکیں شرم و حیاء سےبوجھل ہورہی تھیں---
وہ جلدی سے اپنارخ پھیر گئی---
آدم کے سامنے اس کو موجود رہنا دنیا کا دشوار ترین فعل لگ رہا تھا---
آدم نے والہانہ انداز میں آئینے میں جھلملاتے شرم و حیاکے پیکر کو کو دیکھا تھا اور پھر اس کے شانے پر اپنی تھوڑی ٹکا کر بہت آہستہ سے گویا ہوا ----
حورم شادی کے بعد سے آدم کے اندر موجود اس انتہائی رومانٹک شخص سے بولائی بولائی کچھ نہ سمجھ آنے والی کیفیت میں گرفتار رہا کرتی تھی---
اس نے آدم کا ہمیشہ شدید سنجیدہ لب و لہجہ ہی سنا تھا وہ اسی کی عادی تھی --
وہ آدم سے بہت زیادہ اٹیچ تھی مگر --
آدم اس کی بہت کئیر کرتا لیکن پھر بھی اس نے حورم کے ساتھ کبھی بھی فضول قسم کے ہنسی مذاق نہ کئے تھے آج تک-----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک روب تھا اس کی پرسنالٹی میں جو دوسرے فریق کو لرزا کے رکھ دینے کے لیے کافی تھا اور یہی حال حورم کا تھا ---

وہ اب ہولے ہولے لرز رہی تھی --

آدم نے کمر کے گرد لپٹے ساڑی کے پلو کو سیفٹی پن سے آزاد کیا اور اپنی تھوڑی اس کے شانے پر رکھے حورم کو فوکس کرتے ہوئے بولا ---

میں سنتا ہوں تمہاری خاموشی کو بھی ---

جو مجھ سے اکثر تنہائی میں باتیں کیا کرتی تھی-----

وہ بھی تب جب تم ایک گھر میں ایک ہی چھت کے تلے رہنے کے باوجود میری دسترس میں نہ تھی ---

آدم کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے اور آدم کے جھلملاتے ہوئے محبت کی اٹھکیلیاں کرتے عکس کو دیکھتی اس کے سحر میں جکڑ نے لگی تھی --

فضا میں تاری ایک عجیب سا مقناطیسی طلسم اس کو آدم کے سنگ باندھ رہا تھا---

اس کی قربت کو محسوس کر ا رہا تھا --

وہ بے بسی کی انتہاؤں کو تھی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تم سے محبت کرتا ہوں---
اس وقت سے جب شاید میں خود اس لفظ کے مفہوم سے ناآشنا تھا --
حورم کی آنکھوں میں حیرتوں کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگا تھا۔
وہ آدم کے کہہ ایک ایک لفظ میں کھو رہی تھی---
اسیر سی ہو رہی تھی ---
اپنا آپ بھول رہی تھی --
یہ وہ حقیقت ہے جو میں نے اس سے پہلے خود سے بھی چھپائے رکھی ----
آدم بہت ہی ٹھہر ٹھہر کے کہہ رہا تھا ----
میں تمہاری آنکھوں میں لکھی تحریروں کو پڑھتا سکتاہوں
-
تمہارے لئے محبت میرے وجود میں بس چکی ہے ---
اتنا ہی نہیں حورم میں اکثر الجھ جاتا ہوں ----
کہ واقعی یہ محبت ہے یا پھر میرا جنون؟؟؟؟
کیوں حورم تم نے مجھے اس قدر بے بس کر چھوڑا ہے؟؟؟
وہ ایک جذب کے عالم میں اپنا حال دل بیان کر گیا تھا --
میں کچھ نہیں جانتی کچھ بھی تو نہیں معلوم مجھے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مگر---
اتنا ضرور جانتی ہوں کہ---
آپ بن ادھوری ہوں ---
میری ذات کی تکمیل آپ سے ہوتی ہے---
یہ میں نے کل جانا ہے میری ذات کا مان و غرود صرف اور صرف آپ سے ہے ---
ہورم کی لرزتی پلکیں اس بات کا اقرار کررھی تھی کہ وہ بھی کیوپڈ کے تیر کا شکار ہوچکی ہے---
آدم نے اس کی تھوڑی اونچی کرکے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا ---
ہاں میں اس بات کا اقرار کرتی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ---
حورم یہ کہہ کر اپنا سر آدم کے چوڑے سینے میں چھپا گئی تھی--
خودسپردگی کا انوکھا انداز تھا ---
آدم نے حورم کے اتنے خوبصورت اظہار محبت پہ اسکو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا ---
اس کو حورم کے معصوم سے اظہار محبت پہ شدید ٹوٹ کے پیار آیا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت نے چاندنی رات میں ان پر اپنی تاروں سے بنی چادر ڈھانپ دی تھی ----

میر کے پورے وجود میں سرد لہر دوڑ گئی تھی- ---
وہ بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کرتا اپنا غصہ دبا گیا تھا ---
اتنی جلدی بھی کیا ہے چینج کرنے کی؟؟؟
ابھی تو میں آیا ہوں سہی سے تمہارا دیدار بھی نہیں- -
میر نے کوشش کرکے اپنے لہجے کو نارمل رکھا تھا----
ورنہ زمل نے اس کو اشتیعال میں لانےکی کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی----
وہ بغیر میرکو کچھ بھی کہے بغیر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھنے لگی تھی--
چہرے پر برہمی کے تاثرات تھے --
ذمل میں تم سے مخاطب ہوں --
ابھی تمہاری محبت میں اپنا دیوانہ نہیں ہوا کہ دیواروں سے باتیں کرنا شروع کردوں---
وہ اس کا بازو جکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچ چکا تھا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیوانی تو میں بھی ہو گئی ہوں---
تمہاری ان حرکتوں سے --
تم نے مجھے حاصل ہی کرنا تھا نا؟ ؟؟
وہ تم کر چکے ہو---
شادی کی رات میں نے خود اپنا وجود تمہارے سپرد کردیا----
کہ میں اپنے خدا کی نافرمانی کی مستحق نہ ہوں------
وہ پھٹ پڑی تھی ---
میر اسکے بگڑنے پر ہکا بکا سا رہ گیا تھا ---
وہ آنکھوں میں نرہمی لیے بڑے ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ذمل کی تیر کی طرح دل پہ چھبتی باتیں برداشت کر رہا تھا----
وہ چاہتا تو ایک لمحہ نہیں لگاتا اور اس کا دماغ درست کر دیتا مگر وہ اس کو موقع دے رہا تھا اس کی ناسمجھی سمجھ کر----
زمین کامڈائون پلیز۔ --- --
آینڈ ٹیل میں--
کیا ہوا ہے ؟؟؟؟
وہ سے زمل کوشانوں سے تھام کر بولا ---
کیا ہوا ہے----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یہ مجھ سے پوچھ رہے ہو کیا ہوا ہے ؟!؟
تم خود قصور وار ہو ہر ایک چیز کے اور مجھ سے معلوم کر رہے ہو----
وہ اس کے سینے پر اپنی انگشت شہادت رکھتے ہوئے ہذیانی انداز میں چیخنے لگی --
میں بتاتی ہوں تم نے کیا کیا ہے ---
تم نے بھری محفل میں مجھے اور میرے ماں باپ کو رسوا کیا ہے ----
میری مہندی کے دن تم نے زبردستی طلاق دلوائی ہے -----
اور بتاؤ تم نے کیا کیا ہے ۔؟؟؟؟
وہ اس کو جھنجھوڑتے ہوئے بولی ---
تم نے مجھے اور میرے گھر والوں کو کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا ---
آج جب تم بڑے مزے سے اپنی شانہ تقریب میں گردن اکڑائے گھوم رہے تھے---
میں نے اپنے ان کانوں میں سیسہ پگھلتا محسوس کیا ہے---
میں نے جلنے کا کرب جھیلا ہے----
دو عورتیں آپس میں میری ذات کے پرخچے اڑا رہی تھی -- بڑے مزے لے لے کر----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دھجیاں اڑا کے رکھ دیں ہے تم نے میری ذات کی---- میں کس اذیت سے گزری ہو وہ میں جانتی ہوں ---

وہ اب زاروقطار روتے ہوئے خود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی---

میر کا پورا وجود زلزلوں کی زد میں آگیاتھا---

زمل کے اتنا شدید نفرت کے اظہار پروہ پتھر کر رہ گیا تھا ----

جانتے ہو اور ان دونوں عورتوں نے کیا کہا ؟؟؟؟

انہوں نے کہا کہ میں نے تمہیں اپنی اداؤں سے رجھایہ ہے---

موٹی آسامی دیکھ کہ خود پہ فدا ----

اور پھر ماں باپ کی آنکھوں کے سامنے دھول جھونکی کہ لڑکا زبردستی شادی کے لئے پیچھے پڑ رہا ہے---

اور تو اور ماں باپ تو دیکھو ذرا کیسے سب کچھ بھول بھال گئے---

ہم اس جگہ ہوتے تو ایسی بیٹی کو زندہ ہی دفن کردیتے ---

یہ میں اپنے لئے اور اپنے بے کس ماں باپ کے لئے الفاظ سن کر آئی ہوں آج کے ولیمے آپنے ہی ریسیپشن میں- ----

وہ طنزیہ ہنسی ہنستی ہوئی بولی- -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ میری رشتے دار خاتون تھیں۔۔

کیونکہ ان جیسے کئی اور لوگ بھی یہی سوچ رکھتے ہونگےن۔ ۔

میں کس کس کا منہ بند کروا سکتی ہوں ؟؟؟

ذمل بس کرو ۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟؟؟

تم اس وقت اپنے ہوا سوں میں نہیں ہو۔۔

وہ اس کو خود میں بھینچ کر بولا ۔۔

یہ لو میرا وجود حاضر ہےایک دفعہ پھر اپنی خواہش پوری کرلو ۔۔۔

وہ بے دردی سے اپنی شرٹ کو پھاڑنے کے انداز میں کھینچتےء ہوئے بولی۔۔۔

اس کے اس طرح کرنے سے ولیمہ کے ڈریس کے خوبصورت قیمتی بٹن ٹوٹ کے زمین پر بکھر چکے تھے ۔۔۔

کیا ہوا کیوں گئے ؟؟

اسی لئے کی تھی نہ مجھ سے شادی۔۔۔؟؟

کر لو اپنی ہوس پوری۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر ضبط جواب دے گیا تھا ---
اس کا ہاتھ اٹھا تھا مگر پھر اس نے مٹھی بھینچ کر واپس گرا دیا ---

جس کو تم ہوس کہہ رہی ہو--
وہ میاں بیوی کے درمیان نہیں ہوتی---
میں اگر صرف تمہارے وجود سے ہی اپنی پیاس مٹانا چاہتا تو---
میرے پاس کئی اور ہربے بھی تھے ---
میں اتنا اثر و رسوخ ضرور رکھتا ہوں کہ--
مجھ پہ کوئی ہاتھ تک ڈالنے والا نہ ہوتا ---
بیوی بنا کے لایا ہوں تمہیں اور بیوی کو شوکیس میں سجا کر اس کی دن رات تعریف کرنے کو تو اپنایا نہیں جاتا ----
بیوی کا سب سے پہلا فرض اپنے شوہر کو ذہنی اور جسمانی راحت پہنچانا ہوتا ہے----
میرا حق تھا اور اگر میں نے زبردستی بھی لیا تو زمل بی بی اس کی اصل قصوروار تو تم خود ہو-----
کیوں چاہتی تھیں اپنے مجازی خدا کو اسکے جائز اور شرعی حق سے محروم رکھنا؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور رہی زور زبردستی کی بات---
تو تم نے شادی کی ہے مجھ سے بگھا کر نہیں لایا رکھیل بنا کر۔ --

میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم میری ہو --
تم میری بیوی ہو ---
کاتب تقدیر نے تمہیں میرے نصیب میں بہت پہلے ہی لکھ دیا تھا---
تم اس دنیا میں میری جوڑی دار بن کر بھیجی گئی ہو ----
میری روح وجود کو سکون پہنچانے کے لئے --
جو جی میں آتا ہے کرو---
بس یاد رکھنا مجھ سے چھٹکارا تمہیں کبھی ملے گا جب تک میں اس دنیا میں ہوں۔ --
سانسیں لی رہا ہوں۔ --
دعا کرنا کہ اگلی دفعہ یہ چہرہ تنہیں دیکھنا نصیب نہ ہو۔ --
اور جب کبھی مجھے دیکھو تو میرا جنازہ تمہارے سامنے ہو---
یہ کہہ کر میر نے ایک چھوٹا سا ہینڈ کیری بیگ نکالا اور اس میں اپنی چند ضروری ایشیا بھریں---
اپنی گاڑی کی چابی، موبائل اور والٹ اٹھا کر زمل کے چہرے پہ اچٹتی سی نظر ڈالتا کمرے سے نکل گیا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل بے دم سی ہوکہ زمین پر گری تھی ---
چند منٹ بعد اس کو میر کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا وہ ایکدم بھاگتی ہوئی کھڑکی کی طرف بڑھی ۔،
میر چوکیدار سے گیٹ کھلوا کر اپنی گاڑی مین گیٹ سے باہر لے جا رہا تھا ۔۔

چلے جاؤ میری نظروں کے سامنے سے---
ہٹ جاؤ یہاں سے---
امی---- امی ----پلیز مجھے بچالیں۔ ۔۔
یہ مجھے مار دے گا---
کوئی میری مدد کرو پلیز ۔۔ ۔
مجھے بچا لو ---
آیت زور زور سے چیخ رہی تھی ۔۔
صبح کا وقت تھاآیت نیند سے جاگی تھی اور اب بری طرح سے چیخ پکار کر رہی تھی ۔
فلک جلدی سے دوڑتی ہوئی آئی تھی اپنے کمرے سے اس کا کمرہ آیت کے برابر میں ہی تھا ۔۔
کیا ہوا بیٹا ؟؟؟
کون مار دے گا؟ ؟؟
تم بالکل ٹھیک ہو میرے پاس ہو----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں امی وہ مجھے نہیں چھوڑے گا ---
مجھے مار دے گا ---
اس وقت بھی مجھے بہت مارا تھا کاٹا بھی تھا۔ --
مممم مجھے بچا لیں اس سے ---
!!!کس سے بچا لو بیٹا تم کیا کہہ رہی ہو ۔
امی وہ وہ مجھے جو کوٹھے سے اٹھاکر لے کر آیا تھا ---
وہ ایکدم ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی اور اب فلک کو گھور کر دیکھ رہی تھی --
امی آپ -----
وہ فلک کے چہرے کے نقوش کو ہاتھ لگا لگا کہ چھو کر دیکھ رہی تھی --
جیسے بے یقینی کی کیفیت میں ہو---
کہ اس کی ماں اس کے سامنے ہے وہ بھی اتنے سالوں بعد ---



وہ پوری رات روتی رہی تھی عشک تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فجر کے وقت وہ اذانوں کی آوازیں سن کہ فرش پر سے اٹھی تھی اور اپنا عروسی لباس تبدیل کرکے کاٹن کا سادہ سا سوٹ پہنا تھا۔۔۔

پھر وضو کرکے فجر کی نماز ادا کرنے کے لئے نیت باندھ لی۔۔۔

وہ نماز پڑھ رہی تھی مگر اپنے آنسوؤں پہ اس کا اختیار نہ رہا تھا ن۔۔

وہ جب سجدے میں گئی اس وقت آدھے گھنٹے سے زائد وہ اللہ کے آگے کے گڑ گڑاتی رہی۔۔

اپنے لئے سکون مانگتی رہی ۔۔۔

پورا وجود اس کا کانپ رہا تھا رو رو کر۔

پھر سلام پھیرنے کے بعد۔۔۔

زمل نے اپنے ہاتھ دعا کے لئے بلند کرتے ہوئے اللہ سے مخاطب ہوئی ۔۔۔

اے میرے رب یہ مجھ سے کیا ہو گیا ۔؟؟

میر صحیح تو کہہ رہے تھے کہ۔۔۔

یہ تیری رضا تھی۔۔

تو نے ہی میرا اور میر کا جوڑا لکھا۔۔

تو نے مجھے اس کا لباس اور اس کو میرا لباس بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر --
کیسے لوگوں کی کی فضول باتوں کو سن کر اس طرح سے آپے سے باہر ہو گئی؟؟؟؟

میں تو حورم کو سمجھآ رہی تھی---
اور میں نے وہ خود نے کیا کیا --؟؟؟؟

میرے مالک میں نے اپنے شوہر سے اس قدر بدتمیزی کی ---

اس کے باوجود بھی کے اس کو تو نے میرا ہمسفر منتخب کیا ہے -----

واقعی میر تم نے مجھے آج یہ بات بہت اچھی طرح سے باور کرا دی ہے کہ ---

جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں --

اور میرا تمہارا نکاح اسی طرح ہیں ہونا لکھا گیا تھا ----

پھر جانتے بوجھتے میں کیسے اپنے رب کے ساتھ ساتھ اپنے مزاجی خدا کی بھی گناہ بن بیٹھی--؟؟؟

وہ دعا مانگ کر جائے نماز تہہ کر کے اٹھی اور اب میر کے نمبر پر کال کر رہی تھی --

چار دفعہ کال کرنے کے باوجود بھی میر نے اس کا فون رسیو نہیں کیا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہمت نہیں ہاری تھی پانچویں دفعہ کال کی اس وقت میر نے کول ھی ڈسکنکٹ کر دی۔۔

یہ دیکھ کر وہ مزید دل برداشتہ ہوگئی تھی۔۔۔

میں یہ کیسے بھول گئی کہ میں ایک مسلمان لڑکی ہوں ؟؟ اور مسلمان لڑکی ہونے کے لحاظ سے تو اب صرف اور صرف میرے دل و دماغ پر میرے شوہر ہونے کا ہی حق ہونا چاہیے ۔۔

پھر میں کیوں جانتے بوجھتے بھی اس سے محبت کے دو بول نام بول نہ بول سکی۔ ۔۔۔۔

میں اس کی محبتوں کا جواب نفرت سے ہی دیتی رہی ۔۔

اس نے اگر مجھے رسوا کیا بھی تھا۔۔۔

تو پوری دنیا کے سامنے اپنا بھی تو بنایا تھا ۔۔۔

اے اللہ پاک تو ایک دفعہ صرف ایک دفعہ میرے شوہر کا دل میرے لئے صاف کردے۔۔۔

میں وعدہ کرتی ہوں اس کے بعد میں میر کوکبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی ۔۔

زمل مجھے آج تمہاری رویے نے جس قدر تکلیف پہنچائی ہے یہ میں تمہیں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو تمہیں ساتھ لے کر آنا چاہتا تھا۔۔۔
اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا تھا۔۔
تمہیں سمیٹنا چاہتا تھا۔
تمہارے تمام تر دکھ مٹانا چاہتا تھا ۔۔
مگر۔۔۔
وہ جہاز میں بیٹھا تھا۔۔
کراچی سے اسلام آباد جانے کے لیے ۔۔۔
اب اس کا کیا فائدہ؟؟؟
میر نے زمل کے لیے خریدا گیا جہاز کا ٹکٹ پھاڑ کر پرزہ پرزہ کر ڈالا تھا ۔۔۔
اب وہ آنکھیں موند کر سیٹ پہ اپنا سر ٹکا چکا تھا۔۔۔۔
کیا کچھ نہ تھا اس کے چہرے پہ۔ ۔۔
بے بسی۔۔۔
اذیت۔۔۔
ٹھکرائے جانے کا غم ۔۔۔

ہورم فریش ہو کر واش روم سے نکلی تھی۔۔۔
آج اس کے چہرے پہ پیام لینڈ کا انوکھا ہی روپ سروپ تھا ۔۔۔
اس کا پورا وجود آدم کی محبتوں سے مہک رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آئینے کے سامنے اپنے نم بال سلجھاتے ہوئے خود کو دیکھ رہی تھی--

اس کو اپنا وجود آج بہت ہی خاص اور نکھرا نکھرا سا لگ رہا تھا---

واقعی اگر شوہر دل و جان سے چاھنے والا ہو تو عورت نکھر جاتی ہے--

اس کی زندگی سنور جاتی ہے --

حورم اپنے بدلے بدلے سراپے کو آئینے میں دیکھت کہ خود ہی شرما کے اپنی نظریں جھکا گی ---

کن خیالوں میں گم ہے میری ٹیڈی؟؟

وہ اپنے خیالوں میں اس قدر مدہوش تھی کہ اس کو پتہ ہی نہیں چلا کہ کب وہ اس کے برابر میں آ کے کھڑا ہو گیا تھا

--نن- --- نہیں میں تو بس یوں ہی---

وہ آدم پہ ایک نظر ڈالنے کے بعد واپس اپنی نظریں جھکا گئی تھی--

وہ شاور لے کر نکلا تھا اور اب ڈریسر کے سامنے اپنے نم بالوں کو انگلیوں کی مدد سے سنوار رہا تھا-----

ھورم کے وجود سے اٹھتی کی مسحور کن بینیٹن کی خوشبو --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکوں بےبس کر رہی تھی -
کیا ہوا؟؟
ابھی تو میں کے کچھ کہنا تو دور کی بات کچھ کرا بھی --
پھر میری بیوی مجھ سے اتنی گھبرائی ہوئی کیو ہے؟؟؟؟
وہ اس کی اٹھتی گرتی پلکوں کی چلمن کو دیکھتے ہوئے اس کی کمر کے گرد حصار باندھتے ہوئے بولا-----
پلیز ملک المو--
ڈائن وہی ٹھیک ہے ---
وہ اس کے لبوں پر انگشت شہادت رکھتے ہوئے بولا- ---
جبکہ آنکھیں شریر سی مسکراہٹ لیے ہوئے تھی --
پلیز مجھے جانا ہے----
تائی انتظار کر رہی ہونگی ----
وہ جھکتے ہوئے اس کے شانے پر اپنے ہاتھوں کی مدد سے اس کو دور کرنے کی تگ و دو کرتے ہوئے بولی ---
امی تمہاری طرح بیوقوف نہیں ہے کہ---
مسٹر اینڈ مسز آدم کو ڈسٹرکٹ کریں--
آخر کو انھیں دادی بھی تو ہم نے ہی بنانا ہے فلحال --
وہ اس کے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئے بولا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ حورم اس کی بڑھتی ہوئی جسارتوں سے سرخ پڑتی بے ہوش ہونے کو تھی --

اس کو کہاں عادت تھی ؟؟

آدم کے اس انداز کی---

وہ ابھی بھی ہلکی ہلکی مزاحمت کر رہی تھی راہ فرار اختیار کرنے کے لئے ----

لڑکی اتنئ دھان پان سی تو ہو تم مگر ---

ایک دفعہ مزاہمت پہ ڈٹ جائو تو بہت مشکل سے سرینڈر کرتی ہے ---

اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ اس شیرنی کو کس طرح میں نے --

تھک تھک۔ ----

آدم کی بہت ادھوری ہی رہے گی باہر واقعی ان دونوں کی طلبی ہوگئی تھی ----

کوئی بات نہیں جتنا بچ سکتی ہو بچومیں آج ہی پکا انتظام کرتا ہوں ---

پھر دیکھتا ہوں کہ کیسے تم میری محبتوں اور جسارتوں سے خود کو محفوظ رکھتی ہوں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پتا تھا تمہارے سبھی وعدے اور دعوے کھوکھلے ہیں-- -

نہ تم آئے نہ ہی تمہارے پیرنٹس- --

تو پھر اب فون کرنے کا مقصد !؟؟؟

اوکے اللہ حافظ ---

وہ سمجھ گئی تھی اب اس کے نصیب میں صرف اندھیروں کے سوا کچھ اور باقی نہیں بچا---

وہ مایوسی سے بولی تھی ----

اچھا چلو میں فون رکھ رہا ہوں شام کو تیار رہنا میرے پیرنٹس تمہارا رشتہ لے کر آئیں گے--

تو اس کا مطلب ---

تم --

یوں چیٹر --

فضا نہ کہتے کہ ساتھ ہی فون رکھ دیا----

راہم کے آخری جملے پر اس کا پورا وجود پرسکون ہو گیا تھا ---



حسام بیٹا کدھر ہو؟؟؟؟

تمہارے بابا تمہارا پوچھ رہے تھے ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ا می ایک دوست سے ضروری ملنا ہے اس کے ساتھ ہی جا رہا ہوں---

وہ ہاتھ میں بندھی رسٹ واچ میں ٹائم دیکھتے ہوئے گویا ہوا تھا ---

!!کہا ں بیٹا ؟

اب ذرا ہمیں بھی ٹائم دے دو--

فضا کو بھی تمہاری توجہ کی ضرورت ہے ----

چار دن بعد تمہاری شادی ہے اور تم ہو کہ بس دوستی یاریاں نبھانے میں لگے ہوئے ہو --

شاہدہ خفگی سے بولی-----

آپ کی ایک ایک بات درست ہے مگر کیا آپ نے فضا سے پوچھا کہ ---

وہ شادی بلکہ نہیں مجھے سے شادی کے لیے رضا مند بھی ہے --؟؟؟؟

شاہدہ کو نہ جانے کیوں حصام کا لہجہ کچھ جتلاتا سہ لگا۔ --

کہنا کیا چاہتے ہو ؟؟؟

حسام کھل کر بات کرو ----

میں ڈنر پر آپ لوگوں سے ملتا ہوں پھر بابا اور آپ سے تفصیلی بات کروں گا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تک آپ ذرا فضا سے یہ پوچھ لیں کہ وہ ایک ایسے شخص سے شادی کرنے کیلئے راضی ہے جو پہلے سے شادی شدہ ہو ؟؟؟؟

وہ بھی اس لڑکی سے جو محض پانچ سال کی تھی جب اس کی بنا دی گئی تھی ---

کیا کہہ رہے ہو ؟؟؟؟

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ؟؟؟

شاہدہ اب سخت لب و لہجے میں بیٹے سے مخاطب تھیں۔ ۔

چھ سال کی تھی --

جب ھی اس کا انتقال ہو گیا تھا ---

شاہدہ نے جھلا کر اس کو جتایا ---

میری بیوی حیات ہے ---

یہ کہہ کر وہ تیزی سے ماں کی نظروں کے سامنے سے اوجھل ہو گیا تھا ----

شاہدہ ششدر سی گئی تھی---

یقین و بے یقینی کی کیفیت میں گھری ہوئی تھی وہ ---

اس بات سے بے خبر کہ لاؤنج میں آتی فضا نے دونوں ماں بیٹے کی تمام تر گفتگو سن لی ہے ---

وہ دس منٹ منٹ سے حسام کا انتظار کر رہا تھا-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام نے اس کو اسپیشلی کسی سے ملوانے اور کچھ حقائق سامنے لانے کے لئے ہی اسلام آباد بلایا تھا۔۔۔

حسام خود بھی اسی سلسلے میں اسلام آباد آیا ہوا تھا ۔۔

تاکہ اس شادی کو روک سکے اور اپنے ماں باپ کو آیت کے بارے میں بھی بتا سکے ۔۔

ساتھ ہی ساتھ اس نے میر کو شرجیل سے ملوانے کا بھی حتمی فیصلہ کرلیا تھا ۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ اس نے میر کو اسلام آباد آنے کا کہا تھا ۔۔

سوری یار تھوڑی دیر لگی آنے میں ۔۔۔

حسام نے رسمی جملوں کا تبادلہ کرنے کے بعد میر کے بالکل سامنے والی کرسی دھکیل کہ بیٹھے ہوئے کہا۔ ۔ ۔ ۔ ۔

تم نے دیر لگا دی جبکہ میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔

جو بھی کہنا چاہتے ہو جلدی سے اپنی بات کا آغاز کرو۔۔۔

میر نے دوٹوک لہجے میں کہا ۔۔۔۔

وہ جلد ازجلد وہ راز جاننا چاہتا تھا جس کے لیے حسام نے اس کو بلایا تھا ۔۔۔

!تم جانتے ہو تمہاری خالہ کا قاتل کون ہے؟؟

حسام نے چہرے کو قدرے نارمل رکھنے کی کوشش کی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو تم مجھے بتاؤ گی کہ کون ہے میری خالہ کا مجرم؟؟؟؟ ۔

کیونکہ میں یہ بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ تم اس شخص کو جانتے ہو۔

اس بریسلیٹ کی موجودگی تمہارے پاس اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ---

تم کسی نہ کسی راز سے واقفیت رکھتے ہو--

کوئی نہ کوئی کڑی اس سلسلے کی تمہارے ہاتھ میں ہے ۔

--

میر کا لہجہ سرد مہری لیے ہوئے تھا ۔۔

تو پھر تمہارے راز سے میں ایک اور شخص کو جوڑتا ہوں---

!کون ؟؟

میر نے چونک کر پوچھا---

اپنی بیوی آیت کو جو کہ تمہاری وائف کی سگی پھوپھی زاد بہن ہے ---

اس کا اس سب سے کیا واسطہ ؟؟؟

میر کو حسام کی کی بات پر شدید جھٹکا لگا تھا ۔۔



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*

میر تم اس بات پر تو کامل یقین رکھتے ہی ہوں گے کہ----
یہ دنیا مکافات عمل کا نام ہے۔۔
جیسی کرنی ویسی بھرنی---
میں تمہاری بات سمجھ رہا ہوں ----
تو کیا تمہاری بیوی آیت اس شخص کو جانتی ہے؟؟؟؟؟
میر کے چہرے کے تاثرات پتھریلے ہوئے ---
نہیں مگر ایسا کیسے ممکن ہے ؟؟؟
میر خود ہی سے سوال جواب کر رہا تھا ---
میرے پاس اس بریسلیٹ کی موجودگی اس بات کا اشارہ نہیں ہے کہ --
آیت کا اس سب سے کچھ نہ کچھ تو لنک بنتا ہی ہے----
ہیں ---
ہاں مگر آئیت تو فلک آنٹی کی بیٹی ہے --
جس کی یادداشت کھو گئی تھی ---
وہ تمہاری بیوی ہے ؟؟؟
یہ سب کس طرح ممکن ہے؟؟؟
کچھ تو مسنگ ہے ---
جو میں اس تمام صورتحال کو سمجھنے سے قاصر ہوں الجھ رہاہوں برے طریقے سے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر کی پیشانی پہ کئی سلوٹیں ا بھری تھیں۔۔
وہ نہ سمجھی سے حسام کو دیکھ رہا تھا۔۔۔
چہرے پر واضح بے چینی کے آثار نمایاں تھے۔۔
جیسے جلد از جلد حقیقت تک پہنچنا چاہتا ہو ۔ ۔
کیا ہے؟؟؟
کیوں فون کر رہی ہو؟؟؟
میں بزی ہوں ۔۔۔
دوبارہ مجھے کال مت کرنا۔۔
میر نے زمل کی بار بار آتی کال پہ جھلا کر فون ریسیو کیا۔۔۔
ذمل کو ایک ہی سانس میں بری طرح سے جھڑک کہ رکھ دیا ۔۔
جبکہ حسام کئی دفعہ میر کو زمل کی کال ڈسکنکٹ کرتا دیکھ چکا تھا ۔۔
اس لئے ایک ضروری کال کرنے کا کہہ کر چار سے پانچ منٹ کے لیے ایکسکیوز کرکے اٹھ گیا ۔۔۔
میر نے اس کے جاتے ہی چھٹ کال ریسیو کی تھی۔۔۔
رات والا غصہ دوبارہ سے عود کرآیا تھا ۔۔
زمل کا ایک ایک الفاظ اس کے دل پہ کسی خنجر کی طرح گھپ گیا تھا ۔ن۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے کال ڈ سکنٹ کرکے فون ٹیبل پرپٹخاتھا ---اتنی دیر میں اس کو حسام واپس ٹیبل کی طرف آتا نظر آیا تھا--

خیر اب ان سب باتوں کو طویل نہیں کرتے ہوئے میں تمھیں اپنے ساتھ ایک جگہ لے کر چلتا ہوں---

تمہیں کسی سے ملوانا ہے ---

حسام نے اطمینان سے کہا---

تمارے ساتھ جاکر مجھے کیا حاصل ہو گا --؟؟؟

جب تم حقیقت سے واقفیت رکھتےہی ہو---

تو یہ سب ڈراما کس لئے!؟

میر برہمی سے گویا ہوا ---

بس یہ سمجھ لو تمھارے سوالوں کا جیتا جاگتا جواب دینے کے لیے ہی لے کر جا رہا ہوں ۔،

اگر مجھ پہ بھروسہ نہیں ہے تو اپنے گارڈز کو اپنے ساتھ لے سکتے ہو---

ویسے بھی اب تو تم سے آیت کے توسط سےرشتے داری بھی نکل آئی ہے--

اتنا بھروسہ کر ہی سکتے ہو --

--

میں اکیلا ہی کافی ہوں اس رذیل شخص سے نمٹنے کے لئے---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر وہ اٹھا اور تیزی سے لمبے لمبےڈگ بھرتا باہر نکلتا چلا گیا ---

وہ حسام کے ساتھ کچی آبادی میں بنے ایک گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا ---

گھر کی حالت مالکان کی کم خستہ ہالی کا ثبوت دے رہی تھی---

میر نے استہفامیہ نظروں سے حسام کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو یہاں پر کیوں لائے ہو ؟؟؟

--

یہاں پہ تمہارے تمام ترسوالوں کا جواب موجود ہے سب الجھنے گتھیا ں یہیں سے سلجھے گیں تمہاری-----

یہ کیا کرحسام نے دروازہ زور زور سے پیٹا تھا ---

ارے--- بھائی کو ن ہیں ؟؟؟

آرہا ہوں صبر نام کی چیز نہیں ہے ---

شرجیل دھاڑتا ہوا دروازہ کھولنے آیا تھا ---

میں ہوں حسام --

حسام کا نام سنتے ہی شرجیل نے جھٹ دروازہ کھول دیا---

اب صورتحال یہ تھی کہ دونوں فریق آمنے سامنے تھے---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے چہرے پر اشتعال برپا تھا --
تو کسی کے چہرے پر الجھن -

کیسی ہے میری بیٹی کی طبیعت؟؟؟

فلک نے موقع دیکھ کے آیت سے بات کرنے کی ٹھانی کیونکہ شرجیل نے خط میں آدھا ادھورا سچ بتایا تھا...

باقی کا مکمل سچ اس کو صرف اور صرف آیت ہی بتا سکتی تھی --

گھر کے کسی بھی فرد کو وہ اب اس معاملے میں شامل نہیں کر سکتی تھی --

کیونکہ سبھی لوگ یہی سمجھ رہے تھے کہ آیت کو ڈوبتے وقت کسی فیملی نے بچا لیا ہو گا۔ --

راحم نے یہی کہا تھا کہ...

اس کے پیرنٹس ایکسیڈنٹ میں دم توڑ گئے تھے اور بس و ہی بچی تھی--

جب کہ شرجیل کا وہ خط جو ادھورا سچ اس کے سامنے لایا تھا...

اس کی گرہیں بس اب آیت ہی سجھا سکتی تھی- --

آیت کیا تم اپنی ماں پر بھروسہ کر سکتی ہو؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک نے اس کے منہ میں سالن روٹی کا نوالہ بنا کہ کھانا کھلاتے ہوئے تمہید باندھی ---

وہ دوپہر کا اپنا اور اس کا کھانا جان کر کمرے میں ہی لے آئی تھی تاکہ آیت کا دھیان بھی بٹارہے---

امی آپ کے سوا میرا ہے ہی کون؟؟؟

نہ نہ میں آپ کے سوا اور کس پہ بھروسہ کر سکتی ہوں --؟؟

آیت نے فلک کے ہاتھ سے نوالہ کھاتے ہوئے محبت و عقیدت سے کہا --

بیٹا تم جس دن اپنے بابا کے ساتھ سمندر پہ گئی تھی---

نہ نہ اس دن تمہارے ساتھ کیا ہوا تھا؟

آیت کے حلق میں نوالا پھنس گیا تھا --

وہ زور زور سے کھاسنے لگی۔

کیا ہوا بیٹا یہ لو پانی پیو؟؟؟

فلک نے اس کی پشت کو تھپتھپایا تاکہ نوالہ حلق سے نیچے اتر سکے---

آیت نے کچھ لمحوں بعد فلک کو اشارے سے مزید کھانے کا منع کیا اور پھر خود میں ہمت مجتمع کرکے گویا ہوئی---

کیونکہ یہ تو بہت معمولی سی بات تھی اس کے لئے----

اس نے تو پہلے ہی بہت بڑے بڑے پہاڑ اپنے اوپر گرتے برداشت کیے ہیں --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تک کی اس کی زندگی میں ایسے ایسے طوفان آکر گزرے ہیں کہ یہ سب تو اب اس کے لئے معمولی سی بات تھی ---

چھوڑو مجھے کچھ نہیں جاننا ---

کچھ نہیں پوچھنا---

تم پرسکون ہو جاؤ --

فلک نے اسکے زرد پڑتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا----

نہیں امی میں بہت مضبوط ہوں --

وقت نے مجھے بہت زیادہ مضبوط بنا دیا ہے---

یہ تو بہت معمولی سی بات ہے میرے لئے---

میرے ساتھ تو نہ جانے کیا کیا گزر چکی ہے ---

آیت نے آنکھوں میں آئی نمہ کو اندر د کھیلتے ہوئے بات کا آغاز کیا ۔

امی جس دن میں بابا کے ساتھ گئی تھی ---

اس دن ہمارے ساتھ معین انکل بھی گئے تھے --

بابا نے پہلے ان کے گھر کا ہی راستہ لیا تھا --

یہ بات تو فلک بھی جانتی تھی پہلے ہی سے کیونکہ شرجیل کے خط میں یہ بھی لکھا ہوا تھا ---

کہ میں تمہارا مجرم ہوں ---)

میں نے تمہارے ساتھ بہت کچھ غلط کیا ہے--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس کی سزا مجھے شاید دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ملتی رہے گی ---
میں ہماری بیٹی کو لے کر گیا تھا ---
مگر میں نے تم سے جھوٹ بولا تھا کہ---
ہم سمندر میں جا رہے ہیں ---
میں آیت کو اپنے ساتھ معین کے گھر لے گیا تھا-----
وہاں پہلے ہی سے معین اس کا بھائی اور بیوی میرے منتظر تھے ---
پھر اس کے بعد معین نے کہا کہ اب آیت آہی گئی ہے تو نئی رشتہ داری بننے کی خوشی میں چلو واقعی سمندر کی سیر کو چلتے ہیں سب مل کر --
ہاں ٹھیک ہے---
تم لوگ آیت کو لے کر جاؤں میں ذرا شیدے سے مال لیتا آتا ہوں--
یہ کہہ کر شرجیل اپنی اسکوٹر پر روانہ ہو گیا ---
ایک گھنٹے بعد جب وہ وہاں سمندر پہ پہنچا اس وقت معین اور اس کا بھائی زاروقطار بین کرنے میں مصروف تھے کہ---
آیت نہ جانے کہاں غائب ہو گئی ہے---
بہت ڈھونڈنے کے بعد بھی جب وہ نہ ملی تو میں نے سب کو آکے یہ بتایا کہ---
وہ ڈوب کے مر گئی ہے ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ وہ ڈوبی ہی نہیں تھی ----
یہ وہ بوجھ تھا میرے دل پہ جو میں اگر جب تک تم کونہ کہتا --
شاید تب تک مجھے موت نہیں آنی تھی --
مجھے بالکل بھی نہیں پتا آج تک کہ میری بیٹی آخر ہے تو ہے کہاں ---
ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا---
(بدنصیب تمہارا شوہر --
پھر وہ لوگ سمندر پہ پہنچنے سے پہلے ہی مجھے اس ناپاک جگہ--
اس عورت کے حوالے کر گئے جو ان کی نام نہاد بیوی ہونے کا دعویٰ کرتی تھی---
درحقیقت وہ درندے نما شخص کی بیوی ہی نہیں تھی---
شرجیل یعنی میرے باپ نے آپ سے شادی بھی آپ کو ----
ماں کے سامنے اس طرح کی گفتگو کرتے ہوئے اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے گا---
آیت مجھ سے کچھ مت چھپاو --
میں ہی اب تمہاری ماں، دوست، بہن سب کچھ ہو----
اس وقت تم صرف اور صرف مجھے اپنی دوست سمجھو--
اپنا دل ہلکا کر لو میری بچی--

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تو میری طرح گھٹ گھٹ کے ختم ہو جاؤ گی----
میرے اس نام نہاد باپ نے آپ سے شادی ہی اس لیے کی تھی کہ --

وہ ٹھہری تھی کچھ لمحوں کے لئے --
پھر دوبارہ سے گویا ہوئی -
-
وہ آپ سے غلیظ کام کروا سکے اور آپ کی کمائی سے وہ مزید آپ جیسی لڑکیوں کو اس ناپاک کام کی طرف لاتے---
ان کو بڑے بڑے خواب دکھاتے اور پھر ان کو بھی بعد میں سنسار کر دیتے---
خیر بقول معین کی اس بیوی" چندا بائی" کہ---
کہ میرا باپ آپ کی زلفوں کا اسیر ہوگیا تھا اور پھر جب انکو آپ سے کوئی فائدہ نہ حاصل ہو سکا تو---
ان لوگوں نے میرے باپ کو من گھڑت کہانی سنا کر گھیرا اور پھر مجھے اس کوٹھی کی زینت بنا دیا گیا ---
جس کو آج بھی وہی عورت" چندا بائی" چلا رہی ہے ---
آیت زاروقطار رو رہی تھی ---
بس بچہ رونا نہیں---
خاموش ہو جاؤ اور میری بچی --
اس گھر میں یہ بات کسی کو بھی نہیں پتا کہ---
تم بازار حسن --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی یہ تو بہت معمولی داغ ہے مجھ پہ اور بھی کئی بدنماداغ میرے وجود پہ موجود ہے---

بس آیت خاموش ہو جاؤ---

یہ کہہ کر فلک نے اس کو اپنے سینے سے لگا لیا --

پھر آیت سے سرگوشیا نہ انداز میں کہنے لگی---

یہ سب کچھ تمہارے شوہر اور میرے گھر والوں کے علم نہیں ہے ---

اس لئے ان تمام رازوں کو بس یہیں دفن کر دو ---

میرا شوہر ----؟؟؟؟

آیت نے جیسے کچھ سنا ہی نہیں تھا سوائے اس کے کہ----

تمہارا شوہر -

ایک بازار حسن سے آئ لڑکی کاشوہر بھی ہو سکتا؟ ؟؟؟؟

سب لوگ کھانے کی میز پر بیٹھے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے----

ابو مجھے تین چار دن کے لئے ایک ضروری میٹنگ کے سلسلے میں ملک سے باہر جانا پڑے گا ---

آدم نے اپنی بات کا آغاز کیا--

کب جانا ہے؟؟؟

طاہر صاحب کے بجائے زارہ نےپوچھا---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل رات کو ---
تو پھر ٹھیک ہے حورم کو بھی ساتھ لے جاؤ۔ ---
زارا نے جلدی سے فیصلہ سنایا ---
جی امی میری بات تو پوری مکمل سن لیں۔ ۔
میں یہی تو کہنے جا رہا تھا کہ۔۔
میں اور حورم دونوں کل رات کو چلے جائیں گے۔۔۔
آدم نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے ماں کو حیران کردیا۔۔
اور ہاں ابو آپ دس پندرہ دن کے بعد میری اور حورم کی سیٹ کنفرم کروا دیں ہم عمرے پر جائیں گے ۔۔
ہورم بس خاموشی سے پلیٹ پر جھکی ہوئی تھی تائی اور تایا کے سامنے سر اٹھانے کی ہمت ہی نہ بن پائی تھی۔۔۔
اس بات سے بے خبر کہ زارا اسکے نکھرے نکھرے سراپہ کو پہلی نظر میں دیکھتی ۔۔
اس کی اور آدم کی دل ہی دل میں نظر اتار چکی تھی اور ساتھ ہی اللہ سے خوشیاں بھی ان دونوں کے لئے دعا میں مانگیں۔۔۔





ناک۔۔۔ناک۔ ۔

یس ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے اپنے دکھتے سر کو تھامتے ہوئے بیڈروم میں آنے کی اجازت دی ----

!!!طبیعت کیسی ہے تمہاری؟

آدم دوپہر کے کھانے کے بعد زید کے بیڈروم میں آیا تھا --
وہ آج بھی لنچ پہ نہیں آیا تھا۔

ادھر نہیں میرے پاس بیٹھئے بھائی---
زید نے آدم کو کرسی گھسیٹتے دیکھ کے کہا اور ساتھ ہی اس کو اشارے سے اپنے پاس بیڈ پہ بیٹھنے کا کہا --- .

آدم کو زید کے اس طرح سے کہنے پر اپنا دل تکلیف سے پھٹتا محسوس ہوا-----

کیا کچھ نہ تھا زید کے لہجے میں----

بے بسی ---
افسردگی--
مایوسی---

وہ قدم آگے بڑھاتا تیزی سے زید کو اپنے سینے میں بھینچ کے خود میں سمو گیا ---

میں نے تجھ سے اس دن بھی کہا تھا ---
جس دن میں ایکسیڈنٹ کے بعد گھر آیا تھا واپس----
کہ تیرا بھائی ابھی زندہ ہے --
تجھے کچھ بھی نہیں ہونے دے گا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر بھی یہ مایوسی کیوں زید ؟؟؟؟؟
ذید بہت بری طرح بکھر رہا تھا ۔۔
ایک مرد ہوکہ وہ آدم کے گلے سے لگا شدت سے رویا ۔۔
بھائی میں جینا چاہتا ہوں۔۔۔۔
میں آپ لوگوں کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا۔۔
ابھی تو مجھے آپکے اور راحم کے بچوں سے بھی کھیلنا ہے۔ ۔۔
ذید کا لہجہ مایوسی لئے ہوئے تھا۔ ۔
میں ایک گھو ما کر منہ پر تھپڑ جڑدونگا جو تو نے اس قسم کی بات کی تو۔۔۔
آدم نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔
بھائی تو پھر کیسی باتیں کروں؟؟؟
آپ گئے تھے نہ کل میرے ساتھ ڈاکٹر کو دکھانے ؟؟
اتنا مشہور و معروف ڈاکٹر اس نے آپ کو کیا کہا کہ میرا آپریشن تو ہو نہ ہی ہے مگر۔ ۔
اس کے بعد بھی میری لائف 10 سال کی رہ جائے گی یا پھر اس سے بھی کم ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلفلرض اگر آپریشن نہیں کرواتا --
تو شاید کوئی بھی لمحہ میری زندگی کا آخری دن ثابت ہوسکتا ہے---
میں تجھے کہیں بھی نہیں جانے دوں گا --
میں نے سب انتظامات کروا لیے ہیں میں تیرہ علاج یو ایس کے مشہور ڈاکٹر سے کروا رہا ہوں اور انہوں نے مجھے کافی امید بھی دلائی ہے کہ ---
وہ پہلے دوائیوں سے اس مرض کو کم کرنے کی کوشش کریں گے اور اگر دواؤں سے یہ مرض کنٹرول ہو جاتا ہے تو ڈاکٹر "جان ڈیوڈ" کا کہنا ہے کہ ---
پھر ہم آپریشن کو کچھ سال تک کے لیے ملتوی کر سکتے ہیں----
!!!!اور بھائی اگر دوائوں سے بھی نہ ہو سکا پھر
ذید نے بے بسی سے کہا---
مایوسی کفر ہے اللہ پر بھروسہ رکھو----
زندگی اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے اور بے شک ہماری موت کا ایک وقت مقرر ہے --
اور وہ وقت سوائےاللہ کے کسی اور کو نہیں معلوم------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لئے اللہ پر بھروسہ رکھو اور جتنی زندگی اللہ اسنے دی ہے اس پر شکر کرو اور خوش رہو --
آدم نے بہت پیار سے اسکا سر سہلاتے ہوئے سمجھایا.....
بھائی میں آپ لوگوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گا...
میری زندگی کسی بھی وقت مجھے دغا دے سکتی ہے-- .
تم اکیلے نہیں جارہے ہو تمہارے ساتھ فضا اور راہم بغی جارہے ہیں---
تم وہاں اکیلے نہیں رہو گے اور وہ دونوں بھی اپنی اسپیشلائزیشن مکمل کرلیں گےن- .
مگر بھائی ابھی تو فضا کے گھر والوں نے جواب نہیں دیا ..اور آج تو ماما بابا نکلے ہیں ابھی تو رشتے کی بات ہوگی- .
زید دماغ پہ زور دیتے ہوئے کہا- --
اس کی تو فکر نہیں کر- ---
حصام نے مجھے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ وہ اپنی پیرنٹس کو راہم کے شتے کے لئے منا لیگا --
آدم بھائی تھینک یو- ---
آپنے سے صرف اور میری خاطر حسام کی کزن سے راحم کا رشتہ کروانے کے لیے حامی بھری اور امی ابو کو بھی منایا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تو دیکھ شرمندہ نہ کر ---
!اورتوں نے بھی مجھے کیا کم بلیک میل نہیں کیا؟؟؟
میں کہا مان رہا تھا --
تو نے ہی مجھے خوب اپنی قسمیں دینا شروع کردیں----
آدم خفگی سے کہتے ہوئے مزید شرارتی انداز میں بولا۔ ---
!اور کیا کہا تھا تو نے ؟؟
یہ تیری زندگی کی آخری خواہش بھی ہو سکتی ہے------
آئندہ اگر ایسا کہا نا تو منہ توڑ دوں گا میں تیرا۔ ---
میں اپنے راہم کو ہنستا دیکھنا چاہتا ہوں بھائی --
فقط صرف اور صرف تیری وجہ سے میں نے اس شرجیل کے بھتیجے کو معاف کیا ہے --
بھائی میری زندگی میں ہے ہی کیا ؟؟؟
میں آپ کو امی ،بابا اور راحم کو ہنستا بستا دیکھنا چاہتا ہوں --
آدم نے اسکو محبت بھعی خفگی سے گھورتے ہوئے اسکے چوڑے شانے پہ دھموکا جڑا۔ --
زیادہ بڑا بننے کی ضرورت نہیں ہے ---
سمجھے ---
میں کافی ہوں اس کام کے لئے --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے ہنستے ہوئے کہا ۔۔



شرجیل کے چہرے کی ہوائیاں صاف میرکو اڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ ۔۔

یہ۔ ۔۔۔یہ۔ ۔۔تو ملک کے معروف سیاستدان کا بیٹا ہے ناں ؟!؟؟

جی آپ نے بجا فرمایا یہ میر ھنید سعدان ہے میرحسن سعدان کا اکلوتا بیٹا ۔۔

میرحسن سعدان۔ ۔۔

شرجیل کے لب پھر پھڑائے تھے۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔

شرجیل ہذیانی انداز میں چیختااندر کی طرف بھاگا تھا ۔۔۔۔

جب میر نے ایک ہی جست میں شرجیل کو گدی سے پکڑا تھا اور کئی دھموکے اس کے پیٹ میں جڑ دیے تھے ۔۔

جبکہ حسام نےگھر کا داخلی دروازہ بند کردیا تاکہ کوئی فی الحال اندر نا آسکے ۔۔

بتا توہی ؟؟؟

تو ہی ہے نہ میری معصوم پیاری خالہ کا قاتل ۔۔؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر پہ تو گویا جنون سوار ہو گیا تھا ---
اس کو کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا سوائے اپنی خالہ کے بلکتے سسکتے اور ہیں بھرتے وجود کے ۔
وہ دیوانہ وار شرجیل کی دھلائی کر رہا تھا----
ٹھہر جاؤں میر پہلے اس شخص کو اپنی صفائی کا موقع تو دو---
جو میرے چاچا کے رتبے پر فائز ہے ---
نہیں حسام میں اس کو نہیں چھوڑوں گا ---
اس نے بہت بے دردی سے میری خالہ کو اپنی درندگی کا نشانہ بنایا تھا----
میں اس وقت اس کی شکل نہ دیکھ سکا تھا مگر اب میں اس کو نہیں بخشوں گا --
اس کی موت میرے ہی ہاتھوں لکھی ہے ---
میر نے اب اس کا سر بالوں سے جکڑ کر دیوار سے بار بار مارنا شروع کیا ۔
چوتھی دفعہ جب میر نے یہی عمل دہرایا تو ---
تکلیف سے بلکتے ہوتے شرجیل نے اس کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا ----
میں نے تمہاری خالہ کو نہیں مارا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری خالہ کو مارنے والا میرا دوست معین ہے
---میرا بس اتنا قصور ہے کہ--
میں نے غلط کا ساتھ دیا اور اس کو بچا یا ---
وہ لرزتی ہوئی آواز میں بولا ---
کئی جگہ سے دھنائی کی وجہ سے شر جیل کے جسم کے کئی حصوں سے خون رس رہا تھا ---
جھوٹ بول رہا ہے تو بے غیرت انسان ---
تو ہی ہے اور اس بات کا ثبوت یہ بریسلیٹ ہے ----
میر نے شرجیل کی آنکھوں کے سامنے وہ بریسلیٹ لہرایا
اپنی جیب میں سے نکال کر --
میں بتاتا ہوں اس دن کیا ہوا تھا ہر چیز سچ سچ بتاتا ہوں ---
مجھ پر رحم کر و--
شرجیل اس کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے بولا --
جس دن تمہاری خالہ کا ریپ ہوا---
اس سے ایک دن پہلے معین رات میں میرے ساتھ ہمارے جوئے کے اڈے پر بیٹھا تھا---
میں اس وقت اپنے اس بریسلیٹ کو دیکھتے ہوئے بہت اداس ہو رہا تھا کیونکہ یہ بریسلیٹ میری بیوی نے تین بنوائے تھے ایک میرا ایک اس کا اور ایک ہماری بیٹی آیت کا --

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میر چونکا تھا ---
تو فلک آنٹی تمہاری بیوی؟؟؟؟
ہاں وہ بدنصیب نیک عورت میری بیوی تھی ---
مجھ جیسے غلیظ انسان کی بیوی تھی --
جو اپنی بیٹی آیت کی وجہ سے مجھے چھوڑ کر اپنے میکے چلی گئی تھی --
میری دن بدن بڑھتی سیاہیوں سے تنگ آ گئی تھی وہ کب تک برداشت کرتی میرے کالے دھندوں کو-----
کمینے تو اس معصوم عورت کی بھی زندگی برباد کرکے مزے سے گھوم رہا تھا . . . ---
---
اب تو نہیں بچے گا میرے ہاتھوں سے آج مجھے میں بتاؤں گا کہ درندہ کسے کہتے ہیں انسان کے بھیس میں ---
میں تجھے جینے تو کیا----
میں تجھے مرنے بھی نہی دونگا --
میر نے اس کو اپنے بوٹ کی نوک سے دھکا دیا اور کئی کک اس کے سینے پردے ماری --
میر پوری بات تو سن لو ---
یہ تمہارا ہی نہیں میرا بھی گناہ گار ہے --
حسام نے میر کے شانے پہ ہاتھ رکھ کے کہا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بول نہیں تو میں ایسی جگہ ماروں گا کہ---
جس مردانگی پر تجھے بڑا زعم ہے نا ۔؟؟؟
منٹ میں تجھے ہیجڑا بنا کے رکھ دونگا ----
میر نیں سگریٹ سلگائی اور لائٹر شیر جیل کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا --
پھر میرا دوست معین بھی میرے پاس آ کر بیٹھ گیا-----
کیا ہوا یہ تیرے چہرے پہ بارہ کیو بج رہے ہیں ؟؟؟؟
سو ہنیو----
معین نے میرے ہاتھ سے بریسلیٹ جھپٹتے ہوئے کہا------
کچھ نہیں یہ مجھے واپس دے دے ----
چل ٹھیک ہے یہ تجھے ایک ہی شرط پہ واپس ملے گا-----
اگر تو میرے ساتھ ایک بازی کھیل (جوا)کی لگا لے تو --
اس نے اس کھیل میں شامل افراد کو آواز لگاتے ہوئے بلایا---
اب ایک محفل سی لگ گئی تھی--
میں نے بھی جوش میں حامی بھر لی اور کہہ دیا کہ ٹھیک ہے---
اگر میں جیتا تو تیرے گلے میں موجود سونے کی زنجیر میری---
اور یہ بریسلیٹ بھی میرا---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اگر تو جیتا تو یہ بریسلیٹ اور میرے گلے میں موجود زنجیر تیری --

بدقسمتی سے میں اس لگائی ہوئی بازی میں ہار گیا ---

دوسرے دن معین کسی کام سے تمہاری خالہ کے گھر گیا تھا---

میں بھی ساتھ تھا تمہاری خالہ کا شوہر معین کےدور پرے گا رشتے دار تھا۔ --

معین کسی کام سے اس سے ملنے گیا تھا---

میں باہر ہی بیٹھ گیا چبوترے پر سگریٹ پینے کے لئے --

جبکہ معین پورے آدھے گھنٹے بعد پھر گھر کے پچھلے حصے سے کودا تھا---

اس کے پورے کپڑوں سے لہو کے جھوٹے قطرے لگےتھے----

میں سمجھ گیا تھا کہ وہ کچھ کارروائی کرکے آیا ہے ---

ہم دونوں وہاں سے جلد از جلد فرار ہو گئے --

گھر آنے کے بعد معین نے مجھے بتایا کہ وہ بریسلیٹ بھاگم دوڑ میں کہیں اس سے گر گیا ہے --

میں تمہاری اس بات پر کیسے یقین کر لو ؟؟؟

کہ تمہارے بجائے تمہارا دوست گنہگار ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گا کیونکہ میری زندگی کا بس اب چند ہی دن باقی بچے ہیں ----

مجھے قدرت کی طرف سے ہی بہت بڑی سزا مل چکی ہے ----

میں ایچ آئی وی پوسیٹو (ایڈز)کے آخری اسٹیج پر ہو اور ایک مرتہ انسان کبھی بھی جھوٹ نہیں بولتا --

اور میں بھی اپنی موت کے بہت قریب ہوں اس لئے ایک مرتے ہوئے شخص کا اتنا تو یقین کر ہی سکتے ہو ---؟

کہاں ہے یہ معین؟؟؟؟؟

میر نے گرجدار آواز میں دریافت کیا ---

اس کی آنکھیں غصے کی شدت سے لہو برسا رہی تھیں- --

تجھے بھی میں اس طرح نہیں چھوڑوں گا---

تو نوے بھی جرم کا ساتھ دیا ہے میری بات سن کان کھول کر- --

تو بھی اتنا بڑا ہی مجرم ہے جتنا جرم کرنے والا ---

یہ کہہ کر میر دروازے کی طرف بڑھا تا باہر جانے کے لئے ---

جب میر جھومتا جھامتا نشے کی حالت میں گھر میں گھسنے کے لیے دھڑا دھڑ دروازے کو پیٹ رہا تھا-----

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہی ہے وہ شخص ---
جس نے تمہاری خالہ کے ساتھ یہ سب کیا -----
شرجیل کی لڑکھڑاتی ہوئی آواز آئی تھی----
میراد کو گھسیٹتا ہوا گھر سے باہر لے گیا تھا ---
پوری گلی کے سامنے وہ اس پر کسی بھوکے شیر کی طرح جھپٹہ ہوا تھا----
ساتھ ہی اس نے اسپیکٹر معاویہ کو بھی کال کر دی تھی --
جو اس کا بہترین دوست بھی تھا---
وہ دونوں یونیورسٹی کے دور سے ایک دوسرے کے ساتھے۔ ---
حسا م بیٹا مجھے بچالو----
وہ حسام کے آگے گڑگڑاتے ہوئے کہنے لگا۔ ---
نہیں شرجیل صاحب آپ کو میں آج کچھ اور بھی بتاتا ہوں ---
آپ کی بیٹی آیت کا گلل ر عناہ بننے کا سفر کس طرح سے شروع ہوا؟؟؟
آیت تو آپ کو یاد ہی ہو گی نہ ؟؟؟؟
جو ڈوب کے مر گئی تھی----
آئین میں آج آپ کو بہت ساری چیزیں بتاتا ہوں آیت کے متعلق جو میں جانتا ہوں ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے اسی دوست نے اپنی اس نام نہاد بیوی چندہ بھائی کے کوٹھے پر آیت کو بیچ دیا تھا -----

اور آپ کیسے باپ تھے کہ ----

یہ جانتے بوجھتے کہ وہ میرے نکاح میں ہے- --

آپ اس بڈھے سے شادی کروانے چلے گئے تھے----

شرم نہیں آئی آپ کو چھ سالہ بچی کے ساتھ ایسا ظلم کرتے ہوئے ----

ہیں ؟؟؟؟

جس طرح میر کی خالہ زیادتی کا شکار ہوئی تھی اسی طرح گل بھی یعنی آیت تمہاری بیٹی میرے ہاتھوں اسی درندگی کا شکار ہوئی----

اس نے بھی وہی ازیت جھیلی جو میر کی خالہ اور اس جیسی کئی عورتوں نے تم لوگوں کی وجہ سے جھیلی ہو گی ----

دنیا مکافات عمل کا نام ہے---

میں نے بھی تمہاری بیٹی کے ساتھ درندوں والا سلوک کیا اور وہ بھی میر کی خالہ کی طرح زندگی اور موت سے لڑی ---

یہ کہہ کر حسام چپ ہو گیا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ شرجیل کو بھی پتہ چلے کہ ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کی بھی بیٹی کے ساتھ زیادتی کر کے اس کو جان سے مار دینے کا دکھ کیا ہوتا ہے؟؟؟؟

کیا گزرتی ہے؟؟؟

اس کے ماں باپ پہ خاص کر اس کے باپ پہ اور سب سے بڑی بات کہ جب قاتل آپ کا اپنا بھتیجا نکلے ----

کککککک کیاااا کہہہہہ رہے ےے یہہ تممم؟ ؟؟؟

شرجیل لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں بولا ----

!!!جی ہاں شرجیل صاحب-----

آپ کے اپنے بھتیجے یعنی" میں" نے ہی آپ کی اولاد کو آپ کی لخت جگر کو درندگی کا وحشیانہ طریقے سے نشانہ بنایا تھا-----

کیونکہ جیسا آپ نے بویاویسا ہی آپ نے پایااور آپکی کئیے کی سزا آپ کی بیٹی نے بھگتی --

حسام نے جان کر بات ادھوری چھوڑی تھی ----

شرجیل کو تاکہ وہ زندگی بھر اسی کرب سے گزرے جس طرح آئزہ کے ماں باپ گزرے تھے----

میر کا بچپن مسخ ہوا تھا----

وہ بھی چاہتا تھا کہ-----

جتنے اس کی زندگی کے پل بچے ہیں وہ اس میں اس کرب کو محسوس کرے --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسام یہ تمہاری ماں کیا کہہ رہی؟؟؟؟؟

حسام چار بجے گھر آیا تھا ---

راحیل اور شاہدا بے صبری سے اس کا انتظار کر رہے تھے----

اس کے روم میں جاتے ہی وہ دونوں کچھ دیر بعد ہی اس کے بیڈروم میں آئے تھے---

میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں----

میری بیوی آیت شرجیل زندہ ہے"-- "

وہ کبھی ڈوبی ہی نہیں تھی- --

مطلب کیا ہے تمہارا ؟؟؟

راحیل نے چونک کر حسام سے استفسار کیا ----

مطلب یہ کہ آپ کے بھائی نے جھوٹ بولا تھا ---

آیت کو اس نے چند پیسوں کے عوض ایک بےجوڑ جوڑے کو بیچ دیا تھا --

انہی لوگوں نے اس کو پال پوس کر بڑا کیا اور اب یہی کچھ عرصے پہلے ہی کی بات ہے----

ایک کار ایکسیڈنٹ میں وہ لوگ انتقال کر گئے-----

اس کے بعد حسام نےراحم کے گھر تک پہنچنے کا آیت کا سفر ان دونوں کو کہہ سنایا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ارنا بڑاجھوٹ صرف اور صرف آیت کے لئے بولا تھا۔ ۔ ---

وہ اب مزید اپنی شریک سفر کی زندگی میں مشکلات نہیں آنے دینا چاہتا تھا -----

اب اس لیے آپ لوگ برائے مہربانی جس دن میری شادی فضاسے ہو رہی تھی---

اسی دن میری منکوحہ کو میری دلہن بنا کر لے آئے میں مزید اب اس کو دربدر نہیں ہونے دے سکتا-------

راحیل اور شاہدہ ششدر رہے گئے تھے۔ ---

وہ ا بھی بات ہی کر رہا تھا ----

جب ملازمہ نے آکر دروازہ بجایا اور ماما کے ہاں کہنے کے بعد اندر آ کر کہا --

کوئی طاہر صاحب آئے ہیں اپنے بیٹے اور بیوی کے ساتھ --

کون طاہر صاحب؟؟؟؟

شاہدہ نے پوچھا ---

وہ جی ملکانی صاحبہ میں نے پوچھا تھا ---

(صغرا کی عادت میں ویسے ہی تجسس کوٹ کوٹ کے بھرا تھا)-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے کہا کہ وہ آپ کی بہو کے ماموں اور اپنے بیٹے راحم کے سلسلےمیں آئے ہیں --

میں بہت شرمندہ ہوں آپ سب سے میری پوری کوشش ہوتی تھی کہ میں فلک کا ہمیشہ خیال رکھو اور ساتھ ہی اپنی بھتیجی کا بھی --

مگر شرجیل ہم سب کی آنکھوں میں دھول جھونک کر فلک اور آیت کو آخرلے کر چلا ہی گیا تھا. --

ہم نے بہت کوشش کی تھی فلک کو سمجھانے کی مگر فلک شرجیل کی محبت کے آگے ہماری ایک نہ مانی اور شرجیل کے ساتھ پلک جھپکتے ہی چلی گئی ---

سب لوگ ڈرائنگ روم میں برجمان تھے ہلکی پھلکی رسمی سلام دعا کے بعد راحیل نے پشیمانی ہو سے کہا --

نہیں راحیل صاحب اس سب میں آپ کا تو کوئی قصور نہیں ہے"-

آپ نے تو شرجیل کو ہر طرح سے فلک کو سپورٹ کرنے کی کوشش کی ہے ---

حد یہ کہ دونوں بچوں کا نکاح تک کرادیآ---

بس راحیل صاحب بات وہی آکر ختم ہوتی ہے کہ-----

جس کو حرام منہ کو ایک دفعہ لگ جائے پھر اس کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھائی و برائی کی کوئی اہمیت نہیں رہتی-------
اس کے لیے اس چیز کیتمیز ختم ہوجاتی ہے پھر نہ وہ دین کا رہتا ہے اور نہ اپنوں کا ---

طاہر صاحب نے سلیقے سے بات کی تھی---
جو بھی تھا راحیل نے شرجیل کو بہت کوشش کی تھی سدھارنے کی یہی نہی فلک تک کا بہت خیال رکھنا چاہا مگر ----

شاید یہ فلک کی بد قسمتی تھی جو ماں باپ اور خاص کر حنا کے سمجھانے کے باوجود بھی نہ مانی اور ایک جواری اور شرابی شخص سے اپنی قسمت پھوڑ بیٹھی --

قسمت نے شاید اس کو اپنے بڑوں کی نافرمانی کرنے کی بہت بڑی سزا دی تھی اور یہ بات اب فلک کو سمجھ آئی تھی ---

کہ ہمارے بڑے کبھی بھی ہمارا برا نہیں کرسکتے نہ سوچ سکتے ہیں ---

ہمیں اس بات کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب ہم ان کی عمروں کو پہنچتے ہیں---

شرجیل کا انجام ہی اتنا درد ناک ہوا تھا اس کو کوئی انسان کیا ہی سزا دیتا ؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قدرت نے اس کے مقدر میں پل پل جینا اور پل پل مرنا لکھ دیا تھا ----

طاہر صاحب اگر آپ اجازت دیں تو ہم ایک بات کہیں آپ سے ؟؟؟

شایدہ نے دریافت کیا۔۔

جی بھابھی کہئیے ؟؟؟

طاہر صاحب نے برمی دےجواب دیا۔۔

اگر ہم اپنی بیٹی آیت کو ایک ہفتے کے مختصر وقت میں رخصت کروالیں؟؟؟

اور اپنے گھر کی رونق بنا کر لے آئے ---

تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا ----؟؟؟

مگر اتنی جلدی سب کس طرح ممکن ہوگا؟؟؟

زارا نے بوکھلا کر کہا --

بہن آپ بالکل فکر نہ کریں سب کچھ ایسے ہو گا کہ ہم سب حیران رہ جائیں گے---

راحیل نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا ---

دراصل ہم آپ سے ایک اہم سلسلے میں بات کرنا چاہتے ہیں ---

زارا نے ماحول ہلکا پھلکا دیکھ کر اپنی بات کا آغاز کیا ---- پھر اشارے سے شوہر کو کہا کہ وہ بات شروع کریں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بھابھی کہیں؟؟
ہمیں خوشی ہوگی آپ کے لئے کچھ بھی اچھا کر کے --
راحیل نے خلوص نیت سے کہا ...
دراصل ہم فضا بیٹی کا اپنے بیٹے را ہم کے لئے ہاتھ مانگنا چاہتے ہیں ---
راحیل اور شاہدا نے ایک دوسرے کو دیکھا اور دل ہی دل میں خدا کا شکر اداکیا۔
-
اللہ نے ان کو فضا کے مرحوم ماں باپ کے آگے شرمندہ ہونے سے بچالیا تھا ...صدف نے دل میں سوچا۔
کیا کرتا ہے آپ کا بیٹا راحم بھائی صاحب ؟؟؟
شاہدہ نے ٹھہر ٹھہر کر استفسار کیا ؟؟؟
ہمارا بیٹا ڈاکٹر بن چکا ہے اور اب اسپیشلائزیشن کے لئے یو ایس جا رہا ہے--
اسی لئے ہم بھی یہی چاہیں گے کہ آیت کے ولیمے والے دن ہم فضا بیٹی کو اپنے گھر کی رونق بنا کر لے جائیں----
اس طرح ہمارا گھر بھی سونا نہیں رہے گا ---
زارا نے کہا ---
فزا ابھی تھوڑی دیر پہلے چائے کے ساتھ لوازمات سلیقے سے ٹرالی میں سجا کر لے کر آئی تھی----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذارا کے دل میں فضا پہلی ہی نظر میں بھاگئ تھی-----
سادہ اور معصوم سی میک اپ سے مبرا چہرہ بناوٹ نام کو نہ تھی ---



بیٹا تم پورے گھر میں اکیلے کس طرح سے رہوں گی؟؟؟؟؟
صدف نے پریشانی سے زمل کو دیکھا جو کہ بضد تھی کہ وہ رہ لے گی اکیلی----
نہیں آنٹی کوئی بات نہیں ہے پریشانی کی آپ آرام سے جائیں اور پھر آپ کوئی رکنے تھوڑی جا رہی ہیں رات تک آجائیں گی ایک دو بجے تک --
زمل نے صدف کو نرمی سے کہا وہ نہیں چاہتی تھی کہ جب بھی کبھی میر واپس آئے تو وہ اس کو گھر میں نہ ملے-----
میر کی جدای اور خفگی نے اسکو اندر تک نچوڑ کر رکھ دیا تھا -----
وہ گھنٹوں اس کو فون کرتی رہتی مگر وہ تھا کہ اس کی کسی کال کا رسپانس نہ دینے کی گویا قسم اٹھا چکا تھا ----
وہ ہار گئی تھی میر کی محبت کے آگے --
وہ یہ بات اچھی طرح جانگی تھی کہ واقعی نکاح کے تین بولوں میں بہت طاقت ہوتی ہے ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو دو فریقین کے دلوں کو آپس میں مضبوطی سے جوڑ دیتی ہے --

زمل کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا --

وہ اب الجھی الجھی بے چین سی رہنے لگی تھی---

کسی پل بھی اس کو سکون نہیں میسر آ رہا تھا---

وہ ہار یہی تھی میر کی محبت نیں اس کو بری طرح سے چاروں شانے پست کر دیا تھا ---

اس نے میر کی محبت دیکھی تھی اب تک ----

یہی وجہ تھی کہ میر کی ناراضگی اس کیلئے سوہانِ روح ثابت ہو رہی تھی---

مگر اب وہ میر کے ہجر میں بے بسی کی انتہا کو پہنچ چکی تھی--

وہ اب میر کو مناتے مناتے تھک رہی تھی مگر وہ ستمگر تھا کہ کسی طور نھی راضی نہیں ہو پا رہا تھا --

♡

سوچ لو بیٹا رات کے وقت کوئی ملازم بھی گھر کے اندر نہی موجود ہو گا . --

سب اپنے اپنے کوارٹرز میں ہوتے ہیں ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ویسے بھی مجھے آج شام سے ہی موسم کے تیور کچھ بہت بگڑے بگڑے سہ لگ رہے ہیں----

میری مانو تو بچہ بہتر یہی ہے کہ تم میرے ساتھ چلو ---

صدف آج ایک غزل کے پروگرام میں انوائٹڈ تھی اور وہاں سے واپسی رات دیر تک متوقع تھی --

آنٹی آپ بےفکر ہو کر جائیں ----

چلو پھر ٹھیک ہے جیسی تمہافی مرضی---

بیٹا اپنا خیال رکھنا ---

صدا اسکاشانہ تھپتھپا کر چلی گئی تھی---

جبکہ حسن صاحب ایک ہفتے کے لیے بیرون ملک تھے --

رات کے ساڑھے بارہ بجے کا وقت تھا جب اس کی آنکھ ایک عجیب سے احساس سے کھلی تھی----

وہ میگزین پڑھتے-پڑھتے لاؤنج میں ہی صوفے پر سو گئی تھی ---

وہ ہڑبڑا کے جیسے ہی اٹھی تو چونک گئ---

باہر بادل بری طرح سے گرج رہے تھے ---

وہ پھرتی سے سلیپرز پہن کر باہر لان کی طرف کھلنے والے دروازے کی طرف بھاگنے کے انداز میں بڑھی تھی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو کبھی پہلے اس موسم سے ڈرنہ لگا تھا بلکہ وہ تو بہت خوش ہوا کرتی ---

وہ دیوانی تھی اس موسم. کی--

مگر آج نہ جانے کیوں وہ اتنے بڑے محل نما سے. آس ایک کے گھر میں سراسیما سی ادھر سے ادھر چکرا رہی تھی----

اس کو اچانک پچھتاوؤں نے آگھیرا کہ--

کاش وہ صدف کے ساتھ ہی چلی جاتی مگر اب تو پانی سر سے گزر چکا تھا ---

ایک دم سے بجلی زور دار آواز میں کڑکی تھی جیسے کہیں پر گری ہو ---

وہ مزید سہم گئی ---

جلدی سے لان میں کھلنے والا دروازہ کھول کر وہ لان میں موجود کین کی کرسی پر جا کر سکڑ سمٹ کر بیٹھ گئی -----

ہر طرف اندھیرا چھا یا ہوا تھا--

سائیں سائیں کرتی ہوا ماحول کو مزید حولناک بنارہی تھی ---

ہر سوصرف اور صرف گرج چمک کے ساتھ بارش اور بادلوں کے گرجنے کی عجیب خوفناک سی آواز گونجنے لگی -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل نے اپنے پاؤں کین کی کرسی پر رکھ لئے اور اپنا منہ اپنے گھٹنوں میں چھپا لیا ----

خوف سے اس کی جان نکل رہی تھی ----

میر حنید کی کوٹھی 2000 گز کے وسیع رقبے پہ بنی ہوئ تھی ---

جس پہ ہزار کز کی رہائش گاہ بنائی گئ تھی اور ہزار کز کا وسیع لان چھوڑا گیا تھا ----

وہ سراسیما سی ادھر ادھر نظریں گھما رہی تھی پورا لان سنسان اور بے حد خوفناک لگ رہا تھا---

تیز ہوائوں کے دوش پہ ہلتے درخت اسکو اپنی اوڑ بڑھتے ہوئے محسوس ہورہے تھے---

اسکا دل وحشت سے بند ہو رہا تھا ---

حالت یہ تھی کہ اب پورا وجود اس کا بھیگ چکا تھا دوپٹہ صوفے پر ہی کہیں رہ گیا تھا ---

مگر اب اس کی اتنی سی بھی ہمت نہ بن پا رہی تھی کہ وہ اندھیرے میں اٹھتی اور اپنا دوپٹہ لے کر آتی --

وہ بس اب دعا کر رہی تھی کہ جلد از جلد صدف آجائے یا پھر ملازم کوئی بھی اٹھ کر جنریٹر چلا دے ---

دسمبر کا مہینہ تھا ڈھنڈ اپنے عروج پہ تھی بارش کی وجہ سے مزید موسم مائنس میں جانے کی وجہ سے سردی بڑھ گئی تھی ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ایک دفعہ پہت گرجدار آواز میں بجلی چمکی --
اور ساتھ ہی ا باہر سے کتوں کے بھونکنے کی آواز آئی جو کہ میر نے مین گیٹ پر باندھ رکھے تھے ----

-

اس کی برے طریقے سے چیخ نکل گئی اور وہ یک دم خوف کی زیادتی لی وجہ سے اپنے حوش وحواس کھو بیٹھی تھی . ----

---

♡

زمل اٹھو آنکھیں کھولو ---

اس کو بہت قریب سے میر کی آواز سنائی دی ---

میراس پر جھکا بار بار پانی اسکو آواز دیرہا تھا---

پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے اس کو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا --

پورا وجود اس کا سرد پڑا چکا تھا ----

---میر نے اسپے ٹھنڈے پانی کا چھڑکاؤ کیا جس سے وہ یکدم ہوش کی دنیا میں آئی تھی ----

کیا ہو گیا ذمل تمہیں تم کیوں اس طرح سے باہر بارش میں بھیگ رہی تھیں؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شوق چاڑھا ہے نہ مرنے کا تمہیں؟ ؟؟؟
مگر ایک بات کان کر سنلو ----
تم اب میری ہو تمہیں اگر ہلکی سی بھی کھرونچ تک آئی تو میں اسکا تم سے حساب لونگا۔ --
ذمل کے ہوش میں آتے ہی میر کا غصہ واپس لوٹ کر آیا تھا ---
اور وہ اس کو بے بھاؤ کی سنانے لگا ---
ذمل بغیر کچھ بھی کہے پس اس کو سنتی رہی اور اچانک سے اس سے لپٹ گئی ---
میر حیرت سے زمل کی اس اچانک حرکت پر ششدر سہ سررہے گیا تھا ---
کیا کچھ نہ تھا زمل کے اس انداز میں تڑپ---
بے چینی ---
محبت ---
ریلیکس زمل میں آگیا ہو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ----
میں تمہارے پاس ہوں ریلیکس ہو جاؤ بالکل شاباش---
میراس کے گرد اپنے بازو کا حصار باندھتے ہوئے بولا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نازک سرد تھرتھراتا وجود ۔۔
بھیگا بھیگا سراپا ۔۔۔
خود سپردگی کا انوکھا انداز ۔۔۔
میر چند لمحوں کے لئے حیرت زدہ سا رہ گیا ۔۔
ژمل تمھارا پورا وجود رونے سے کانپ رہس تھا۔ ۔۔
۔۔۔
میر اٹھا اور وارڈروب میں سے سے زمل کیلئے گرم سی ٹی شرٹ اور کورٹرائے کا ٹرائوزر نکال کر لایا۔ ۔۔
اب رونا بند کرو تم نہیں جانتی تمہارے یہ آنسوں مجھے کتنی تکلیف دے رہے ہیں۔ ۔۔
وہ اسکے شرٹ کی زب کھولتے ہوئے بولا۔ ۔۔
ہٹ جائیں آپ یہاں سے آپ بہت خراب ہیں۔ ۔۔
آپ مجھ سے کوئی محبت نہیں کرتے۔ ۔
سب جھوٹ ہے۔ ۔۔
وہ اسکو بری طرح سے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی مستقل رونے سے اب اسکی حچکیاں بندھ چکیں تھیں۔ ۔
میر کی پناہوں میں اسکا وجود بری طرح لرز رہا تھا۔ ۔۔۔۔۔
تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا؟ ؟
وہ اسکو ٹی شرٹ پہناتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا۔ ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر واقعی محبت کرتے تو مکرا فون نہ بابا ڈسکنیکٹ کرتے۔ ---

پتا بھی ہے میں کتنا پریشان رہی۔ --؟؟

ہاں تو تم اپنے کام بھی تو چیک کرو زرا؟ ؟

لوگوں کی فضولیات سن کر اپنےشوہر سے لڑ پڑیں۔ --

میں آپ سے سو دفع ناراض ہونگی --

لیکن آگر آپنے میرے ناراض ہونے پہ مجھے نہ منایا تو پھر دیکھئے گا۔ --

اور جب میں ناراض ہونگا تب؟ ؟؟

میر نے دلچسپی سے پوچھا۔ --

تب بت بھی آپکو ہی مجھے منانا ہوگا۔ ---

او اسکا مطلب ہے کہ آگ اب دونوں طرف برابر کی پھڑک چکی ہے۔ ---

وہ ہبستے ہوئے اسکی ناک پہ موجود ننھے سے تل پہ ہلکی سی چٹکی بھرتے ہو ئے بولا۔ --

چلو آٹھو میری شیرنی قب درا یہ کافی پی لو تاکہ تم بیمار نہ ہو۔ --

میر نے تھرماس میں سے کافی نکالی ---

جو کچھ دیر پہلے اسنے ملازم کو ایمرجنسی کال کرکے اسکے کوسرٹر میں سے ہی اسکو جلد از جلد کافی بنانے کا آرڈر کیا تھا---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمل کو میر نے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے خود اپنے ہاتھوں سے کافی پلائی------

کافی پینے کے بعد نیر اسکو اپنے بازووں میں آٹھا کر بیڈ تک لایا تھا۔ --

آ

سپر اچھی طرح کمفرٹر ڈھانپ کر خود بھی ادکے برابر میں اپنی جگہ پہ آکر دراز ہوگیا۔ ---

زمل نے اسکے لیٹتے ہی اسکا ایک بازو پھیلایا اور خود اسپر اپنا سر رکھ کر لیٹتے ہوئے بولی۔ --

آپ بہت آچھے ہیں میر۔ ----

بس آپ وعدہ کریں مجھ سے کبھی ناراض نی ہو نگے اور نہ ہی کبھی کبھی بھی مجھ سے دور نت جائے گا۔ ---

میں آپکے بغیر جی نہیں سکونگی۔ ---

میر نے کچھ بھی کہے بغیر اسکے کو خود میں بھینچ لیا۔ ----

میر مرتو سکتا ہے مگر اپنی شیرنی سے کبھی بھی روٹھ نہیں سکتا۔ ---

وہ اسکے پورے وجود پہ اپنی محبت برساتا چلاگیا۔ -----



ٹیڈی یار تمہاری دعا قبول ہو گئی۔ -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم نے ٹائی کی نآٹ ڈھیلی کرتے ہوئے کہا۔۔
وہ ابھی ابھی آفس سے واپس آیا تھا ۔۔۔
رات کے پونے گیارہ بجے کا وقت ہو رہا تھا ۔۔۔۔
حورم بے صبری سےاس کا انتظار کر رہی تھی ۔۔
وہ کمرے کی کھڑکی پہ بار بار بے قراری سے آدم کی گاڑی دیکھنے کے لئے جاتی۔۔
مگر ہر دفعہ کار پوچھ خالی ہی ملتا ۔۔۔۔
اور وہ مایوسی سے پلٹ جاتی۔۔۔۔
طاہر صاحب اور ذارا اسلام آباد میں تھے۔انکی واپسی کل تک متوقع تھی ۔۔۔۔
کون سی دعا ؟؟؟؟

ہورم نے پھولے پھولے منہ سے کہا۔۔۔۔۔
میرے ساتھ ہنی مون پہ نہ جانے کی تم جو دعائیں مانگ رہی تھیں وہ رنگ لے آئی ہیں۔۔۔۔۔
اب ہم کل رات نہیں جارہے کہیں بھی ۔۔
۔
وہ رخ پھیرے کھڑی ناراض سی حورم کے پھولے پھولے رخسار پہ اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا فریش ہونے کے لئے واشروم کی طرف بڑھا تھا ۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو میں اکیلے کیا کرو گی آپ کے ساتھ ہنی مون پہ جا کے بھلا ؟؟؟

حورم کے منہ سے غصہ میں بے اختیار نکلا تھا۔۔۔

وہ بغیر سوچے سمجھے کہہ توں گئی تھی مگر پھر اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی زبان دانتوں تلے دبا گئی ۔۔۔

آدم کی محبت نے اس کے اندر اتنا اعتماد پیدا کر دیا تھا کہ اب وہ اس سے ہلکے پھلکے انداز میں بات چیت کرنے لگی تھی۔۔۔۔

اس کی محبت کا جواب ہلکی سی شرمگیں مسکراہٹ سے دیا کرتی ۔۔۔

آدم کا تو دماغ بھک سے اڑھ گیا تھا ۔۔۔۔۔

حورم کی بے سروپا بات سن کر۔

وہ ایڑھیوں کے بل گھو ما تھا اور دندناتا ہوا لمحے میں دو لمبے لمبے ڈگ بھرتا اس کے سر پہ جاپہنچا تھا ۔۔۔

تو محترمہ آپ ہی بتا دیں کہ ہمیں ہنی مون پہ کتنے لوگوں کو ساتھ لے کر جانا چاہیے ؟؟؟

آدم نے خشمگیں نظروں سے اس کوگھورا تھا اور ساتھ ہی اس کو کھینچ کر اپنی بانہو کے حصار میں لیتے ہوئے حورم کی نازک سی کمر میں اپنی انگلیاں پیوست کرتے ہوئے پوچھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہورم اس افتاد پر شدید بوکھلا کر رہ گئی تھی---
آدم کی قربت اس کو ایسے ہی ہر بڑا ہٹ کا شکار کر دیا کرتی تھی----

.مم----- میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ آپی کو بھی ساتھ-

اسنے ایک دفعہ پھر الٹا ہی بول دیا ---

ہاں ہاں ضرور کیوں نہیں--

آپی کو،چاچی وچاچا کو ،امی و بابا کو، آیت کو اور وہ جو ہماری کام والی بوا ہے نہ ان کو بھی ہنی مون پرہم اپنے ساتھ لے جاتے ہیں ---

اب ٹھیک ہے ؟؟؟؟

وہ خونخوار لہجے میں بولا--

اچھا ہی تو ہوا جو پروگرام کینسل ہو گیا---

مجھے تو لگا تم بڑی ہو گئی ہو----

مگر تم تو -----

لگتا ہے مجھے ابھی بھی اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ تمہیں بھی پال پوس کر بڑا کرنا پڑے گا ---

میں نے ایسا تو نہیں کہا- --

چلیں کوئی بات نہیں جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے اللہ نے ہمارے ہنی مون پہ نہ جانے میں کوئی بہت بڑی بہتری رکھی ہو ----؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورم نےاپنے تئیں بہت سمجھ داری کی بات کہی تھی ---
بجا فرمایا تم نے---
واقعی اس میں بہت بڑی بہتری ہی تھی ---
یہ خیاک مجھے کیوں نہیں آیا؟؟؟
آدم بڑبڑھایا اور اس کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا واشروم میں گھستاچلا گیا -----
پیچھے حورم بے ساختہ ہنسی تھی ---
آو ----میرے اینگری ینگ مین --
.اس کو پہلے ہی زارا نے بتا دیا تھا فون کر کے کہ چار دن بعد آیت کی رخصتی اور راحم کی شادی طے پائی ہے ---
وہ حیران تو ہوئی تھی مگر پھر زارہ نے پوری بات اس کو تفصیل سے بتا کر اس کی حیرت کو دور کردیا تھا ---
ایک جملہ اسکے منہ سےبے ساختگی میں نکلا تھا---
جبکہ باقی تمام تر گفتگو اس نے آدم کو محض ستانے کے لئے کی تھی --
مگر آدم تو سچ میں ہی ناراض ہو گیا تھا --
جبکہ ناراضگی تو وہ ظاہر کرنا چاہ رہی تھی آدم کے اتنی دیر سے آنے پر --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اس نے پہلی دفعہ آدم کیلئے کھانا اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا ---

گھر میں موجود سبھی افراد نے بہت شوق سے اس کے ہاتھ کا بنا ہوا چائنیز کھایا اور ٹھیک ٹھاک تعریف سے بھی نوازا----

مگر وہ اب تک بھوکی تھی آدم کے انتظار میں ----

ایک نوالہ بھی اس نے اپنے حلق میں نہیں ڈالا تھا --

آدم فریش ہو کر سینڈو ٹی شرٹ اور کاٹن کا ٹراؤزر پہن کے وہ شرم سے باہر نکلا تھا----

ٹاول بال خشک کرنے کے بعد صوفہ پہ اچھالی اور خود پھر گرنے کے انداز میں بیڈ پہ دراز ہو گیا تھا ----

آج کا پورا دن اس کے لئے بہت مصروف دن ثابت ہوا تھا اور اب تو اگلا پورا ہفتہ بہت ہی زیادہ مصروفیت کی نظر ہونا تھا ---

کیونکہ گھر میں شادی کے بکھیڑے شروع ہونے والے تھے ---

ہورم کی انہی معصومانہ شرار تو نے ہی تو اس کو اپنا اسیر بنایا ہوا تھا ---

ابھی وہ جانتے بوجھتے مصنوعی خفگی ظاہر کررہا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چاہ کر بھی حورم سے کبھی بھی ناراض نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔

بلکہ اس نے پندرہ دن بعد کی عمرے کیلئے سیٹس کنفرم کروالی تھیں اور ساتھ ہی ترکی کا بھی پروگرام سیٹ کردیا تھا ۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔
حورم کھانے کی ٹرے سلیقے سے سجاکر لے کر لے آئی تھی۔
جب آدم نے بے رخی سے کہا۔۔۔
مگر مجھے تو ہے ۔۔
میں نے آپ کے ساتھ ہی صبح کا ناشتہ کیا ہوا ہے ۔۔۔
حورم ایسے کہہ رہی تھی جیسے سب کچھ نارمل ہو اور ابھی کچھ دیر پہلے کوئی ناراضگی نہ ہوئی ہو ۔۔۔
ہاں تو میں نے تمہارے پہ تالہ تو نہیں لگایا ہوا ہے۔۔۔
کہ تم کھانا نہ کھاسکو۔۔۔
ادام نیں لہجے میں سختی سمو کر کہا ۔۔
ہاں مگر مجھے تو آپ کے ہاتھ سے ہی کھانا کھانا ہے آپ خود بھی کھائیں اور مجھے بھی کھلائیں ۔۔۔
اچھی زبردستی ہے بجائے مجھے منانے کی محترمہ مجھ پہ ہی دھونس جما رہی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آدم دل ہی دل میں محضوض ہوتے ہوئے سوچ رہا تھا ---
اب تو جو بھی ہے آپ کو ہی کھلانا ہوگا مجھے میرے رومنٹک ڈایناسور---

حورم نیں اسکے چہرے کی ہلکی ہلکی بڑی ہوئی شیو پہ اپنا مخروطی ہاتھ محبت سے پھیرتے ہوئے محبت جتانے والے انداز میں کہا ---

یہ کھانا میں نے بنایا ہے ----
حورم نے کہا مگر یہ کہنے کی ہمت نہ کر سکی کہ صرف اور صرف آپ کیلئے ہی بنایا ہے -----

آج کا پورا دن وہ کچن میں ہی لگی رہی تھی اور یہی نہیں نوڈلز بوائل کرتے ہوئے اس کا ہاتھ بھی خاصا گرم پانی چھلکنے سے جل گیا تھا --

آدم نے بہت تفصیل سے اس کے سوچ میں ڈوبے چہرے کو پڑھا تھا---

اچھا پھر تو یہ تمہی کھا ئو مجھے اپنے میدے سے بہت محبت ہے ---

آدم نے چہرے پر حد درجہ سنجیدگی طاری کرتے ہوئے کہا ----

ہورم نے اس کے لہجے کی سنجیدگی کو بہت شدت سے محسوس کیا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنی محبت سے ہم نے اس کے لئے کھانا بنایا تھا اور وہ تھا کہ ---

یہ لو اب خاموشی سے تم کھانا کھا ئو---

میری تو مجبوری ہے کہ میرا پیٹ خراب ہو گیا تو سب کام دھرے کے دھرے رہ جائیں گے --

مگر بقول چاچی کے تم تو لکڑ ہضم پتھر ہضم ہو --

آدم نے کچھ دیر پہلے والا اپنا حساب برابر کیا ---

مجھے نہیں کھانا ----

یہ کہہ کر اس کی آنکھیں چھلک پڑیں تھیں ---

اس نے آدم کے ہاتھ میں بنانوالہ لے کر پلیٹ میں رکھا تھا----

جب اچانک آدم نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا----

یہ کیسے جلا۔؟؟؟

آدم نے پریشانی سے اسکے ہاتھ کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا ------

آپ کو کیا یہ ؟؟؟

کیسے ہوا!؟

کیوں ہوا ؟؟؟

آپ تو بس اپنے معدے کی فکر کریں---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری تو کوئی پروا ہی نہیں ہے آپکو۔ --
میں نے کتنی محنت سے آپ کیلئے کھانا بنایا پورا دن کچن میں لگی رہے---
جب کہ میں----
میں نےاس سے پہلے صرف چند ایک دفعہ ہی کوکنگ کی ہے----
اس کے باوجود بھی میں نے آپ کے لئے اتنی محبت سے ----
آدم نے اس کے سرخ لبوں پہ اپنا بھاری ہاتھ رکھ کر اس کو خاموش کرایا تھا اور پھر چمچے سے فرائڈرائس کھانے لگا اور ساتھ ساتھ زبردستی اس کو بھی کھلآنے لگا-----
چہرے کے تاثرات ایسے تھے کہ حورم کچھ بول نہ سکی---
بس خاموشی سے اس کے ہاتھ سے کھانا کھا کر ٹرے اٹھا کر کچن میں رکھ آئی----
وہ برتن دھو کر آئی تو اس کو بیڈ روم کا ماحول بہت خواب ناک سا لگا --
-
بس ایک کینڈل جل رہی تھی چھوٹی سی کیک کے اوپر ----
باقی پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو ---
مائء ڈریم گرل---
مائ سویٹ ہارٹ---

ہورم کو آدم کی آواز بہت قریب سے سنائی دی تھی ----
آتنے قرہب سے اچانک آتی آواز سن کے یقدم خوف سے اچھل پڑی تھی------

آدم نے اس کا رخ اپنی طرف کیا---
کیسا لگا؟؟؟؟

بہت بہت اچھا----
آپ کو یار تھا؟؟؟؟

حورم کچھ دیر پہلے کی ناراضگی بھول کے آنکھوں میں حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لئے پوچھنے لگی ---

کیونکہ شادی سے پہلے کبھی بھی آدم نے اس کو اس طرح وش نہیں کیا تھا---

اب یہ اتنی حیرانی کیوں ہے آنکھوں میں؟--

میں تو حیران نہیں ہوں تمہارے ہاتھوں کا بنا بہترین کھانا کھا کر--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ میری حورم نے میرے لئے کتنی محنت کی ہوگی ڈنر کو بنانے کے لئے ---

اسنے سچے دل سے تعریف کی---

ہورم کی آنکھیں مزید حیرت اور بے یقینی سے پوری پھیل گئی تھیں----

تو اس کا مطلب آپ نے مجھے الو بنایا؟؟؟؟؟

ہمممممم-----

حورم کڑے طیور لیے پوچھ رہی تھی-

آلو کو بھی کبھی کسی نے الو بنایا ہے بھلا؟؟؟؟

ادم-اس کو اپنی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی خود بھی اس کے مقابل آکر بیٹھ گیا -----

ہورم نے نائف اہک ہاتھ میں لی اور دوسرے ہاتھ سے آدم کا تھام کر اپنے نائف والے ہاتھ کے اوپر رکھ کے کیک کاٹا---

ہیپی برتھڈے آدم نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے وش کیا ---

ہورم نے ادکے منہ میں کیک کا چھوٹا سہ ٹکڑا کھلایا -------

وہ بار بار حیران ہو رہی تھی ----

یہ وہ آدم تو نہیں تھا جسے وہ ملک الموت اور ڈایناسور کا لقب دیا کرتی تھی ----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو کوئی الگ ہی شخص تھا شدید محبت کرنے والا ---
اس کے اوپر اپنی محبت کی پھوار پل پل برسانے والا ----
اس کے پور پور کو آدم نے اپنی محبت سے مہکا دیا تھا ---
مجھے نظر لگانے کا ارادہ ہے؟؟؟؟
آدم نے آیک آئی برو اچکا کے کہا۔
وہ جو اتنی دیر سے اس کو ٹکٹکی باندھ کے دیکھ رہی تھی بغیر شرمندہ ہوئے بولی----
نہیں بس میں تو سوچ رہی تھی کہ شادی سے پہلے تو آپ نے کبھی اس طرح نہ کیا - - - - --
شادی سے پہلے اگر اس طرح وش کرتا نہ تو تم --
دوپونیا باندھے آ جاتیں واپس اس بیڈ روم میں ----
ویسے راز کی باتیں شادی سے پہلے کیا میں نے اور کچھ بھی کیا تھا تمہارے ساتھ ؟؟؟
وہ زو معنی لہجے میں بولا ---
ھورم نے اپنے ایک ہاتھ سے جھکے ہوئے آدم کو خود سے دور کرنا چاہا --
وہ آدم کی بے باکی سے کہی بات کو سن کے کانوں کی لوہ تک سعخ ہو گئی تھی --
آدم کی آنکھوں میں اسکومحبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر بہت صاف دکھائی دے رہا تھا --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یہ رکھ کے آتی ہو---
وہ اس کی لو دیتی آنکھوں کی معنی خیزیوں سے گھبرا کر بولی تھی---

اس کو رکھنا ہے؟؟؟؟
آدم نےکیک کی طرف اشارہ کیا جو بیڈ پہ چھوٹی سی ٹرے میں رکھا ہوا تھا ----
جج جی- ---
آدم نےحورم کے دیکھتے ہی دیکھتے کیک اٹھا کر کافی ٹیبل پر رکھ دیا ---
پیر اوپر کرو اپنے----
آدم نے تحکمانہ انداز میں کہا ---
مم- ----مجھے سونا ہے---
وہ اس کو پٹھری سے اترتا دیکھ سٹپٹا کر بولی --
یار ایک تو تم سوتی بہت ہو---
اس نےجھڑکنے کے انداز میں کہا---
تمہیں رومینٹک ناول کے بجائے نونہال پڑھنا چاہیے تھا---
آدم نے جھنجلا کر کہا اور اسکےمومی گلابی پیر اپنے ہاتھوں میں تھام کر خود زمین پہ دوزانو بیٹھ گیا -----
ہورم کسی خواب کی سی کیفیت میں تھی---
اللہ نے اس کو ایک بہترین ہمسفر سے نوازا تھا ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتی اتنا کم تھا ----
یہ سب اس کے ماں باپ کی دعاؤں کے طفیل ہی اس کو ملا تھا ------

آدم نے اس کے نازک سے پیروں میں کندن کی بازیب پہنائیں- --
خبردار جو ان کو کبھی بھی اپنے پیروں سے جدا کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا- ----
آدم نے محبت بھری دھمکی سے نوازا ---
حوم نے لجّا کہ اپنے چہرے کو ہاتھوں سے ڈھانپ لیا ----
آدم مبہوت سہ رہ گیا تھا اس کی اس ادا پہ ----
میں اب سو جاؤ ؟؟؟؟
حورم نے ایک دفعہ پھر بے تکا سوال داغا تھا ----
میں تمہیں سلا تا ہوں بہت اچھی نیند --
لوریاں مجھے بہت اچھی سنانی آتی ہیں---
آدم نے اس کی صراحی دار گردن پہ اپنے سلگتے ہوئے لب رکھتے ہوئے کہا---
مجھے نہیں سننی لوریاں میں جا رہی ہوں ---
وہ حیا سے سرخ پڑتی کمرے سے بھاگنے کو تھی- ---
آدم نے اس کا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھا اور اس کے سینے اور گردن کے بیچ تل پہ اپنے لب رکھ دئے -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ حورم کیلئے فرار کی تمام راہیں مسدود کر تاچلاگیا تھا۔

چاچی میں ایک دفعہ آیت سے ملنا چاہتا ہوں---
اگلے دن حسام فلک کے روبرو ڈرائنگ روم میں بیٹھا تھا

فلک نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ آیت کے ماضی کے بارے میں اسکے شوہر کو ہرگز کچھ نہیں بتائےگی----
کسی صورت بھی وہ اپنی بیٹی کا بستہ بسایا گھر برباد نہیں ہونے دے گی ----
وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ حسّام کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں تھی ----
وہ فلک سے زیادہ آیات کو جانتا تھا ----
ٹھیک ہے بیٹا تم صبر کرو میں دیکھتی ہوں کہیں وہ سونا رہی ہو---
چاچی اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں اس کے روم میں ہی کچھ بات کرنا چاہتا ہوں اکیلے میں----
ہاں بیٹا کیوں نہیں ---
وہ تمہاری بیوی ہے --
شوہر ہو تم اس کے----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلق بہت الجھن کا شکار تھی --
کیونکہ کہیں آیت اس کے سامنے تمام بھیدہی نہ عیاں کر بیٹھتی --

چاچی آپ پریشان نہ ہوں میں بس چند منٹ میں واپس آجاؤں گا.....

اچھا آئو بیٹا۔ --

فلک نے اپنے ذہن میں آئے وسوسوں کو جھٹک کے -- دل پہ پتھر رکھ کر حسام کو آیت کے کمرے کے باہر چھوڑا تھا اورخود دروازے سے ہٹ کر جاچکی تھی اپنے کمرے کی طرف ---

حسام ہلکی سی دستک دے کر کمرے میں داخل ہوگیا تھا

آیت شاید واش روم میں تھی---
وہ روم میں موجود صوفے پر بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا ---

کچھ دیر کے بعد وہ شاور لے کر نکلی تھی--
ٹراؤزر اور ٹی شرٹ میں ملبوس وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ حسام بڑی دلچسپی سے اس کو دیکھ رہا ہے---
کیونکہ حسام کی طرف اسکی پشت تھی۔ --

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیت اپنے بالوں کو ٹاول سے خشک کررہی تھی جب وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس تک پہنچا ---

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟؟

آیت نے بھاری بوٹ کی آواز پہ چوک کر مڑ کے دیکھا -- غصے کی شدت سے اس کےدماغ کی شریان پھٹنے کو تھیں- ----

اپنی بیوی کے کمرے میں ہوں -

اور میرا نہیں خیال ہےکہ اپنی ہی وائف کے روم میں آنے سے پہلے کسی بھی قسم کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے؟؟؟

حسام کے چہرے پر سنجیدگی جبکہ آنکھوں میں بلا کی شوخی تھی- --

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے اپنا شوہر کہنے کی؟ ؟؟

تم جیسا گھٹیا قسم کا شخص میرا شوہر ہر گز نہیں ہو سکتا----

وہ ہذیانی انداز میں روتے ہوئے بولی---

اس کی چیخ و پکار سن کر فلک جلدی سے بھاگی بھاگی آئی تھی ----

اس کا ہاتھ دروازے کے ہینڈل پہ تھا ---

وہ ہینڈل گھماکر دروازے کو کھول کے آیت کے روم میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانے کو تھی۔ --
جب اندر سے آتی آواز وں نے اس کے قدم ساکت کردئے

وہ اندر جانے کے بجائے وہیں رک گئی ----
آیت مجھے معاف کر دو ---
میں تمہارا گنہگار ہوں ---
خطا کار ہوں ---
میں تو وہ شخص ہو جو شاید تمہاری معافی کے قابل بھی نہیں ہو ں۔ --
مگر آیت مجھے ایک دفعہ معاف کر دو ۔،۔
میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ---
میں بہت تڑپا ہوں تمہارے لئے--
مجھے اپنے کیے کی سزا تمہاری جدائی کی صورت میں ملی تھی ----
میں تمہیں گڑگڑا کر اپنے رب سے مانگا ہے اور دیکھ لو میرا خدا کتنا غفور و رحیم ہے اسنے میری سن لی۔ ----
تیری محبت سچی تھی اسی لیے اس نے مجھے تم کو لوٹ آیا ہے ---
ملی ہو تم مجھے یہ میری قسمت کی میربانی اور میرا تم سے عشق ہے جسکی۔ وجہ سے میں نے تمہیں تمہاری ہی قسمت کی لکیروں چرالیا۔ ---

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حسّام کی آنکھوں کی جوت بہت روشن تھی ----
چلے جاؤ یہاں--
دور ہو جاؤ میری نظروں سے میں تمہاری شکل تک دیکھنا گوارا نہیں کرتی ----
کتنا گڑگڑائیں تھی نہ میں تمہاری آنکھیں کتنی فریاد کی تھی میں نے ---
مگر تم نے میری ایک نہ سنی--
تم نے میری کسی بات کا پاس نہیں رکھااور کتنی آسانی سے تم نے میری عزت کو داغدار کر دیا ---
وہ اب مزید خود پہ ثبت نہ کرسکیں اور سسکیاں لیتے ہوئے بولی ---
اور تم جو میرے شوہر ہونے کا دعویدار بن رہے ہو --
پوچھ سکتی ہوں کہ کس حق سے تم یہ دعوی کر رہے ہو ؟؟؟؟

تم نے تو میرے اتنا کہنے کے باوجود بھی مجھ سے نکاح نہ کیا تھا----
میری عزت کو تار تار کردیا تھا ۔
میں نہیں جانتی میں یہاں کیسے آئی؟؟؟
مگر میں اب تمہاری شکل بھی دیکھنے کی روادار نہیں ہو
تم ایک نفس کے بھوکے شخص ہو--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو جیسے پھٹ پڑی تھی--
ایک گلیشئر تھا جو پکڑا تھا اسامی ہیں تو جاتا تھا کہ وہ اپنا دل حلقہ کرلے۔ ---

آیت مجھے معاف کر دو میں تم سے بہت شرمندہ ہوں وہ حب ہاتھ جوڑ کر اپنی لیے اس کو مانگ رہا تھا ،--
!فریاد کر رہا تھا ---

ایک منٹ حسام -----
فلک سے مزید برداشت نہ ہو سکا اور وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے گرج دار آواز میں بولی ----
فلک کو دیکھ کر جہاں آیت حیران ہوتیں وہ یہ ثابت مین ساتھا۔ ---

وہ اب کسی بھی جھوٹ کا سہارا نہیں لینا چاہتا تھا اور فلک کے ساتھ تو وہ کبھی بھی غلط بیانی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا ---

چاچی میں آپ کو سب کچھ سچ سچ بتاتا ہوں----
وہ فلک کو دامنے رکھی کرسی گھسیٹ کےشانوں سے تھام کر اس پہ بٹھاتے ہوئے بولا۔ --

میں سب کچھ سن چکی ہوں--
مجھے مزید اب کچھ نہیں سننا----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فلک کا لہجہ اٹل تھا۔
جیسے کوئی بہت بڑا فیصلہ کر چکی ہو۔ --
!مگر چاچی ایک دفعہ میری بات تو سن لیں۔ -
حصام نے بے بسی سے کہا ----
آیات حسام بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے----
یہ تمہارا شرعی و قانونی شوہر ہے "----"
امی آپ کیا کہہ رہی ہیں؟؟؟؟
یہ کیسے ممکن ہے؟؟؟؟؟
آیت حیران و پریشان فلک کو دیکھتے ہوئے بے بسی سے پوچھ رہی تھی ---
میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں بیٹا یہ تمہارا شوہر ہے-----
اس کا تم سے نکاح بہت پہلے ہی ہوچکا ہے----
اور پھر فلک نے شروع سے ایک ایک بات آیت کو حرف بہ حرف سچ سچ بتادی۔ --
تو امی اس کا مطلب جیسا چچا ویسا ہی بھتیجا---
آیات نے طنزیہ انداز میں کہا ---
نہیں آیت۔ایک ہاتھ کی پانچوں انگلیاں یکجا نہیں ہوتیں اور یاد رکھو جب کوئی اپنی غلطی کرنے کے بعد معافی مانگے تو اس کو معاف کر دینا چاہیے----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ جب ہمارا خدا اتنا مہربان اور رحیم ہے تو ہم کون ہوتے ہیں دلوں میں نفرتیں پالنے والے ؟؟؟؟؟

اللہ تعالی اپنے بندے کی سچے دل سے کی گئی طوبہ کو قبول فرماتا ہے ---

ہم تم تو پھر اشرف المخلوقات ہیں ..

فلک نے بہت نرمی سے سمجھایا تھا ---

حسام بس اس مہربان عورت کو سن رہا تھا----

کیسی عظیم عورت تھی وہ جو اپنی بیٹی سے ایک ایسے شخص کے لئے مقدمہ لڑ رہی تھی تو شاید ان سب کے قابل ہی نہ تھا ----

مگر شاید اللہ کو ہماری کوئی ایک نیکی بہت پسند آتی ہے---

ہمارا ایک آنسو جو صرف اور صرف خدا کی محبت میں گرا ہو۔

وہ ہمیں بخشنے کا ذریعہ بن سکتا ہے----

امی میں نے معاف کیا ..

میرے اللہ نے معاف کیا----

حسام راحیل میں اپنے بقائمی ہوش و حواس میں تمہیں معاف کرتی ہوں ---

-



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نامنظور---
نامنظور ---
سب لڑکیاں ہم زبان ہوچکی تھیں- --
بھئی میرے پاس تو بس 5000 ہی ہیں-،--
چاہو تو میری جیت کی اچھی طرح تلاشی لے کر اطمینان کرلو ---
حسام نے بے بسی سے کہا---
وہ سب آفت کی پرکالا ئو ں کے بیچ بری طرح سے پھس چکا تھا ----
بس اتنی جلدی ہار مان گئے ؟؟؟
ھورم نے شور ڈالا ----
آج آیت کی رخصتی تھی تمام لڑکیاں اسٹیج پر چڑھی چھنگی پکڑائی کی رسم کر رہی تھیں- ---
تو دوسری طرف زید اور راحم بھی حسام کی معصوم شکل کو دیکھ کر اس کے دفاع کے لئے میدان میں کود چکے تھے ---
جب کہ آدم دور سےہی محضوض ہو رہا تھا -----
جی نہیں اگر آپ نے پورے ایک لاکھ نہ دیئے تو پھر ٹھیک ہے----
ہم اپنی دلہنیا واپس اپنے گھر لیے جائیں گے-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایویں کیوں لے جائیں گے ؟؟؟؟
حسام تڑخ کر بولا ---
ہو -----ہو ----پورے اسٹیج پہ حسام کی کہی گئ بے ساختہ بات پہ شور مچ گیا ---
ایک گھنٹے کی طویل کھینچ تا نی کے بعد آخر کار حسام نے لڑکیوں کے آگے گھٹنے ٹیک ہی دیے تھے ---

ادھر راحم نے برائیڈل روم میں فضا کو جا لیا ---
ڈاکٹرراحم راستہ دینا پلیز ---
کوئی اگر ادھر نکل آیا تو کتنی خفت اٹھانی پڑے گی ------
راحم نے برائیڈل روم میں آکر دروازہ لاک کر دیا---
اب وہ بڑے مزید سے فزا کا راستہ روکے کھڑا تھا------
اور اگر نہ چھوڑوں تو؟ ؟؟؟
راحم نے اس کے چہرے پہ آئی شریر لٹوں کو اپنی انگشت شہادت میں لپیٹتے ہوئے پوچھا ----
فضا اس کی اس حرکت پر بوکھلا کر رہ گئی تھی-----
حیا کی خوبصورت رنگ اس کے شہابی چہرے پر بکھرے تھے -----
اور اس کے خوبصورت مکھڑے کو مزید گلنار کر گئے ----
میں اب شور مچانے لگو نگی- ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ا وہ واقعی یار ڈر آؤ تو نہیں----
راحم نے بھرپور خوفزدہ ہونے کی اداکاری کی----
ویسے ایک راز کی بات بتاو ؟؟؟
اسنے رازدارانہ انداز میں پوچھا ---
جی جلدی کرے پلیز ---
مجھے باہر جانا ہے ---
فضا کا گھبراہٹ کے مارے برا حال تھا وہ تو بس یہی سوچ سوچ کے عادی ہوئی جا رہی تھی کہ اگر کسی نے دیکھ لیا ؟؟؟؟؟

یا پھر کوئی آ گیا تو ؟؟؟؟؟
اگر کوئی آ ہی گیا تو کوئی بات نہیں ہوگی --
کیونکہ خیر سے کل آیت کے مہندی کے فنکشن میں ہمارا نکاح ہو چکا ہے اگر آپ کو یادہو تو۔ ---
اف ۔ ۔ ---
راہم آپ بہی نہ خود تو پھنسے گے ہی--
ساتھ میں مجھے بھی پھنسا کر دم لیں گے ----
اب باہر کوئی باقاعدہ اندر آنے کے لئے دروازہ پیٹ رہا ہے -----
وہ رودینے کو تھی----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میری ایک شرط ہے---
میں تمہیں جانے دوں گا اگر تم نے میری وہ شرط پوری کردی تو------

میں آپ کی ہر شرط پوری کرنے کے لیے تیار ہوں ----
فضانے بے بسی سے ہتھیار ڈالے تھے-----
اچھا تو بس پھر میری شرط یہ ہے کہ تمہیں مجھ سے اقرار کرنا ہو گا کہ ---
تم مجھ سے بہت محبت کرنے لگی ہو----
ہاں ہاں میں آپ سے محبت کرتی ہوں----
اب تو جانے دیں پلیز آنے والا بھی دروازہ پیٹ پیٹ کر تھک ہار کے جا چکا ہے ---
فضا نے جان چھڑوانے کے لئے جلدی سے کہا ---
اچھا تم بھی کیا یاد رکھو گی کہ کس سخی سے پالا پڑا ہے ----
راحم نے اس کو شانے سے تھام کر اس کی بندیا سے سجی پیشانی پہ اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی تھی ---
فضا دم بخود سی رہ گئی تھی----
اب جاؤ بھی---
دیکھ لیا میں کتنا سخی ہو---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ معنی خیضی سے کہتا۔۔
دروازہ کھول کر جا بھی چکا تھا ۔۔۔
چلا گیا میڈم راحم ۔
ذمل نے چٹکی بجا کر اس کو ہوش دلایا ۔۔۔۔
ننن۔ ۔۔۔۔۔۔۔
نہیں میں تو بس ویسے ہی۔۔۔۔
وہ ہر بڑا ہی تو گئی تھی۔۔۔۔
مم۔ ۔۔مممم۔ ۔۔۔ میں وہ کیا؟ ؟؟؟؟
اتنی دیر سے میں ہی تو گیٹ بجا بجا کر آدھی ہو رہی تھی۔۔۔
ویسے آپس کی بات ہے میں نے سب کو روک کر رکھا ہوا تھا ۔۔۔
کیونکہ میں آپ کے پیچھے راحم صاحب کو آتا دیکھ چکی تھی۔۔۔
زمل نے بتیسی کی نمائش کی وہ دونوں اب کھل کے ہنس پڑی تھی ۔۔۔۔



ڈیپ مہرون برائیڈل ڈریس میں۔۔۔
آیت غضب ڈھا رہی تھی۔۔
فضانے ابھی کچھ دیر پہلے ہی حسام سے لڑ جھگڑ کے اپنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیگ ٹھیک ٹھاک وصول کرنے کے بعد آیت کو حسام کے بیڈ روم میں بٹھایا تھا ----

شریر سے فقرے کہہ کر آیت سے وہ کمرے سے جا چکی تھی ---

کیا نرالے کھیل ہے قدرت کے --

پہلے میں کہاں تھی اور آج کہاں ہو---

واقت کبھی کسی کے لئے نہیں رکھتا-----

ماما آپ نے مجھ سے کہا تھا کہ ایک سچے انسان کی پہچان صرف اور صرف اس کی آنکھیں ہوتی ہے-----

اور میں حسام کے جذبوں کی سچائی اس کی آنکھوں میں پرکھ چکی ہوں ----

میں جس جگہ 11 سال گزار کر آئی ہوں---

وہاں رہنے کے بعد اتنا تو مجھے بھی اندازہ ہو گیا ہے ---

اور واقعی ماما آپ کی بات بالکل درست ہے----

کہ حسام کیلئے اللہ نے مجھے ذریعہ بنا کر بھیجا۔ ---

نیکی کی راہ پر ڈالنے کیلئے۔ --

اگر میں حصام کو معاف نہ کرتی تو شاید زندگی بھر خود کو بھی معاف نہ کر پاتی---

میرا اللہ جب بڑے سے بڑے گناہ کو معاف فرمادیتا ہے تو میں کیا چیز ہو ---؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارے لیے تو کسی کو معاف کرنا بہت مشکل کام ہوتا ہے----

مگر کسی دوسرے کے لیے یہ بہت بڑا سبق ہوتا ہے----------

وہ اپنے خیالوں میں گم تھی- --

!اسلام وعلیکم------

حسام نے کھنکار کر آیت کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا----

وعلیکم السلام ---

آیت نے سر کے اشارے سے جواب دیا ----

وہ اپنا دل حسام کے لیے بالکل صاف کرکے ہی آج اس کی سے سجائے بیٹھی تھی-----

حسام نےگلاب اور موتیا کے پھولوں کی لڑیوں کو سائڈپہ کر کے وہ آیت سے تھوڑا فاصلہ رکھ کے بیٹھ چکا تھا----

آیت میں تم سے ایک دفعہ پھر اپنے کیے کے لیے معافی مانگنا چاہتا ہوں --

حسام پشیمانی سے کہتے ہوئے بولا----

نہیں حسام بس جو کچھ ہوا میں اس کو ایک برا خواب سمجھ کر بھول جانا چاہتی ہوں -----

وہ اس کے لبوں پہ اپنا چوڑیوں سے کھنکتا ہوا، مہندی سے سجا ہاتھ رکھ کر بولی-----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آیات میں --

بس حسام میں اپنی نئی زندگی کی شروعات پرانی تمام تلخیوں کو بھلا کر کرنا چاہتی ہوں-----

میں یہ نہیں چاہتی کہ میری پچھلی زندگی کا پرچھاواں بھی میری آئندہ زندگی پر پڑے- ----

میں نے یہ تصور کر لیا ہے کہ اس رات جو بھی کچھ ہوا میرے شوہر نے اپنا جائز حق وصول کرتے ہوئے کیا -----

میں سب کچھ بھول کر اس نئے رشتے کی شروعات کر چکی ہوں----

اور میں آپ کو آپ شرمندہ نہیں کر سکتی --

-

آیت نے پرسکون لہجے میں کہا -----

تو پھر آؤ ہم نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں-----

دیکھو ہمارے سامنے خوشیاں پر پھیلائے کھڑی ہیں-------

حسام نے اپنی چوڑی ہتھیلی آیت کے آگے پھیلاتے ہوئے کہا -----

آیت نے ایک بھی لمحہ ز آیا کیے بغیر اپنا نازک سہ مرمریں ہاتھ اسکی وا ہوئی ہتھیلی پر رکھ دیا ---

حسام نے اپنی محبت کو خود میں سموتے ہوئے کہا------

آیت نے اس کے چوڑے سینے پر اپنا سر رکھ دیا -----

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مبارک ہو نئی زندگی کی پہلی رات" ۔۔ "

چند سال بعد ۔۔۔

شرجیل اور حسام کو عمر قہد کی سزا ہو گئ تھی ۔۔
شرجیل ایک دن جیل میں تشویش کے دوران کوڑے پرنے سے دم توڑچکا تھا۔ ۔۔

جبکہ معین کے ساتھ جیل میں جانوروں سے بھی بدتر سلوک رواں رکھا جارہا تھا۔ ۔۔۔

انسان کی زندگی صرف اتنی ہے کہ آزان اور نماز کے درمیان موجود وقفہ۔ ۔۔۔

اتنی چھوٹی سی ایک دفع ملنے والی زنگی میں ہمیں ایسے کام کرنے چاہئے ہے جو آخرت میں ہمارے کام آئے۔۔۔۔۔

جلدی کرو بچوں ۔۔۔
زمل اپنے دونوں بیٹوں کو تیار ہونے کا کہہ خود واپس اپنے بیڈ روم میں آئی میر کو دیکھنے کے لئے ۔۔۔۔۔
کتنی دیر لگاتے ہیں آپ۔۔۔۔
آپ سے اچھے تو آپ کی بیٹی ہیں دونوں ۔۔۔۔
زمل خفگی سے بولی ۔۔۔
پتہ بھی آپ کو زید بھائی کتنا شور کریں گے اگر ہم دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے پہنچے گے سب پہنچ چکے ہوں گے اب تک تو ------
امی کا دو دفعہ سننا چکا ہے بار بار وہ کہہ رہی ہیں کہ سہرا بندی کی رسم شروع ہونے والی ہے ----
اور آپ ہیں کہ ابھی تک واشروم سے ہی نہیں نکلے ------
جنرل ماشوم کی لائٹ خلی دیکھ کر بھنوٹ ہوچکی تھی اس کا دماغ پاک سے اڑ گیا تھا ---
کیا ہو گیا میری شیرنی کو؟؟؟؟
میں تو پورا تیار ہوں بس ذرا اس کو میری بہت یاد آ رہی تھی---
وہ ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا -
جب آپ ٹیرس میں تھے تو واشروم کی لائٹ کھولنے کی ضرورت تھی ؟؟؟؟
لائٹ تو میں نے اس لیے کھولی تھی کہ میں تمہارا یہ غصے سے لال ٹماٹر ہوا چہرہ دیکھ سکوں ---
اس کو باہوں میں لیتے ہوئے بولا --
میر بس بھی کردیں اب---
آپ کے بچے جو ہے نہ وہ ماشااللہ 7 سال کی عمر کے ہورہے ہیں دونوں ---
وہ اپنے جڑواں بیٹے معاز اور ماہد کا نام لیتے ہوئے بولی ---

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹے بڑی ہو رہے ہیں مگر ہم تو بوڑھے نہیں ہو رہے نہ؟ ؟؟

وہ اسکے ساڑھی کے پلو سے شرارت کرتے ہوئے بولا۔۔۔

زمل نے آج ریڈ کلر کی ساڑھی زیب تن کی ہوئی تھی ۔۔۔

یار شوہر ہو تمہارا اتنا حق تو بنتا ہی ہے میرا ۔۔۔

وہ مزید شرارتوں پر آمادہ ہوا ۔۔۔

ماما چلیں بھئی ہم تیار ہیں عیشل، انایہ اور شاویز بھائی ہمارا انتظار کر رہے ہوں گے ۔۔۔

دونوں بچے کمرے میں آ کر شور کرتے ہوئے بولے ۔۔۔۔

میر دونو نو کو دروازے کے بیچوں بیچ کھڑا دیکھ کر یکدم زمل سے الگ ہوا ۔۔۔

یہ کام کرو نا تم دونوں ایک شیلڈ ہاتھ میں لے کر گھوما کرو ۔

جیسے ھی دیکھو ماما روم میں آئی ہے۔۔

تم اپنی اس شیلڈ کا بٹن اون کر دیا کرو تاکہ ماما محفوظ رہ سکے تمہارے پاپا سے۔۔۔۔

وہ پر بڑھایا مگر یہ بڑبڑاہٹ اتنی اونچی ضرور تھی کہ زمل نے بخوبی سنی ۔۔۔

اس کے لبوں کی ایک شریر سی مسکراہٹ آئی ۔۔۔

چلو بچوں بابا گاڑی سٹارٹ کر رہے ہیں ۔۔۔۔



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت بہت مبارک ہو ---
حورم اور آدم اسٹیج پے زید کے پاس آئے تھے ---
حورم نے لائٹ پنک کلر کی نفسی سے کام والی لانگ شرٹ اور چوڑی دار پاجامہ زیب تن کیا ہوا تھا ---
اس کے ہاتھ میں ننھی 8 ماہ کی عیشل وائٹ کلر کی فراک میں بلکل پری لگ رہی تھی----
عیشل کی آنکھیں بلکل حورم جیسی تھیں بلیو۔ ۔
وہ بلکل بنی بنائی اپنی ماں کا عکس تھی۔ ۔
عیشل گھر بھر کی جان تھی جو کہ بہت منتوں مرادوں کے بعد حورم اور آدم کی شادی کے دسویں
سال میں پیدا ہوئ تھی۔ --
آکلوتی ہونے کی وجہ سے وہ آدم کی جان تھی۔ ۔
وہ دونوں ابھی اسٹیج پہ بیٹھے ہی تھے جب سامنے سےحسام اور آیت بھی انکو اسٹیج پہ دیکھ کر آگئے ---
ارے یہ شاہ ویز نظر نہیں آرہا؟ ؟؟؟
سلام دعا کے بعد آدم نے دس سالہ شاہ ویز کا حسام اور آیت سے پوچھا۔ ۔
ہوگا یہیں کہیں معاز اور ماہد کا ٹیچر بن کر گھوم رہا ہوگا۔
--
لو آگئ پوری ٹیم ----
حسام نے فضا اور راحم کے ساتھ آتے آفت کے ٹولے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف اشارہ کیا۔ ۔۔
شاہویز، ماہد ،معاز اور عنایہ(راحم و فزا کی 5 سالہ بیٹی)
سب کے چہرے خوشی سے کھلے ہوئے تھے۔ ۔
زیدکی شادی اور اسکی صحتیابی نے سبکو ایک دفع پھر سے چاک و چوبند کردیا۔ ۔
زید کا اعلاج کئ سال تک چلتا رہا ڈا کٹر جون دیوڈ نے اسکو کئ سال دوائو کے ٹریٹمنٹ پہ ہی رکھا تھا۔ ۔۔
اپریشن کی نوبت نہ آنے دی ۔ تھی۔ ۔
وہ اب صحتیاب ہو چکا تھا۔۔
ایسا نہیں تھا کے ٹیومر بلکل سرے سے ختم ہوگیا تھا۔ ۔۔
وہ اب بھی مولی سہ مگر اسکی نوعیت وہ نہ رہی تھہی۔ ۔۔
ڈاکٹر جون ڈیوڈ کا کہنا تھا کہ مزید کچھ سال لے اعلاج سے وہ بھی کنٹرول میں آجائے گا۔ ۔۔
زید کے پاکستان آتے ہی زارہ نے اسکی شادی اپنے جان پہچان کے لوگوں میں طہ کردی ۔۔
سماء ایک سلجھی ہوئی پڑھی لکھی لڑکی تھی سب ہی کو گھر میں پسند آگئ تھی زید سمیت۔ ۔
پلیز سب لوگ کمرے میں دیکھیں۔ ۔۔۔
کیمرا مین نے سب کو ایک پیاری سی تصویر میں قید کرلیا
۔۔۔۔۔

ختم شد۔ ۔ ♡

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel



Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Muhabbat Basadena tu | By Ayman Nauman(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/
fb.me/CrazyFansOfNovel